لیا تارلیا چندرماں سب چھپے پرکاش

دُنیا بھر میں تمام جنتریوں کی سرتاج

MOTILAL BANARSI DASS PUBLISHERS DELHI



بانی و سرپرست

دیوگیہ رتن آج جیوتشی بگھاٹ سیٹ پنڈت مکند بلبھ جیوتش آچاریہ گوالی

۱۹۶۹

مارتنڈ عالم جنتری

سمت بکرمی ۲۰۲۵-۲۰۲۶

نادرو نایاب پیشین گوئیوں کا لُبِ لُباب۔ منبعِ علم نجوم کا بے نظیر دُرِ نایاب

مُصنفین
شری ستیہ ورت شاستری
شری شکتی دھر شاستری۔ ایم ایس سی
شری اندو شیکھر شاستری۔ بی۔ اے

سنشودھک شری پریہ ورت شاستری۔ جیوتش آچاریہ ایم۔ اے









ملنے کا پتہ

پبلشرز موتی لال بنارسی داس بکسیلرز

بنگلو روڈ جواہر نگر دہلی ۷

اشوک راج پتھ پٹنہ (بہار) ... وارانسی (اتر پردیش)

آسمانی کونسل کا وچار سمت ۲۰۲۶

آزاد ہند کے تیسویں برس کی کنڈلی | مسلم ملکوں کے نئے سال کی کنڈلی | یورپ

۸ منگل ۔ ۱۰ ۔ ۹ ۔ ۷ ۔ راہو ۱۱ ۔ برہسپت ۶ ۔ منتھا ۱۲ ۔ اشنی ۱ ۔ شکر ۳ ۔ ۲ ۔ بدھ چندرما کیت ۵ ۔ سورج ۴

منگل ۹ ۔ ۸ ۔ ۷ ۔ برہسپت کیت ۶ ۔ ۵ ۔ ۴ ۔ ۳ ۔ ۲ ۔ سورج چندرما راہو ۱۲ ۔ ۱۰ ۔ بدھ ۱۱ ۔ شکر ۔ شنی ۱

اس سال آکاشی کونسل کے دس حکمرانوں میں سے چار سیٹیں شبھ گرہوں کو اور چھ سیٹیں خراب گرہوں کو ملی ہیں۔ اُن والا شنی ان دونوں کو پانچ سیٹیں ملی ہیں جو جنگ کے خطرے کے باوجود حکمرانوں کے گٹ میں اُلٹ پھیر اور بہت سی جگہوں پر آپس بڑے کارخانوں میں نقصان کرا دینگے۔ ہندوستان اور دوسرے ملکوں کی گرہوں کی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سال کہیں خطرناک جنگ کی جھلکی دکھائے گا۔ کئی علاقوں کی رعایا کو دوڑ دھوپ کی وجہ سے دُکھ تکلیف سہنی پڑے گی۔ ایشیائی وغیرہ ملک بڑھے۔ برطانیہ کی بیتی سے ایشیائی دیش ناخوش رہیں گے۔ کچھ چھوٹے ملک کمیونزم کے اثر میں آجائیں گے۔ موجودہ میکھ کے شنی اور کنبھ میں اس بکرمی سمت ۲۰۲۶ بکرمی سے آگے کے دس سالوں کی گرہ ستھتی ایسی ہے کہ سنسار میں بیماری جنگ اور قدرتی آفات کی وجہ سے آ...

بھارت اِس سال ہندوستان کی رعایائی اور مالی سیاستی حالات خراب [illegible] گی۔ آزاد ہند کی جنم کنڈلی [illegible] اور [illegible] کے سامنے کیا پیشین گوئی کر...

بدامنی اور کہیں خو[illegible] ... وغیرہ

شبھ چنتک:- راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ شرما کورالی (پنجاب)

۱۹۶۹ء کے گرہنوں کی تفصیل

۱۹۶۹ء میں روئے زمین پر صرف دو سورج گرہن ہوں گے جو ہندوستان میں کہیں بھی نظر نہیں آدیں گے۔ ا...

(۱) کنکن سورج گرہن (۱۸۔ مارچ ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن آسٹریلیا۔ انڈونیشیا۔ جاپان وغیرہ میں دکھائی دیگا۔

(۲) کنکن سورج گرہن (۱۱۔ ستمبر ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن شمالی اور جنوبی امریکہ وغیرہ میں دکھا...

اس سال ۱۹۶۹ء میں) ہندوستان میں کوئی بھی گرہن نہیں ہوگا۔

نوٹ: شنی کی ساڑھ ستی۔ ڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ ۱۷۱ پر دیکھیں۔

...متیں زبان وقلم کی زد میں نہیں آسکتیں۔ پھر ان ۱۴ خزانہ علوم
...اور پریم کے پھول اُرپن کرتے ہیں جنہوں نے بذریعہ علم اشرف المخلوقات
...ستا ہے جنھوں نے کل برہمانڈ کی رفتار گردش کا حساب اپنے اپنے
...یشپ سدھانت۔ ۵ سورج سدھانت۔ ۶ منو سدھانت۔
...سدھانت میں بنیادی اُصول برائے جیوتر گنت وتقویم سیارگان
...ایتاین شوتر۔ ۹۔ گالو سنگھتا۔ ۱۰ اِدمک سدھانت بھی مختلف
...بگڑے بنائے گئے۔ پھر دکرماجیت۔ ۲۔ بھوج۔ ۳۔ منتھ۔ ۴۔ باد را...
...وجیانندنے لئے اپنے وقتوں میں اپنے سے سابقہ گرنتھوں کی گنت
...بنائے پھر دیو گیہ کیشو کے ساٹھ سال بعد ہی سمت ۱۵۷۷ بکرمی میں
...ن میں آسمان پر درست نہ اُترتی دیکھ کر گرہ لاگھو نام کا گرنتھ
...اس وقت (آج سے چار صد برس پیشتر) سیارگان کی پوزیشن
...میں فرق آتے جانچ کر بذریعہ بیج سنسکار سیارگان کی پوزیشن
...سیارگان کی پوزیشن آسمان میں درست دکھائی دیتی ہے اور
...ھانت کے لگ بھگ سیارگان کی پوزیشن کو جھٹلانے کے لیئے مکرم
...چھپ رہی ہیں۔ لیکن اس کو آبزرویشن سے کوئی واسطہ
...رگان پر ہی سارے پھلت جیوتش کا انحصار ہے۔ جب جنتری
...ملے گا؟ یہ ہی بڑی وجہ ہندوستانی جیوتشیوں کے بار بار پھیلا
...زانگ جیوتش سے اُترتی دکھائی دیتی ہے۔ اہل مغرب نے
...مطابق آسمان پر بالکل درست نظر آتی ہے۔ پیشین گوئیاں
...ترقی پاکر دنیا کی نظروں میں وہ اعلیٰ پوزیشن پائی تھی۔
...سے پوجا جاتا تھا۔ بعض بزرگ اسی علم کے بل پر جو منہ سے
...نت وپھلات سے ہی نئی معلومات کر کے اُسے اپنی ایجاد کردہ سائنس
...اس کی بنیاد یعنی گنت (تقویم سیارگان) کو پختہ کرنا (آسمان
...ہمیں آسمان میں درست پوزیشن میں دکھائی دے رہے
...سابقہ پرنسپل مادھو کالج اُجین میں سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے
...اُصولوں ہی میں ترمیم کرکے "متروآنندگرن" نام کا ایک گرنتھ
...گرہن وغیرہ کئی بار کے آزمائے ہوئے ہیں۔ ایک منٹ کا بھی فرق
...اثر جنم پتری ورش پھل وغیرہ میں اور شکر د برہسپتی کے ...
...عزیزوں کو سمجھا کر اُس کے خریدار بڑھانے کا نیک کام اپنے ذمہ

...یا اس نے نہال ہے
...بھی سب کا خیال ہے

...لی (پنجاب)

دیباچہ

مارتنڈ عالم جنتری شروع کرنے یعنی سمرتیوں سے بیشتر ہم اُس مالک المخلوقات پروردگار کو یاد کرتے ہیں جس کی نعمتیں زبان وقلم کی زد میں نہیں آسکتیں۔ پھر ان ۱۴ خزانہ علوم (۱۔ رگ وید۔ ۲۔ یجروید۔ ۳۔ سام وید۔ ۴۔ اتھروید) ان کے چھ انگ کے بنانے والے مہرشیوں کے قدموں میں شردھانجلی اور پریم کے پھول ارپن کرتے ہیں جنہوں نے بذریعہ علم اشرف المخلوقات انسان کے فرض منصبی (پروردگار سے ملاپ) کو کامیاب بنایا۔ پھر ان رشیوں کو بار بار یاد آکر دل عقیدت سے لرز اُٹھتا ہے۔ جنھوں نے کُل برہمانڈ کی رفتار گردش کا حساب اپنے وقتوں میں درست بٹھلا کر سدھانت گرنتھوں (۱۔ برہم سدھانت۔ ۲۔ مریچی سدھانت۔ ۳۔ نارد سدھانت۔ ۴۔ کیشپ سدھانت۔ ۵۔ سورج سدھانت۔ ۶۔ منو سدھانت ۔۔۔ ۱۱۔ پلستیہ سدھانت۔ ۱۲۔ وششٹ سدھانت۔ ۱۳۔ پراشر سدھانت۔ ۱۴۔ ویاس سدھانت۔ ۱۵۔ بھرگو سدھانت) میں بنیادی اُصول برائے جیوتر گنت و تقویم سیارگان (وغیرہ) قائم کر دیئے۔ چنانچہ میترو اُپنشد۔ ۵۔ ویدانگ جیوتش۔ ۶۔ ہیتامہ سدھانت۔ ۷۔ پارسکر گرہیہ سُوتر۔ ۸۔ کاتیاین سُوتر۔ ۹۔ گالو سنگھتا۔ ۱۰۔ ادک سدھانت بھی مختلف پراچین وقتوں میں سیارگان کو بذریعہ آبزرویشن دیکھ دیکھ کر پرانے سدھانتوں سے آئے فرق کو دُور کر کے یکے بعد دیگرے بنائے گئے۔ پھر وکرماجیت۔ ۲۔ بھوج۔ ۳۔ منتھ۔ ۴۔ بادرا۔ ۵۔ ہرہلاون۔ ۶۔ برہسپتی۔ ۷۔ سدھ۔ سارسوت۔ ۹۔ وشنوگپت۔ ۱۰۔ اسنگھاچاریہ۔ ۱۱۔ لاٹاچاریہ۔ ۱۲۔ پردمن۔ ۱۳۔ وجیانند نے اپنے اپنے وقتوں میں اپنے سے سابقہ گرنتھوں کی گنت سے سیارگان کی پوزیشن آسمان پر بذریعہ آبزرویشن (ظاہرہ) نہ مل سکتی دیکھ کر درشیہ (سوکشم) گنت کے گرنتھ بنائے۔ پھر دیوگیہ کیشو کے ساٹھ سال بعد ہی سمت ۱۵۵۷ بکرمی میں ان کے فرزند گنیش دیوگیہ نے اپنے والد و سابقہ سب گرنتھوں کی گنت متعلقہ تقویم سیارگان بار بار آبزرویشن میں آسمان پر درست نہ اُترتی دیکھ کر گرہ لاگھو نام کا گرنتھ نہایت آسان گنت کے قاعدوں سے سوکشم گنت آبزرویشن میں آسمان پر درست نہ ملنے والی) کا بنایا۔ جس سے اس وقت (آج سے چار صد برس پیشتر) سیارگان کی پوزیشن آسمان پر درست دکھائی دیتی تھی۔ گنیش سے ایک صد گیارہ برس کے بعد وشوناتھ جیوتشی نے گرہ لاگھو کی گنت میں فرق آتے جانچ کر بذریعہ بیج سنسکار سیارگان کی پوزیشن درست بٹھلائی۔ لیکن آج آبزرویشن نہ تو گرہ لاگھو کی گنت سے نہ وشوناتھ کے دیئے گئے بیج سنسکار سے ہی سیارگان کی پوزیشن آسمان میں درست دکھائی دیتی ہے اور برہسپتی شکر کا طلوع وغروب سورج چاند گرہن بھی درست نہیں اُترتے "مکرند نامی" ایک جیوتشی نے سُورج سدھانت کے لگ بھگ سیارگان کی پوزیشن کو بٹھلانے کے لئے مکرند سارنی" نام کی کتاب بنائی۔ اس سے گنت بہت جلد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ آج کل عام جنتریاں اس کی گنت سے ہی چھپ رہی ہیں۔ لیکن اس کو آبزرویشن سے کوئی واسطہ نہیں۔ اس سے "گرہ لاگھو" کی گنت سے بنی جنتریوں کے سیارگان کی پوزیشن زیادہ سوکشم نکلتی ہے۔ تقویم سیارگان پر ہی سارے پھلت جیوتش کا انحصار ہے۔ جب جنتری میں دی گئی سیارہ کی پوزیشن پر وہ سیارہ دیکھتا نہیں تو پھل (مثلاً پیشین گوئی بابت دُنیا پر اثر) کیا خاک ملے گا؟ یہ ہی بڑی وجہ ہندوستانی جیوتشیوں کے بار بار دیش (پیشین گوئیاں) غلط ہونے اور پشیمانی اُٹھانے کی ہے۔ اسی وجہ سے لوگوں کی شردھا وید کے اس پوتر انگ جیوتش سے اُٹھتی دکھائی دیتی ہے۔ اہل مغرب نے چند صدیوں ہی میں جیوتش میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ چنانچہ سیارگان کی پوزیشن ان کی جنتریوں کے مطابق آسمان پر بالکل درست نظر آتی ہے۔ پیشین گوئیاں کرنے میں اُن کے تجربوں کے درست اُترنے کی رفتار آج نہایت تیز ہے۔ جہاں کبھی ہندوستان نے اس علم میں ترقی پا کر دُنیا کی نظروں میں وہ اعلیٰ پوزیشن پائی تھی کہ جس کی مثال آج تک کوئی دوسرا ملک پیش نہ کر سکا (یہاں کا آٹھ سال کا بچہ دیگر ممالک میں گورو کی حیثیت سے پوجا جاتا تھا۔ بعض بزرگ اسی علم کے بل پر جو منہ سے کہتے تھے وہی درست ثابت ہو جاتا تھا۔ وہاں آج یہ سب کریڈٹ اہل یورپ لئے جا رہے ہیں۔ ہندوستانی طریقہ گنت وپھلت سے ہی نئی معلومات کر کے اُسے اپنی ایجاد کردہ سائنس کا نام دے کر حیرت میں ڈال کر لاانتہا فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ پھلت (پیشین گوئیاں وغیرہ) کو درست بٹھلانے سے پیشتر اس کی بنیاد یعنی گنت (تقویم سیارگان) کو پختہ کرنا (آسمان میں سیارہ کی درست پوزیشن لانا) ازبس ضروری ہے۔ انہیں سیارگان کا اثر نیک و بد دُنیا پر درست ملے گا جو ہمیں آسمان میں درست پوزیشن میں دکھائی دے رہے ہیں۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر ہمارے گورو دیو پرنسپل گووند سداشو آپٹے ایم۔ اے۔ بی۔ ایس سی (مرحوم) سابقہ پرنسپل مادھو کالج اُجین میں سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے کئی برسوں لگاتار آبزرویشن کر کے آسمان میں درست بیٹھنے والی سیارگان کی پوزیشن کو پراچین سدھانتوں کے اُصولوں ہی میں ترمیم کر کے "متروآنندکرن" نام کا ایک گرنتھ بنایا ہے۔ اہل مغرب کے مقابلہ میں ہندوستان آج اس گرنتھ پر فخر کر سکتا ہے۔ تقویم طلوع غروب سیارگان وگرہن وغیرہ کئی بار کے آزمائے ہوئے ہیں۔ ایک منٹ کا بھی فرق نہیں پڑتا۔ چنانچہ مارتنڈ عالم جنتری کی تقویم سیارگان اسی گرنتھ سے بنائی گئی ہے۔ معزز جیوتشی صاحبان ان کا اثر جنم پتری ورش پھل وغیرہ میں اور شکر و برہسپتی کے طلوع وغروب کا اثر شادی وغیرہ اور دھارمک کاموں میں آزمائیں اور تجربہ کریں۔ اُمید ہے۔ آپ جنتری ہذا کو سمجھ کر اپنے عزیزوں کو سمجھا کر اُس کے خریدار بڑھانے کا نیک کام اپنے ذمہ لیتے ہوئے ہمیں مشکور فرمائیں گے۔ تاکہ آئندہ سال بڑھیا سے بڑھیا کام پیش کر سکیں۔

علم ونجوم کا بھرا اس میں کمال ہے
پڑھنا ہے شوق سے ہر ایک بھارت کا لال ہے

بیوپاریوں کو کر دیا اس نے نہال ہے
ہے ایسی جنتری ہی سب کا خیال ہے

آپ کا شبھ چنتک
راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ جیوتش آچاریہ کورالی (پنجاب)

آسمانی کونسل کا وچار سمت ۲۰۲۶ بکرمی

آزاد ہند کے تیسویں برس کی کُنڈلی

۸ منگل — ۷ — ۱۰ — ۹ — راہو ۱۱ — برہسپت ۶ — منتھا ۱۲ — ۵ بدھ چندرما کیت — اشنی ۱ — شکر ۳ — ۲ — سورج ۴

مُسلم ملکوں کے نئے سال کی کُنڈلی

۷ — ۵ — برہسپت کیت ۶ — منگل ۸ — ۴ — ۳ — ۹ — سورج چندرما راہو ۱۲ — ۲ — ۱۰ — بدھ ۱۱ — شکر۔ اشنی ۱

یُورپ کے مُلکوں کی نئے سال کی کنڈلی

منگل ۷ — ۵ — ۸ — ۶ کیتو۔ برہسپت — ۴ — سورج — ۳ — ۹ — راہو شنی — چندرما ۲ — بدھ ۱۰ — ۱۲ — ۱ — شکر ۱۱

اس سال آکاشی کونسل کے دس حکمرانوں میں سے چار سیٹیں شُبھ گرہوں کو اور چھ سیٹیں خراب گرہوں کو ملی ہیں۔ اُن میں بھی جنگ کرانے والا منگل اور انتقال کرنے والا شنی ان دونوں کو پانچ سیٹیں ملی ہیں جو جنگ کے خطرے کے باوجود حکمرانوں کے گُٹ میں اُلٹ پھیر اور بہت سی جگہوں پر آپسی جھگڑے خون خرابا، ریلوے اور بڑے بڑے کارخانوں میں نقصان کراوینگے۔ ہندوستان اور دوسرے ملکوں کی گرہوں کی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سال سنسار میں بدامنی رکھے گا۔ کہیں کہیں خطرناک جنگ کی جھلکی دکھائے گا۔ کئی علاقوں کی رعایا کو دوڑ دھوپ کی وجہ سے دُکھ تکلیف سہنی پڑے گی۔ ایشیائی وغیرہ ملکوں کی سیاست میں تبدیلی اندرونی جھگڑے کہیں فوجی جھگڑے بڑھے۔ برطانیہ کی بیتی سے ایشیائی دیش ناخوش رہیں گے۔ کچھ چھوٹے ملک کمیونزم کے اثر میں آجائیں گے۔ موجودہ میکھ کے شنی اور کنبھ مین کے راہو کئی راجیوں کے نقشوں میں تبدیلی لاویں گے۔ اس بکرمی سمت ۲۰۲۶ بکرمی سے آگے کے دس سالوں کی گرہ ستھتی ایسی ہے کہ سنسار میں بیماری جنگ اور قدرتی آفات کی وجہ سے [illegible] ... جو نیک وبد [illegible]

اس سال ہندوستان کی رعایائی اور مالی سیاستی حالات خراب [illegible] بھارت [illegible] گی۔ آزاد ہند کی جنم کنڈلی [illegible] کے سامنے کیا پیشین گوئی کر سکتا ہے؟ [illegible] بدامنی اور کہیں [illegible] وغیرہ [illegible]

شبھ چنتک:۔ راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ شرما کورالی (پنجاب)

۱۹۶۹ء کے گرہنوں کی تفصیل

۱۹۶۹ء میں روئے زمین پر صرف دو سورج گرہن ہوں گے جو ہندوستان میں کہیں بھی نظر نہیں آویں گے۔ ان گرہنوں کا [illegible] طور پر بیورہ اس طرح ہے۔

(۱) کنکن سورج گرہن (۱۸۔ مارچ ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن آسٹریلیا۔ انڈونیشیا۔ جاپان وغیرہ میں دکھائی دیگا۔

(۲) کنکن سورج گرہن (۱۱۔ ستمبر ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن شمالی اور جنوبی امریکہ وغیرہ میں دکھائی دے گا۔

اس سال ۱۹۶۹ء میں) ہندوستان میں کوئی بھی گرہن نہیں ہو گا۔

نوٹ: شنی کی ساڑھ ستی۔ ڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ ۱۱۱ پر دیکھیں۔

نوٹ:۔
شنی کی ساڑھ ستی و ڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ نمبر ۱۱۱ پر دیکھیں۔

دیباچہ

مارتنڈ عالم جنتری شروع کرنے یعنی سمرتیوں سے بیشتر ہم اُس مالک المخلوقات پروردگار کو یاد کرتے ہیں جس کی نعمتیں زبان و قلم کی زد میں نہیں آسکتیں۔ پھر ان ۱۴ خزانہ علوم (۱۔ رگ وید۔ ۲۔ یجر وید۔ ۳۔ سام وید۔ ۴۔ اتھرووید) ان کے چھ انگ کے بنانے والے مہرشیوں کے قدموں میں شردھانجلی اور پریم کے پھول اَرپن کرتے ہیں جنہوں نے بذریعہ علم اشرف المخلوقات انسان کے فرض منصبی (پروردگار سے ملاپ) کو کامیاب بنایا۔ پھر ان رشیوں کو بار بار یاد آکر دل عقیدت سے لرزاُٹھتا ہے جنھوں نے کُل برہمانڈ کی رفتار گردش کا حساب اپنے اپنے وقتوں میں دُرست بتلاکر سدھانت گرنتھوں (۱۔ برہم سدھانت۔ ۲۔ مریچی سدھانت۔ ۳۔ نارد سدھانت۔ ۴۔ کیشپ سدھانت۔ ۵۔ سُورج سدھانت۔ ۶۔ منو سدھانت۔ ۱۱۔ پلستیہ سدھانت۔ ۱۲۔ وششٹ سدھانت۔ ۱۳۔ پراشر سدھانت۔ ۱۴۔ ویاس سدھانت۔ ۱۵۔ بھرگو سدھانت میں بنیادی اُصول برائے جیوتر گنت و تقویم سیارگان وغیرہ) قائم کردیئے۔ چنانچہ میتر و اپنشد۔ ۵ ویدانگ جیوتش۔ ۶۔ ہیتامہ سدھانت۔ ۷۔ پارسکر گرہیہ سُوتر۔ ۸۔ کاتیاین سُوتر۔ ۹۔ گالو سنگھتا۔ ۱۰۔ ادمک سدھانت بھی مختلف پراچین وقتوں میں سیارگان کو بذریعہ آبزرویشن دیکھ دیکھ کر پُرانے سدھانتوں سے آئے فرق کو دُور کر کے یکے بعد دیگرے بنائے گئے۔ پھر ۱۔ کرماجیت۔ ۲۔ بھوج۔ ۳۔ منتھ۔ ۴۔ بادراین۔ ۵۔ ہرلاون۔ ۶۔ برہسپتی۔ ۷۔ سدھ۔ ۸۔ سارسوت۔ ۹۔ وشنو گپت۔ ۱۰۔ سنگھاچاریہ۔ ۱۱۔ لاٹاچاریہ۔ ۱۲۔ پردمن۔ ۱۳۔ وجیانندنے اپنے اپنے وقتوں میں اپنے سے سابقہ گرنتھوں کی گنت سے سیارگان کی پوزیشن آسمان پر بذریعہ آبزرویشن (ظاہرہ) نہ مل سکتی دیکھ کر ورشیہ (سوکشم) گنت کے گرنتھ بنائے۔ پھر دیوگیہ کیشو کے ساٹھ سال بعد ہی سمت ۱۵۷۸ بکرمی میں ان کے فرزند گنیش دیوگیہ نے اپنے والد و سابقہ سب گرنتھوں کی گنت متعلقہ تقویم سیارگان بار بار آبزرویشن میں آسمان پر درست نہ اُترتی دیکھ کر گرہ لاگھو نام کا گرنتھ نہایت آسان گنت کے قاعدوں سے سوکشم گنت آبزرویشن میں آسمان پر دُرست نہ ملنے والی) کا بنایا۔ جس سے اس وقت (آج سے چار صد برس پیشتر) سیارگان کی پوزیشن آسمان پر درست دکھائی دیتی تھی۔ گنیش سے ایک صد گیارہ برس کے بعد وشوناتھ جیوتشی نے گرہ لاگھو کی گنت میں فرق آتے جانچ کر بذریعہ بیج سنسکار سیارگان کی پوزیشن درست بتلائی۔ لیکن آج آبزرویشن نہ تو گرہ لاگھو کی گنت سے نہ وشوناتھ کے دیئے گئے بیج سنسکار سے ہی سیارگان کی پوزیشن آسمان میں درست دکھائی دیتی ہے اور برہسپتی شکر کا طلوع و غروب سورج چاند گرہن بھی درست نہیں اُترتے "مکرند نامی" ایک جیوتشی نے سُورج سدھانت کے لگ بھگ سیارگان کی پوزیشن کو بتلانے کے لئے مکرند سارنی نام کی کتاب بنائی۔ اس سے گنت بہت جلد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ آج کل عام جنتریاں اس کی گنت سے ہی چھپ رہی ہیں۔ لیکن اس کو آبزرویشن سے کوئی واسطہ نہیں۔ اس سے "تو گرہ لاگھو" کی گنت سے بنی جنتریوں کے سیارگان کی پوزیشن زیادہ سوکشم نکلتی ہے۔ تقویم سیارگان پر ہی سارے پھلت جیوتش کا انحصار ہے۔ جب جنتری میں دی گئی سیارہ کی پوزیشن پر وہ سیارہ دیکھتا نہیں تو پھل (ثمرہ پیشین گوئی بابت دُنیا پر اثر) کیا خاک ملے گا؟ یہ ہی بڑی وجہ ہندوستانی جیوتشیوں کے بار بار پھلادیش (پیشین گوئیاں) غلط ہونے اور پشیمانی اُٹھانے کی ہے۔ اسی وجہ سے لوگوں کی شردھا وید کے اس پوتر انگ جیوتش سے اُترتی دکھائی دیتی ہے۔ اہل مغرب نے چند صدیوں ہی میں جیوتش میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ چنانچہ سیارگان کی پوزیشن ان کی جنتریوں کے مطابق آسمان پر بالکل دُرست نظر آتی ہے۔ پیشین گوئیاں کرنے میں اُن کے تجربوں کے دُرست اُترنے کی رفتار آج نہایت تیز ہے۔ جہاں کبھی ہندوستان نے اس علم میں ترقی پاکر دُنیا کی نظروں میں وہ اعلیٰ پوزیشن پائی تھی کہ جس کی مثال آج تک کوئی دوسرا ملک پیش نہ کر سکا (یہاں کا آٹھ سال کا بچہ دیگر ممالک میں گورو کی حیثیت سے پوجا جاتا تھا۔ بعض بزرگ اسی علم کے بل پر جو مُنہ سے کہتے تھے وہی دُرست ثابت ہو جاتا تھا۔ وہاں آج یہ سب کریڈٹ اہل یورپ لئے جا رہے ہیں۔ ہندوستانی طریقہ گنت و پھلت سے ہی نئی معلومات کر کے اُسے اپنی ایجاد کردہ سائنس کا نام دے کر حیرت میں ڈال کر لا انتہا فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ پھلت (پیشین گوئیاں وغیرہ) کو درست بتلانے سے پیشتر اس کی بنیادی گنت (تقویم سیارگان) کو پختہ کرنا (آسمان میں سیارہ کی درست پوزیشن لانا) ازبس ضروری ہے۔ اُنہیں سیارگان کا اثر نیک و بد دُنیا پر درست ملے گا جو ہمیں آسمان میں درست پوزیشن میں دکھائی دے رہے ہیں۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر ہمارے گورو یو یہ پرنسپل گووند سدا شو آپٹے ایم۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی (مرحوم) سابقہ پرنسپل مادھو کالج اُجین میں سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے کئی برسوں لگاتار آبزرویشن کر کے آسمان میں دُرست بیٹھنے والی سیارگان کی پوزیشن کو پراچین سدھانتوں کے اُصولوں ہی میں ترمیم کر کے "متروآنندکرن" نام کا ایک گرنتھ بنایا ہے۔ اہل مغرب کے مقابلہ میں ہندوستان آج اس گرنتھ پر فخر کر سکتا ہے۔ تقویم طلوع غروب سیارگان و گرہن وغیرہ کئی بار کے آزمائے ہوئے ہیں۔ ایک منٹ کا بھی فرق نہیں پڑتا۔ چنانچہ مارتنڈ عالم جنتری کی تقویم سیارگان اسی گرنتھ سے بنائی گئی ہے۔ معزز جیوتشی صاحبان ان کا اثر جنم پتری ورش پھل وغیرہ میں اور شکر و برہسپتی کے طلوع و غروب کا اثر شادی وغیرہ اور دھارمک کاموں میں آزمائیں اور تجربہ کریں۔ اُمید ہے۔ آپ جنتری ہذا کو سمجھ کر اپنے عزیزوں کو سمجھا کر اُس کے خریدار بڑھانے کا نیک کام اپنے ذمہ لیتے ہوئے ہمیں مشکور فرمائیں گے۔ تاکہ آئندہ سال بڑھیا سے بڑھیا کام پیش کر سکیں۔

علم و نجوم کا بھرا اس میں کمال ہے
بڑھتا ہے شوق سے ہر ایک بھارت کا لال ہے

بیوپاریوں کو کر دیا اس نے نہال ہے
ہے اچھی جنتری یہی سب کا خیال ہے

آپ کا شُبھ چنتک

راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ جیوتش آچاریہ کورالی (پنجاب)

آسمانی کونسل کا وچار سمت ۲۰۲۶ بکرمی

آزاد ہند کے تیسویں برس کی کنڈلی

۸ منگل ۔ ۱۰ ۔ ۹ ۔ راہو ۱۱ ۔ ۷ ۔ برہسپت ۶ ۔ منتھا ۱۲ ۔ اشنی ۔ شکر ۳ ۔ ۲ ۔ ۵ بدھ۔ چندرما کیت ۔ ۴ سورج

مسلم ملکوں کے نئے سال کی کنڈلی

۷ ۔ ۵ ۔ برہسپت کیت ۶ ۔ منگل ۸ ۔ ۴ ۔ ۹ ۔ ۳ ۔ سورج چندرما راہو ۱۲ ۔ ۲ ۔ ۱۰ ۔ بدھ ۱۱ ۔ شکر۔ شنی ۱

یورپ کے ملکوں کی نئے سال کی کنڈلی

منگل ۷ ۔ ۵ ۔ ۶ ۔ ۸ ۔ کیتو۔ برہسپت ۔ سورج ۔ ۴ ۔ ۳ ۔ ۹ ۔ راہو شنی ۔ چندرما ۲ ۔ بدھ ۱۰ ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ شکر ۱۱

اس سال آکاشی کونسل کے دس حکمرانوں میں سے چار سیٹیں شبھ گرہوں کو اور چھ سیٹیں خراب گرہوں کو ملی ہیں۔ اُن میں بھی جنگ کرانے والا منگل اور انتقال کرنے والا شنی ان دونوں کو پانچ سیٹیں ملی ہیں جو جنگ کے خطرے کے باوجود حکمرانوں کے گٹ میں اُلٹ پھیرا اور بہت سی جگہوں پر آپسی جھگڑے خون خرابا ، ریلوے اور بڑے بڑے کارخانوں میں نقصان کرا دینگے۔ ہندوستان اور دوسرے ملکوں کی گرہوں کی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سال سنسار میں بدامنی رکھے گا۔ کہیں کہیں خطرناک جنگ کی جھلکی دِکھائے گا۔ کئی علاقوں کی رعایا کو دوڑ دھوپ کی وجہ سے دُکھ تکلیف سہنی پڑے گی۔ ایشیائی وغیرہ ملکوں کی سیاست میں تبدیلی، اندرونی جھگڑے، دشمنی بڑھے۔ برطانیہ کی نیتی سے ایشیائی دیش ناخوش رہیں گے۔ کچھ چھوٹے ملک کمیونزم کے اثر میں آجائیں گے۔ موجودہ میکھ کے شنی اور کنبھ مین کے راہو کئی راجیوں کے نقشوں میں تبدیلی لاو نگے
اِس بکرمی سمت ۲۰۲۶ بکرمی سے آگے کے دس سالوں کی گرہ ستھتی ایسی ہے کہ سنسار میں بیماری جنگ اور قدرتی آفات کی وجہ سے آرتھک حالت کمزور ہوگی۔ مہا کالی کرپا سے جو نیک و بد حالات ...

بھارت اِس سال ہندوستان کی رعایائی اور مالی سیاستی حالات خراب [illegible] گے [illegible] گی۔ آزاد ہند کی جنم کنڈلی، مد [illegible] ... کی قدرت اور مایا کے سامنے کیا پیشین گوئی کر سکتا ہے؟۔
بدامنی اور کہیں خون [illegible] وغیرہ ... دار

شبھ چنتک:- راج جیوتشی پنڈت مُکند بلبھ شرما کورالی (پنجاب)

۱۹۶۹ء کے گرہنوں کی تفصیل

۱۹۶۹ء میں روئے زمین پر صرف دو سورج گرہن ہوں گے جو ہندوستان میں کہیں بھی نظر نہیں آدیں گے۔ اِن گرہنوں کا ... طور پر بیورہ اِس طرح ہے۔

(۱) کنکن سورج گرہن (۱۸۔مارچ ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن آسٹریلیا۔ انڈونشیا۔ جاپان وغیرہ میں دکھائی دیگا۔

(۲) کنکن سُورج گرہن (۱۱۔ستمبر ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن شمالی اور جنوبی امریکہ وغیرہ میں دکھائی دے گا۔

اس سال ۱۹۶۹ء میں) ہندوستان میں کوئی بھی گرہن نہیں ہو گا۔

نوٹ: شنی کی ساڑھ ستی۔ ڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ ۱۱۱ پر دیکھیں۔

نوٹ:- شنی کی ساڑھ ستی وڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ نمبر ۱۱۱ پر دیکھیں۔

بھارت کی بارش وآب وہوا

اِس سال دھرتی کے موسم پر اُلٹے اثر کی وجہ سے کہیں کہیں ریڈیو کے سٹیشن ٹھیک کام نہیں کر سکیں گے۔ سوراشٹر راجستھان میں کئی جگہ پر بارش کی کمی محسوس ہوگی۔ ۲۲ جون سے ۶ جولائی تک منگل کی گتی کے مطابق بارش ی بھاری کمی رہے۔ اس کے بعد ۹ جولائی سے یکم اگست تک بہت جگہ اچھی بارش ہوگی۔ اُس کے بعد ۱۵ اگست تک بارش میں پھر کمی ہوگی اس کے بعد فصل کے لیے فائدے مند کچھ تھوڑی تھوڑی بارش کہیں نہ کہیں ہوتی رہے گی جون میں آندھی طوفان سے بہت جگہ ہانی ہوگی۔ جنوبی۔ مغربی ہندوستان میں اناج کی پیداوار کم ہوگی۔

ڈر۔ بیماری وغیرہ

اِس سال سُورج کے گولے میں تامس اور کیلک نام کے راہو کے بیٹے کالے دھبوں کے روپ میں دِکھائی دیں گے جس جگہ جس مہینے میں یہ دھبے دکھائی دیں گے۔ وہاں اس ماہ سے کال روگ وغیرہ پر بُرا اثر دکھائی دے گا۔ اگر سال میں اور شُبھ یوگ بنیں اور بارش وغیرہ کے یوگ بھی اچھے ہوں تو بھی اوپر لکھے حالات کے مطابق سمت اچھا نہیں۔ کال کے حالات نظر آئیں گے یہ یوگ پہلے بکرمی سمت ۱۹۶۱ میں بنا تھا۔ اس یوگ کا پھل برہیت سنگھتا میں اس طرح لکھا ہے کہ جن جن مُلکوں میں سُورج کے گولے میں تامس۔ کیلک وغیرہ دکھائی دیں اُن اُن ملکوں میں حکمران بے چین رہیں۔ کال سے تنگ آئے ہوئے نئی لوگ بھی اپنے دھرم اور اُتم اخلاق سے گر کر دوسرے مُلک کو جاتے ہیں۔ سجنوں کے دھن کو چور لے جاویں گے۔ بارش بہت کم ہوگی۔ فصل بھی کم ہو۔ تامس کلک وغیرہ کی شکل کے مطابق پھل۔ اگر کیتو سُورج کے گولے میں ڈنڈے کی طرح دکھائی دے تو راجہ کی موت۔ بسر کٹے آدمی کی طرح دکھائی دے تو روگ کا ڈر۔ کوّے کی طرح دکھائی دے تو چوروں سے ڈر اور کیل کی طرح دِکھائی دے تو کال پڑنے کا خطرہ سمجھیں۔ اس سال میں ہوا بازوں کی موت اور خطرناک نقصان ہونے کے لوگ بھی پائے جاتے ہیں۔ گرمی میں گرم ہَوا لو چلنے سے ٹھنڈ میں اچانک دل کا روگ اور نمونیہ سے بہت جگہ ہانی ہوگی۔ اسوج سے مگھر کے درمیان کسی دیش میں قدرتاً خرابی اور بھونچال وغیرہ سے خطرہ پیدا ہوگا۔

جنگ ہوکر رہے گی

اس سال کارتک بدی یکم (۲۶۔ اکتوبر ۱۹۶۹ء) کو میکھ کے شنی اور مکر کے منگل کا آپس میں ایک دوسرے کو پُوری نظر سے دیکھتے ہوئے آپس میں چوتھے دسویں جگہ پر ہوں گے جو خوفناک جنگ کا بیج بو دیں گے۔ اس یوگ کے نتیجے سے پہلے ہی کئی ملکوں میں جنگ کی بابت خفیہ سمجھوتے ہوں گے اِدھر چین اور پاکستان بھی اپنے بُرے کارنامے دکھاویں گے۔ اوپر لکھے یوگ کے چار ماہ پہلے اور بعد میں سات ماہ کے دوران کہیں نہ کہیں خطرناک جنگ شروع ہو جائے گی ہندوستان وغیرہ لا تعلق کی کنڈلی خوفناک یوگ کے وقت میں اپنے دشمن مُلکوں سے خاص طور پر خبردار رہنے کے لیے میری تاکید ہے۔

[illegible] سیارہ کی پوزیشن بردہ سیارہ دیکھنا کہیں مانوں بد ہی آپسی جنگ سے نقصان پہنچے گا۔ پہلے سمت ۱۹۹۶ بکرمی میں یہی یوگ بنا تھا۔ اس وقت بھی سمت ۱۹۹۶ بکرمی کے مارتنڈ [illegible] ہوا تھا

دیش (پیشین گوئیاں) غلط ہونے اور پشیمانی اُٹھانے کی ہے۔ اِسی وجہ سے لوگوں کی [illegible] آسمان پر بالکل درست [illegible] اس شنی منگل کی یُتی

چند صدیوں ہی میں جیوتش میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ چنانچہ سیارگان کی پوزیشن ان کی جنتریوں کے مطابق آسمان پر بالکل درست کرنے میں اُن کے تجربوں کے دُرست اُترنے کی رفتار آج نہایت تیز ہے۔ جہاں کبھی ہندوستان نے اس علم میں ترقی پا کر دُنیا کی نظروں میں وہ ہانی پوزیشن پائی تھی۔ کہ جس کی مثال آج تک کوئی دوسرا مُلک پیش نہ کر سکا (یہاں کا آٹھ سال کا بچہ دیگر ممالک میں گورو کی حیثیت سے پوجا جاتا تھا۔ بعض بزرگ اسی علم کے بل پر جو مُنہ سے کہتے تھے وہی دُرست ثابت ہو جاتا تھا۔ وہاں آج یہ سب کریڈٹ اہل یورپ لیے جا رہے ہیں۔ ہندوستانی طریقہ گنت وپھلت سے ہی نئی معلومات کر کے اُسے اپنی ایجاد کردہ سائنس کا نام دے کر حیرت میں ڈال کر لا انتہا فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ پھلت (پیشین گوئیاں وغیرہ) کو دُرست بتلانے سے پیشتر اس کی بنیاد یعنی گنت (تقویم سیارگان) کو پختہ کرنا (آسمان میں سیارہ کی درست پوزیشن لانا) ازبس ضروری ہے۔ اُنہیں سیارگان کا اثر نیک و بد دُنیا پر درست ملے گا جو ہمیں آسمان میں درست پوزیشن میں دِکھائی دے رہے ہیں۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر ہمارے گورو پوجیہ پرنسپل گووند سداشو آپٹے ایم۔ اے۔ بی۔ ایس سی (مرحوم) سابقہ پرنسپل مادھو کالج اُجین میں سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے کئی برسوں لگاتار آبزرویشن کر کے آسمان میں دُرست بیٹھنے والی سیارگان کی پوزیشن کو پراچین سدھانتوں کے اُصولوں ہی میں ترمیم کر کے "ستروآنند کرن" نام کا ایک گرنتھ بنایا ہے۔ اہلِ مغرب کے مقابلہ میں ہندوستان آج اس گرنتھ پر فخر کر سکتا ہے۔ تقویم طلوع غروب سیارگان وگرہن وغیرہ کئی بار کے آزمائے ہوئے ہیں۔ ایک منٹ کا بھی فرق نہیں پڑتا۔ چنانچہ مارتنڈ عالم جنتری کی تقویم سیارگان اسی گرنتھ سے بنائی گئی ہے معزز جیوتشی صاحبان ان کا اثر جنم پتری ورش پھل وغیرہ میں اور شکر و برہسپتی کے طلوع و غروب کا اثر شادی وغیرہ اور دھارمک کاموں میں آزمائیں اور تجربہ کریں۔ اُمید ہے۔ آپ جنتری ہٰذا کو سمجھ کر اپنے عزیزوں کو سمجھا کر اُس کے خریدار بڑھانے کا نیک کام اپنے ذمے لیتے ہوئے ہمیں مشکور فرمائیں گے۔ تاکہ آئندہ سال بڑھیا سے بڑھیا کام پیش کر سکیں۔

روس ہندوستان سے پوری طرح تعلقات نہیں بگاڑے گا۔ اساڑھ میں یہاں کے اندرونی حالات میں کچھ گڑبڑ ہوگی۔

چین :- اِس سال اس ملک میں ہتھیاروں میں اضافہ ہوگا۔ ہندوستان کو کئی طرح سے دھمکانے یا کسی اور ملک سے لڑا کر کمزور کرنے کی کوشش کرے گا۔ یہاں خوراک کا مسئلہ سنگین شکل اختیار کرے گا۔ بھادوں کے بعد یہاں کے کسی بڑے آدمی کا عہدہ کسی دوسرے کے پاس چلا جائے گا۔ سنہ ۱۹۷۳ء کے بعد یہاں کی ترقی رُک جائے گی۔

پاکستان :- اِس سال گوچر ستھ میکھ کا شنی اس مُلک کی راشی سے آٹھویں خانے میں آکر لڑائی کی طرف بھڑکا کر نقصان پہنچائے گا۔ اور کسی خاص انسان کے انتقال سے غمگین صورتِ حال پیدا کرے گا۔ یہاں کے حاکم گرہ چال کو مدِّنظر رکھتے ہوئے سیاسی معاملات میں دُور اندیشی کا استعمال نہیں کریں گے۔ جس سے آخر میں اُنھیں نا اُمید ہوکر پچھتانے کے سوا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ممکن نقصان ہی ہے۔ سال کے آخیر چھ مہینوں میں حکمرانوں میں تبدیلیاں ہوں گی۔ آزاد کشمیر میں ظلم و ستم ہوں گے۔ جس سے لوگوں اور سرکار میں کھینچا تانی ہوسکتی ہے۔

اس سال عرب وغیرہ اسلام ممالک میں جنگ کا خوف ہوگا۔ اور وہاں کے نقشوں میں بھی کچھ تبدیلیاں ہوں گی۔ مارچ کے قریب ٹرکی میں اُتھل پتھل ایران میں بدامنی رومانیہ۔ مصر، ٹرکی کی سیاست میں تبدیلی آوے گی۔

آسمانی کونسل اور دوسرے گرہوں کا تجارت پر اثر

اس سال آکاشی کونسل کے بڑے حکمران اور تجارت کے مالک بُدھ کی گتی اور گرہ یوگوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سال ہر ایک قسم کی تجارت میں مشکلات سامنے آئیں گی۔ اناج وغیرہ کے بھاؤ تیز ہی رہیں گے غریب لوگ دُکھی رہیں گے۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا۔ نیلم۔ موتی۔ پکھراج۔ مشینری دپرزے۔ گھی روئی اور کپاس ان میں تیزی رہے گی۔ گُڑ۔ کھانڈ شکر میں پچھلے سال کی نسبت مندی رہے گی۔ اناج کے علاوہ اور روزانہ استعمال میں آنے والی چیزوں کے بھاؤ میں ٹکاؤ سا آوے گا۔ شیر بازار گھٹا بڑھی کے بعد تیزی کی طرف رہیں گے اس سال تیلی۔ سرسوں۔ السی۔ مونگ پھلی وغیرہ میں تقریباً تیزی کا ہی بول بالا رہے گا۔ ماہ جنوری میں سرسوں السی وغیرہ تیلوانہ اشیاؤں میں مندہ رہے گا اس میں خریدنے والے بیوپاری لابھ میں رہیں گے۔ پچھلے سال کی نسبت اس سال گائے۔ بیل وغیرہ مویشیوں کے بھاؤ میں کچھ مندہ آوے گا۔ کیسر۔ کستوری۔ مجیٹھ میں تیزی رہے گی۔ اسوج شدی میں روئی ۵۰ ٹکہ کے قریب مندی ہونے کا یوگ ہے۔ (۷ نومبر سنہ ۱۹۶۹ء) کے بعد سوت گیہوں خریدنے سے چھٹے ماہ کے قریب اچھا منافع ملے گا۔ ماگھ شدی (۷ ا فروری سنہ ۱۹۷۰ء) میں ریشمی کپڑوں تیزی آوے گی۔ اور رس خوشبودار چیزیں اور گھی تیل۔ تِل۔ سرسوں۔ کپاس تیز ہوں گی اور دس ماہ کے اندر اچھا لابھ ہوگا۔

صاحبان دنیا کے اس سال ہونے والے راشٹریہ اور انتر راشٹریہ معاملوں میں جیوتش شاستروں کے خیال سے اور پرماتما کی کرپا سے جو نیک و بد حالات نظر آئے وہ حاضرِ خدمت ہیں۔ لیکن کرنہار اور کروہنار خود بھگوان ہیں۔ اس کی قدرت اور مایا کے سامنے کیا پیشین گوئی کرسکتا ہے؟

شُبھ چنتک :- راج جیوتشی پنڈت مُکند بلبھ شرما کورالی (پنجاب)

سنہ ۱۹۶۹ء کے گرہنوں کی تفصیل

سنہ ۱۹۶۹ء میں روئے زمین پر صرف دو سورج گرہن ہوں گے جو ہندوستان میں کہیں بھی نظر نہیں آویں گے۔ اِن گرہنوں کا مختصر طور پر بیورہ اِس طرح ہے۔

(۱) کنکن سورج گرہن (۱۸۔ مارچ سنہ ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن آسٹریلیا۔ انڈونیشیا۔ جاپان وغیرہ میں دکھائی دیگا۔

(۲) کنکن سُورج گرہن (۱۱۔ ستمبر سنہ ۱۹۶۹ء) ← یہ گرہن شمالی اور جنوبی امریکہ وغیرہ میں دکھائی دے گا۔

اس سال سنہ ۱۹۶۹ء میں ہندوستان میں کوئی بھی گرہن نہیں ہوگا۔

نوٹ :- شنی کی ساڑھ ستی۔ ڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ ۱۱۱ پر دیکھیں۔

نوٹ :- شنی کی ساڑھ ستی وڈھیے اور برہسپت راہو کے پھل کا وچار صفحہ نمبر ۱۱۱ پر دیکھیں۔

گورو کا شُبھ اشُبھ پھل

(شروع سال سے ہی)

کنیا کا برسپت کارتک شدی دوج (۱۱ نومبر ۱۹۶۹ء) تک رہے گا۔ اس کے بعد سال کے آخر تک تُلا کا ہی رہے گا اس کا ہر ایک راشی کے لئے شُبھ اشُبھ پھل درج ذیل چکر سے جانیئے:۔

کنیا راشی کے گورو کا شُبھ اور اشُبھ پھل

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُنبھ	مین
مدھیم	شُبھ	اشُبھ	مدھیم	شُبھ	مدھیم	اشُبھ	شُبھ	مدھیم	مدھیم	اشُبھ	مدھیم

تُلا راشی کے گورو کا شُبھ اشُبھ پھل

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُنبھ	مین
شُبھ	مدھیم	شُبھ	اشُبھ	مدھیم	شُبھ	مدھیم	اشُبھ	شُبھ	مدھیم	شُبھ	اشُبھ

راہُو کا شُبھ اشُبھ پھل

شروع سال سے ہی بارش شروع ہونے پر راہو ساون کرشن ۲ بدھوار ۳۰ جولائی ۱۹۶۹ء تک مین میں رہے گا اسکے بعد بارش کے آخر تک کُنبھ میں رہے گا۔ اس کا ہر ایک راشی کے لئے شُبھ اشُبھ مندرجہ ذیل چکر سے جانیئے:۔

مین راشی کیلئے راہو کا شُبھ اشُبھ

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُنبھ	مین
اشُبھ	شُبھ	مدھیم	مدھیم	اشُبھ	مدھیم	شُبھ	مدھیم	اشُبھ	شُبھ	مدھیم	اشُبھ

کُنبھ راشی کے راہُو کا شُبھ اشُبھ

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُنبھ	مین
شُبھ	مدھیم	مدھیم	اشُبھ	مدھیم	شُبھ	مدھیم	اشُبھ	شُبھ	مدھیم	اشُبھ	اشُبھ

اِس سال شنی مہاراج کا آسمانی نظارہ سوکھشم حساب سے اشونی، بھرنی نچھتروں اور میکھ راشی پر چکر لگائے گا۔

میکھ میں شنی:۔ سمت ۲۰۲۵ کے چیت کرشن ۳ شکروار (۷ مارچ ۱۹۶۹ء) کو ۲۱ گھڑی ۵۰ پل پر تُلا راشی دوج چندرما کے وقت میکھ راشی میں پرویش کر کے سال بھر اسی راشی میں رہیں گے۔ اس سال میں میکھ وغیرہ راشیوں کا ساڑھ ستی ڈھیا کا سوان آدی پاد وچار مندرجہ ذیل ہے:

میکھ۔ ساڑھ ستی۔ دل پر۔ تانبے کے پائے۔ شُبھ۔
برکھ۔ ساڑھ ستی۔ سر پر۔ سونے کے پائے۔ اشُبھ۔
کنیا۔ ڈھیا۔ – چاندی کے پائے۔ کچھ شُبھ۔
مکر۔ ڈھیا – تانبے کے پائے۔ شُبھ۔
مین۔ ساڑھ ستی۔ اوّل پر اترتی۔ لوہے کے پائے۔ نکلیف۔

نوگرہوں کے برت کے طریقے

جب کسی کو کوئی گرہ گوچر سے دَشا سے یا انتر سے خراب چل رہا ہو تو نیچے لکھے طریقے سے اس گرہ کا شاستر میں بتلائے گئے طریقے کے مطابق جتنی ستی رہ کر برت رکھنے سے گرہ کے بُرے نتیجے کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ برت کے طریقے نیچے دیئے جاتے ہیں۔

اِتوار کے برت کا طریقہ۔ سُورج کا برت اتوار کو کرے۔ یہ برت شدی (شُکل پکش) کے پہلے (جیٹھے) اتوار سے شروع کر کے سال کے آخیر تک یا تیئیس[23] برت یا کم از کم بارہ[12] برت کریں۔ اُس روز صرف گیہوں کی روٹی۔ گھی۔ کھانڈ کے ساتھ یا میٹھا۔ گیہوں کا دلیہ یا حلوہ الائچی ڈال کر کھانا کھائیں۔ نمک بالکل نہ کھائیں۔ ہو سکے تو کھانے سے پہلے لال کپڑے پہن کر بیج منتر ”ॐ ह्रां ह्रीं ह्रौं सः सूर्याय नमः“ کی پانچ مالائیں جپے اس کے بعد سورج کو لال چندن اور چاول۔ پھُول۔ دُھوپ ڈال کر ارگ دے۔ جب برت کا آخیری اتوار ہو تو ہون اور پورن آہوتی کے بعد برہمنوں کو بھوجن کراوے۔ ایسا کرنے سے سورج گرہ کا بُرا پھل ختم ہو کر اچھا نتیجہ نکلے گا۔ اس کے علاوہ جسمانی بیماری کا خاتمہ ہو کر رُعب بڑھے گا۔

سوموار کے برت کا طریقہ۔ یہ برت شدی کے پہلے (جیٹھے) سوموار سے شروع کر کے چوّن[54] یا دس[10] بار کرنا چاہیئے۔ اُس دن سفید پوشاک ڈال کر بیج منتر ”ॐ श्रां श्रीं श्रौं सः चन्द्राय नमः“ کی گیارہ مالائیں یا تین مالائیں جپیں۔ دوپہر کے وقت نمک کے بغیر دہی۔ چاول۔ گھی کھانڈ کا طاقت کے مطابق دان کرنے کے بعد خود بھی وہی کھانا کھائے۔ جب برت کا آخیری سوموار ہو۔ تو اس دن ہون کر کے پورن آہوتی ڈالنے کے بعد کھیر، کھانڈ سے برہمنوں اور بچوں کو کھانا کھلاوے۔ یہ برت تجارت میں ترقی۔ کسی خاص کام میں کامیابی اور دلی سکھ۔ چین۔ خوشحالی کو دینے والا ہے۔

منگل کے برت کا طریقہ۔ یہ برت شدی کے پہلے (جیٹھے) منگلوار سے شروع کر کے اکیس[21] یا پینتالیس[45] برت کرے۔ ہو سکے تو زندگی بھر برت رکھے۔ بلا سیئے لال کپڑا پہن کر۔ بیج منتر ”ॐ क्रां क्रीं क्रौं सः भौमाय नमः“ کی ایک یا پانچ یا سات مالائیں جپے کھانے میں نمک کا پرہیز ضروری ہے۔ اُسی دن گُڑ سے بنے حلوے کا یا بُوندی کے لڈّوں کا دان کرے۔ اور خود بھی وہی کھائے۔ جب برت کا آخیری منگلوار ہو۔ اس دن ہون پُورن آہوتی کر کے لال کپڑے۔ تانبہ۔ مسُور۔ گڑ۔ گیہوں۔ اور ناریل کا دان کرے۔ برہمنوں کو اور بچوں کو میٹھا بھوجن کرائیں منگل کا برت قرضے سے رہا اور اولاد کے سُکھ دینے والا ہے۔

بُدھ کے برت کا طریقہ۔ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) بُدھوار سے شروع کریں۔ اکیس[21] یا پینتالیس[45] برت رکھنے چاہیئں۔ ہرا کپڑا پہن کر بیج منتر ”ॐ ब्रां ब्रीं ब्रौं सः बुधाय नमः“ کی سترہ[17] یا تین مالائیں جپے۔ اس دن کھانے میں بلا نمک کے کھانڈ گھی سے بنی چیزیں جیسے مونگی کا حلوہ۔ مونگی کی میٹھی پنجیری یا مونگی کے لڈّوں کو دان میں دے۔ پھر گنگا جل یا چرنامرت کے ساتھ تلسی کے تین پتّے لے کر خود بھی اوپر لکھی ہوئی چیزوں کو کھاوے۔ برت کے آخیری بُدھوار کو ہون پُورن آہوتی ڈال کر لے۔ لنگڑے بھکاری کو مونگی والا کھانا کھلا کر بعد میں برہمن کو ہرا کپڑا۔ مونگی۔ کھانڈ۔ گھی طاقت کے مطابق سونا کا دان بھی کرے۔ اس برت سے بیوپار میں ترقی۔ تعلیم اور خزانے میں ترقی ہوتی ہے۔ صحت ٹھیک بنی رہتی ہے۔

برہسپتی کے برت کا طریقہ۔ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) بیروار سے شروع کریں۔ تین سال تک یا سولہ بیروار کے برت کریں۔ اس دن پیلا کپڑا پہن کر بیج منتر ”ॐ ग्रां ग्रीं ग्रौं सः गुरवे नमः“ کی گیارہ[11] یا تین[3] مالائیں جپے۔ کھانے میں چنے کے بیسن کی گھی۔ کھانڈ سے بنی ہوئی مٹھائی لڈّو وغیرہ کھاوے۔ اور یہی چیزیں دان میں دیں۔ جب برت کا آخیری بیروار ہو تو ہون پُورن آہوتی کے بعد برہمن اور بچوں کو لڈّو کھلاویں۔ اور طاقت کے مطابق سونا۔ پیلے کپڑے۔ چنے کی دال۔ کھانڈ۔ گھی۔ ہلدی۔ پیلے رنگ کے پھل وغیرہ کا دان کرے۔ یہ برت طالب علموں کے لئے، عقل اور تعلیم کے لئے فائدے مند ہے۔ اور جن کی شادی نہیں ہوئی اُن کے لئے عورت کا سُکھ دینے والا ہے۔ عزت میں ترقی اور دھن و دولت کو مستقل کرتا ہے۔

شکر کے برت کا طریقہ۔ یہ برت شدی کے پہلے (جیٹھے) شکروار سے شروع کریں۔ اکتیس[31] یا اکیس[21] برت رکھنے چاہیئں۔ سفید کپڑے پہن کر بیج منتر...... ”ॐ द्रां द्रीं द्रौं सः शुक्राय नमः“ کی تین[3] یا اکیس[21] مالائیں جپ کریں۔ کھانے میں چاول۔ کھانڈ یا دودھ سے بنی چیزیں ہی استعمال کریں۔ یہی چیزیں طاقت کے مطابق ایک آنکھ والے بھکاری کو دیویں۔ جب برت کا آخیری شکروار ہو تو ہون کی پُورن آہوتی کے بعد کھیر کھانڈ سے بنی ہوئی چیزیں برہمنوں و بچوں کو کھلائیں۔ چاندی۔ سفید کپڑا۔ کھانڈ۔ چاول کا دان کریں۔ یہ برت عیش و عشرت میں ترقی دیتا ہے۔

شنی کے برت کا طریقہ۔ یہ برت شدی کے پہلے (جیٹھے) شنی وار سے شروع کریں ... اس دن کالا کپڑا پہن کر بیج منتر.........

تھوڑا دودھ اور شکر۔ گنگا جل۔ کالے تل۔ جل شدھ میں برتن ایک بعد کے اس ۔ کریں جپ مالائیں تین یا ۱۹ انیس کی "ॐ प्रां प्रीं प्रौं सः शनये नमः

میں استعمال اور کیلا چیزیں بنی سے تیل کچھ پنجیری یا چیزیں ہوئی بنی کی آٹے کے اُرد میں کھانے ۔ چاہیئے دینا ڈال میں جڑ کی درخت کے پیپل کر کے مُنہ طرف کی مغرب کر

اس ۔ کریں دان کر لگا تیل جوتا دیسی اور اُرد ۔ کمبل ۔ کپڑا کالا ۔ کرائیں بھوجن کو ٹڈکوت پکوان کے تیل بعد کے آہوتی پوری کی ہون کو وار شنی آخری کے برت ۔ کریں بھی دان چیزیں یہ ۔ ہیں

۔ ہے مند فائدہ لئے کے ترقی کی کارخانوں ۔ لابھ میں بیوپار کے لوہے ۔ میں مشینری کی لوہے ۔ فتح میں جھگڑے ۔ ہے ہوتی دُور پریشانی دنیاوی کی طرح سب سے برت

مالائیں ۱۸ تین یا اٹھارہ کر پہن کپڑا کالا ۔ کریں ۱۸ اٹھارہ برت یہ ۔ کریں شروع برت یہ سے وار شنی (جیٹھے) پہلے کے شُدی

راہو اور کیتو کے برت کا طریقہ

بیج منتر ۔ "ॐ भ्रां भ्रीं भ्रौं सः राहवे नमः" "ॐ स्रां स्रीं स्रौं सः केतवे नमः"

کھائیں چیزیں میٹھی ہوئی بنی کی تل ۔ ریوڑی مطابق کے ٹائم ۔ روٹی میٹھی ۔ چورما میٹھا میں کھانے ۔ ڈالے میں جڑ کی پیپل کر لے گشا اور دُوب جل میں برتن ایک بعد کے اس ۔ چے

۔ ہے ہوتی فتح میں معاملات سرکاری اور ختم ڈر کا دشمنوں سے برت اس ۔ دیں رکھ میں جڑ کی پیپل کر کے روشن چراغ کا گھی کو رات ۔ کریں دان یہی اور

گرہوں کے بُرے اثر کو دُور کرنے کا طریقہ

سورج گرہ کے دوش کی شانتی کے لئے آخری برت کے دن بل کے درخت کی جڑ۔ دیودار۔ ملٹھی۔ لال پھول ۔ کیسر۔ یہ سب گرم پانی میں اُبال کر اشنان کریں۔ سوموار کے برت کے دن کھِرنی کی۔ سفید چندن۔ سیپ

پنج گوہ۔ اُبال کر اشنان کریں۔ ایسے ہی منگل کے دن اننت مول ۔ لال چندن ۔ مولسری ۔ لال پھول اُبال کر۔ بُدھ کے دن گوبر۔ شہد۔ چاول۔ وِدھارا اُبال کر۔ گورو کے دن

بھارنگی ۔ ملٹھی ۔ سفید سرسوں ۔ مالتی پھول ۔ اُبال کر ۔ شکر کے دن الائچی ۔ کیسر ۔ مجیٹھ اُبال کر ۔ اور شنی کے دن کالے تل سونف ۔ سُرمہ ۔ املی بیت ۔ سفید بنولہ یہ سب اُبال

کر اشنان کریں ۔ ایسے ہی راہو ۔ کیتو کی شانتی کے لئے شنی وار کے دن ۔ دیودار ۔ سرسوں ۔ اور لوبان کو گرم پانی میں اُبال کر اشنان کریں ۔

نوٹ :- یہ اشنان ودھی برتوں کے دن کبھی کبھی کرنا اچھا ہے ۔ مگر برت کے آخری دن کرنا ضروری ہے ۔

جیوتش جگت (ھندی) ——— لیکھک شری دُرگا دت جی شرما

بھارت کے شاستروں میں جیوتش کو بہت اُونچا درجہ دیا گیا ہے دُوسرے شاستر اگر انسانی مُیگ کے مختلف حصّے ہیں تو جیوتش شاستر کو آنکھ مانا گیا ہے ۔ تمام شاستر پڑھے جانے کے باوجود بھی اگر آنکھیں (جیوتش کا علم) نہ ہوں تو علم نامکمل گِنا جاتا ہے ۔ جیوتش شاستر ایک وسیع علم ہے ۔ یہ مختلف حصّوں میں بٹا ہوا ہے ۔ اِس کتاب کے مصنّف نے اس شاستر کے صرف ایک ضروری حصہ پر ہی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے ۔ اور وہ ضروری حصہ ہے گرہ ۔ ستاروں کی گردش اور اُن کی چالوں کا حساب ۔ ہمارے پراچین رشیوں کی اس جدت کو آج کل سائنس دان اور علم جیوتش کے وِدوان ہزاروں برس کے گذر جانے کے بعد بھی اس میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی جرأت نہیں کر سکے ۔

اس چھوٹی سی کتاب میں قابل مصنف نے پھترون گرہوں راشیوں کے سُبھا ؤگن شکل اور گردش وغیرہ بیان کر کے کتاب کو دلچسپ اور کارآمد بنا دیا ہے ۔ ہر جیوتشی اور عام آدمی کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے ۔ ۱۵۶ صفحہ کی اس پُستک کی قیمت صرف دو روپیہ پچاس پیسے (۲/۵۰) ہے ۔

منگانے کا پتہ } موتی لال بنارسی داس پبلشرز اینڈ بک سیلرز 41,UA بنگلو روڈ ۔ جواہر نگر ۔ دھلی ۷ ۔ موتی لال بنارسی داس ۔ چوک ۔ وارانسی ۔ موتی لال بنارسی داس ۔ اشوک پتھ (پٹنہ)

سُگم جیوتش پرویشکا (ہندی)

آج کل ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ غیر ممالک میں بھی علم جیوتش پبلک کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے ۔ اس ضروری مضمون پر ماہواری رسالوں میں نت نئے مضامین لکھے جا رہے ہیں ۔ چونکہ ہندوستان کی قومی زبان (ہندی) میں علم جیوتش کے تمام پہلوؤں پر آسان اور عام فہم لکھی ہوئی کتاب نایاب تھی ۔ اس کمی کو کچھ حد تک پُورا کرنے کے لئے ہم نے جیوتش شاستر کے عالم و فاضل پنڈت گوپیش کمار جی اوجھا ایم اے ایل ایل بی سے یہ کتاب لکھوا کر شائع کی ہے ۔

اِس بے نظیر کتاب میں جنم کُنڈلی ۔ ورش پھل اور پرشن پر نہایت واضح طور پر کئی وچار دھارا کے مطابق روشنی ڈالی گئی ہے ۔ اس کو غور سے پڑھنے کے بعد آپ اپنے لئے ۔ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لئے خود جنم پتری تیار کر لیں گے ۔ پھلا دیش اور ورش پھل بنا سکیں گے ۔

اس کتاب کے قابل مصنف کا دعویٰ ہے ۔ کہ اس کو اچھی طرح پڑھ لینے کے بعد آپ ایک اچھے جیوتشی بن سکتے ہیں ۔ یہ کتاب بلا مبالغہ جیوتش کے پنڈتوں اور دیگر پریمیوں کے لئے ایک بے نظیر تحفہ ہے ۔ مجلد کتاب کی قیمت ۔ ۔ ۔ ۶ چھ روپیہ ۔

ملنے کا پتہ :- موتی لال بنارسی داس پبلشرز اینڈ بک سیلرز 41,UA بنگلو روڈ ۔ جواہر نگر ۔ دھلی ۷ ۔ موتی لال بنارسی داس ۔ چوک ۔ وارانسی ۔ موتی لال بنارسی داس ۔ اشوک پتھ ۔ پٹنہ

حمل کی رکشا کا منتر

اوم باندھو۔ سکھو۔ باندھو جائی۔ باندھو میں سب کی بلرائی۔ باندھوندی۔ بہنتو نیر۔ باندھو سب کو ڈھکا شریر۔ ہاڈ کی بیندھن مین کا بان باندھ رے رکتیا وِیر۔ امُوکی کا گربھ دے مت جان۔ گورو کی شکتی ہماری شکتی۔ پھرو منتر الیشورو واچتھ ٭

ترکیب

جن عورتوں کے حمل ضائع ہو جاتے ہوں وہ نوچندی اتوار کو مُولی (کھمنی) کے اکیس ۲۱ دھاگے لے کران سے عورت کے سر سے لے کر پاؤں تک ایک بار ناپ لیں۔ پھر اس پر سات بار منتر پڑھ کر گانٹھ دے اور گوگل کی دھونی دے کر عورت کی کمر میں باندھ دے تو ضائع ہونے والا حمل بھی رُک جائے گا۔

مندرجہ بالا منتر میں جہاں (امُوکی) لفظ لکھا ہے۔ وہاں حمل والی عورت کا نام لینا چاہیئے۔

منتر ۲

"اوم رکت رکت۔ وات ہُم ہم پھٹ سوا ہا"

ترکیب

کنواری کنیا کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سُوت کی اکیس ۲۱ تاریں لے کران کا ڈور (دھاگہ) بنا وے پھر اتوار کے دن صبح اوپر لکھے منتر کو ایک سَو آٹھ بار پڑھ کر حمل والی عورت کی کمر میں اس ڈورے کو باندھے تو حمل نہیں گرے گا۔

پھُلواری ٹھیک کرنے کا منتر

"اوم نمو آویش گورو کو وَن میں بیاہی باندری جن جایا ہنومنت ودھ۔ بنیلا کو کھولائی۔ یہ تینو بھس منت۔ گورو کی شکتی میر بھگتی پھرو"

منتر ۲

"اوم ہریم جاہ جاہ۔ ٹھہہ۔ ٹھہہ ٹھہہ سوا ہا"

ترکیب

اتوار کو لائے گئے گئووں کے ایرنے (گوبر) کی راکھ کر رکھے اس میں سے ایک چٹکی لے کر مندرجہ بالا کسی ایک منتر سے منترت کر کے پھُلواری پر لگانے سے پھُلواری دُور ہو جاتی ہے۔ اس ترکیب کو سات دن کرے۔

نوٹ :- ان منتروں کا دیوالی کو یا گرہن میں جپ کرنا ضروری ہے۔ جپ کرنے کے بعد ہی استعمال میں لائیں۔

بچے کو بے خوف اور خوش رکھنے کا جنتر

نیچے لکھے جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھنے سے بچہ نہ تو ڈرے گا۔ اور نہ روئے گا۔

جنتر یہ ہے ←

۷	۲	۲۴	۱۷
۶	۳	۲۱	۲۰
۲۳	۱۲	۸	۱
۴	۵	۱۹	۲۳

اِس جنتر کو دیوالی یا گرہن میں لکھ کر سِدّھ کر لیں۔ تب کام دے گا ٭

یُگ ویوستھا

۱۔ ست یُگ

کارتک شُدی نومی کے پہلے پہر میں شرون نچھتر بردھی یوگ میں ست یُگ کا آغاز ہُوا۔ کُل ۱۷۲۸۰۰۰ برس رہا۔ اس میں مچھ۔ کچھ۔ وراہ۔ نرسنگھ چار اوتار ہُوئے۔ اُنہوں نے ویدوں کا (اُدھار) گیان کیا۔ پانی میں ڈوبی ہوئی زمین کو نکالا۔ اور ہرن کشپ کو مارا۔ اس زمانہ میں پاپ پُن اور آدمی کی زیادہ سے زیادہ عمر صد ہزار برس۔ جسم اپنے ۲۱ ہاتھ لمبا۔ برتن سونے کے اور دولت رتن تیرتھ پشکر راج پران برہمانڈ میں ہوتے تھے۔ ہرن کشپ پرہلاد ویر بچن دان کی اولاد راج کرتی تھی۔ تینوں لوکوں میں جانے کی طاقت تھی۔ برہمن چاروں وید پڑھتے تھے۔ سچ بولتے تھے ایشور کا بھجن کرتے تھے۔ دُوسرے کی عورت ودھن کو چُرایا نہیں جاتا تھا۔ بد دُعا دینے کی طاقت رکھتے تھے۔ پدمنی عورتیں پتی ورتا ہوتی تھیں۔ گائیں مرضی پر دُودھ دیتی تھیں۔ دریا پانی سے بھرے رہتے تھے۔ ہر اجناس ورتنوں سے زمین لہلہاتی تھی۔ اِس یُگ میں تعداد سُورج گرہن ۱۶۰۰ تعداد چاند گرہن ۱۰۰۰۰۔

۲۔ ترتیا یُگ

بساکھ شُدی تیج سوموار۔ روہنی۔ نچھتر۔ شوبھن یوگ دُوسرے پہر میں شروع ہُوا۔ ۱۲۹۶۰۰۰ برس رہا۔ اس میں وامن۔ پرسرام۔ رام چندر تین اوتار ہوئے۔ پاپیوں تتھا راکھشسوں کو مارنا ان کے کرم تھے۔ پاپ پُن انسان کی زیادہ سے زیادہ عمر دس ہزار برس ہوتی تھی۔ چودہ ہاتھ لمبا جسم تھا۔ چاندی کے برتن اور دولت سونا تھی۔ نیمشانیہ تیرتھ تھا۔ ہڈیوں میں پران تھے۔ ہریشچندر، روہت ودلیپ وغیرہ سورج بنسی راج کرتے تھے۔ اندر لوک تک جا سکتے تھے۔ برہمن تین وید پڑھتے تھے۔ تپ اور سچائی ست یُگ سے کم ہوگئی تھیں۔ لوگ شو بھگت تھے۔ اور دُوسرے کی عورت و دولت کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھتے تھے۔ بد دُعا اثر رکھتی تھی۔ چترنی عورتیں پتی ورتا تھیں۔ گائیں تین بار دودھ دیتی تھیں۔ دریاؤں میں پانی کچھ کم۔ سب اجناس و سونے سے زمین لہلہاتی تھی۔ اِس یُگ میں تعداد سُورج گرہن ۱۸۰۰ اور چاند گرہن ۱۰۰۰۰ تھا۔

۳۔ دواپر یُگ

ماگھ بدی اماوش شکروار تیسرے پہر دھنشٹھا نچھتر وریان یوگ میں شروع ہوا۔ ۸۶۴۰۰۰ برس رہا۔ کرشن اور بُدھ اوتار ہُوئے۔ کنس وغیرہ راکھشسوں کو مارنا اور اہنسا دھرم کا پرچار کرنا ان کے کام تھے۔ اُس زمانہ میں پاپ پُن انسان کی زیادہ سے زیادہ عمر ایک ہزار برس۔ جسم اپنے سات ہاتھ لمبا۔ تانبے کے برتن۔ دولت چاندی تھی۔ کورکھشیتر تیرتھ تھا۔ جسم کی کھال میں پران تھے۔ انگد۔ پانڈو۔ یدھشٹر وغیرہ چندر بنسی راجے راج کرتے تھے۔ سیمرو پربت پر جانے کی طاقت تھی۔ برہمن دو وید پڑھتے تھے۔ سچ۔ جھوٹ۔ اتپ۔ لالچ درمیانہ پر تھے۔ بد دُعا اثر رکھتی تھی۔ ایشور کا بھجن کرتے تھے۔ سنکھنی عورتیں تھیں۔ گائیں دو بار دُودھ دیتی تھیں۔ دریاؤں میں آدھا پانی تھا۔ سب اناج وچاندی زمین پر بہت تھی۔ اِس یُگ میں تعداد سُورج گرہن ۳۶۰۰ اور چاند گرہن ۲۰۰۰۰

۴۔ کلی یُگ

بھادوں بدی ترودشی اتوار اشلیکھا نچھتر میں وتی پات یوگ میں آدھی رات کے وقت شروع ہوا۔ کُل ۴۳۲۰۰۰ برس رہا۔ اس کے آخری حصہ میں سنبھل پور گاؤں میں وشنو شرما برہمن کے گھر میں کلکی اوتار ہوگا۔ جو پاپیوں کا ناش کرے گا۔ پاپ اور پُن انسان کی زیادہ سے زیادہ عمر ایک صد سال اپنے ساڑھے تین ہاتھ لمبے جسم۔ برتن مٹی کے۔ دولت تانبہ۔ گنگا تیرتھ۔ اناج میں پران رہیں گے۔ برہمنوں سے وید و تپ چھوٹ جائیں گے کھشتری اپنے دھرم کو چھوڑ دیں گے۔ ویش جھوٹ بولیں گے۔ اور شودر پاکھنڈی ہو جائیں گے لوگ بھوتوں پریتوں کی پوجا کریں گے۔ گائیں دودھ نہ دیں گی۔ دریا خشک ہو جائیں گے۔ عورتیں بہت تھوڑی پتی ورتا رہیں گی۔ بد دعاؤں کا اثر جاتا رہے گا۔ ابھی کلی یُگ کے پہلے چوتھائی حصہ کی سندھی گزر رہی ہے۔

آپ کی عُمر کا موجودہ سال کیسا گزرے گا

[illegible]ر کے چالو سال کی تعداد۔ جنم راشی کی تعداد اور جنم نچھتر کی تعداد ان تینوں کو جوڑ کر تین الگ الگ جگہ رکھ کر انہیں با ترتیب ۲۔۴۔۳ سے ضرب دے کر با ترتیب ۷۔۸ [illegible]سے تقسیم کریں۔ تقسیم کرنے پر اگر پہلی اور تیسری جگہ پر ۰ بچے تو یہ سال تکلیف سے بیتے۔ دوسری جگہ پر ۰ باقی بچے تو اُس سال مالی نقصان ہو۔ تینوں [illegible]پر ۰ باقی بچے تو موت یا موت کے برابر تکلیف ہو۔ اگر تینوں جگہ پر ۰ کے علاوہ اور کوئی ہندسہ بچے تو عمر کا وہ سال فتح دینے والا سمجھنا چاہیئے۔

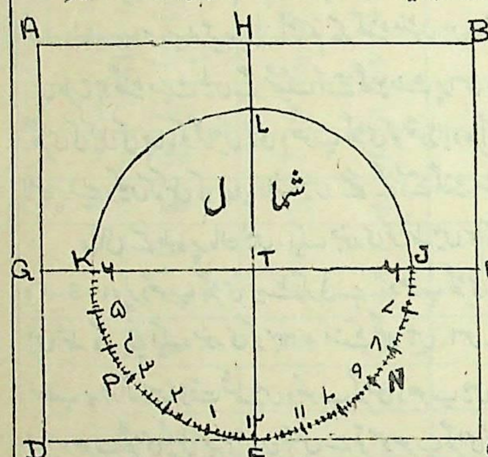
....

[illegible]ال :۔ فرض کرو آپ کی عمر کا موجودہ سال ۳۵۔ جنم راشی ۴ (کرک)۔ جنم نچھتر ۸ (پکھ) ہے۔ ان تینوں کا جوڑ (۳۵ + ۴ + ۸) = ۴۷ ہوا [illegible] الگ الگ ۲۔۴۔۳ سے ضرب کرنے پر با ترتیب ۹۴۔ ۱۸۸۔ ۱۴۱ ہوئے۔ انہیں با ترتیب ۷۔۸۔۶ سے تقسیم کرنے پر پہلی جگہ پر ۳۔۴ [illegible]بچے کیونکہ تینوں جگہ پر باقی ۰ نہیں بچا اس لئے موجودہ سال آپ کو کامیابی دینے والا ہوگا۔

دھوپ گھڑی

یہاں ہم دھوپ گھڑی بنانے کا بہت ہی آسان ایک ایسا طریقہ دے رہے ہیں۔ جس کے مطابق جیوتش بالکل نہ جاننے والا شخص بھی خود بخود دھوپ گھڑی آسانی سے بنا سکتا ہے۔

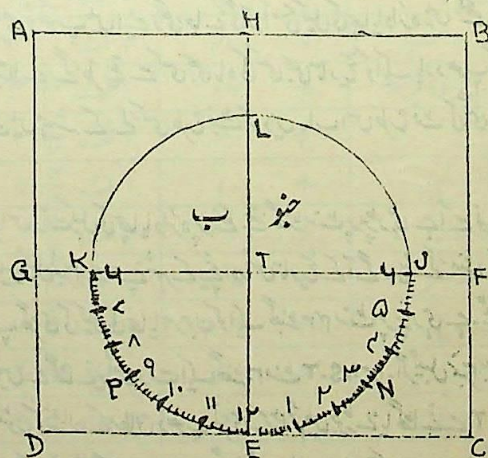
دھوپ گھڑی بنانے کا طریقہ: ایک لگ بھگ دو فٹ لمبا اور دو فٹ چوڑا ایک لکڑی یا لوہے کا صاف اور سیدھا (ABCD (PLANE ٹکڑا لیں۔ اس کے ایک طرف شمال اور دوسری طرف جنوب لکھیں۔ شمال کی طرف CD بازو کے بالکل درمیان E پوائنٹ لگاؤ۔ اور ایک EH لکیر کھینچو جو CD بازو پر سیدھی کھڑی ہو۔ EH لکیر پر T پوائنٹ بناؤ جو E سے پورے دس انچ کے فاصلے پر ہو۔ اب T پوائنٹ کو درمیان مان کر ET ریڈیس (Radius) سے (یعنی ET جتنی پرکار کھول کر) ایک EPLN دائرہ بناؤ EH لکیر کے T پوائنٹ سے گزرنے والی FG لکیر کھینچو جو CD بازو سے شروع سے آخر تک برابر فاصلہ پر (یعنی DC بازو کے Parallel) ہو۔ یہ GF لکیر دائرہ کو KJ پوائنٹ پر کاٹے گی۔ دائرہ کے E پوائنٹ پر ۱۲ گھنٹہ لکھو اب دائرہ کے EPK ٹکڑے پر E سے K کی طرف برابر برابر فاصلہ پر (یعنی ۱۵، ۱۵ ڈگری کے فرق پر) بالترتیب ۱ گھنٹہ، ۲ گھنٹہ، ۳ گھنٹہ، ۴ گھنٹہ، ۵ گھنٹہ اور K پوائنٹ پر ۶ گھنٹہ لکھو۔ اسی طرح دائرے کے ENJ ٹکڑے پر E سے J کی طرف برابر برابر فاصلہ پر (۱۵، ۱۵ ڈگری کے فرق پر) بالترتیب ۱۱ گھنٹہ، ۱۰ گھنٹہ، ۹ گھنٹہ، ۸ گھنٹہ، ۷ گھنٹہ اور J پوائنٹ پر ۶ گھنٹہ لکھو۔ (دیکھیں شکل نمبر ۱)۔ ان لکھے گئے دو دو گھنٹوں کے درمیان دائرہ کا حصہ ایک گھنٹہ ظاہر کرتا ہے ہر ایک گھنٹہ کے برابر برابر ۶۰، ۶۰ ٹکڑے بنائیں یہ ہر ایک ٹکڑا ۱ منٹ کو تبلائے گا۔ شکل نمبر ۱ میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے ہر ایک گھنٹہ کو ۶، ۶ برابر برابر حصوں میں بانٹ کر دکھایا گیا ہے یہاں ایک حصہ ۱۰ منٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح یہ شمال کی طرف کا ڈایل تیار ہو گیا۔



شکل نمبر ۱

اب ٹھیک اسی طرح جنوب کی طرف بھی ایک دائرہ بنا کر اس پر گھنٹہ منٹ اوپر لکھے گئے طریقے سے لکھیں۔ لیکن یہاں پر یہ خیال رکھیں کہ E پوائنٹ سے دائیں طرف ایک سے لے کر ۶ گھنٹہ تک لکھے جائیں گے اور E سے بائیں طرف ۱۱ سے ۶ گھنٹہ تک لکھے جائیں گے۔ سمجھنے کے لئے شکل نمبر ۲ دیکھو

اس طرح جنوب اور شمال دونوں طرف کے ڈایل بنا لینے پر T پوائنٹ پر ایک لوہے یا لکڑی کی مضبوط سیدھی کیل اس طرح گاڑیں کہ وہ دونوں طرف بنے دائروں کے درمیان ڈایل کی سطح پر سیدھی کھڑی (Perpendicular) ہو۔ شمال کی طرف اس کیل کی لمبائی لگ بھگ ۵ انچ ہونی چاہیئے۔ جنوب کی طرف اس کیل کی لمبائی ہر ایک شہر میں مختلف ہوگی۔ دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر ۱ میں ہندوستان کے مشہور شہروں کے لئے ڈایل کے جنوب کی طرف کیل کی لمبائی فٹ انچوں میں دی گئی ہے۔ جیسے امرتسر میں دھوپ گھڑی لگانی ہو تو گھڑی کے جنوب کی طرف کیل کی لمبائی ٹیبل نمبر ۱ کے مطابق ایک فٹ ۴ انچ ہوگی۔ یہ ضروری ہے کہ ڈایل کے درمیان گاڑی گئی کیل شروع سے آخر تک ایک



شکل نمبر ۲

یُگ ویوستھا

۱۔ ست یُگ

کارتک شُدی نومی کے پہلے پہر میں شرون نچھتر بردھی یوگ میں ست یُگ کا آغاز ہُوا۔ کُل ۱۷۲۸۰۰۰ برس رہا۔ اس میں مچھ۔ کچھ۔ وراہ۔ نرسنگھ چار اوتار ہُوئے۔ اُنہوں نے ویدوں کا (اُدھار) گیان کیا۔ پانی میں ڈوبی ہوئی زمین کو نکالا۔ اور ہرن کشپ کو مارا۔ اس زمانہ میں پاپ پُن اور آدمی کی زیادہ سے زیادہ عمر صد ہزار برس۔ جسم اپنے ۲۱ ہاتھ لمبا۔ برتن سونے کے اور دولت رتن تیرتھ پشکر راج پران برہمانڈ میں ہوتے تھے۔ ہرن کشپ پرہلاد ویر بچن دان کی اولاد راج کرتی تھی۔ تینوں لوکوں میں جانے کی طاقت تھی۔ برہمن چاروں وید پڑھتے تھے۔ سچ بولتے تھے۔ ایشور کا بھجن کرتے تھے۔ دُوسرے کی عورت ودھن کو چُرایا نہیں جاتا تھا۔ بددُعا دینے کی طاقت رکھتے تھے۔ پدمنی عورتیں پتی ورتا ہوتی تھیں۔ گائیں مرضی پر دُودھ دیتی تھیں۔ دریا پانی سے بھرے رہتے تھے۔ ہر اجناس ورتنوں سے زمین لہلہاتی تھی۔ اِس یُگ میں تعداد سُورج گرہن ۱۶۰۰ تعداد چاند گرہن ۱۰۰۰۰۔

۲۔ ترتیا یُگ

بساکھ شُدی تیج سوموار۔ روہنی۔ نچھتر۔ شوبھن یوگ دُوسرے پہر میں شروع ہُوا۔ ۱۲۹۶۰۰۰ برس رہا۔ اس میں وامن۔ پرسرام۔ رام چندر تین اوتار ہوُئے۔ پاپیوں تھا راکھشسوں کو مارنا ان کے کرم تھے۔ پاپ پُن انسان کی زیادہ سے زیادہ عمر دس ہزار برس ہوتی تھی۔ چودہ ہاتھ لمبا جسم تھا۔ چاندی کے برتن اور دولت سونا تھی۔ نیمشانیہ تیرتھ تھا۔ ہڈیوں میں پران تھے۔ ہرِیشچندر، روہت ودلیپ وغیرہ سورج بنسی راج کرتے تھے۔ اندر لوک تک جا سکتے تھے۔ برہمن تین وید پڑھتے تھے۔ تپ اور سچائی ست یُگ سے کم ہوگئی تھیں۔ لوگ شِو بھگت تھے۔ اور دُوسرے کی عورت و دولت کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھتے تھے۔ بددُعا اثر رکھتی تھی۔ چترنی عورتیں پتی ورتا تھیں۔ گائیں تین بار دودھ دیتی تھیں۔ دریاؤں میں پانی کچھ کم۔ سب اجناس و سونے سے زمین لہلہاتی تھی۔ اِس یُگ میں تعداد سُورج گرہن ۱۸۰۰ اور چاند گرہن ۱۰۰۰۰ ؛

۳۔ دواپر یُگ

ماگھ بدی اماوش شکر وار تیسرے پہر دھنیشٹھا نچھتر وریان یوگ میں شروع ہوا۔ ۸۶۴۰۰۰ برس رہا۔ کرشن اور بُدھ اوتار ہُوئے۔ کنس وغیرہ راکھشسوں کو مارنا اور اہنسا دھرم کا پرچار کرنا ان کے کام تھے۔ اُس زمانہ میں پاپ پُن انسان کی زیادہ سے زیادہ عمر ایک ہزار برس۔ جسم اپنے سات ہاتھ لمبا۔ تانبے کے برتن۔ دولت چاندی تھی۔ کوروکھشیتر تیرتھ تھا۔ جسم کی کھال میں پران تھے۔ انگد۔ پانڈو۔ یدھشٹر وغیرہ چندر بنسی راجے راج کرتے تھے۔ سیمرو پربت پر جانے کی طاقت تھی۔ برہمن دو وید پڑھتے تھے۔ سچ۔ جھوٹ۔ اتپ۔ لالچ درمیانہ پر تھے۔ بددُعا اثر رکھتی تھی۔ ایشور کا بھجن کرتے تھے سنکھنی عورتیں تھیں۔ گائیں دو بار دُودھ دیتی تھیں۔ دریاؤں میں آدھا پانی تھا۔ سب اناج و چاندی زمین پر بہت تھی۔ اِس یُگ میں تعداد سُورج گرہن ۳۶۰۰ اور چاند گرہن ۲۰۰۰۰

۴۔ کلی یُگ

بھادوں بدی تر ودشی اتوار اشلیکھا نچھتر میں وتی پات یوگ میں آدھی رات کے وقت شروع ہوا۔ کُل ۴۳۲۰۰۰ برس رہا۔ اس کے آخری حصہ میں سنبھل پور گاؤں میں وشنو شرما برہمن کے گھر میں کلکی اوتار ہوگا۔ جو پاپیوں کا ناش کرے گا۔ پاپ اور پُن انسان کی زیادہ سے زیادہ عمر ایک صد سال اپنے ساڑھے تین ہاتھ لمبے جسم۔ برتن مٹی کے۔ دولت تانبہ۔ گنگا تیرتھ۔ اناج میں پران رہیں گے۔ برہمنوں سے وید وتپ چھوٹ جائیں گے کھشتری اپنے دھرم کو چھوڑ دیں گے۔ ویش جھوٹ بولیں گے۔ اور شودر پاکھنڈی ہو جائیں گے لوگ بھوتوں پریتوں کی پوجا کریں گے۔ گائیں دودھ نہ دیں گی۔ دریا خشک ہو جائیں گے۔ عورتیں بہت تھوڑی پتی ورتا رہیں گی۔ بددعاؤں کا اثر جاتا رہے گا۔ ابھی کلی یُگ کے پہلے چوتھائی حصہ کی سندھی گزر رہی ہے۔

آپ کی عُمر کا موجودہ سال کیسا گزُرے گا

عمر کے چالو سال کی تعداد۔ جنم راشی کی تعداد اور جنم نچھتر کی تعداد ان تینوں کو جوڑ کر تین الگ الگ جگہ رکھ کر انہیں با ترتیب ۲۔۴۔۳ سے ضرب دے کر با ترتیب ۷۔۸۔۶ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کرنے پر اگر پہلی اور تیسری جگہ پر ۰ بچے تو یہ سال تکلیف سے بیتے۔ دوسری جگہ پر ۰ باقی بچے تو اُس سال مالی نقصان ہو۔ تینوں جگہ پر ۰ باقی بچے تو موت یا موت کے برابر تکلیف ہو۔ اگر تینوں جگہ پر ۰ کے علاوہ اور کوئی ہندسہ بچے تو عمر کا وہ سال فتح دینے والا سمجھنا چاہیئے۔

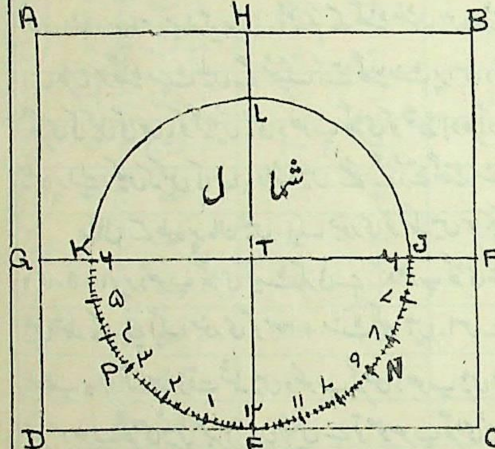
....

مثال :۔ فرض کرو آپ کی عمر کا موجودہ سال ۳۵۔ جنم راشی ۴ (کرک)۔ جنم نچھتر ۸ (پکھ) ہے۔ ان تینوں کا جوڑ (۳۵ + ۴ + ۸) = ۴۷ ہوا اسے الگ الگ ۲۔۴۔۳ سے ضرب کرنے پر با ترتیب ۹۴۔ ۱۸۸۔ ۱۴۱ ہوئے۔ انہیں با ترتیب ۷۔۸۔۶ سے تقسیم کرنے پر پہلی جگہ پر ۳۔۴۔۳ بچے کیونکہ تینوں جگہ پر باقی ۰ نہیں بچا اس لئے موجودہ سال آپ کو کامیابی دینے والا ہوگا۔

دھُوپ گھڑی

یہاں ہم دھوپ گھڑی بنانے کا بہت ہی آسان ایک ایسا طریقہ دے رہے ہیں۔ جس کے مطابق جیوتش بالکل نہ جاننے والا شخص بھی خود بخود دھوپ گھڑی آسانی سے بنا سکتا ہے۔

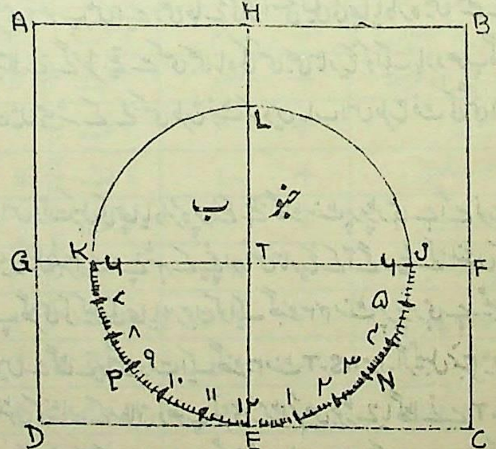
دھُوپ گھڑی بنانے کا طریقہ: ایک لگ بھگ دو فُٹ لمبا اور دو فُٹ چوڑا ایک لکڑی یا لوہے کا صاف اور سیدھا (ABCD (PLANE ٹکڑا لیں۔ اس کے ایک طرف شمال اور دوسری طرف جنوب لکھیں۔ شمال کی طرف CD بازو کے بالکل درمیان E پوائنٹ لگاؤ۔ اور ایک EH لکیر کھینچو جو CD بازو پر سیدھی کھڑی ہو۔ EH لکیر پر T پوائنٹ بناؤ جو E سے پورے دس انچ کے فاصلے پر ہو۔ اب T پوائنٹ کو درمیان مان کر ET ریڈیس (Radius) سے (یعنی ET جتنی پرکار کھول کر) ایک EPLN دائرہ بناؤ EH لکیر کے T پوائنٹ سے گزرنے والی FG لکیر کھینچو جو CD بازو سے شروع سے آخر تک برابر فاصلہ پر (یعنی DC بازو کے Parallel) ہو۔ یہ GF لکیر دائرہ کو J اور K پوائنٹ پر کاٹے گی۔ دائرہ کے E پوائنٹ پر ۱۲ گھنٹہ لکھو اب دائرہ کے EPK ٹکڑے پر E سے K کی طرف برابر برابر فاصلہ پر (یعنی ۱۵، ۱۵ ڈگری کے فرق پر) بالترتیب ۱ گھنٹہ، ۲ گھنٹہ، ۳ گھنٹہ، ۴ گھنٹہ، ۵ گھنٹہ اور K پوائنٹ پر ۶ گھنٹہ لکھو۔ اسی طرح دائرے کے ENJ ٹکڑے پر E سے J کی طرف برابر برابر فاصلہ پر (۱۵، ۱۵ ڈگری کے فرق پر) بالترتیب ۱۱ گھنٹہ، ۱۰ گھنٹہ، ۹ گھنٹہ، ۸ گھنٹہ، ۷ گھنٹہ اور J پوائنٹ پر ۶ گھنٹہ لکھو۔ (دیکھیں شکل نمبر۱)۔ ان لکھے گئے دو دو گھنٹوں کے درمیان دائرہ کا حصہ ایک گھنٹہ ظاہر کرتا ہے ہر ایک گھنٹہ کے برابر برابر ۶۰، ۶۰ ٹکڑے بنائیں یہ ہر ایک ٹکڑا ۱ منٹ کو تبلائے گا۔ شکل نمبر۱ میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے ہر ایک گھنٹہ کو ۶، ۶ برابر برابر حصوں میں بانٹ کر دکھایا گیا ہے۔ یہاں ایک حصہ ۱۰ منٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ اِس طرح یہ شمال کی طرف کا ڈایل تیار ہو گیا۔



شکل نمبر۱

اب ٹھیک اسی طرح جنوب کی طرف بھی ایک دائرہ بنا کر اُس پر گھنٹہ منٹ اُوپر لکھے گئے طریقے سے لکھیں۔ لیکن یہاں پر یہ خیال رکھیں کہ E پوائنٹ سے دائیں طرف ایک سے لے کر ۶ گھنٹہ تک لکھے جائیں گے اور E سے بائیں طرف ۱۱ سے ۶ گھنٹہ تک لکھے جائیں گے۔ سمجھنے کے لئے شکل نمبر۲ دیکھو

اِس طرح جنوب اور شمال دونوں طرف کے ڈایل بنا لینے پر T پوائنٹ پر ایک لوہے یا لکڑی کی مضبوط سیدھی کیل اس طرح گاڑیں کہ وہ دونوں طرف بنے دائروں کے درمیان ڈایل کی سطح پر سیدھی کھڑی (Perpendicular) ہو۔ شمال کی طرف اس کیل کی لمبائی لگ بھگ ۵ انچ ہونی چاہیئے۔ جنوب کی طرف اس کیل کی لمبائی ہر ایک شہر میں مختلف ہوگی۔ دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر ۱ میں ہندوستان کے مشہور شہروں کے لئے ڈایل کے جنوب کی طرف کیل کی لمبائی فٹ انچوں میں دی گئی ہے۔ جیسے امرتسر میں دھوپ گھڑی لگانی ہو تو گھڑی کے جنوب کی طرف کیل کی لمبائی ٹیبل نمبر۱ کے مطابق ایک فٹ ۴½ انچ ہوگی۔ یہ ضروری ہے کہ ڈایل کے درمیان گاڑی گئی کیل شروع سے آخر تک ایک

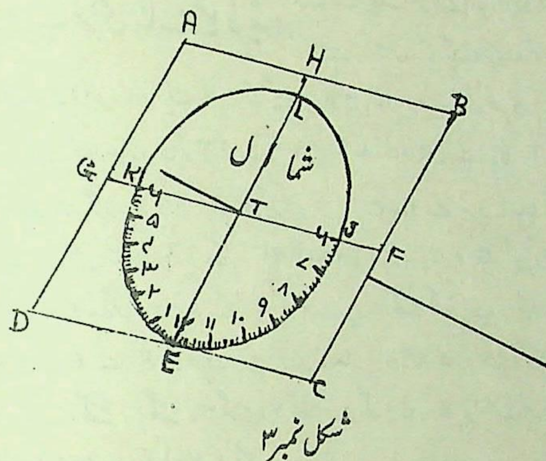


شکل نمبر۲

اور گول ہو۔

دھوپ گھڑی کو دھوپ میں رکھنے کا طریقہ:-

اب اس دھوپ گھڑی کو شکل نمبر۳ کی طرح ایک ایسی ہموار زمین پر رکھیں جو ادھر اُدھر جھکی ہوئی بالکل نہ ہو۔ دھوپ گھڑی کی c d بازو زمین پر لگی ہونی چاہیئے۔ اور جنوب طرف نکلی کیل کا سرا بھی زمین پر لگا ہونا چاہیئے۔ گھڑی کو زمین پر رکھتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ گھڑی کا جنوب والا ڈائیل جنوب کی طرف اور شمال والا ڈائیل شمال کی طرف رہے۔



شکل نمبر۳

اب دوپہر کے قریب ریڈیو سے ملائی گئی اپنی ہاتھ کی گھڑی سے بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کے گھنٹہ منٹ نوٹ کریں۔ "دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر۳" میں اُس دن کی تاریخ کے آگے اپنے شہر کے نیچے دیئے گئے منٹوں کو نشان کے اُلٹ (خلاف) اس بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کے گھنٹہ منٹوں میں جوڑیں یا گھٹائیں۔ اس طرح جو گھنٹہ منٹ ملیں گے ٹھیک اُتنے گھنٹہ منٹ پر اس وقت دھوپ گھڑی کی کیل کی چھایا کو گرائیں یعنی دھوپ گھڑی کو تھوڑا ادھر اُدھر ہلا کر زمین پر ایسے رکھیں کہ کیل کی چھایا دائرہ میں لکھے گئے اُتنے گھنٹہ منٹ پر پڑے۔

مثال کے طور پر مان لیں۔ ایک جنوری کو شملہ میں ۱۲ بجکر ۴۵ منٹ (I.S.T) پر دھوپ گھڑی سیٹ کرنی ہے۔ "دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر۳" میں شملہ کے نیچے ایک جنوری کو ۲۴+ منٹ لکھے ہیں۔ اس لئے ۱۲ گھنٹہ ۴۵ منٹ میں سے ۲۴ منٹ نشان کے خلاف گھٹائے تو ۱۲ گھنٹہ ۲۱ منٹ ملے جس کا مطلب یہ ہوا کہ اس وقت شملہ میں دھوپ گھڑی دھوپ میں اس طرح رکھی جائے گی کہ کیل کی چھایا دائرہ میں لکھے ۱۲ گھنٹہ ۔ ۲۱ منٹ پر پڑے اگر آپ کا شہر "دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر۳" میں نہیں ہے تو "دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر۱" میں آپ کے شہر کے آگے لکھے منٹوں اور "دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر۲" میں دیئے گئے اُس دن کی تاریخ کے منٹوں کو نشان کے خلاف I.S.T میں جوڑیں یا گھٹائیں۔ جو ٹائم ملے کیل کی چھایا کو وہاں گرائیں۔ مان لیں جے پور میں ۵ ، اپریل کو ۱۲ گھنٹہ ۴۵ منٹ (I.S.T) پر دھوپ گھڑی سیٹ کرنی ہے۔ ٹیبل نمبر۳ میں جے پور نہیں ہے۔ اس لئے ٹیبل نمبر۱ میں دیکھا جے پور کے آگے ۲۷ + منٹ اور ٹیبل نمبر۲ میں ۵ ، اپریل کو ۳+ منٹ لکھا ہے۔ کیونکہ دونوں (+) نشان والے ہیں۔ اس لئے اُنہیں نشان کے خلاف ۱۲ گھنٹہ ۴۵ منٹ میں سے گھٹایا تو ۱۲ گھنٹہ ۱۵ منٹ ملے۔

اس لئے جے پور میں ۵ ، اپریل کو ۱۲ گھنٹہ ۴۵ منٹ (I.S.T) پر دھوپ گھڑی دھوپ میں ایسے رکھی جائے گی کہ اُسکی کیل کی چھایا دائرہ میں لکھے گئے ۱۲ گھنٹہ ۱۵ منٹ پر پڑے۔ اسطرح دھوپ گھڑی ہمیشہ کے لئے سیٹ ہو جائے گی۔ یعنی اوپر بتلائے گئے طریقے سے کسی بھی ماہ کی کسی بھی تاریخ کو ایک بار دھوپ گھڑی سیٹ کر دی جائے تو اُسے اپنی جگہ سے بالکل ہلنے نہیں دینا چاہیئے۔ اُسے اُسی جگہ پر اُسی پوزیشن میں ہمیشہ کے لئے کسی طرح فٹ کر دیں۔ اب اس طرح فٹ کی گئی اس دھوپ گھڑی سے کسی بھی دن نیچے لکھے ڈھنگ سے I.S.T جانا جا سکتا ہے۔

دھوپ گھڑی سے I.S.T جاننے کا طریقہ:- جس وقت ٹائم جاننا ہے اس وقت کیل کی چھایا دائرہ پر لکھے جتنے گھنٹہ منٹ پر پڑ رہی ہے اُسے نوٹ کر لیں۔ ان گھنٹہ منٹوں میں ٹیبل نمبر۳ سے اپنے شہر کے نیچے اور اُس تاریخ کے آگے دیئے گئے منٹوں کو لیکر نشان کے مطابق جوڑنے یا گھٹانے سے I.S.T معلوم ہو جائے گا۔ جیسے پٹنہ میں لگائی گئی دھوپ گھڑی کی کیل کی چھایا ۶ جون کو ایک گھنٹہ ۴۳ منٹ پر پڑ رہی ہے۔ ٹیبل نمبر۳ میں پٹنہ کے نیچے ۶ جون کو ۱۳ منٹ لکھے گئے ہیں۔ انہیں دھوپ گھڑی کے ٹائم ۱ گھنٹہ ۴۳ منٹ میں سے گھٹانے پر اُس وقت ایک گھنٹہ ۳۰ منٹ I.S.T ہوا۔ اگر ٹیبل نمبر۳ میں آپ کا شہر نہیں ہے تو ٹیبل نمبر۱ اور ۲ میں دیئے گئے اُس دن کی تاریخ اور اپنے شہر کے آگے لکھے منٹوں کو نشان کے مطابق دھوپ گھڑی کے ٹائم میں جوڑنے یا گھٹانے سے I.S.T معلوم ہوگا جیسے ۶ ، مارچ کو کلکتہ میں کیل کی چھایا ۲ گھنٹہ ۴۵ منٹ پر پڑ رہی ہے۔ ٹیبل نمبر۱ میں کلکتہ کے آگے ۲۴ منٹ اور ٹیبل نمبر۲ میں ۶ ، مارچ کو ۱۲+ منٹ لکھا ہے۔ انہیں نشانوں کے مطابق دھوپ گھڑی کے ٹائم ۲ گھنٹہ ۴۵ منٹ میں سے گھٹانے اور جوڑنے پر ۲ گھنٹہ ۳۳ منٹ I.S.T معلوم ہوا۔

نوٹ:- ۲۲ ، مارچ سے ۲۲ ستمبر تک دھوپ گھڑی کے شمالی ڈائیل پر اور ۲۳ ستمبر سے ۲۱ مارچ تک جنوبی ڈائیل پر دھوپ پڑیگی۔ یہی وجہ ہے کہ دھوپ گھڑی کے دو ڈائیل بنانے کی ضرورت ہوتی ہے

دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر ۱

شہر	منٹ	جنوب کی طرف کیل کی لمبائی
اجمیر	+ ۳۱	۱ فٹ ۸ ۱/۱۰ اینچ
امرتسر	+ ۳۱	۱ فٹ ۴ ۲/۱۰ اینچ
انبالہ	+ ۲۳	۱ فٹ ۵ ۱/۱۰ اینچ
الور	+ ۲۳	۱ فٹ ۷ ۲/۱۰ اینچ
احمد آباد	+ ۳۹	۱ فٹ ۱۱ ۵/۱۰ اینچ
علی گڑھ	+ ۱۸	۱ فٹ ۶ ۹/۱۰ اینچ
آگرہ	+ ۱۸	۱ فٹ ۷ ۵/۱۰ اینچ
اندور	+ ۲۷	۱ فٹ ۱۱ ۹/۱۰ اینچ
اُودے پور	+ ۳۵	۱ فٹ ۹ ۹/۱۰ اینچ
کپورتھلہ	+ ۲۸	۱ فٹ ۴ ۴/۱۰ اینچ
کرنال	+ ۲۲	۱ فٹ ۵ ۵/۱۰ اینچ
کلکتہ	− ۲۴	۲ فٹ ۱/۱۰ اینچ
کاٹھمنڈو	− ۱۱	۱ فٹ ۷ اینچ
کان پور	+ ۸	۱ فٹ ۸ ۱/۱۰ اینچ
کانگڑہ	+ ۲۵	۱ فٹ ۴ اینچ
کروکشیتر	+ ۲۳	۱ فٹ ۵ ۳/۱۰ اینچ
گوالیار	+ ۱۷	۱ فٹ ۸ ۳/۱۰ اینچ
گورداسپور	+ ۲۸	۱ فٹ ۴ اینچ
چنڈی گڑھ	+ ۲۳	۱ فٹ ۴ ۸/۱۰ اینچ
جمّوں	+ ۳۰	۱ فٹ ۳ ۶/۱۰ اینچ
جبلپور	+ ۱۰	۱ فٹ ۱۱ ۴/۱۰ اینچ
جے پور	+ ۲۷	۱ فٹ ۷ ۷/۱۰ اینچ
جالندھر	+ ۲۸	۱ فٹ ۴ ۴/۱۰ اینچ
جودھ پور	+ ۳۸	۱ فٹ ۸ ۲/۱۰ اینچ
دہلی	+ ۲۱	۱ فٹ ۶ ۳/۱۰ اینچ
دہرہ دُون	+ ۱۸	۱ فٹ ۵ ۱/۱۰ اینچ
ناگ پور	+ ۱۳	۲ فٹ ۱ ۸/۱۰ اینچ
نابھہ	+ ۲۵	۱ فٹ ۵ اینچ
پٹنہ	− ۱۱	۱ فٹ ۸ ۹/۱۰ اینچ

شہر	منٹ	جنوب کی طرف کیل کی لمبائی
پٹیالہ	+ ۲۴	۱ فٹ ۵ ۱/۱۰ اینچ
پٹھانکوٹ	+ ۲۷	۱ فٹ ۳ ۸/۱۰ اینچ
الہ آباد	+ ۲	۱ فٹ ۹ اینچ
پونہ	+ ۳۸	۲ فٹ ۵ اینچ
فریدکوٹ	+ ۳۰	۱ فٹ ۴ ۹/۱۰ اینچ
فیروزپور	+ ۳۱	۱ فٹ ۴ ۷/۱۰ اینچ
بمبئی	+ ۳۸	۲ فٹ ۵ اینچ
بیکانیر	+ ۳۷	۱ فٹ ۶ ۸/۱۰ اینچ
بنگلور	+ ۱۹	۳ فٹ ۷ ۴/۱۰ اینچ
بنارس	− ۲	۱ فٹ ۹ ۱/۱۰ اینچ
بھٹنڈہ	+ ۳۰	۱ فٹ ۵ ۲/۱۰ اینچ
بھوپال	+ ۲۰	۱ فٹ ۱۱ ۳/۱۰ اینچ
مدراس	+ ۹	۳ فٹ ۷ ۱/۱۰ اینچ
متھرا	+ ۱۹	۱ فٹ ۷ ۲/۱۰ اینچ
مرادآباد	+ ۱۵	۱ فٹ ۶ ۲/۱۰ اینچ
میرٹھ	+ ۱۹	۱ فٹ ۶ اینچ
میسور	+ ۲۳	۳ فٹ ۹ ۹/۱۰ اینچ
منڈی (ہماچل)	+ ۲۲	۱ فٹ ۴ ۲/۱۰ اینچ
روہتک	+ ۲۳	۱ فٹ ۶ ۱/۱۰ اینچ
روپڑ	+ ۲۴	۱ فٹ ۴ ۷/۱۰ اینچ
لدھیانہ	+ ۲.۶	۱ فٹ ۴ ۷/۱۰ اینچ
شملہ	+ ۲۱	۱ فٹ ۴ ۶/۱۰ اینچ
سری نگر	+ ۳۱	۱ فٹ ۲ ۸/۱۰ اینچ
سہارنپور	+ ۲۰	۱ فٹ ۵ ۳/۱۰ اینچ
ہردوار	+ ۱۷	۱ فٹ ۵ ۳/۱۰ اینچ
حصار	+ ۲۷	۱ فٹ ۵ ۹/۱۰ اینچ
حیدرآباد دکن	+ ۱۶	۲ فٹ ۸ اینچ
ہوشیارپور	+ ۲۶	۱ فٹ ۴ ۳/۱۰ اینچ

دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر ۲

تاریخ	جنوری منٹ	فروری منٹ	مارچ منٹ	اپریل منٹ	مئی منٹ	جون منٹ	جولائی منٹ	اگست منٹ	ستمبر منٹ	اکتوبر منٹ	نومبر منٹ	دسمبر منٹ
۱	+ ۳	+ ۱۴	+ ۱۳	+ ۴	− ۳	− ۳	+ ۳	+ ۶	۰	− ۱۰	− ۱۶	− ۱۱
۲	۴	۱۴	۱۳	۴	۳	۲	۴	۶	۰	۱۰	۱۶	۱۱
۳	۴	۱۴	۱۲	۴	۳	۲	۴	۶	۰	۱۱	۱۶	۱۱
۴	۵	۱۴	۱۲	۳	۳	۲	۴	۶	− ۱	۱۱	۱۶	۱۰
۵	۵	۱۴	۱۲	۳	۳	۲	۴	۶	۱	۱۱	۱۶	۱۰
۶	۶	۱۴	۱۲	۳	۳	۲	۴	۶	۱	۱۲	۱۶	۹
۷	۶	۱۴	۱۱	۳	۳	۱	۵	۶	۲	۱۲	۱۶	۹
۸	۶	۱۴	۱۱	۳	۴	۱	۵	۶	۲	۱۲	۱۶	۹
۹	۷	۱۴	۱۱	۲	۴	۱	۵	۶	۲	۱۲	۱۶	۸
۱۰	۷	۱۴	۱۱	۲	۴	۱	۵	۵	۳	۱۳	۱۶	۸
۱۱	۸	۱۴	۱۰	۱	۴	۱	۵	۵	۳	۱۳	۱۶	۷
۱۲	۸	۱۴	۱۰	۱	۴	۱	۵	۵	۳	۱۳	۱۶	۷
۱۳	۸	۱۴	۱۰	۱	۴	۰	۵	۵	۴	۱۳	۱۶	۶
۱۴	۹	۱۴	۱۰	+ ۱	۴	۰	۶	۵	۴	۱۴	۱۶	۶
۱۵	۹	۱۴	۹	۰	۴	۰	۶	۵	۴	۱۴	۱۶	۵
۱۶	۹	۱۴	۹	۰	۴	۰	۶	۴	۵	۱۴	۱۵	۵
۱۷	۱۰	۱۴	۹	۰	۴	۰	۶	۴	۵	۱۴	۱۵	۴
۱۸	۱۰	۱۴	۹	۰	۴	۰	۶	۴	۵	۱۵	۱۵	۴
۱۹	۱۰	۱۴	۸	− ۱	۴	۱	۶	۴	۵	۱۵	۱۵	۳
۲۰	۱۱	۱۴	۸	۱	۴	۱	۶	۳	۶	۱۵	۱۵	۳
۲۱	۱۱	۱۴	۸	۱	۴	۱	۶	۳	۶	۱۵	۱۴	۲
۲۲	۱۱	۱۴	۷	۱	۴	۱	۶	۳	۷	۱۵	۱۴	۲
۲۳	۱۲	۱۴	۷	۱	۴	۲	۶	۳	۷	۱۵	۱۴	۱
۲۴	۱۲	۱۴	۷	۲	۳	۲	۶	۳	۸	۱۶	۱۴	− ۱
۲۵	۱۲	۱۳	۶	۲	۳	۲	۶	۲	۸	۱۶	۱۳	۰
۲۶	۱۲	۱۳	۶	۲	۳	۲	۶	۲	۸	۱۶	۱۳	۰
۲۷	۱۳	۱۳	۶	۲	۳	۳	۶	۲	۹	۱۶	۱۳	+ ۱
۲۸	۱۳	۱۳	۶	۲	۳	۳	۶	۲	۹	۱۶	۱۲	۱
۲۹	۱۳	+ ۱۳	۵	۳	۳	۳	۶	۱	۹	۱۶	۱۲	۲
۳۰	۱۳		۵	− ۳	۳	۳	۶	۱	− ۱۰	۱۶	− ۱۲	۲
۳۱	+ ۱۳		+ ۵		−	۳	+ ۶	+ ۱		۱۶		+ ۳

دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر ۳

(پہلا حصہ)

تاریخ	سرینگر امرت سر فیروزپور فرید کوٹ	پٹھانکوٹ حصار	کرنال منڈی ہماچل	کانگڑہ نابھہ	جموں بھٹنڈہ	دہلی شملہ	پٹنہ	پٹیالہ روپڑ	لدھیانہ ہوشیارپور	جالندھر گورداسپور	انبالہ کورکشیتر چنڈی گڑھ روہتک
جنوری ۱	+۳۴	+۳۰	+۲۵	+۲۸	+۳۳	+۲۴	−۸	+۲۷	+۲۹	+۳۱	+۲۶
۲	۳۵	۳۱	۲۶	۲۹	۳۴	۲۵	۷	۲۸	۳۰	۳۲	۲۷
۴	۳۶	۳۲	۲۷	۳۰	۳۵	۲۶	۶	۲۹	۳۱	۳۳	۲۸
۶	۳۷	۳۳	۲۸	۳۱	۳۶	۲۷	۵	۳۰	۳۲	۳۴	۲۹
۹	۳۸	۳۴	۲۹	۳۲	۳۷	۲۸	۴	۳۱	۳۳	۳۵	۳۰
۱۱	۳۹	۳۵	۳۰	۳۳	۳۸	۲۹	۳	۳۲	۳۴	۳۶	۳۱
۱۴	۴۰	۳۶	۳۱	۳۴	۳۹	۳۰	۲	۳۳	۳۵	۳۷	۳۲
۱۷	۴۱	۳۷	۳۲	۳۵	۴۰	۳۱	−۱	۳۴	۳۶	۳۸	۳۳
۲۰	۴۲	۳۸	۳۳	۳۶	۴۱	۳۲	۰	۳۵	۳۷	۳۹	۳۴
۲۳	۴۳	۳۹	۳۴	۳۷	۴۲	۳۳	+۱	۳۶	۳۸	۴۰	۳۵
۲۷	۴۴	۴۰	۳۵	۳۸	۴۳	۳۴	۲	۳۷	۳۹	۴۱	۳۶
فروری ۱	۴۵	۴۱	۳۶	۳۹	۴۴	۳۵	۳	۳۸	۴۰	۴۲	۳۷
۲۵	۴۴	۴۰	۳۵	۳۸	۴۳	۳۴	۲	۳۷	۳۹	۴۱	۳۶
مارچ ۳	۴۳	۳۹	۳۴	۳۷	۴۲	۳۳	+۱	۳۶	۳۸	۴۰	۳۵
۷	۴۲	۳۸	۳۳	۳۶	۴۱	۳۲	۰	۳۵	۳۷	۳۹	۳۴
۱۱	۴۱	۳۷	۳۲	۳۵	۴۰	۳۱	−۱	۳۴	۳۶	۳۸	۳۳
۱۵	۴۰	۳۶	۳۱	۳۴	۳۹	۳۰	۲	۳۳	۳۵	۳۷	۳۲
۱۹	۳۹	۳۵	۳۰	۳۳	۳۸	۲۹	۳	۳۲	۳۴	۳۶	۳۱
۲۲	۳۸	۳۴	۲۹	۳۲	۳۷	۲۸	۴	۳۱	۳۳	۳۵	۳۰
۲۵	۳۷	۳۳	۲۸	۳۱	۳۶	۲۷	۵	۳۰	۳۲	۳۴	۲۹
۲۹	۳۶	۳۲	۲۷	۳۰	۳۵	۲۶	۶	۲۹	۳۱	۳۳	۲۸
اپریل ۱	۳۵	۳۱	۲۶	۲۹	۳۴	۲۵	۷	۲۸	۳۰	۳۲	۲۷
۴	۳۴	۳۰	۲۵	۲۸	۳۳	۲۴	۸	۲۷	۲۹	۳۱	۲۶
۸	۳۳	۲۹	۲۴	۲۷	۳۲	۲۳	۹	۲۶	۲۸	۳۰	۲۵
۱۱	۳۲	۲۸	۲۳	۲۶	۳۱	۲۲	۱۰	۲۵	۲۷	۲۹	۲۴
۱۵	۳۱	۲۷	۲۲	۲۵	۳۰	۲۱	۱۱	۲۴	۲۶	۲۸	۲۳
۱۹	۳۰	۲۶	۲۱	۲۴	۲۹	۲۰	۱۲	۲۳	۲۵	۲۷	۲۲
۲۴	۲۹	۲۵	۲۰	۲۳	۲۸	۱۹	۱۳	۲۲	۲۴	۲۶	۲۱
۲۹	۲۸	۲۴	۱۹	۲۲	۲۷	۱۸	۱۴	۲۱	۲۳	۲۵	۲۰
مئی ۸	۲۷	۲۳	۱۸	۲۱	۲۶	۱۷	۱۵	۲۰	۲۲	۲۴	۱۹
۲۴	۲۸	۲۴	۱۹	۲۲	۲۷	۱۸	۱۴	۲۱	۲۳	۲۵	۲۰
جون ۲	۲۹	۲۵	۲۰	۲۳	۲۸	۱۹	۱۳	۲۲	۲۴	۲۶	۲۱
۷	۳۰	۲۶	۲۱	۲۴	۲۹	۲۰	۱۲	۲۳	۲۵	۲۷	۲۲
۱۳	۳۱	۲۷	۲۲	۲۵	۳۰	۲۱	۱۱	۲۴	۲۶	۲۸	۲۳
۱۸	۳۲	۲۸	۲۳	۲۶	۳۱	۲۲	۱۰	۲۵	۲۷	۲۹	۲۴
۲۳	۳۳	۲۹	۲۴	۲۷	۳۲	۲۳	۹	۲۶	۲۸	۳۰	۲۵
۲۷	۳۴	۳۰	۲۵	۲۸	۳۳	۲۴	۸	۲۷	۲۹	۳۱	۲۶
۲	۳۵	۳۱	۲۶	۲۹	۳۴	۲۵	۷	۲۸	۳۰	۳۲	۲۷
۷	۳۶	۳۲	۲۷	۳۰	۳۵	۲۶	۶	۲۹	۳۱	۳۳	۲۸
۱۴	۳۷	۳۳	۲۸	۳۱	۳۶	۲۷	۵	۳۰	۳۲	۳۴	۲۹
اگست ۱۰	+۳۶	+۳۲	+۲۷	+۳۰	+۳۵	+۲۶	−۶	+۲۹	+۳۱	+۳۳	+۲۸

دھوپ گھڑی ٹیبل نمبر ۳

(دوسرا حصہ)

تاریخ	امرتسر فیروزپور فریدکوٹ سری گنگانگر	پٹھانکوٹ حصار	کرنال منڈی (ہماچل)	کانگڑہ نابھہ	جموں بھٹنڈہ	دہلی شملہ	پٹنہ	پٹیالہ روپڑ	لدھیانہ ہوشیارپور	جالندھر گورداسپور کپورتھلہ	انبالہ کوروکشیتر پنڈی گڑھ روہتک
اگست ۱۶	+ ۳۵	+ ۳۱	+ ۲۶	+ ۲۹	+ ۳۴	+ ۲۵	− ۷	+ ۲۸	+ ۳۰	+ ۳۲	+ ۲۷
۲۰	۳۴	۳۰	۲۵	۲۸	۳۳	۲۴	۸	۲۷	۲۹	۳۱	۲۶
۲۵	۳۳	۲۹	۲۴	۲۷	۳۲	۲۳	۹	۲۶	۲۸	۳۰	۲۵
۲۹	۳۲	۲۸	۲۳	۲۶	۳۱	۲۲	۱۰	۲۵	۲۷	۲۹	۲۴
ستمبر ۱	۳۱	۲۷	۲۲	۲۵	۳۰	۲۱	۱۱	۲۴	۲۶	۲۸	۲۳
۴	۳۰	۲۶	۲۱	۲۴	۲۹	۲۰	۱۲	۲۳	۲۵	۲۷	۲۲
۷	۲۹	۲۵	۲۰	۲۳	۲۸	۱۹	۱۳	۲۲	۲۴	۲۶	۲۱
۱۰	۲۸	۲۴	۱۹	۲۲	۲۷	۱۸	۱۴	۲۱	۲۳	۲۵	۲۰
۱۳	۲۷	۲۳	۱۸	۲۱	۲۶	۱۷	۱۵	۲۰	۲۲	۲۴	۱۹
۱۶	۲۶	۲۲	۱۷	۲۰	۲۵	۱۶	۱۶	۱۹	۲۱	۲۳	۱۸
۱۹	۲۵	۲۱	۱۶	۱۹	۲۴	۱۵	۱۷	۱۸	۲۰	۲۲	۱۷
۲۲	۲۴	۲۰	۱۵	۱۸	۲۳	۱۴	۱۸	۱۷	۱۹	۲۱	۱۶
۲۴	۲۳	۱۹	۱۴	۱۷	۲۲	۱۳	۱۹	۱۶	۱۸	۲۰	۱۵
۲۷	۲۲	۱۸	۱۳	۱۶	۲۱	۱۲	۲۰	۱۵	۱۷	۱۹	۱۴
۳۰	۲۱	۱۷	۱۲	۱۵	۲۰	۱۱	۲۱	۱۴	۱۶	۱۸	۱۳
اکتوبر ۳	۲۰	۱۶	۱۱	۱۴	۱۹	۱۰	۲۲	۱۳	۱۵	۱۷	۱۲
۶	۱۹	۱۵	۱۰	۱۳	۱۸	۹	۲۳	۱۲	۱۴	۱۶	۱۱
۱۰	۱۸	۱۴	۹	۱۲	۱۷	۸	۲۴	۱۱	۱۳	۱۵	۱۰
۱۴	۱۷	۱۳	۸	۱۱	۱۶	۷	۲۵	۱۰	۱۲	۱۴	۹
۱۸	۱۶	۱۲	۷	۱۰	۱۵	۶	۲۶	۹	۱۱	۱۳	۸
۲۴	۱۵	۱۱	۶	۹	۱۴	۵	۲۷	۸	۱۰	۱۲	۷
نومبر ۱۶	۱۶	۱۲	۷	۱۰	۱۵	۶	۲۶	۹	۱۱	۱۳	۸
۲۱	۱۷	۱۳	۸	۱۱	۱۶	۷	۲۵	۱۰	۱۲	۱۴	۹
۲۵	۱۸	۱۴	۹	۱۲	۱۷	۸	۲۴	۱۱	۱۳	۱۵	۱۰
۲۸	۱۹	۱۵	۱۰	۱۳	۱۸	۹	۲۳	۱۲	۱۴	۱۶	۱۱
دسمبر ۱	۲۰	۱۶	۱۱	۱۴	۱۹	۱۰	۲۲	۱۳	۱۵	۱۷	۱۲
۴	۲۱	۱۷	۱۲	۱۵	۲۰	۱۱	۲۱	۱۴	۱۶	۱۸	۱۳
۶	۲۲	۱۸	۱۳	۱۶	۲۱	۱۲	۲۰	۱۵	۱۷	۱۹	۱۴
۹	۲۳	۱۹	۱۴	۱۷	۲۲	۱۳	۱۹	۱۶	۱۸	۲۰	۱۵
۱۱	۲۴	۲۰	۱۵	۱۸	۲۳	۱۴	۱۸	۱۷	۱۹	۲۱	۱۶
۱۳	۲۵	۲۱	۱۶	۱۹	۲۴	۱۵	۱۷	۱۸	۲۰	۲۲	۱۷
۱۵	۲۶	۲۲	۱۷	۲۰	۲۵	۱۶	۱۶	۱۹	۲۱	۲۳	۱۸
۱۷	۲۷	۲۳	۱۸	۲۱	۲۶	۱۷	۱۵	۲۰	۲۲	۲۴	۱۹
۱۹	۲۸	۲۴	۱۹	۲۲	۲۷	۱۸	۱۴	۲۱	۲۳	۲۵	۲۰
۲۱	۲۹	۲۵	۲۰	۲۳	۲۸	۱۹	۱۳	۲۲	۲۴	۲۶	۲۱
۲۳	۳۰	۲۶	۲۱	۲۴	۲۹	۲۰	۱۲	۲۳	۲۵	۲۷	۲۲
۲۵	۳۱	۲۷	۲۲	۲۵	۳۰	۲۱	۱۱	۲۴	۲۶	۲۸	۲۳
۲۷	۳۲	۲۸	۲۳	۲۶	۳۱	۲۲	۱۰	۲۵	۲۷	۲۹	۲۴
۲۹	۳۳	۲۹	۲۴	۲۷	۳۲	۲۳	۹	۲۶	۲۸	۳۰	۲۵
۳۱	+ ۳۴	+ ۳۰	+ ۲۵	+ ۲۸	+ ۳۳	+ ۲۴	− ۸	+ ۲۷	+ ۲۹	+ ۳۱	+ ۲۶

سرکاری چھٹیاں سمہ ۱۹۶۹ء

نمبر شمار	چھٹی	تاریخ انگریزی	نمبر شمار	چھٹی	تاریخ انگریزی
۱	نیا سال شروع	۱ جنوری	۱۷	تیرواونم دن	۲۶ اگست
۲	پونگل (جنوبی ہندوستان)	۱۴ جنوری	۱۸	جنم اشٹمی (ویشنو)	۴ ستمبر
۳	ری پبلک ڈے	۲۶ جنوری	۱۹	جنم دن مہاتما گاندھی	۲ اکتوبر
۴	جنم دن گورو روی داس جی	۲ فروری	۲۰	دُرگا اشٹمی	۱۸ اکتوبر
۵	عیدالضحےٰ	۲۸ فروری	۲۱	مہانومی	۱۹ اکتوبر
۶	شری مہاشوراتری	۱۵ فروری	۲۲	دسہرہ	۲۰ اکتوبر
۷	ہولی	۴-۵ مارچ	۲۳	جنم دن مہارشی والمیکی	۲۵ اکتوبر
۸	چیت شکل آدی (گوڑی پڑوا)	۱۹ مارچ	۲۴	دیوالی	۹-۱۰ نومبر
۹	رام نومی	۲۷ مارچ	۲۵	گووردھن پوجا	۱۰ نومبر
۱۰	محرم	۲۹ مارچ	۲۶	جنم دن گورو نانک دیوجی	۲۳ نومبر
۱۱	مہاویر (جین) جینتی	۳۱ مارچ	۲۷	جمعتہ الوداع	۵ دسمبر
۱۲	گڈ فرائی ڈے	۴ اپریل	۲۸	عیدالفطر	۱۲ دسمبر
۱۳	بیساکھی	۱۳ اپریل	۲۹	شہیدی دن شری گورو تیغ بہادر جی	۱۳ دسمبر
۱۴	بُدھ جینتی	۲ مئی	۳۰	کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر
۱۵	عید میلاد	۲۹ مئی		* جنوبی ہندوستان میں ۱۰ دسمبر کو چاند نمودار ہوگا۔ اسلئے وہاں عیدالفطر ۱۱ دسمبر کو منایا جائے گا۔	
۱۶	یوم آزادی	۱۵ اگست		نوٹ:- اوپر لکھی گئی چھٹیوں کو سرکاری گزٹ سے ملالینا چاہیئے۔	

میلہ جات سمہ ۱۹۶۹ء

نمبر شمار	میلہ	تاریخ انگریزی	دن	نمبر شمار	میلہ	تاریخ انگریزی	دن
۱	جینتی دیوی (میلہ)	۱ فروری	سنیچروار	۱۳	شری وامن دوادشی (انبالہ)	۲۲ ستمبر	سوموار
۲	شری مہاشوراتری (منڈی)	۱۵ فروری	سنیچروار	۱۴	میلہ چھپار	۲۴ ستمبر	بدھوار
۳	ہولہ میلہ انندپور صاحب	۵ مارچ	بُدھ وار	۱۵	میلہ جوالامکھی و تارا دیوی	۱۸ اکتوبر	سنیچروار
۴	شری شیتلا ماتا (کورالی)	۱۳ مارچ	ویروار	۱۶	دسہرہ	۲۰ اکتوبر	سوموار
۵	میلہ پیہوا	۱۷ مارچ	سوموار	۱۷	دیوالی	۹ نومبر	اتوار
۶	میلہ مائی سرخانہ	۲۴ مارچ	سوموار	۱۸	بابا رودرانند ناری (اُونہ)	۱۹ نومبر	بُدھ وار
۷	میلہ منشا دیوی	۲۶ مارچ	بُدھوار	۱۹	کپال موچن - رام تیرتھ - پُشکر	۲۳ نومبر	اتوار
۸	بیساکھی	۱۳ اپریل	اتوار	۲۰	پورمنڈل	۸ دسمبر	سوموار
۹	پنجور	۱۶ اپریل	بُدھوار	۲۱	جوڑ میلہ فتح گڑھ صاحب	۲۶ سے ۲۸ دسمبر تک	شکروار سے اتوار تک
۱۰	شری نینا دیوی - چنت پورنی	۲۱ اگست	ویروار	۲۲	بابا ہربلبھ جالندھر	۲۷ دسمبر	سنیچروار
۱۱	شری امرناتھ کشمیر	۲۷ اگست	بُدھوار	۲۳	میلہ مکتسر	۱ جنوری سمہ ۱۹۷۰ء	ویروار
۱۲	شری بابا گوسائیں والا (کورالی)	۱۳ ستمبر	سنیچروار				

فہرست گورو پرب سنہ ۱۹۶۹ء

نمبر شمار	نام پربھ	مِتی	تاریخ انگریزی
۱	گورو گوبند سنگھ جی کا جنم دن	پوہ شدی سپتمی *	
۲	گورو ہر رائے جی کا جنم دن	ماگھ شدی تردوشی	۳۱ جنوری
۳	گورو ہر رائے جی کو گوریائی ملی	چیت بدی تردوشی	۱۶۔ مارچ
۴	گورو امر داس جی کو گوریائی ملی	چیت شدی ایکم	۱۹ ״ ود
۵	انگد دیوجی جوتی جوت سمائے	چیت شدی چوتھ	۲۲ ״ ود
۶	خالصہ پنتھ سجا	یکم بیساکھ	۱۳ اپریل
۷	گورو ہرگوبند صاحب جوتی جوت سمائے	چیت شدی پنچمی	۱۳ ״ مارچ
۸	گورو تیغ بہادر جی کو گوریائی ملی	چیت شدی چودس	۱۔ اپریل
۹	گورو ہرکشن جوتی جوت سمائے	״ ״ ״	۱۔ ود
۱۰	گورو تیغ بہادر جی کا جنم دن	بیساکھ بدی پنچمی	۷۔ ود
۱۱	گورو ارجن دیوجی کا جنم دن	״ ״ سپتمی	۹۔ ود
۱۲	گورو انگد دیوجی کا جنم دن	بیساکھ شدی ایکم	۱۷۔ ود
۱۳	گورو امر داس جی کا جنم دن	״ ״ چودس	۱۔ مئی
۱۴	گورو ہرگوبند جی کو گوریائی ملی	جیٹھ شدی اشٹمی	۹۔ ود
۱۵	گورو ارجن دیوجی جوتی جوت سمائے	״ ״ چوتھ	۲۰۔ ود
۱۶	گورو ہرگوبند جی کا جنم دن	اساڑھ بدی ایکم	۱۔ جون
۱۷	گورو ہرکشن جی کا جنم دن	ساون بدی نومی	۶۔ اگست
۱۸	گورو گرنتھ صاحب جی کا پرکاش	بھادوں شدی ایکم	۱۲۔ ستمبر
۱۹	گورو ارجن دیوجی کو گوریائی ملی	״ ״ دوج	۱۳۔ ود
۲۰	گورو رام داس جی کو گوریائی ملی	״ ״ تیج	۲۳۔ ود
۲۱	گورو امر داس جی کو گوریائی ملی	״ ״ تردوشی	۱۹۔ مارچ
۲۲	گورو امر داس جی جوتی جوت سمائے	״ ״ پورنماشی	۲۵۔ ستمبر
۲۳	گورو انگد دیوجی کو گوریائی ملی	اسوج بدی پنچمی	۳۰۔ ود
۲۴	گورو نانک دیوجی جوتی جوت سمائے	״ ״ دسمی	۲۲ ״ مارچ
۲۵	گورو رام داس جی کا جنم دن	کارتک بدی دوج	۲۷۔ اکتوبر
۲۶	گورو ہرکشن صاحب کو گوریائی ملی	״ ״ اشٹمی	۲۔ نومبر
۲۷	گورو ہر رائے جی جوتی جوت سمائے	״ ״ نومی	۳۔ ود
۲۸	گورو گرنتھ صاحب کو گوریائی ملی	״ شدی دوج	۱۱۔ ود
۲۹	گورو گوبند سنگھ جی جوتی جوت سمائے	״ ״ پنچمی	۱۴۔ ود
۳۰	گورو نانک دیوجی کا جنم دن	״ ״ پورنماشی	۱۳۔ ود
۳۱	گورو گوبند سنگھ جی کو گوریائی ملی	مگھر ״ تیج	۱۱۔ دسمبر
۳۲	گورو تیغ بہادر جی جوتی جوت سمائے	״ ״ پنچمی	۱۳۔ ود

ہندوستان کے مشہور مقامی میلہ جات اہل ہنود بابت سنہ ۱۹۶۹ء

دیوالی۔ دسہرہ، رام نومی۔ شوراتری اور ہولی کا میلہ ہر شہر میں لگتا ہے بیساکھی کا پنجاب کے ہر ضلع میں لگتا ہے۔

نام تیوہار	نام مقام	ہندی تتھ	نام تیوہار	نام مقام	ہندی تتھ
بابا چن رائے	دیپالپور منٹگمری	ماگھ کے سب اتوار	میلہ چیت پورنی	علاقہ ہوشیارپور	ساون وشدی اشٹمی
میلہ بیج ناتھ	رام نگر	پھاگن بدی پورنماشی	کرشن جنم اشٹمی	تمام ہندوستان	بھادوں بدی اشٹمی
کئی گورکھ ناتھ	تیاری ٹہوٹ	״ ״	جوالاجی کا میلہ	جوالامکھی	اسوج شدی اشٹمی
شوجنی رشی	پرمنڈل جموں	״ ״	سورج گرہن	کورکھشیتر	اماوس
ہولی۔	اسند پور	پھاگن پورنماشی	چاند گرہن	بنارس	پورنماشی
مٹھ کا میلہ	بندرابن	״ ״	انکوٹ	بندرابن	کارتک شدی یکم
رام رائے	کنھا ضلع لاہور	چیت بدی چودس	بابا سوڈل	جالندھر	۲ ستمبر
ستیہ مہابیر	اجودھیا	״ جیٹھ	״	״	״
بلہ ہم آردجی		ہاڑھ شدی چودس	—	—	—

★نوٹ۔ جنم دن گورو گوبند سنگھ جی کا سنہ ۱۹۶۹ء میں نہیں آیا جنوری سنہ ۱۹۷۰ء کی ۳ تاریخ کو منایا جائے گا

فہرست عُرس ہائے اسلام درسال سنہ ۱۹۶۹ء

نام بزرگ	مقام	تاریخ چاند
حضرت داتا گنج بخش صاحب رح	لاہور	۲۰ ״ صفر
״ مولانا سید احمد شاہ صاحب نقشبندی رح	״	۲۴ ״ رمضان شریف
خلیفہ محمد رمضان صاحب نقشبندی رح	״	۲۲ ״ ذالحجہ
حضرت شاہ محمد غوث صاحب رح	״	۱۶ ״ ربیع الاول
حضرت شاہ ابوالعالی صاحب رح	״	۱۷ ״ ״
مادھولال حسین صاحب رح	״	۱۳ ״ شوال
بابا فرید گنج شکر رح	پاک پٹن	۱۸ ״ محرم الحرام
حضرت امام صاحب رح	سیالکوٹ	۱۷ ״ جمادی الثانی
شاہ دولہا دریائی صاحب رح	گجرات	۱۹ ״ ربیع الاول
بوعلی شاہ قلندر صاحب رح	پانی پت	۱۳ ״ رمضان شریف
حضرت شاہ میاں میر صاحب رح	میاں میر	۷ ״ ربیع الاول
خواجہ شاہ جنید صاحب رح	غازی پور	۲۴ ״ رمضان شریف
حضرت عبدالخالق صاحب رح	بہاولپور	۲۸ ״ ذیقعدہ
مخدوم جہان میاں صاحب رح	اوچ	۱۰ ״ ״
سخی سرور سلطان صاحب رح	دھونکل	۱۳ ״ صفر
جناب کہورے میاں صاحب رح	رام پور	۴ ״ محرم الحرام
شاہ انور علی صاحب رح	کاکوری	۲۱ ״ ״
جناب عبدالقدوس صاحب رح	گنگوہ	۲۳ ״ جمادی الثانی
خواجہ شمس الدین صاحب رح	سیال	۱۳ تا ۱۵ ״ صفر
پیر حیدر شاہ صاحب رح	جلال پور	۵ تا ۷ ״ جمادی الثانی
سائیں حبیب اللہ شاہ صاحب نقشبندی رح	فیروزپور چھاؤنی	۲۹ ״ ۳۰ ״ ذیقعدہ
حاجی وارث علی شاہ صاحب رح	ریوا	یکم صفر
حضرت میاں شیر محمد صاحب رح	شرق پور	۲ ״ ربیع الاول
خواجہ معین الدین صاحب چشتی رح	اجمیر	۱۴ ״ تا ۱۶ ״ رجب
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح	دہلی	۱۲ ״ ربیع الاول
خواجہ نظام الدین اولیا رح	״	۱۰ ״ ربیع الثانی
حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی رح	״	۱۸ ״ رمضان شریف
خواجہ امیر خسرو صاحب رح	״	۱۸ ״ شوال
شاہ جمال اللہ صاحب رح	رام پور	۲ ״ صفر
مخدوم علاؤالدین صاحب رح	کلیر	۷ ״ تا ۱۲ ״ ربیع الاول
حضرت شیخ مجدد الف ثانی رح	سرہند	۲۸ ״ صفر
شاہ بلال صاحب رح	مُرادآباد	۲۷ ״ ״
سید محمد دلدار صاحب رح	گلبرگ	۵ ״ ذیقعدہ
حضرت شیخ عبداللہ صاحب رح	گوالیار	۱۵ ״ محرم الحرام
حضرت سید احمد صاحب رح	کوہاٹ	۲۶ ״ تا ۲۷ ״ ربیع الثانی
حضرت غوث اعظم قدس سرہٗ العزیز	بغداد	۱۰ ״ ربیع الثانی
مخدوم شاہ مینا صاحب رح	لکھنؤ	۱۲ ״ صفر
مولانا فضل الرحمن صاحب رح	مُرادآباد	۲۲ ״ ربیع الاول
پیر محمد نوشاہ صاحب رح	نوشہرہ	״ ״

نوروز عالم افروز

نوروز عالم افروز کے معنی ہیں۔ دنیا کا نیا سال جس کو دنیا کے مختلف مذہبوں نے مذہبی روایات و قوانین کے مطابق ایک خاص دن سے قرار دیا ہے

اہلِ ہنود ان کا خیال ہے کہ چیت شدی ایکم کو برہما جی نے دنیا کو پیدا کیا تھا۔ اس وجہ سے یہ مبارک تاریخ سال کا نیا دن یا سال نوروز ہے۔

علمائے جیوتش اپنے جیوتش کے حساب سے بتلاتے ہیں کہ جب روز آفتاب اپنے محور پر سیدھی گردش کرتا ہوا بارہ راشیوں میں سے گزر کر میکھ راشی یا بُرج حمل پر پہنچتا ہے۔ اسی دن سال کا نیا دن ہوتا ہے جس کو اہلِ ہنود بیساکھی کہتے ہیں۔

اہلِ فرنگ یکم جنوری کو نوروز یا نیو ایر ڈے مناتے ہیں۔

چینی اور بیوپاری لوگ کارتک شدی ایکم کو نوروز کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس طرح ہر ایک مذہب اپنی اپنی روایات کے مطابق اپنے روز کی خوشی مناتا اور منگل گاتا ہے۔

زائچہ داخلہ آفتاب در آردرا نچھتر

داخلہ آفتاب آردرا نچھتر۔ سمت ۲۰۲۶ میں پہلی ہاڑ شدی چھٹ شنی وار (داخلہ کے وقت ستمی) کو اشٹ ۱۴ گھڑی ۰ اپل پر پوربا پھالگنی نچھتر اور سِدّھی یوگ کے وقت مکر لگن میں سورج آردرا میں پرویش کرے گا۔

پھل:۔ سنسار میں امن چین رہے۔ رعایا میں کمزوری بڑھے۔ حکمرانوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

زائچہ جگت یا برسیش لگن

جگت لگن۔ سمت ۲۰۲۶ میں بیساکھ بدی دوادشی اتوار کو اشٹ ۳۱ گھڑی ۳۵ پل پر کنیا لگن میں سورج میکھ راشی میں داخل ہوگا۔

پھل:۔ کھڑی کھیتی کو نقصان پہنچے۔ سال کا تیسرا۔ چھٹا۔ آٹھواں مہینہ رعایا کے لئے خراب ہے۔ برہسپت اور شکر دونوں کیندر میں ہیں۔ اور ان کے ساتھ راہو کیتو بھی ہیں۔ اس لئے یہ سال درمیانہ رہے گا۔

زائچہ برشس لگن

برشس لگن:۔ پچھلے سمت ۲۰۲۵ چیت بدی اماوس منگلوار کو اشٹ ۹ گھڑی ۱۸ پل پر برکھ لگن میں نیا سال شروع ہوگا۔

پھل:۔ مغربی علاقوں میں کال۔ مشرقی حکمرانوں میں بدامنی۔ جنگ۔ شمال میں فصل کی آدھی پیداوار ہو۔ جنوب میں کال کا ماحول بنے۔

اس سال کے چار ستونوں کا پھل

جل کا ستون:۔ اس سال پانی کا ستون (چیت شدی ایکم کو ریوتی نچھتر) روپیہ میں ایک آنہ بھی نہیں ہے۔

گھاس کا ستون:۔ اس سال گھاس کا ستون (بیساکھ شدی ایکم کو بھرنی نچھتر) روپیہ چار آنہ ہے۔

ہوا کا ستون:۔ اس سال ہوا کا ستون (جیٹھ شدی ایکم کو مرگیشرا نچھتر) بالکل نہیں ہے۔

اناج کا ستون:۔ اس سال اناج کا ستون (ہاڑ شدی ایکم کو پنرووسو نچھتر) روپیہ میں چھ آنے ہے۔

پھل ستونوں کے مطابق یہ سال اچھا نہیں ہے۔ بارش گھاس اور اناج کی پیداوار کم رہے۔

سال کی حفاظت کے لئے چار قلعوں کا وچار

پہلا قلعہ:۔ اس سال اکھشے تیج کو روہنی ۳ بسوہ ہے۔

دوسرا قلعہ:۔ پچھلے گزرے سال (سمت ۲۰۲۵ بکرم) میں پوہ بدی اماوس کو مولا نچھتر، بسوہ ہے۔

تیسرا قلعہ:۔ ساون شدی پورنماشی کو شرون نچھتر بالکل نہیں ہے۔

چوتھا قلعہ:۔ کارتک شدی پورنماشی کو کرتکا نچھتر ۱۹ بسوہ ہے۔

پھل: قلعوں کے وچار سے یہ سال درمیانہ ہے۔

چوپائی

اکھشے تیج روہنی نہیں ہوئی، پوکھ اماوس مول نہ جوئی

راکھی شرونوں نہیں وچار، کارتک پونو کرتکا ٹار

مہی سیہ کھیلی پر کاشے، کہے بھڈلی شاکھ ناشے

نوٹ:۔ اس کا وچار سال گزشتہ کے پوہ اماوس سے لے کر سال رواں کے ماہ کارتک تک دیکھنا چاہیئے۔

برشا جاننے کا ناڑی چکر

گرہ نام	چندرماں	بدھ	شکر	برہسپت	منگل	سورج	شنی
[illegible]	اشلیکھا	پکھ	پنرونسو	آردرا	مرگشرا	روہنی	کرتکا
[illegible]	مگھا	پوربا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	چترا	سواتی	وشاکھا
[illegible]	شرون	ابھیجت	اتراکھاڑا	پوروکھاڑا	مولا	جیشٹھا	انورادھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	امرت	جل	[illegible]	سوبر	اگن	[illegible]	ذات

برہسپت کا سال

سمت ۲۰۲۶ کے شروع میں رودر ... نام کا برہسپت کا سمت ہے جس کا پھل اس پر کرتا ہے۔ رعایا خوش رہے۔ فصل چاول خوب ہوں۔ مرچ مصالحے مہنگے۔ حکمرانوں میں آپسی تناؤ بڑھے۔ روگ زیادہ ہوں۔

شنی چکر وچار:۔ [illegible]

شنی	۱	۴	۲	۳	۴	۲	۳	۵	۲	۱
نام انگ	منہ پر	داہنا ہاتھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آنکھ پر	ہردے پر	گدا پر	ران کو کھ پر
پھل	ہانی	لابھ	بھرمن	بھرمن	روگ	راج لابھ	سکھ	دھن لابھ	کشٹ	کشٹ

نوٹ:۔ اگر کسی سخص پر شنی کسی بُرے استھان میں بُرا پھل دیتا ہے تو اس کے لئے جپ دان پوجا کرانا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ہمیشہ کے لئے کلیان ہوتا ہے۔

برشا وچار:۔ جب دو سے زیادہ شبھ گرہ ایک ناڑی میں پڑے ہوں تو اس ناڑی کا شبھ اشبھ پھل دیتے ہیں۔ چند ناڑی میں جا والا ... [illegible]

برشں پھل یعنی ثمرہ سال بحساب اہلِ ہند سمت ۲۶-۲۰۲۵ مطابق سنہ ۱۹۶۹ء

نمبر شمار	نام عہدہ	نام عہدیداران	تاریخ آغاز عہدیداری	ممالک برائے خاص اثرات	یادداشت سموت واقعات زمانہ ماضی دوران سمت ۲۰۲۶ بکرم: نام سمت	تعداد سال	نام سمت	تعداد سال	نام سمت	تعداد سال
					آغاز کلپ	۱۹۷۲۹۴۹۰۷۰	مہابیر جین	۲۴۹۵-۹۶		
۱	راجہ (بادشاہ سلامت)	بُدھ	جس دن سال لگے	کشمیر - افغانستان	آغاز سرشٹی	۱۹۵۵۸۸۵۰۷۰	بُدھ	۲۵۴۵	ہجری	۱۳۸۸-۸۹
۲	منتری (وزیراعظم)	سورج	میکھ سکرانتی کادن	مالوہ ممالک متوسط کابل -					فصلی	۱۳۷۶-۷۷
۳	شیت یا ساون (فصل کا مالک)	بُدھ	کرک " "	پونڈرک دور بھ دیش					جے ہند	۲۲-۲۳
۴	دھانیش (مالک غلّہ اساڑھ)	چاند	دھن " سورج "	ممالک نربدا - مدھیہ پردیش	کرشن اوتار	۵۲۰۵				
۵	میگھیش (مالک بارش)	شنی	جس دن آردرا میں	مگدھ -			عیسٰے	۱۹۶۹	ری پبلک	۱۹-۲۰
۶	رشیش (مالک رس)	برہسپت	تُلا سکرانتی کادن	کونکن - گوا -	بکرماجیت	۲۰۲۶				
۷	نیرشیش (مالک دھات)	منگل	مکر " "	مالوہ - اوجین -	شالی واہن	۱۸۹۱	مصری	۶۷۵۷۴۶		
۸	پھلیش (مالک پھل)	شنی	مین " "	ہر جگہ ہوگا -	بنگلہ	۱۳۷۶	یونانی	۲۷۵۴		
۹	دھنیش (مالک سال)	منگل	کنیا " "	"	نانک شاہی	۵۰۰				
۱۰	درگیش (مالک فوج)	شنی	سنگھ " "	"	خالصہ	۳۰۰	پارسی	۲۰۳۰		

آسمانی کونسل کے اثرات

بادشاہ سلامت بُدھ کا پھل - وایو زیادہ چلے - بارش درمیانی - بیماری و جنگ کا خطرہ - سیاست دانوں میں جھگڑا -
وزیر اعظم سورج کا پھل - ہر ایک قسم کے دھان اچھے - حکمرانوں میں غصّہ بڑھے - باغیچے و جنگلوں کو نقصان پہنچے -
شیت - ساون فصل کے مالک بدھ کا پھل - درمیانی بارش - ہوا سے دھان کی فصل کا نقصان لیکن چوماسی فصل و پھل اچھے ہوں -
دھانیش مالک غلّہ چاند کا پھل - ہر ایک قسم کے دھان اچھی تعداد میں ہوں - برہمن - پرندوں اور گوؤں میں ترقی - حکمران خوش رہیں -
میگھیش شنی کا پھل - ہوا زیادہ چلے - کہیں بارش اور کہیں فائدہ مند موسم رہے - دھان کو نقصان پہنچے -
رشیش برہسپت کا پھل - چندن - کپور - اور ہر ایک قسم کے رس سستے اور کافی تعداد میں ہوں - اور کُوں گُم وغیرہ کو نقصان -
نیرشیش - منگل کا پھل - مونگا - لال کپڑے - لال چندن اور تانبا ہر روز مہنگے ہوتے جائیں -
پھلیش شنی کا پھل - لوگوں میں آپس میں جھگڑا ہو - درخت پھلیں - پھولیں - سردی زیادہ - چور اچکوں کا ڈر - لوگوں کی پیدائش زیادہ -
دھنیش منگل کا پھل - دھوپ اچھی چمکے - چاول وغیرہ اناجوں کی فصل کو نقصان - مگر میں اناج پہلے سے دُگنا ہو - حکمرانوں سے رعایا ناخوش رہے -
درگیش کا پھل - لوگ جگہ تبدیل کریں - لوگ قسم قسم کے دشمنوں سے خوف میں رہیں - کوئی بھی آدمی فصل کا فائدہ نہ اُٹھا سکے -

دیگر امورات خاص کے اثرات

(۱) اس سال روہنی کا واس کنارے پر ہے اور سال کا دھوبی کے گھر - پھل - بارش اچھی ہو -
(۲) سال کی سواری گیدڑ ہے - شنیچر کی نظر سال کے شروع سے لیکر سال کے آخر تک مشرق کی طرف ہے - پھل - مشرقی علاقوں میں بیماری - بھوکھ مری - یعنی اکال سے رعیت کو تکلیف ہو -
(۳) ناگوں میں ہیم مالی ناگ ہے - خوب بارش ہو - سب طرح کے اناج کافی ہوں -
(۴) ہاڑھ ادھک مہینے کا پھل - کہیں کہیں بارش ہو فصل خراب ہونے کا بھی ڈر ہے -
(۵) میگھوں (بادلوں) میں آورت میگھ کا پھل - جو - چاول - چنا - گیہوں - کپاس - گھی - تیل وغیرہ کو نقصان پہنچے - بارش کم ہو -

نقشہ پیداوار بارش وغیرہ بابت سمت ۲۰۲۶

بارش بسوے - ۱۱	لڑائی - ۱۱	شانتی - ۱۱	رس - ۳	پٹنیہ - ۹	پیدائش - ۱	طوطا - ۹	سوکھا - ۱۳
غلہ - ۱۵	بھوک - ۱۱	غصّہ - ۳	پھل - ۷	نیک چلن - ۱	چور - ۱۱	چوہا - ۱۵	سمت بسوے - ۱۲
گھاس - ۱۳	پیاس - ۱۳	پاکھنڈ - ۷	ہمّت - ۵	بد چلن - ۱۵	آگ - ۱۵	سونا - ۱۱	.....
سردی - ۵	نیند - ۱۵	لالچ - ۵	پاپ - ۷	موت - ۱	ٹڈی - ۱۷	تانبہ - ۱۹	.....

غرّہ کا پھل

اس سال غرّہ یکم محرّم ۱۳۸۹ ہجری سن مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ بروز بیروار ہے -
پھل - بارش اچھی - رعایا اور حکمرانوں میں امن چین - رعیت میں ہمدردی - سردی دیر میں شروع ہو کھیتی بیوپار اچھا - بچوں کو تکلیف ہو -

بارہ راشیوں کی آمدنی و خرچ کا نقشہ بابت سمت ۲۰۲۶ بکرمی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
آمدن	۲	۱۱	۲	۱۱	۱۴	۲	۱۱	۲	۱۴	۸	۸	۱۴
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۵	۲	۱۱	۱۱	۵	۸	۱۱	۱۱	۸
باقی	۶	۵	۴	۷	۷	۴	۵	۶	۵	۲	۲	۵

نتیجے دیکھنے کا طریقہ - اپنی راشی کے آمدنی و خرچ کے درجوں و ہندسوں کو جوڑ کر ان میں سے ایک گھٹا کر ۸ پر تقسیم کیا جاوے - تو اگر ایک بچے تو آمدنی - ۲ بچے تو سکھ لابھ - تین سے ... اگر صفر بچے تو نقصان ہوتا ہے -

غور سے پڑھیں!

نوٹ:۔ اِس جنتری کا مطالعہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات کو غور سے پڑھنا بہت ضروری ہے

اِس جنتری میں ؟

تتھ۔ نچھتر۔ یوگ۔ بھدرا۔ داخلہ سیّارگان۔ راس چندرماں وغیرہ میں سب جگہ گھڑی پل کی بجائے گھنٹہ منٹ انڈین سٹینڈرڈ ٹائم دیا گیا ہے۔ اِس طریقہ سے پبلک کو تتھ، نچھتر وغیرہ کے ختم اور شروع ہونے کا گھڑی کے مطابق وقت جاننے میں کوئی مشکل نہ ہوگی۔ دن کے بارہ۱۲ بجے کے بعد رات کے بارہ۱۲ بجے تک کے وقت کو بالترتیب ۱۳ سے ۲۴ تک لکھا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ دن کے ایک بجے کو ۱۳ بجے۔ ۲ بجے کو ۱۴ بجے۔ ۳ بجے کو ۱۵ بجے وغیرہ لکھتے ہوئے رات کے ۱۲ بجے کو ۲۴ بجے لکھا گیا ہے۔ کیونکہ بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق دن سورج طلوع کے وقت بدلتا ہے۔ اِس لیئے رات کے بارہ۱۲ بجے سے سورج طلوع تک کے وقت کو ۲۵ سے ۳۱ تک کے ہندسوں سے لکھا گیا ہے۔ یعنی رات کے ایک بجے کو ۲۵ بجے۔ ۲ بجے کو ۲۶ بجے اس طریقہ سے لکھتے ہوئے سورج طلوع ہونے سے پہلے بجنے والے ۷ بجے کو ۳۱ بجے لکھا گیا ہے۔ یاد رہے سورج طلوع ہونے کے بعد بجنے والے ۶۔ ۷ وغیرہ کو ۶۔ ۷ وغیرہ ہی لکھا گیا ہے۔

جہاں کہیں بھی ۲۵-۲۶ گھنٹہ وغیرہ لکھے ہوں وہاں سمجھنا چاہیئے کہ تاریخ بدل چکی ہے۔ لیکن بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق پچھلا ہی وار ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں سے یہ بات اچھی طرح سمجھ میں آجائے گی۔

۱۔ اِس جنتری میں ۱۲۔اگست کو تتھ ساون بدی چودس منگلوار کے آگے ۸ گھنٹہ ۳۴ منٹ لکھا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ تتھ اس دن انڈین سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ۸ بج کر ۳۴ منٹ (A.M) پر ختم ہوگی۔

۲۔ اِس جنتری میں ۱۔جولائی کو کرتکا نچھتر کے آگے ۱۷ گھنٹے ۵۱ منٹ لکھا ہے اس کا مطلب ہے کہ یہ نچھتر اس دن انڈین سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق شام کے ۵ بج کر ۵۱ منٹ (P.M) پر ختم ہوگا۔

۳۔ اِس جنتری میں ۸۔اگست کو ساون بدی ایکادشی شکروار کے آگے ۲۵ گھنٹے ۳۵ منٹ لکھا ہے اس کا مطلب ہے کہ یہ تتھ رات کو ۸۔اگست کے ختم ہونے پر ۹۔اگست کو ۱ بج کر ۳۵ منٹ (A.M) پر ختم ہوگی۔ اِس تتھی کے ختم ہونے کے وقت تاریخ بدل چکی ہے لیکن بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق پچھلا ہی وار ہے۔ اسی طرح جہاں بھی ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ ٹائم لکھا ہو۔ وہاں ۲۴ گھٹا کر اگلی تاریخ کا ٹائم لکھیں۔

نوٹ:۔ جس نچھتر، تتھ، یوگ کے آگے (--) ہوں تو اس نچھتر، تتھ، یوگ کو وردھی سمجھیں۔

چاند کے طلوع وغروب کا وقت

اِس جنتری میں شُدی کے دِنوں میں چاند کے غروب ہونے کا ٹائم اور بدی کے دنوں میں چاند کے طلوع ہونے کا ہی ٹائم دیا گیا ہے۔ کیونکہ شُدی میں چاند دن میں طلوع اور بدی میں چاند دن میں غروب ہوا کرتا ہے۔ اِس لیئے شُدی میں چاند کے طلوع اور بدی میں چاند کے غروب کا ٹائم لکھنا فضول سمجھ کر چھوڑ دیا گیا ہے۔

گرہوں کا نچھتروں کے چرن میں داخلہ

اِس جنتری میں داخلہ سیارگان والے کالم میں نچھتروں کے ساتھ ۱-۲-۳-۴ لکھے گئے ہندسے نچھتروں کے چرن کو بتاتے ہیں جیسے ۲۸۔مئی کو داخلہ سیارگان والے کالم میں اشونی ۴ میں نیچر ۱۱ گھنٹے۔ ۳۷ منٹ لکھا ہے اس کا مطلب ہے اس دن نیچر اشونی نچھتر کے چوتھے چرن میں ۱۱ گھنٹے ۳۷ منٹ پر داخل ہوگا۔ سبھی جگہ اس طرح سمجھنا چاہیئے۔

جنوری سنہ ۱۹۶۹ء		شوال ۱۳۸۸ ہجری	۱۳۷۶ فصلی	۱۸۹۰ شاکا	سمت ۲۰۲۵ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۵		قیام نچھتر روزانہ		قیام یوگ روزانہ		داخلہ اوقات راس چندرما		بھدرا		چنڈی گڑھ					ماہ پکش
وار	تاریخ	شوال	پوہ	پوہ	پوہ	نام تتھ	گھنٹہ منٹ	نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	نام یوگ	گھنٹہ منٹ	نام راس	گھنٹہ منٹ	ابتدا گھنٹہ منٹ	انتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	
بدھوار	1	11	28	11	18	پوہ شدی تریودشی	19 4	روہنی	18 37	شبھ	10 47	برکھ				10 4	7 24	5 28		5 31	
ویروار	2	12	29	12	19	چودس	21 35	مرگشرا	21 33	شکل	11 37	متھن	8 5	21 35		10 5	7 24	5 29		6 15	
شکروار	3	13	30	13	20	پورنماشی	23 58	آردرا	24 22	برہم	12 22	〃			10 46	10 5	7 24	5 29		7 8	○
سنیچروار	4	14	ماگھ 1	14	21	ماگھ بدی ایکم	26 8	پنرِوسو	26 58	اندر	12 59	کرک	20 19			10 5	7 25	5 30	17 59		
اتوار	5	15	2	15	22	دوج	28 4	پکھ	29 21	ویدھرتی	13 26	〃				10 6	7 25	5 31	18 57		
سوموار	6	16	3	16	23	تیج	29 42	اشلیکھا	...	وشکنبھ	13 42	〃		16 53	29 42	10 7	7 25	5 32	19 58		
منگلوار	7	17	4	17	24	چوتھ	30 59	اشلیکھا	7 27	پریتی	13 43	سنگھ	7 27			10 8	7 25	5 33	20 54		
بدھوار	8	18	5	18	25	پنچمی	...	مگھا	9 12	آیوسمان	13 27	〃				10 9	7 25	5 33	21 56		
ویروار	9	19	6	19	26	پنچمی	7 50	پورباپھالگنی	10 32	سوبھاگیہ	12 51	کنیا	16 45			10 10	7 25	5 34	22 52		
شکروار	10	20	7	20	27	چھٹ	8 9	اتراپھالگنی	11 22	شوبھن	11 49	〃		8 9	20 1	10 10	7 25	5 35	23 51		
سنیچروار	11	21	8	21	28	سپتمی / اشٹمی	7 52 / 30 58	ہست	11 36	اتی گنڈ	10 20	تلا	23 24			10 11	7 25	5 36	...		
اتوار	12	22	9	22	29	نومی	29 22	چترا	11 11	سکرما / دھرتی	[illegible]	〃				10 11	7 25	5 36	0 54		
سوموار	13	23	10	23	ماگھ 1	دسمی	27 9	سواتی	10 8	شول	26 45	برشچک	26 53	16 16	27 9	10 12	7 25	5 37	2 1		
منگلوار	14	24	11	24	2	ایکادشی	24 22	[illegible]	[illegible]	گنڈ	26 16	〃				10 13	7 25	5 38	3 5		
بدھوار	15	25	12	25	3	دوادشی	21 9	جیشٹھا	27 41	وردھی	19 25	دھن	27 41			10 14	7 25	5 39	4 19		
ویروار	16	26	13	26	4	تریودشی	17 39	مولا	24 52	دھرو	15 20	〃		17 39	27 51	10 15	7 25	5 40	5 32		
شکروار	17	27	14	27	5	چودس	14 2	پورباکھاڑا	22 0	ویاگھات / ہرشن	[illegible]	مکر	27 19			10 17	7 24	5 41	6 39		●
سنیچروار	18	28	15	28	6	[illegible]	[illegible]	اتراکھاڑا	19 16	وجر	26 59	〃			•	10 18	7 24	5 42	7 37		
اتوار	19	29	16	29	7	دوج	28 20	شرون	16 52	سدھی	23 20	کنبھ	27 56			10 18	7 24	5 42		19 11	
سوموار	20	ذیقعد 1	17	30	8	تیج	26 5	دھنشٹھا	15 0	ویتی پات	20 8	〃				10 19	7 24	5 43		20 19	
منگلوار	21	2	18	ماگھ 1	9	چوتھ	24 35	ست بکھا	13 47	وریان	17 31	〃		13 30	24 35	10 20	7 24	5 44		21 24	
بدھوار	22	3	19	2	10	پنچمی	23 55	پوربابھادرپدا	13 22	پرگھ	15 32	مین	7 28			10 22	7 23	5 45		22 25	
ویروار	23	4	20	3	11	چھٹ	24 6	اترابھادرپدا	13 46	شو	14 13	〃				10 23	7 23	5 46		23 25	
شکروار	24	5	21	4	12	سپتمی	25 7	ریوتی	15 0	سدھ	13 34	میکھ	15 0	25 7		10 24	7 23	5 47		...	
سنیچروار	25	6	22	5	13	اشٹمی	26 49	اشونی	16 57	سادھیہ	13 29	〃			13 58	10 25	7 23	5 48		0 23	
اتوار	26	7	23	6	14	نومی	29 2	بھرنی	19 27	شبھ	13 51	برکھ	26 10			10 27	7 22	5 49		1 20	
سوموار	27	8	24	7	15	دسمی	...	کرتکا	22 18	شکل	14 33	〃				10 27	7 22	5 49		2 16	
منگلوار	28	9	25	8	16	دسمی	7 32	روہنی	25 19	برہم	15 24	〃		20 50		10 29	7 21	5 50		3 16	
بدھوار	29	10	26	9	17	ایکادشی	10 8	مرگشرا	28 17	اندر	16 17	متھن	14 48	[illegible]	10 8	10 30	7 21	5 51		4 12	
ویروار	30	11	27	10	18	دوادشی	12 38	آردرا	31 5	ویدھرتی	17 4	〃				10 33	7 20	5 52		5 5	
شکروار	31	12	28	11	19	تریودشی	14 54	پنرِوسو	...	وشکنبھ	17 39	کرک	26 [illegible]			10 [illegible]	7 20	5 53		5 54	

تاریخ جنوری ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچرنہائے نچھتر
۱	نیا سال ۱۹۶۹ء شروع پردوش برت	
۲		
۳	ست نارائن برت۔ ماگھ اشنان شروع	
۴		ست بکھا میں شکر ۲۷ گھنٹہ ۳۳ منٹ
۵		
۶		شرون میں بدھ ۲۴ گھنٹہ ۴۸ منٹ
۷	شری گنیش چوتھ (سنکٹ ہرنی) برت چاند طلوع ۲۰ گھنٹہ ۵۴ منٹ	
۸		یورنیس وکری ۱۳ گھنٹہ ۳۰ منٹ۔
۹		
۱۰	جگت گورو شری راماں نند آچاریہ جینتی	اترا کھاڑا میں سورج ۱۷ گھنٹہ ۴۱ منٹ
۱۱		
۱۲	لوہڑی (پنجاب)	
۱۳		سنکرانتی مکر میں سورج ۲۴ گھنٹہ ۱۳ منٹ مہورتی ۴۵ پونیہ کال اگلے دن۔
۱۴	کھٹ تلا ایکادشی برت (سمارت ووَیشنو)	
۱۵	کھٹ تلا ایکادشی (نمبارک)	
۱۶	پردوش برت	پوربا بھادرپدا میں شکر ۳۰ گھنٹہ ۱۸ منٹ
۱۷		
۱۸	پریاگ اشنان۔ سنیچری اماوس۔ مونی اماوس۔	
۱۹	پنچک شروع ۷ گھنٹہ ۵۶ منٹ۔ چاند نمودار ہوگا۔ مہورتی ۳۰	
۲۰	ذیقعدہ مسلمانی شروع	بدھ وکری ۲۷ گھنٹہ ۵ منٹ۔ برہسپت وکری ۹ گھنٹہ ۱۲ منٹ۔ سورج ابھجت میں ۱۳ گھنٹہ ۱۸ منٹ۔
۲۱	تل چوتھ۔ شاکا ماگھ شروع۔	سائین کنبھ میں سورج ۱۱ گھنٹہ ۹ منٹ
۲۲	بسنت (شری) پنچمی	
۲۳	جنم دن نیتاجی شری سوبھاش۔ رتھ سپتمی	شرون میں سورج ۱۹ گھنٹہ ۴ منٹ۔ دھنشٹھا میں منگل ۸ گھنٹہ ۱ منٹ۔ اترا بھادرپدا میں راہو
۲۴	پنچک ختم ۱۵ گھنٹہ ۰ منٹ	اترا پھالگنی میں کیتو ۱۶ گھنٹہ ۸ منٹ۔ سورج ابھجت سے باہر ۱۶ گھنٹہ ۵ منٹ۔ بدھ مغرب میں غروب۔
۲۵	بھیشم اشٹمی	
۲۶	ری پبلک ڈے	مین میں شکر ۱۹ گھنٹہ ۲۱ منٹ
۲۷		
۲۸		
۲۹	جیا ایکادشی برت	اترا بھادرپدا میں شکر ۱۴ گھنٹہ ۵۲ منٹ۔ ریوتی میں سنیچر ۴۸ گھنٹہ ۴۲ منٹ۔
۳۰	بھیشم دوادشی۔ پردوش برت۔	
۳۱		

زائچہ مکر سنکرانت ماہ ماگھ

چاند منگل ۷ — ۶ کیتو برہسپت — ۵ — ۸ — ۴ — ۹ — ۳ — ۱۲ سنیچر راہو — ۱۰ بدھ سورج — ۱۱ شکر — ۱ — ۲

پھلادیش مکر سنکرانت ماہ ماگھ

مکر سنکرانت ۱۳ جنوری سوموار کو وشاکھا نکشتر میں لگ رہی ہے۔ مہورتی ۴۵ ہے۔

پھل:۔ اناج کا بھاؤ مندہ رہے۔ ہندوستان کے پوربی اور اتری دیشوں چین وغیرہ میں جھگڑا ہو۔ کئی بار کئی جگہ بارش اچھی ہو جس سے فصل اچھی ہو۔

پیشنگوئی بابت ماہ ماگھ سمت ۲۰۲۵

کرۂ ارض یکم جنوری کے قریب اُونی کپڑے۔ تل تیل تیز ہوں ۴ جنوری سے لے کر ۱۲ جنوری تک۔ اُرد مونگ سُوت تیز ہوں۔ ۴ جنوری سے ۱۳ تک سے پہلے پہلے سونا۔ گڑ کھانڈ۔ گیہوں میں تیزی رہے۔ لیکن مکر سنکرانتی یعنی ۱۳ جنوری کے بعد اُن میں کچھ مندی آوے۔ سرسوں۔ چاول چنا۔ روئی۔ چاندی میں مہنگائی بڑھے۔ ۱۰ جنوری کے قریب پیپلا مول۔ اُرد۔ چمڑا۔ سرسوں۔ تیز ہوں۔ مکر سنکرانت کے بعد۔ جوار۔ باجرہ۔ مکئی۔ مسور۔ ارہر کے بھاؤ برابر رہیں۔ کوئلہ لکڑی تیز ہو کر بعد میں مندے ہوں۔ پہلے خریدے ہوئے مویشیوں کو اس ماہ میں فروخت کرنے پر منافع ملے۔ نمک۔ مرچ باردانہ اونی سوتی کپڑے مندے ہوں۔ ۲۰ جنوری کو برہسپت کنیا میں وکری ہو رہا ہے۔ اس لیے گڑ۔ تیل۔ تل۔ کپاس سے سٹاک دس ماہ میں منافع ملے۔ ۲۰ جنوری کو شکر کنبھ راشی کے ۲۴ انش پر ہے۔ ان دنوں روئی میں کافی تیزی آوے۔ سونا۔ چاندی۔ تل تیل۔ تیز ہوں۔ گڑ۔ کھانڈ اور دھان میں گھٹا بڑھی چلے گیہوں۔ جو۔ چاول۔ سن۔ سونا۔ السی۔ سپاری۔ لونگ پیپل میں ۲۳ جنوری کو کچھ بیوپار کی چیزوں کے بھاؤ اچانک گر سکتے ہیں جس سے بیوپاریوں کو نقصان ہو سکتا ہے۔ بیوپاری خبردار رہیں۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:۔ اگر ماگھ بدی چھٹ ۱۰ جنوری کو بادل نہ ہوں تو کپاس کا سٹاک کرنے سے لابھ ملے۔ اگر ۱۲ جنوری کو بارش کے ساتھ اتری ہوا چلے تو آگے بھادوں میں اناج تیز ہوں۔ ۲۴ جنوری کو بادلوں سے آسمان ڈھکا رہے اور نو دن اور اتر کی ہوا چلے پچھم میں بجلی کی کڑک ہو تو اناج کافی مندہ ہو۔

کرۂ فلک:۔ ۴ جنوری سے لے کر ۱۸ جنوری تک پنجاب۔ اتر پردیش۔ بنگال۔ بہار کے علاقوں میں کہیں نہ کہیں اکثر بارش ہوتی رہے۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ جنوری کو لنکا۔ ہماچل پردیش۔ اتر پردیش اور بہار بنگال کے علاقوں تیز بارش ہو۔

---

۱۳ جنوری لغایت ۱۱ فروری

سنکرت۔ مکر۔ واہن۔ جیتا

تقویم سیارگان ۱۰ جنوری بوقت صبح ½ ۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	دھن	تلا	مکر	کنیا	کنبھ	مین	مین
انش	۲۶	۱۲	۱۴	۱۲	۱۲	۲۵	۱۰
کلا	۸	۴۹	۲۷	۲۷	۱۹	۳۷	۴۲
وکلا	۵۶	۳۰	۴۸	۲۲	۵۲	۱۷	۴۴
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۶۱ ۸	۳۳ ۲۴	۷۷ ۴	۱ ۵۴	۹۹ ۱۲	۲ ۱۱	۳ ۱۱

کنڈلی ۱۰ جنوری طلوع آفتاب کے وقت

۱۰ بدھ — ۸ — ۱۱ شکر — ۹ سورج — منگل ۷ — ۱۲ راہو — ۶ کیتو برہسپت — سنیچر — ۳ — چاند — ۱ — ۵ — ۲ — ۴

تقویم سیارگان ۲۰ جنوری بوقت صبح ½ ۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مکر	تلا	مکر	کنیا	کنبھ	مین	مین
انش	۶	۱۸	۲۲	۱۲	۲۳	۲۶	۱۰
کلا	۲۰	۱۹	۳۵	۳۷	۹	۳	۱۰
وکلا	۱۰	۳۱	۵۷	۵۵	۵۴	۴۸	۵۸
وکری مارگی	م	م	و	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۶۱ ۵	۳۲ ۲۸	۲۹	۱	۶۳ ۲۲	۳ ۱۳	۳ ۱۱

کنڈلی ۲۰ جنوری طلوع آفتاب کے وقت

۱۱ چاند شکر — ۹ — ۱۲ راہو سنیچر — ۱۰ سورج — بدھ — ۸ — ۱ — ۷ منگل — ۴ — ۲ — ۳ — ۵ — ۶ برہسپت کیتو

تقویم سیارگان ۳۱ جنوری بوقت صبح ½ ۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مکر	تلا	مکر	کنیا	مین	مین	مین
انش	۱۷	۲۴	۱۳	۱۲	۴	۲۶	۹
کلا	۳۱	۱۰	۳۹	۲۷	۲۵	۴۴	۳۶
وکلا	۵	۴۱	۴۰	۲۴	۵۲	۱۶	۰
وکری مارگی	م	م	و	و	م	م	و
حرکت روزانہ	۶۰ ۵۲	۳۱ ۱۳	۶۲ ۸	۲ ۶	۵۸ ۴۸	۴ ۱۵	۳ ۱۱

کنڈلی ۳۰ جنوری طلوع آفتاب کے وقت

۱۱ — ۹ — ۱۲ شکر سنیچر راہو — ۱۰ سورج — بدھ — ۸ — ۱ — ۷ منگل — ۴ — ۲ — ۶ برہسپت کیتو — ۳ چاند — ۵

نوٹ: یہاں اور نچھتروں کے آگے لکھے گئے ۱۔ ۲۔ ۱۳ اور ۴ ہندسے نچھتروں کے چرنوں کو بتلاتے ہیں جیسے اور ۲۹ تاریخ کو ریوتی میں سنیچر ۴۸ گھنٹہ ۴۲ منٹ لکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ریوتی کے چوتھے چرن میں سنیچر ۴۸ گھنٹہ ۴۲ منٹ پر داخل ہوگا۔

سمہ ۱۹۶۹ء فروری

وار	تاریخ	۱۳۸۸ ہجری (ذیقعدہ)	۱۳۷۶ فصلی (ماگھ)	۱۸۹۰ شاکا (ماگھ)	سمت ۲۰۲۵ بکرمی (ماگھ)	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۵: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا: ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا: انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ: مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
سنیچروار	۱	۱۳	۲۹	۱۲	۲۰	چودس	۱۶ ۵۰	پنروسو	۹ ۳۵	پریتی	۱۸ ۰	کرک		۱۶ ۵۰	۲۹ ۳۸	۱۰ ۳۴	۷ ۱۹	۵ ۵۳		۶ ۳۲	ماگھ شدی
اتوار	۲	۱۴	۳۰	۱۳	۲۱	پورنماشی	۱۸ ۲۶	پُکھ	۱۱ ۴۶	ایوشمان	۱۸ ۶	〃				۱۰ ۳۵	۷ ۱۹	۵ ۵۴		۷ ۱۴	○
سوموار	۳	۱۵	پھاگن ۱	۱۴	۲۲	پھاگن بدی ایکم	۱۹ ۳۸	اشلیکھا	۱۳ ۳۵	سوبھاگیہ	۱۷ ۵۴	سنگھ	۱۳ ۳۵			۱۰ ۳۷	۷ ۱۸	۵ ۵۵	۱۸ ۵۰		
منگلوار	۴	۱۶	۲	۱۵	۲۳	دوج	۲۰ ۲۸	مگھا	۱۵ ۲	شوبھن	۱۷ ۲۴	〃				۱۰ ۳۸	۷ ۱۸	۵ ۵۶	۱۹ ۵۱		
بدھوار	۵	۱۷	۳	۱۶	۲۴	تیج	۲۰ ۵۴	پوربا پھالگنی	۱۶ ۷	اتی گنڈ	۱۶ ۳۸	کنیا	۲۲ ۱۸	۸ ۴۱	۲۰ ۵۴	۱۰ ۴۰	۷ ۱۷	۵ ۵۷	۲۰ ۵۱		
ویروار	۶	۱۸	۴	۱۷	۲۵	چوتھ	۲۰ ۵۷	اترا پھالگنی	۱۶ ۴۹	سکرما	۱۵ ۳۲	〃				۱۰ ۴۲	۷ ۱۶	۵ ۵۸	۲۰ ۵۰		[illegible]
شکروار	۷	۱۹	۵	۱۸	۲۶	پنچمی	۲۰ ۳۴	ہست	۱۶ ۶	دھرتی	۱۴ ۸	تلا	۲۹ ۲	۱۹ ۴۴	۳۱ ۶	۱۰ ۴۴	۷ ۱۵	۵ ۵۹	۲۲ ۴۷		[illegible]
سنیچروار	۸	۲۰	۶	۱۹	۲۷	چھٹ	۱۹ ۴۴	چترا	۱۶ ۵۸	شول	۱۲ ۲۲	〃				۱۰ ۴۵	۷ ۱۴	۵ ۵۹	۲۳ ۴۹		
اتوار	۹	۲۱	۷	۲۰	۲۸	سپتمی	۱۸ ۲۷	سواتی	۱۶ ۲۳	گنڈ	۱۰ ۶	〃				۱۰ ۴۷	۷ ۱۳	۶ ۰	...		
سوموار	۱۰	۲۲	۸	۲۱	۲۹	اشٹمی	۱۶ ۴۶	وشاکھا	۱۵ ۲۲	وردھی / دھرو	[illegible]	برشچک	۹ ۳۷			۱۰ ۴۸	۷ ۱۳	۶ ۱	۰ ۵۵		
منگلوار	۱۱	۲۳	۹	۲۲	۳۰	نومی	۱۴ ۳۴	انورادھا	۱۳ ۵۶	ویاگھات	۲۵ ۵۲	〃		۲۵ ۱۸		۱۰ ۵۰	۷ ۱۲	۶ ۲	۲ ۴		
بدھوار	۱۲	۲۴	۱۰	۲۳	پھاگن ۱	دسمی	۱۲ ۳	جیشٹھا	۱۲ ۸	ہرشن	۲۲ ۲۹	دھن	۱۲ ۸		۱۳ ۳	۱۰ ۵۲	۷ ۱۱	۶ ۳	۳ ۱۶		
ویروار	۱۳	۲۵	۱۱	۲۴	۲	ایکادشی / دوادشی	[illegible]	مُولا	۱۰ ۴	وجر	۱۸ ۵۵	〃				۱۰ ۵۳	۷ ۱۰	۶ ۳	۴ ۲۱		[illegible]
شکروار	۱۴	۲۶	۱۲	۲۵	۳	تریودشی	۲۷ ۲۱	پوربا کھاڑا / اترا کھاڑا	[illegible]	سدھی	۱۵ ۱۷	مکر	۱۳ ۱۷	۲۷ ۲۱		۱۰ ۵۵	۷ ۹	۶ ۴	۵ ۲۲		[illegible]
سنیچروار	۱۵	۲۷	۱۳	۲۶	۴	چودس	۲۴ ۳۰	شرون	۲۷ ۳۰	ویتی پات	۱۱ ۴۰	〃			۱۳ ۵۶	۱۰ ۵۷	۷ ۸	۶ ۵	۶ ۱۱		
اتوار	۱۶	۲۸	۱۴	۲۷	۵	اماوس	۲۱ ۵۵	دھنشٹھا	۲۵ ۴۲	وریان / پرگھ	[illegible]	کنبھ	۱۴ ۳۶			۱۰ ۵۹	۷ ۷	۶ ۶	۶ ۵۷		●
سوموار	۱۷	۲۹	۱۵	۲۸	۶	پھاگن شدی ایکم	۱۹ ۴۶	ستبھکھا	۲۴ ۲۱	شو	۲۶ ۱۱	〃				۱۱ ۱	۷ ۶	۶ ۷		۱۹ ۳۰	
منگلوار	۱۸	۳۰	۱۶	۲۹	۷	دوج	۱۸ ۱۰	پوربا بھادر پد	۲۳ ۳۴	سدھ	۲۳ ۵۱	مین	۱۷ ۴۶			۱۱ ۲	۷ ۶	۶ ۸		۲۰ ۸	[illegible]
بدھوار	۱۹	ذی الحجہ ۱	۱۷	۳۰	۸	تیج	۱۷ ۱۵	اترا بھادر پد	۲۳ ۲۸	سادھیہ	۲۲ ۴	〃		۲۹ ۱۰		۱۱ ۴	۷ ۵	۶ ۹		۲۱ ۱۰	[illegible]
ویروار	۲۰	۲	۱۸	پھاگن ۱	۹	چوتھ	۱۷ ۵	ریوتی	۲۴ ۶	شبھ	۲۰ ۵۲	میکھ	۲۴ ۶		۱۷ ۵	۱۱ ۶	۷ ۴	۶ ۱۰		۲۲ ۱۰	
شکروار	۲۱	۳	۱۹	۲	۱۰	پنچمی	۱۷ ۴۱	اشونی	۲۵ ۲۹	شکل	۲۰ ۱۵	〃				۱۱ ۸	۷ ۳	۶ ۱۱		۲۳ ۹	
سنیچروار	۲۲	۴	۲۰	۳	۱۱	چھٹ	۱۸ ۵۹	بھرنی	۲۷ ۳۰	برہم	۲۰ ۱۱	〃				۱۱ ۱۰	۷ ۲	۶ ۱۲		...	
اتوار	۲۳	۵	۲۱	۴	۱۲	سپتمی	۲۰ ۵۳	کرتکا	۳۰ ۳	اندر	۲۰ ۳۴	برکھ	۱۰ ۸	۲۰ ۵۳		۱۱ ۱۲	۷ ۱	۶ ۱۳		۰ ۶	
سوموار	۲۴	۶	۲۲	۵	۱۳	اشٹمی	۲۳ ۱۲	روہنی	...	ویدھرتی	۲۱ ۱۵	〃			۱۰ ۲	۱۱ ۱۳	۷ ۰	۶ ۱۳		۱ ۵	
منگلوار	۲۵	۷	۲۳	۶	۱۴	نومی	۲۵ ۴۲	روہنی	۸ ۵۴	وشکنبھ	۲۲ ۵	متھن	۲۲ ۲۳			۱۱ ۱۵	۶ ۵۹	۶ ۱۴		۲ ۰	
بدھوار	۲۶	۸	۲۴	۷	۱۵	دسمی	۲۸ ۱۰	مرگشرا	۱۱ ۵۲	پریتی	۲۲ ۵۶	〃				۱۱ ۱۷	۶ ۵۸	۶ ۱۵		۲ ۵۵	[illegible]
ویروار	۲۷	۹	۲۵	۸	۱۶	ایکادشی	۳۰ ۲۴	آردرا	۱۴ ۴۴	ایوشمان	۲۳ ۳۷	〃		۱۷ ۱۷	۳۰ ۲۴	۱۱ ۱۸	۶ ۵۷	۶ ۱۵		۳ ۴۴	[illegible]
شکروار	۲۸	۱۰	۲۶	۹	۱۷	دوادشی	...	پنروسو	۱۷ ۱۸	سوبھاگیہ	۲۴ ۳	کرک	۱۰ ۳۹			۱۱ ۲۰	۶ ۵۶	۶ ۱۶		۴ ۳۱	

تاریخ فروری ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچہ نہائے نچھتر
۱	میلہ جینتی دیوی	
۲	ماگھ اشنان ختم۔ ست نارائن برت	
۳		وکری بدھ اترا کھاڑا میں ۱۷ گھنٹہ ۲۶ منٹ۔ بدھ مشرق میں طلوع
۴		
۵		دھنیشٹھا میں سورج ۲۳ گھنٹہ ۸ منٹ
۶	شری گنیش چوتھ برت۔	
۷		
۸		
۹		
۱۰		بدھ مارگی ۲۵ گھنٹہ ۶ منٹ
۱۱		برشچک میں منگل ۱۵ گھنٹہ ۵۶ منٹ
۱۲		سنکرانتی کنبھ میں سورج ۱۳ گھنٹہ ۱۳ منٹ۔ مہورتی ۳۰۔ پونیہ کا سارا دن
۱۳	وجیا ایکادشی برت	ریوتی میں شکر ۱۲ گھنٹہ ۷ منٹ۔ وکری پورنیں اترا پھالگنی ۴ میں ۱۸ گھنٹہ ۲۵ منٹ
۱۴	پردوش برت۔	
۱۵	شری مہا شوراتری برت۔	
۱۶	پنچک شروع ۱۴ گھنٹہ ۳۶ منٹ	
۱۷		
۱۸	چاند نمودار ہوگا مہورتی ۳۰۔	ست بکھا میں سورج ۲۷ گھنٹہ ۳۷ منٹ۔ رادھا میں منگل ۱۲ گھنٹہ ۳۲ منٹ۔ شرون میں بدھ ۱۳ گھنٹہ ۵ منٹ۔ سایَن مین میں سورج ۲۵ گھنٹہ ۲۵ منٹ۔ بسنت رُتو شروع
۱۹	ذی الحجہ مسلمانی شروع	
۲۰	پنچک ختم ۲۴ گھنٹہ ۶ منٹ۔ سنا کا پھاگن شروع	
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴	ہولا اشٹک شروع۔	
۲۵		
۲۶		
۲۷	املا ایکادشی برت (سمارت اور ویشنو)	
۲۸	املا ایکادشی برت (نمبارک)	

زائچہ کنبھ سنکرانت ماہ پھاگن

۱۲ راہو شکر سنیچر — ۱۱ سورج — ۱۰ بدھ — ۹ چاند — ۸ منگل — ۷ — ۶ کیتو برہسپت — ۵ — ۴ — ۳ — ۲ — ۱

۱۲ فروری لغایت ۱۳ مارچ

سنسکرت۔ کنبھ
یونانی۔ دلو
انگریزی۔ AQUARIUS
مطلب۔ گھڑا

پھلا دیش کنبھ سنکرانت ماہ پھاگن

کنبھ کی سنکرانت ۱۲ فروری بدھوار مُولا نکشتر میں پرویش کرتی ہے۔ مہورتی ۳۰ ہے۔

پھل :۔ اناج کا بھاؤ برابر رہے۔ مویشیوں میں بیماری کا خطرہ ہو۔ مغربی مُلکوں میں بے چینی اور رعایا کئی قسم کے خطروں سے ڈری ہے۔

پیشنگوئی بابت ماہ پھاگن سمت ۲۰۲۵

کُرہ ارض ۳ فروری سے ۱۶ فروری تک ہندوستان کے پوربی علاقوں میں کہیں دشمن ڈر اور رعایا میں آپس میں لوٹ مار ہو۔ ۳ سے ۱۶ فروری تک گُڑ سونا۔ چاندی۔ موتی منی جواہرات۔ مونگ مسور وغیرہ اناج والسی تیز ہوں۔ سرسوں مندی رہے۔ کنبھ سنکراتی کے بعد لونگ الائچی زیرہ۔ کالی مرچ۔ املی۔ انار دانہ۔ السی مندے ہوں۔ جو چنا کے بھاؤ بھی مندے رہیں۔ رائی۔ مونگ پھلی۔ روئی اور گیہوں کے بھاؤ سنکراتی سے پہلے تیز ہوں لیکن سنکرانتی کے بعد ان میں تیزی آئے۔ مکئی۔ جوار۔ باجرہ تیز ہو کر مندے ہوں۔ تانبہ۔ لوہا جست۔ پیتل۔ تل بتیل کا بھاؤ برابر رہے۔ بنولہ میں گھٹا بڑھی چلے۔ یہاں مندے بھاؤ کی چیزوں کے سٹاک سے دو ماہ بعد منافع ملے۔ گُڑ کھانڈ شکر مندے ہونے کا چانس ہے۔ اس ماہ کی پھاگن بدی میں دوادشی تتھی کا کمی ہے۔ اس لیئے خاص کر روئی میں تیزی آئے ۱۷ فروری سے گُڑ کھانڈ۔ السی۔ چنا۔ چاول۔ گیہوں۔ لال مرچ میں تیزی کا رُخ رہے۔ سرسوں میں پہلے مندی بعد میں تیزی آئے۔ سونا چاندی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہو۔ ۱۹ فروری سے ۲۸ فروری سے آگے تک سُوت۔ سن کپڑا۔ تل بتیل۔ ارنڈ۔ سرسوں۔ ہینگ۔ جائپھل۔ داکھ چھوارہ سونٹھ اور ہلدی میں تیزی کا ماحول رہے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون

اس ماہ میں ۸ فروری کو پھاگن بدی چھٹ کے ساتھ چترا نکشتر کا یوگ ہے۔ اس لیئے تین ماہ تک اناج میں مندی کا ماحول رہے اگر ۱۲ فروری کو بادل برسے بجلی چمکے تو بیساکھ میں اناج مندے ہوں۔ اس ماہ کی ۲۳ تاریخ کو پھاگن شدی سپتمی کے ساتھ اشونی نکشتر کا یوگ ہے، اس لیئے اگر اس دن بادل بجلی ہوا کچھ نہ ہو تو اناج کی فصل اچھی ہو۔ مندہ بھی رہے۔

کُرہ فلک :۔ فروری کے شروع میں دو تین دن تک پنجاب ہماچل پردیش اور اُترپردیش کے کافی علاقوں میں بارش ہو، ۱۷ سے ۱۸ فروری تک ہوا کا زور رہے آسمان میں گرد و غبار دکھائی دے، ۱۷ فروری [illegible]

تقویم سیارگان ۱۰ فروری بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مکر	تلا	مکر	سنگھ	مین	مین	مین
انش	۲۷	۲۹	۶	۱۱	۱۳	۲۷	۹
کلا	۳۹	۱۷	۴۹	۵۸	۴۹	۳۰	۴
وکلا	۵	۱۳	۵۴	۱۴	۷	۲۴	۱۴
وکری مارگی	م	م	م	و	م	م	و
حرکت	۶۰	۲۹	۰	۳	۵۲	۵	۳
روزانہ	۴۳	۵۲	۴۱	۵۳	۵۴	۳	۱۱

کنڈلی ۱۰ فروری طلوع آفتاب کے وقت

۱۲ راہو شکر سنیچر — ۱۱ — ۱۰ سورج — ۹ — ۸ — ۷ منگل چاند — ۶ برہسپت کیتو — ۵ — ۴ — ۳ — ۲ — ۱

تقویم سیارگان ۲۰ فروری بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کنبھ	برشچک	مکر	کنیا	مین	مین	مین
انش	۷	۴	۱۱	۱۱	۲۲	۲۸	۸
کلا	۴۵	۸	۱۹	۱۱	۲	۲۴	۳۲
وکلا	۱۴	۲۹	۵	۵۰	۴۱	۱۸	۲۸
وکری مارگی	م	م	م	و	م	م	و
حرکت	۶۰	۲۸	۵۴	۵	۴۲	۵	۳
روزانہ	۲۹	۸	۵۰	۴۶	۱۶	۵۴	۱۱

کنڈلی ۲۰ فروری طلوع آفتاب کے وقت

۱۲ سنیچر شکر راہو چاند — ۱۱ سورج — ۱۰ بدھ — ۹ — ۸ منگل — ۷ — ۶ کیتو برہسپت — ۵ — ۴ — ۳ — ۲ — ۱

تقویم سیارگان ۲۸ فروری بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کنبھ	برشچک	مکر	کنیا	مین	مین	مین
انش	۱۵	۷	۱۹	۱۰	۲۷	۲۹	۸
کلا	۴۸	۴۷	۲۹	۲۴	۲۶	۱۲	۷
وکلا	۸	۵۷	۴۷	۷	۷	۱۶	۳
وکری مارگی	م	م	م	و	م	م	و
حرکت	۶۰	۲۶	۷۱	۶	۳۴	۶	۳
روزانہ	۱۳	۲۹	۴۴	۳۱	۴۲	۱۶	۱۱

کنڈلی ۲۸ فروری طلوع آفتاب کے وقت

۱۲ سنیچر شکر راہو — ۱۱ سورج — ۱۰ بدھ — ۹ — ۸ منگل — ۷ — ۶ برہسپت کیتو — ۵ — ۴ — ۳ چاند — ۲ — ۱

مارچ سنہ ۱۹۶۹ء

وار	تاریخ	ہجری ۱۳۸۸-۸۹	سن فصلی ۱۳۷۶	سن شاکا ۱۸۹۰-۹۱	سن بکرمی سمت ۲۰۲۵-۲۶	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۵-۲۶: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا: ابتدا گھنٹہ منٹ	انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ: مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
سنیچروار	۱	۱۱	۲۷	۱۰	۱۸	دوادشی	۸ ۱۴	مگھ	۱۹ ۲۷	شوبھن	۲۴ ۹	کرک	[illegible]			۱۱ ۲۳	۶ ۵۴	۶ ۱۷		۵ ۱۴	
اتوار	۲	۱۲	۲۸	۱۱	۱۹	تریودشی	۹ ۳۶	اشلیکھا	۲۱ ۸	اتی گنڈ	۲۳ ۵۱	سنگھ	۲۱ ۸			۱۱ ۲۵	۶ ۵۳	۶ ۱۸		۵ ۵۰	
سوموار	۳	۱۳	۲۹	۱۲	۲۰	چودس	۱۰ ۲۷	مگھا	۲۲ ۱۹	سکرما	۲۳ ۹	″		۱۰ ۲۷	۲۲ ۳۷	۱۱ ۲۶	۶ ۵۲	۶ ۱۸		۶ ۲۳	
منگلوار	۴	۱۴	۳۰	۱۳	۲۱	پورنماشی	۱۰ ۴۷	پوربھاگنی	۲۳ ۰	دھرتی	۲۲ ۵	کنیا	۲۹ ۵			۱۱ ۲۸	۶ ۵۱	۶ ۱۹		۶ ۵۳	○
بدھوار	۵	۱۵	چیت ۱	۱۴	۲۲	چیت بدی ایکم	۱۰ ۳۸	اترابھاگنی	۲۳ ۱۵	شول	۲۰ ۳۹	″				۱۱ ۲۹	۶ ۵۰	۶ ۱۹	۱۹ ۳۵		
ویروار	۶	۱۶	۲	۱۵	۲۳	دوج	۱۰ ۳	ہست	۲۳ ۶	گنڈ	۱۸ ۵۳	″		۲۱ ۳۴		۱۱ ۳۱	۶ ۴۹	۶ ۲۰	۲۰ ۳۶		
شکروار	۷	۱۷	۳	۱۶	۲۴	تیج	۹ ۴	چترا	۲۲ ۳۶	وردھی	۱۶ ۵۰	تلا	۱۰ ۵۱		۹ ۴	۱۱ ۳۳	۶ ۴۸	۶ ۲۱	۲۱ ۴۰		
سنیچروار	۸	۱۸	۴	۱۷	۲۵	چوتھ پنچمی	[illegible]	سواتی	۲۱ ۴۸	دھرو	۱۴ ۳۲	″				۱۱ ۳۵	۶ ۴۶	۶ ۲۱	۲۲ ۴۳		
اتوار	۹	۱۹	۵	۱۸	۲۶	چھٹ	۲۸ ۲۰	وشاکھا	۲۰ ۴۵	ویاگھات	۱۲ ۱	برشچک	۱۵ ۱	۲۸ ۲۰		۱۱ ۳۷	۶ ۴۵	۶ ۲۲	۲۳ ۵۳		
سوموار	۱۰	۲۰	۶	۱۹	۲۷	سپتمی	۲۶ ۱۹	انورادھا	۱۹ ۳۰	ہرشن وجر	[illegible]	″			۱۵ ۲۰	۱۱ ۳۸	۶ ۴۴	۶ ۲۲	...		
منگلوار	۱۱	۲۱	۷	۲۰	۲۸	اشٹمی	۲۴ ۸	جیشٹھا	۱۸ ۵	سدھی	۲۷ ۳۲	دھن	۱۸ ۵			۱۱ ۴۰	۶ ۴۳	۶ ۲۳	۱ ۳		
بدھوار	۱۲	۲۲	۸	۲۱	۲۹	نومی	۲۱ ۵۲	مولا	۱۶ ۳۳	ویتی پات	۲۴ ۳۱	″				۱۱ ۴۲	۶ ۴۲	۶ ۲۴	۲ ۱۰		
ویروار	۱۳	۲۳	۹	۲۲	۳۰	دسمی	۱۹ ۴۴	پورب کھاڑا	۱۴ ۵۹	وریان	۲۱ ۲۸	مکر	۲۰ ۳۶	۸ ۴۳	۱۹ ۳۴	۱۱ ۴۳	۶ ۴۱	۶ ۲۴	۳ ۱۵		
شکروار	۱۴	۲۴	۱۰	۲۳	چیت ۱	ایکادشی	۱۷ ۱۸	اتراکھاڑا	۱۳ ۲۶	پرگھ	۱۸ ۲۸	″				۱۱ ۴۶	۶ ۳۹	۶ ۲۵	۴ ۶		
سنیچروار	۱۵	۲۵	۱۱	۲۴	۲	دوادشی	۱۵ ۹	شرون	۱۱ ۵۹	شو	۱۵ ۳۳	کنبھ	۲۳ ۲۱			۱۱ ۴۸	۶ ۳۸	۶ ۲۶	۴ ۵۲		
اتوار	۱۶	۲۶	۱۲	۲۵	۳	تریودشی	۱۳ ۱۲	دھنشٹھا	۱۰ ۴۳	سدھ	۱۳ ۵۰	″		۱۳ ۱۳	۲۴ ۲۴	۱۱ ۵۰	۶ ۳۷	۶ ۲۶	۵ ۳۰		
سوموار	۱۷	۲۷	۱۳	۲۶	۴	چودس	۱۱ ۳۵	ست بکھا	۹ ۴۵	سادھیہ	۱۰ ۲۱	مین	۲۷ ۲۰			۱۱ ۵۲	۶ ۳۵	۶ ۲۷	۵ ۵۹		
منگلوار	۱۸	۲۸	۱۴	۲۷	۵	اماوس	۱۰ ۲۱	[illegible]	۹ ۱۱	شبھ شکل	[illegible]	″				۱۱ ۵۴	۶ ۳۴	۶ ۲۷	۶ ۳۰		●
بدھوار	۱۹	۲۹	۱۵	۲۸	۶	چیت ایکم شدی	۹ ۳۸	[illegible]	۹ ۴	برہم	۲۹ ۳	″				۱۱ ۵۶	۶ ۳۲	۶ ۲۸		۱۹ ۵۰	
ویروار	۲۰	محرم ۱	۱۶	۲۹	۷	دوج	۹ ۲۷	ریوتی	۹ ۳۳	اندر	۲۸ ۱۱	میکھ	۹ ۳۳			۱۱ ۵۸	۶ ۳۱	۶ ۲۹		۲۰ ۵۰	
شکروار	۲۱	۲	۱۷	۳۰	۸	تیج	۹ ۵۴	اشونی	۱۰ ۳۶	ویدھرتی	۲۷ ۴۸	″		۲۲ ۳۰		۱۲ ۰	۶ ۲۹	۶ ۲۹		۲۱ ۵۰	
سنیچروار	۲۲	۳	۱۸	چیت ۱	۹	چوتھ	۱۰ ۵۸	بھرنی	۱۲ ۱۸	وشکنبھ	۲۷ ۵۴	برکھ	۱۸ ۵۱		۱۰ ۵۸	۱۲ ۲	۶ ۲۸	۶ ۳۰		۲۲ ۵۱	
اتوار	۲۳	۴	۱۹	۲	۱۰	پنچمی	۱۲ ۳۶	کرتکا	۱۴ ۲۸	پریتی	۲۸ ۲۰	″				۱۲ ۵	۶ ۲۶	۶ ۳۱		۲۳ ۵۰	
سوموار	۲۴	۵	۲۰	۳	۱۱	چھٹ	۱۴ ۴۲	روہنی	۱۷ ۵	ایوسمان	۲۹ ۳	″				۱۲ ۷	۶ ۲۵	۶ ۳۲		...	
منگلوار	۲۵	۶	۲۱	۴	۱۲	سپتمی	۱۷ ۴	مرگشرا	۱۹ ۵۹	سوبھاگیہ	۲۹ ۵۶	متھن	۶ ۳۲	۱۷ ۴	۳۰ ۱۷	۱۲ ۹	۶ ۲۴	۶ ۳۳		۰ ۴۶	
بدھوار	۲۶	۷	۲۲	۵	۱۳	اشٹمی	۱۹ ۳۰	آردرا	۲۲ ۵۵	شوبھن	...	″				۱۲ ۱۱	۶ ۲۳	۶ ۳۴		۱ ۴۰	
ویروار	۲۷	۸	۲۳	۶	۱۴	نومی	۲۱ ۴۷	پنروسو	۲۵ ۳۹	شوبھن	۶ ۴۵	کرک				۱۲ ۱۲	۶ ۲۲	۶ ۳۴		۲ ۲۸	
شکروار	۲۸	۹	۲۴	۷	۱۵	دسمی	۲۳ ۴۳	پکھ	۲۸ ۳	اتی گنڈ	۷ ۲۳	″				۱۲ ۱۴	۶ ۲۱	۶ ۳۵		۳ ۱۱	
سنیچروار	۲۹	۱۰	۲۵	۸	۱۶	ایکادشی	۲۵ ۱۴	اشلیکھا	۲۹ ۵۳	سکرما	۱ ۴۴	سنگھ	۲۹ ۵۳	۱۲ ۲۲	۴۵ ۴	۱۲ ۱۶	۶ ۱۹	۶ ۳۵		۳ ۴۸	
اتوار	۳۰	۱۱	۲۶	۹	۱۷	دوادشی	۲۵ ۵۰	مگھا	...	دھرتی	۷ ۳۵	″				۱۲ ۱۸	۶ ۱۸	۶ ۳۶		۴ ۲۱	
سوموار	۳۱	۱۲	۲۷	۱۰	۱۸	تریودشی	[illegible] ۵۵	مگھا	۷ ۵	شول گنڈ	[illegible]	″				۱۲ ۱۹	۶ ۱۷	۶ ۳۶		۴ ۵۱	

تاریخ مارچ ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان در چر نہائے نچھتر
۱	شنی پردوش برت	نیپچون وکری ۱۳ گھنٹہ ۲۸ منٹ
۲		
۳	ہولی کا دہن (ہولی جلانا)۔ ست نارائن برت	دھنیشٹا میں بدھ ۸ گھنٹہ ۲۰ منٹ۔ وکری برہسپت اترا پھالگنی ۴ میں ۱۰ گھنٹہ ۲۰ منٹ
۴		پوربا بھادرپدا میں سورج ۹ گھنٹہ ۵۰ منٹ۔ اشونی میکھ میں شکر ۲۵ گھنٹہ ۳۱ منٹ۔
۵	ہولا محلا شری اننت پور صاحب جی۔ دھولنڈی	
۶		
۷	شری گنیش چوتھ برت	اشونی میکھ میں سنیچر ۱۵ گھنٹہ ۳۲ منٹ
۸		کنبھ میں بدھ ۸ گھنٹہ ۔ ۲ منٹ۔
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		ست بھکھا میں بدھ ۲۲ گھنٹہ ۔ ۱۸ منٹ
۱۳	میلہ شری شیتلا ماتا کورالی	
۱۴	پاپ موچنی ایکادشی برت۔	سنکرانتی مین میں سورج ۱۰ گھنٹہ ۔ ۷ منٹ۔ مہورتی ۴۵ پونیہ ۱۶ گھنٹہ ۔ ۳۱ منٹ۔
۱۵	شنی پردوش برت۔ پنچک شروع ۲۳ گھنٹہ ۔ ۲۱ منٹ	
۱۶		
۱۷	میلہ پہوا۔	اترا بھادرپدا میں سورج ۱۸ گھنٹہ ۲۷ منٹ۔
۱۸	سمت ۲۰۲۵ بکرمی ختم۔ بھوم وتی اماوس۔	شکر وکری ۲۹ گھنٹہ ۔ ۱۰ منٹ
۱۹	سمت ۲۰۲۶ بکرمی شروع۔ نوراترے شروع۔ چاند نمودار۔ مہورتی ۳۰۔	
۲۰	محرم مسلمانی مہینہ سن ۱۳۸۹ شروع۔ پنچک ختم ۹ گھنٹہ ۳۳ منٹ۔	ساین میکھ میں سورج ۲۴ گھنٹہ ۴۰ منٹ۔ بدھ مشرق میں غروب ۲۹ گھنٹہ ۳۰ منٹ اتر گول شروع
۲۱	گنگور گوری پوجا۔ شک سمت ۱۸۹۰ ختم۔ بہار دشنو دن۔	بدھ پوربا بھادرپدا میں ۱۲ گھنٹہ ۲۶ منٹ۔
۲۲	شک چیت ۱۸۹۱ شروع	جیشٹھا میں منگل ۱۸ گھنٹہ ۵۱ منٹ۔
۲۳		
۲۴	میلہ مائی کسر خانہ	
۲۵		
۲۶	شری درگا اشٹمی۔ میلہ شری منسا دیوی	مین میں بدھ ۲۵ گھنٹہ ۔ ۴۶ منٹ
۲۷	شری رام نومی	اترا بھادرپدا میں راہو اترا پھالگنی ۳ میں کیتو ۱۴ گھنٹہ ۔ ۳ منٹ۔
۲۸		اترا بھادرپدا میں بدھ ۲۱ گھنٹہ ۴۱ منٹ
۲۹	کامدا ایکادشی برت۔ محرم۔	
۳۰		ریوتی میں سورج ۲۹ گھنٹہ ۔ ۷ منٹ۔ وکری برہسپت اترا پھالگنی ۳ میں ۹ گھنٹہ ۱۱ منٹ۔
۳۱	سوم پردوش برت۔ شری مہاویر جینتی (جین)	وکری شکر ریوتی ۴ مین میں ۱۶ گھنٹہ۔

زائچہ مین سنکرانت ماہ چیت

سورج سنیچر شکر ۱ — ۲ — ۳ — ۴ — ۵ — ۶ کیتو برہسپت — ۷ — ۸ منگل — ۹ — ۱۰ چاند — ۱۱ بدھ — ۱۲ راہو

پھلادیش مین سنکرانت ماہ چیت

مین کی سنکرانت ۱۴ مارچ شکروار اترا کھاڑہ نکشتر میں لگتی ہے۔ مہورتی ۴۵ ہے۔

پھل: پچھلے ماہ کی نسبت اناج مندہ رہے۔ دنیا میں عجیب وارداتیں اور لڑائی کا خطرہ پیدا ہو۔ ہوا کی تیزی سے کہیں بارش ہو۔

پیشنگوئی بابت ماہ چیت سمت ۲۰۲۵-۲۶

کرۂ ارض یکم مارچ سے ۴ مارچ تک السی۔ ارد۔ ارہر۔ جو۔ مونگ۔ موٹھ میں مندی کا رخ رہے۔ رائی۔ جوار۔ باجرہ تیز ہو۔

۴ مارچ کو پورنماشی منگلواری ہے۔ آگے گھی میں تیزی آوے۔ ۱۹ مارچ سے ۱۵ دن کے اندر سونے کے بھاؤ میں گھٹا بڑھی چل کر آخر میں تیزی رہے۔ ۲۰ مارچ سے ایک ماہ کے اندر اناج۔ گھی وغیرہ کے بھاؤ مندے ہوں اور سونے میں پہلے گھٹا بڑھی چل کر تیزی۔ پھر مندی آخر میں پھر تیزی آوے۔ ۲۲ مارچ سے ۱۲ دن میں چاندی میں مندی اور آخر میں تیزی رہے گی۔ ۲۶ مارچ سے گڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں مندی کا ماحول بنے۔ اور نبولہ تیز ہوں اس سمت کے شروع میں گڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ تیل۔ نبولہ نمک خرید کر سٹاک کرنے سے ماہ ساون اور بھادوں کی تیزی میں بیچنے سے فائدہ رہے۔ ۷ مارچ کو میکھ راشی میں شنی کے آتے ہی۔ السی۔ تل۔ سرسوں وغیرہ روئی وغیرہ اور چاول۔ جوار۔ مرچ۔ لوہا۔ موتی۔ سوت اور گیہوں کے بھاؤ میں تیزی ہو۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:۔

اگر ۲۳ مارچ کو سورج طلوع ہونے سے سورج غروب ہونے تک آسمان بادلوں سے ڈھکا رہے لیکن بارش نہ ہو تو گیہوں کا سٹاک کرنے سے ساون کی تیزی میں فروخت کرنے سے اچھا منافع رہے گا۔ اگر اسی تاریخ کو دکن۔ پورب کی ہوا چلتی رہے اور بارش ہو جاوے تو بھادوں میں اناج کا بھاؤ کافی تیز رہے۔ اگر ۲۵ مارچ کو بارش ہوئے تو ۲۵ مارچ کو بارش ہووے تو آگے برسات کے موسم میں وہاں ہوا کے زور سے بادل صاف ہوتے رہیں اور بارش کی کمی رہے۔

کرۂ فلک:۔ ۱۹ مارچ سے ۲۴ مارچ تک آہستہ آہستہ گرمی بڑھنے لگے گی۔ ۲۶ مارچ سے ۳۱ مارچ تک کہیں کہیں بادل چال اور بوندا باندی ہو خاص پوربی پاکستان بھوٹان۔ سکم۔ آسام میں بارش کے لوگ میں

۱۴ مارچ لغایت ۱۲ - اپریل

سنکرت - مین
برائے - حوت
انگریزی - پائی سیز
مطلب - مچھلی

تقویم سیارگان ۱۰ مارچ بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کنبھ	برشچک	کنبھ	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۲۵	۱۲	۲	۹	۲	۰	۷
کلا	۴۸	۱	۴۱	۱۴	۱	۱۷	۳۸
وکلا	۵۶	۵۸	۲۶	۳۶	۴۳	۱۵	۱۵
وکری مارگی	م	م	م	و	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۹ ۵۷	۲۳ ۵۸	۸۷ ۱۳	۷ ۲۴	۱۷ ۴۵	۶ ۴۶	۳ ۱۱

کنڈلی ۱۰ مارچ طلوع آفتاب کے وقت

۱ سنیچر شکر — ۲ — ۳ — ۴ — ۵ — ۶ کیتو برہسپت — ۷ — ۸ منگل چاند — ۹ — ۱۰ — ۱۱ بدھ سورج — ۱۲ راہو

تقویم سیارگان ۲۰ مارچ بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مین	برشچک	کنبھ	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۵	۱۵	۱۸	۷	۳	۱	۷
کلا	۴۶	۴۷	۱۰	۵۸	۲۱	۲۶	۳
وکلا	۴۸	۴۵	۵۵	۲۶	۱۹	۴۷	۲۵
وکری مارگی	م	م	م	و	و	م	و
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۷	۲۰ ۴۵	۹۹ ۵۱	۷ ۴۶	۴ ۵۵	۷ ۱۰	۳ ۱۱

کنڈلی ۲۰ مارچ طلوع آفتاب کے وقت

۱ سنیچر شکر — ۲ — ۳ — ۴ — ۵ — ۶ کیتو برہسپت — ۷ — ۸ منگل — ۹ — ۱۰ — ۱۱ بدھ — ۱۲ سورج چاند راہو

تقویم سیارگان ۳۱ مارچ بوقت ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مین	برشچک	مین	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۱۶	۱۹	۷	۶	۰	۲	۶
کلا	۴۰	۱۴	۴۰	۳۳	۱۳	۴۷	۲۸
وکلا	۳۲	۳۱	۳۰	۳۵	۳۰	۸	۲۴
وکری مارگی	م	م	م	و	و	م	و
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۱	۱۶ ۱۷	۱۱۴ ۱۸	۷ ۳۳	۳۰ ۲۱	۷ ۲۷	۳ ۱۱

کنڈلی ۳۱ مارچ طلوع آفتاب کے وقت

۱ شکر سنیچر — ۲ — ۳ — ۴ — ۵ — ۶ برہسپت کیتو — ۷ — ۸ منگل — ۹ — ۱۰ — ۱۱ — ۱۲ سورج بدھ راہو

سنہ ۱۹۶۹ء اپریل — وار	تاریخ	محرم ۱۳۸۹ ہجری	چیت ۱۳۷۶ فصلی	چیت ۱۸۹۱ شاکا	چیت سمت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ — نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ — نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ — نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما — نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا — ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا — انتہا گھنٹہ منٹ	چندرڑی گڑھ — مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
منگلوار	۱	۱۳	۲۸	۱۱	۱۹	چودس	۲۵/۲۲	پوروا پھاگنی	۷/۴۰	وردھی	۲۸/۱۳	کنیا	۱۳/۴۲	۲۵/۲۲		۱۲/۲۱	۶/۱۶	۶/۳۷		۵/۱۹	چیت شدی
بدھوار	۲	۱۴	۲۹	۱۲	۲۰	پورنماشی	۲۴/۱۳	اترا پھاگنی	۷/۳۹	دھرو	۲۶/۸	〃			۱۲/۴۷	۱۲/۲۳	۶/۱۵	۶/۳۸		۵/۴۷	●
ویروار	۳	۱۵	بیساکھ ۱	۱۳	۲۱	بیساکھ پرتی پدا	۲۲/۲۶	ہست چترا	[illegible]	ویاگھات	۲۳/۴۰	تلا	۱۸/۳۸			۱۲/۲۴	۶/۱۴	۶/۳۸	۱۹/۲۹		
شکروار	۴	۱۶	۲	۱۴	۲۲	دوج	۲۰/۳۶	سواتی	۲۸/۳۵	ہرشن	۲۰/۵۴	〃				۱۲/۲۶	۶/۱۳	۶/۳۹	۲۰/۳۹		
سنیچروار	۵	۱۷	۳	۱۵	۲۳	تیج	۱۸/۱۹	وشاکھا	۲۷/۲	وجر	۱۷/۵۵	برشچک	۲۱/۲۵	۷/۲۷	۱۸/۱۹	۱۲/۲۸	۶/۱۲	۶/۴۰	۲۱/۴۷		
اتوار	۶	۱۸	۴	۱۶	۲۴	چوتھ	۱۵/۵۱	انورادھا	۲۵/۱۸	سدھی	۱۴/۴۷	〃				۱۲/۲۹	۶/۱۰	۶/۴۰	۲۲/۵۸		
سوموار	۷	۱۹	۵	۱۷	۲۵	پنچمی	۱۳/۳۱	جیشٹھا	[illegible]	وتی پات	۱۱/۳۷	دھن	۲۳/۳۳			۱۲/۳۱	۶/۹	۶/۴۱	۰۰۰		
منگلوار	۸	۲۰	۶	۱۸	۲۶	چھٹ	۱۰/۵۳	مولا	۲۱/۵۵	وریان پریگھ	[illegible]	〃		۱۰/۵۳	۲۳/۴۳	۱۲/۳۳	۶/۸	۶/۴۱	۰/۷		
بدھوار	۹	۲۱	۷	۱۹	۲۷	سپتمی	۸/۳۳	پورا کھاڑا	۲۰/۲۴	شو	۲۶/۳۳	مکر	۲۶/۵			۱۲/۳۵	۶/۷	۶/۴۲	۱/۱۳		
ویروار	۱۰	۲۲	۸	۲۰	۲۸	اشٹمی نومی	[illegible]	اترا کھاڑا	۱۹/۶	سدھ	۲۳/۴۹	〃				۱۲/۳۶	۶/۶	۶/۴۳	۲/۶		
شکروار	۱۱	۲۳	۹	۲۱	۲۹	دسمی	۲۶/۴۹	شرون	۱۸/۵	سادھیہ	۳۱/۱۸	کنبھ	۲۹/۴۳	۱۵/۳۹	۲۶/۴۹	۱۲/۳۹	۶/۵	۶/۴۴	۲/۵۲		
سنیچروار	۱۲	۲۴	۱۰	۲۲	۳۰	ایکادشی	۲۵/۳۰	دھنشٹھا	۱۷/۲۰	شبھ	۱۹/۲	〃				۱۲/۴۰	۶/۴	۶/۴۴	۳/۳۰		
اتوار	۱۳	۲۵	۱۱	۲۳	بیساکھ ۱	دوادشی	۲۴/۲	ستابکھا	۱۶/۵۵	شکل	۱۷/۳	〃				۱۲/۴۲	۶/۳	۶/۴۵	۴/۳		
سوموار	۱۴	۲۶	۱۲	۲۴	۲	تریودشی	۲۳/۵۰	پوروا بھادرپدا	۱۶/۵۱	برہم	۱۵/۱۸	مین	۱۰/۵۱	۲۳/۵۰		۱۲/۴۳	۶/۱	۶/۴۵	۴/۳۲		
منگلوار	۱۵	۲۷	۱۳	۲۵	۳	چودس	۲۳/۳۵	اترا بھادرپدا	۱۶/۹	اندر	۱۳/۵۵	〃			۱۱/۴۲	۱۲/۴۶	۶/۰	۶/۴۶	۵/۵۹		
بدھوار	۱۶	۲۸	۱۴	۲۶	۴	اماوس	۲۳/۴۵	ریوتی	۱۶/۵۱	ویدھرتی	۱۲/۵۰	میکھ	۱۶/۵۱			۱۲/۴۷	۵/۵۹	۶/۴۶	۵/۴۷		●
ویروار	۱۷	۲۹	۱۵	۲۷	۵	بیساکھ شدی ایکم	۲۴/۲۴	اشونی	۱۹/۳	وشکنبھ	۱۲/۶	〃				۱۲/۴۹	۵/۵۸	۶/۴۷		۱۹/۳۷	
شکروار	۱۸	۳۰	۱۶	۲۸	۶	دوج	۲۵/۳۰	بھرنی	۲۰/۳۸	پریتی	۱۱/۴۴	برکھ	۲۷/۹			۱۲/۵۰	۵/۵۷	۶/۴۷		۲۰/۳۷	
سنیچروار	۱۹	صفر ۱	۱۷	۲۹	۷	تیج	۲۷/۴۴	کرتکا	۲۲/۱۴	ایوسمان	۴۴/۴۴	〃				۱۲/۵۳	۵/۵۶	۶/۴۸		۳۱/۳۷	
اتوار	۲۰	۲	۱۸	۳۰	۸	چوتھ	۲۹/۴	روہنی	۲۵/۱۲	سوبھاگیہ	۱۲/۵	〃		۱۶/۳	۲۹/۴	۱۲/۵۴	۵/۵۵	۶/۴۹		۲۱/۳۵	
سوموار	۲۱	۳	۱۹	بیساکھ ۱	۹	پنچمی	۰۰۰	مرگشرا	۲۷/۵۹	شوبھن	۱۲/۳۴	متھن	۱۴/۳۴			۱۲/۵۶	۵/۵۴	۶/۵۰		۲۳/۳۱	
منگلوار	۲۲	۴	۲۰	۲	۱۰	پنچمی	۷/۱۹	آردرا	۰۰۰	اتی گنڈ	۱۳/۴۴	〃				۱۲/۵۸	۵/۵۳	۶/۵۱		۰۰۰	
بدھوار	۲۳	۵	۲۱	۳	۱۱	چھٹ	۹/۴۵	آردرا	۶/۵۵	سکرما	۱۴/۲۷	سرک	۲۷/۷			۱۲/۵۹	۵/۵۱	۶/۵۲		۰/۲۱	
ویروار	۲۴	۶	۲۲	۴	۱۲	سپتمی	۱۲/۸	پنروسو	۹/۵۰	دھرتی	۱۵/۱۷	〃		۱۲/۸	۲۵/۱۰	۱۳/۱	۵/۵۰	۶/۵۲		۱/۶	
شکروار	۲۵	۷	۲۳	۵	۱۳	اشٹمی	۱۴/۱۲	پکھ	۱۲/۳۰	شول	۱۵/۵۵	〃				۱۳/۳	۵/۴۹	۶/۵۳		۱/۴۵	
سنیچروار	۲۶	۸	۲۴	۶	۱۴	نومی	۱۵/۵۱	اشلیکھا	۱۴/۴۴	گنڈ	۱۶/۱۰	سنگھ	۱۴/۴۴			۱۳/۵	۵/۴۸	۶/۵۳		۲/۱۹	
اتوار	۲۷	۹	۲۵	۷	۱۵	دسمی	۱۶/۵۰	مگھا	۱۶/۲۱	وردھی	۱۵/۵۵	〃		۲۸/۵۷		۱۳/۶	۵/۴۷	۶/۵۴		۲/۵۰	
سوموار	۲۸	۱۰	۲۶	۸	۱۶	ایکادشی	۱۷/۴۴	پوروا پھاگنی	۱۷/۱۳	دھرو	۱۵/۶	کنیا	۲۳/۱۶		۱۷/۴	۱۳/۸	۵/۴۶	۶/۵۴		۳/۱۷	
منگلوار	۲۹	۱۱	۲۷	۹	۱۷	دوادشی	۱۶/۳۰	اترا پھاگنی	۱۷/۲۰	ویاگھات	۱۳/۳۰	〃				۱۳/۱۰	۵/۴۵	۶/۵۵		۳/۴۶	
بدھوار	۳۰	۱۲	۲۸	۱۰	۱۸	تریودشی	۱۵/۱۲	ہست	۱۶/۴۵	ہرشن	۱۱/۴۳	تلا	۲۸/[illegible]			۱۳/[illegible]	۵/۴۵	۶/۵۵		۴/۱۳	

تاریخ اپریل ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچرنہائے نچھتر
۱		
۲	ست نارائن برت بیساکھ اشنان	شکر کا بڑھاپا شروع ۱۴ گھنٹہ ۴۵ منٹ
۳		
۴	گڈ فرائیڈے	ریوتی میں بدھ ۲۰ گھنٹہ ۲۵ منٹ۔ اشونی ۲ میں سنیچر ۴ گھنٹہ ۵۳ منٹ۔ سنیچر غروب ۱۸ گھنٹہ ۱۰ منٹ
۵	شری گنیش چوتھ برت۔	شکر مغرب میں غروب ۱۴ گھنٹہ ۵۳ منٹ
۶	ایسٹر سنڈے	
۷		
۸		
۹		
۱۰		شکر مشرق میں طلوع ۲۷ گھنٹہ ۵ منٹ
۱۱	پنچک شروع ۲۹ گھنٹہ ۴۳ منٹ	اشونی میکھ میں بدھ ۸ گھنٹہ ۱۱ منٹ
۱۲	برتھنی ایکادشی برت (سمارت و ویشنو)	
۱۳	میلہ بیساکھی۔ برتھنی ایکادشی (نمبارکا)	شکر کا بچپن ختم ۲۷ گھنٹہ ۲ منٹ سنکرانتی اشونی میکھ میں سورج ۱۸ گھنٹہ ۴۱ منٹ پر مہورتی ۳۰۔ پونیہ کال ۱۲ گھنٹہ ۱۷ منٹ بعد۔
۱۴	سوم پردوش برت	
۱۵		
۱۶	میلہ نچور پنچک ختم ۷ گھنٹہ ۵۱ منٹ	
۱۷		بدھ مغرب میں طلوع ۲۸ گھنٹہ ۴۸ منٹ۔ بھرنی میں بدھ ۱۷ گھنٹہ ۲۰ منٹ۔
۱۸	چاند نمودار ہوگا۔ مہورتی ۱۵	
۱۹	شری پرشورام جینتی۔ اکھشے تیج۔ صفر قمری مہینہ شروع۔	
۲۰		سائن برکھ میں سورج ۱۱ گھنٹہ ۵۷ منٹ
۲۱	شری آدی جگت گورو شنکراچاریہ جینتی۔ شک بیساکھ شروع۔	
۲۲		
۲۳	شری گنگا جنم	
۲۴		کرتکا میں بدھ ۱۴ گھنٹہ ۲۴ منٹ
۲۵		
۲۶	شری جانکی جینتی	برکھ میں بدھ ۱۳ گھنٹہ ۲۶ منٹ
۲۷		بھرنی میں سورج ۱۰ گھنٹہ ۳۰ منٹ۔ منگل وکری ۱۶ گھنٹہ ۵۳ منٹ۔
۲۸	موہنی ایکادشی برت	
۲۹	بھوم پردوش برت	شکر مارگی ۲۴ گھنٹہ ۵۳ منٹ
۳۰	شری نرسنگھ جینتی	اشونی ۳ میں سنیچر ۲۲ گھنٹہ ۵ منٹ

زائچہ میکھ سنکرانت ماہ بیساکھ

۱ سورج بدھ سنیچر
۲
۳
۴
۵
۶ کیتو برہسپت
۷
۸ منگل
۹
۱۰
۱۱ چاند
۱۲ راہو شکر

۱۳-اپریل لغایت ۱۳-مئی

سنسکرت - میکھ
یونانی - حمل
انگریزی - Aries
مطلب - مینڈھا

پھلادیش میکھ سنکرانت ماہ بیساکھ

میکھ سنکرانت ۱۳-اپریل اتوار کو پور با بھادر پدا میں مہورتی ۳۰ لگ رہی ہے۔
پھل۔ کہیں جنگ کا خطرہ پیدا ہو۔ حکمرانوں میں کشمکش رہے۔ اناج و سرسوں کا بھاؤ اُتر کی طرف ہل چل رہے۔

پیشنگوئی بابت ماہ بیساکھ سمت ۲۰۲۶

کرۂ ارض بیساکھ شدی ۳-اپریل سے ۱۶-اپریل تک) میں گجرات۔ سندھ کی سرحد پر خطرہ پیدا ہو۔ کھڑی کھیتی کو نقصان پہنچے۔ ۴-اپریل کو میکھ راشی میں شنی غروب ہوگا جو سب طرح کی اشیاء وسں بیدار کھے۔ اور سرسوں وغیرہ تیلوں میں اور مویشیوں کے بھاؤ کو تیز کریگا۔ سونا۔ چاندی۔ روئی۔ پاٹ۔ شیر وار دانہ میں گھٹا بڑھی کے بعد مندی آوے۔ یہ بھی غور فرماویں کہ ۴-اپریل سے پہلے اگر تیزی چل رہی ہو تو ۴-اپریل کے بعد مندی آوے گی۔ اگر مندی چل رہی ہو تو تیزی آوے گی۔ ۱۱-اپریل سے موتی جواہرات اور اناج سرسوں وغیرہ کے چلتے بھاؤ میں کچھ مندی کا ماحول بنے گا۔ بیساکھ بدی اماوس کو ریوتی نکشتر آتا ہے۔ اس لئے یہ ورشا اچھا رہے۔ ۱۷-اپریل سے گیہوں اور اناج وغیرہ کے بھاؤ میں تیزی۔ کپڑے۔ روئی و شیرہ کے بھاؤ میں ۱۵ دن کے اندر تیزی آویگی۔ سرسوں۔ السی۔ مجیٹھ۔ نمک یہ بھی تیز ہوں۔ چاندی۔ سونے میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آوے۔ گیہوں۔ جو۔ چنا۔ چاول۔ مٹر۔ روئی۔ کپاس۔ سوت۔ تل۔ تیل۔ وغیرہ کے بھاؤ میں مندی کا ماحول رہے۔ ۲۹-اپریل کے بعد چاندی سونا تیز ہو۔ گڑ۔ گھی کے سٹاک سے فائدہ ہوگا۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون۔ اگر ۳-اپریل کو سورج بادلوں میں نکلے اور بجلی چمکے ہوا چلے تو اس سال بارش اچھی ہو۔ اناج نمندہ رہے۔ اگر ۱۲-اپریل کو آسمان میں بہت زیادہ بادل ہوں تو اناج کا سٹاک نکال دینا بہت فائدہ مند ہے۔ ۲۲-اپریل کو اگر سورج طلوع سے غروب ہونے تک پورب کی ہوا چلے تو اناج کا سٹاک کرنا چاہیئے۔

کرۂ فلک :- ۱-۲-اپریل کہیں کہیں بوندا باندی ہو۔ خاصکر پوربی پاکستان۔ بھوٹان۔ سکم۔ آسام میں بارش کے لوگ ہیں۔ ۳ سے ۸-اپریل تک بادل چال اور بوندا باندی رہے۔ ۹ سے ۱۲-اپریل تک گرمی بڑھے گی۔ ۱۳-۱۴-اپریل کو بادل چال بوندا باندی ہو۔ ۱۵-۱۶ کو آسمان صاف رہے۔ ۱۷ سے ۱۹ تک گرم ہوا چلے، ۲۰ سے ۳۰ تک کہیں کہیں بادل چال بوندا باندی ہو۔ خاصکر بہار۔ میسور اڑیسہ میں بارش ہو۔

تقویم سیارگان ۱۰-اپریل بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	مین	برشچک	مین	کنیا	مین	میکھ	مین
انش	۲۶	۲۱	۲۷	۵	۲۴	۳	۸
کلا	۳۱	۳۵	۳۹	۲۱	۱۸	۴	۵۶
وکلا	۹	۲۶	۳۵	۲۰	۵۰	۴۷	۴۵
وکری مارگی	م	م	م	و	و	م	و
حرکت روزانہ	۵۸ ۵۳	۱۱ ۱۲	۱۲۵ ۲۶	۶ ۴۷	۳۷ ۱۹	۷ ۳۵	۳ ۱۱

کنڈلی ۱۰-اپریل طلوع آفتاب کے وقت

۱ سنیچر
۲
۳
۴
۵
۶ کیتو برہسپت
۷
۸ منگل
۹
۱۰ چاند
۱۱
۱۲ سورج راہو بدھ شکر

تقویم سیارگان ۲۰-اپریل بوقت ½۵ بجے صبح (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	میکھ	برشچک	میکھ	کنیا	مین	میکھ	مین
انش	۶	۲۳	۱۸	۴	۱۸	۵	۵۰
کلا	۱۸	۰	۲۴	۱۸	۵۹	۱۸	۲۴
وکلا	۳۶	۱	۲۲	۳۹	۲۷	۴۰	۴۷
وکری مارگی	م	م	م	و	و	م	و
حرکت روزانہ	۵۸ ۳۴	۴ ۵۵	۱۱۷ ۵۰	۵ ۳۴	۲۲ ۹	۷ ۳۹	۳ ۱۱

کنڈلی ۲۰-اپریل طلوع آفتاب کے وقت

۱ سورج سنیچر بدھ
۲ چاند
۳
۴
۵
۶ برہسپت کیتو
۷
۸ منگل
۹
۱۰
۱۱
۱۲ شکر راہو

تقویم سیارگان ۳۰-اپریل بوقت ½۵ بجے صبح (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	میکھ	برشچک	برکھ	کنیا	مین	میکھ	مین
انش	۱۶	۲۳	۵	۰۳	۱۷	۶	۴
کلا	۲	۱۷	۴۱	۲۹	۴	۳۴	۵۲
وکلا	۴۵	۳۲	۲	۳۵	۱	۴۷	۵۹
وکری مارگی	م	و	م	و	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۵	۲ ۱۴	۸۲ ۴۸	۴ ۳	۱ ۳۷	۷ ۳۳	۳ ۱۱

کنڈلی ۳۰-اپریل طلوع آفتاب کے وقت

۱ سورج سنیچر
۲ بدھ
۳
۴
۵
۶ چاند برہسپت کیتو
۷
۸ منگل
۹
۱۰
۱۱
۱۲ شکر راہو

مئی سنہ ۱۹۶۹ء وار	تاریخ	سن ۱۳۸۹ ہجری	سمبت ۱۳۷۶ فصلی	سمبت ۱۸۹۱ شاکا	سمبت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
ویروار	۱	۱۳	۲۹	۱۱	۱۹	چودس	۱۳ ۱۳	چترا	۱۵ ۲۹	وجر	۹ ۱	تلا		۱۳ ۱۳	۲۳ ۵۸	۱۳ ۱۳	۵ ۴۴	۶ ۵۶		۴ ۴۴	بیساکھ شدی
شکروار	۲	۱۴	۳۰	۱۲	۲۰	پورنماشی	۱۰ ۴۳	سواتی	۱۳ ۴۳	سدھی ویتی پات	[illegible]	〃				۱۳ ۱۵	۵ ۴۳	۶ ۵۷		۵ ۱۸	
سنیچروار	۳	۱۵	جیٹھ ۱	۱۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	وشاکھا	۱۱ ۳۴	وریان	۲۲ ۵۵	برشچک	۶ ۱۰			۱۳ ۱۷	۵ ۴۲	۶ ۵۸	۲۰ ۴۱		
اتوار	۴	۱۶	۲	۱۴	۲۲	تیج	۲۵ ۲۹	انورادھا	۹ ۱۱	پرگھ	۱۹ ۱۱	〃		۱۵ ۵	۲۵ ۲۹	۱۳ ۱۸	۵ ۴۱	۶ ۵۸	۲۱ ۵۴		
سوموار	۵	۱۷	۳	۱۵	۲۳	چوتھ	۲۲ ۲۰	[illegible]	[illegible]	شو	۱۵ ۲۸	دھن	۶ ۴۶			۱۳ ۱۹	۵ ۴۰	۶ ۵۸	۲۳ ۱		
منگلوار	۶	۱۸	۴	۱۶	۲۴	پنچمی	۱۹ ۲۴	پورباکھاڑا	۲۶ ۲۶	سدھ	۱۱ ۵۵	〃				۱۳ ۲۱	۵ ۴۰	۶ ۵۹	...		
بدھوار	۷	۱۹	۵	۱۷	۲۵	چھٹ	۱۶ ۴۹	اتراکھاڑا	۲۴ ۵	[illegible]	[illegible]	مکر	۷ ۵۸	۱۶ ۴۹	۲۷ ۴۴	۱۳ ۲۲	۵ ۳۹	۷ ۰	۰ ۱		
ویروار	۸	۲۰	۶	۱۸	۲۶	سپتمی	۱۴ ۳۸	شرون	۲۳ ۳۰	شکل	۲۶ ۵۷	〃				۱۳ ۲۴	۵ ۳۸	۷ ۱	۰ ۵۱		
شکروار	۹	۲۱	۷	۱۹	۲۷	اشٹمی	۱۲ ۵۵	دھنشٹا	۲۲ ۴۵	برہم	۲۴ ۴۳	کنبھ	۱۱ ۷			۱۳ ۲۶	۵ ۳۷	۷ ۲	۱ ۳۱		
سنیچروار	۱۰	۲۲	۸	۲۰	۲۸	نومی	۱۱ ۴۲	ستبھکھا	۲۲ ۲۸	اندر	۲۲ ۵۴	〃		۲۳ ۲۱		۱۳ ۲۸	۵ ۳۶	۷ ۲	۲ ۵		
اتوار	۱۱	۲۳	۹	۲۱	۲۹	دسمی	۱۰ ۵۹	[illegible]	۲۲ ۴۳	ویدھرتی	۲۱ ۲۸	مین	۱۶ ۲۹		۱۰ ۵۹	۱۳ ۲۹	۵ ۳۵	۷ ۳	۲ ۳۶		
سوموار	۱۲	۲۴	۱۰	۲۲	۳۰	ایکادشی	۱۰ ۴۴	[illegible]	۲۳ ۲۲	وشکنبھ	۲۰ ۲۳	〃				۱۳ ۳۰	۵ ۳۴	۷ ۳	۳ ۳		
منگلوار	۱۳	۲۵	۱۱	۲۳	۳۱	دواداشی	۱۰ ۵۶	ریوتی	۲۴ ۲۸	پریتی	۱۹ ۳۹	میکھ	۲۴ ۲۸			۱۳ ۳۱	۵ ۳۳	۷ ۴	۳ ۳۰		
بدھوار	۱۴	۲۶	۱۲	۲۴	جیٹھ ۱	تریودشی	۱۱ ۳۴	اشونی	۲۵ ۵۶	ایوسمان	۱۹ ۱۶	〃		۱۱ ۳۴	۲۴ ۵	۱۳ ۳۲	۵ ۳۳	۷ ۵	۳ ۵۸		
ویروار	۱۵	۲۷	۱۳	۲۵	۲	چودس	۱۲ ۲۴	بھرنی	۲۷ ۴۶	سوبھاگیہ	۱۹ ۷	〃				۱۳ ۳۴	۵ ۳۲	۷ ۶	۴ ۲۸		
شکروار	۱۶	۲۸	۱۴	۲۶	۳	اماوس	۱۳ ۵۶	کرتکا	...	شوبھن	۱۹ ۱۷	برکھ	۱۰ ۱۹			۱۳ ۳۴	۵ ۳۲	۷ ۶	۵ ۲		
سنیچروار	۱۷	۲۹	۱۵	۲۷	۴	جیٹھ شدی ایکم	۱۵ ۳۸	کرتکا	۵ ۵۷	اتی گنڈ	۱۹ ۴۲	〃				۱۳ ۳۶	۵ ۳۱	۷ ۷		۲۰ ۲۷	
اتوار	۱۸	ربیع الاول ۱	۱۶	۲۸	۵	دوج	۱۷ ۴۲	روہنی	۸ ۲۶	سکرما	۲۰ ۲۱	متھن	۲۱ ۵۰			۱۳ ۳۸	۵ ۳۱	۷ ۷		۲۱ ۲۳	
سوموار	۱۹	۲	۱۵	۲۹	۶	تیج	۱۹ ۵۵	مرگشرا	۱۱ ۱۳	دھرتی	۲۱ ۱۰	〃				۱۳ ۳۸	۵ ۳۰	۷ ۸		۲۲ ۱۵	
منگلوار	۲۰	۳	۱۸	۳۰	۷	چوتھ	۲۲ ۲۲	آردرا	۱۴ ۱۰	شول	۲۲ ۸	〃		۹ ۸	۲۲ ۲۲	۱۳ ۴۰	۵ ۳۰	۷ ۸		۲۳ ۱	
بدھوار	۲۱	۴	۱۹	۳۱	۸	پنچمی	۲۴ ۴۷	پنروسو	۱۷ ۹	گنڈ	۲۳ ۷	کرک	۱۰ ۲۴			۱۳ ۴۱	۵ ۲۹	۷ ۹		۲۳ ۴۲	
ویروار	۲۲	۵	۲۰	جیٹھ ۱	۹	چھٹ	۲۶ ۵	پکھ	۲۰ ۵	وردھی	۲۳ ۵۹	〃				۱۳ ۴۲	۵ ۲۹	۷ ۹		...	
شکروار	۲۳	۶	۲۱	۲	۱۰	سپتمی	۲۸ ۵۹	اشلیکھا	۲۲ ۴۰	دھرو	۲۴ ۳۴	سنگھ	۲۲ ۴۰	۲۸ ۵۹		۱۳ ۴۳	۵ ۲۸	۷ ۱۰		۰ ۱۷	
سنیچروار	۲۴	۷	۲۲	۳	۱۱	اشٹمی	...	مگھا	۲۴ ۴۷	ویاگھات	۲۴ ۴۷	〃			۱۷ ۴۱	۱۳ ۴۴	۵ ۲۷	۷ ۱۱		۰ ۴۹	
اتوار	۲۵	۸	۲۳	۴	۱۲	اشٹمی	۶ ۲۳	[illegible]	۲۶ ۱۲	ہرشن	۲۴ ۲۶	〃				۱۳ ۴۵	۵ ۲۶	۷ ۱۲		۱ ۱۶	
سوموار	۲۶	۹	۲۴	۵	۱۳	نومی	۶ ۵۷	[illegible]	۲۶ ۵۲	وجر	۲۳ ۲۸	کنیا	۸ ۲۲			۱۳ ۴۶	۵ ۲۶	۷ ۱۳		۱ ۴۴	
منگلوار	۲۷	۱۰	۲۵	۶	۱۴	دسمی	۶ ۴۷	ہست	۲۶ ۴۳	سدھی	۲۱ ۵۲	〃		۱۸ ۱۷		۱۳ ۴۷	۵ ۲۶	۷ ۱۴		۲ ۱۱	
بدھوار	۲۸	۱۱	۲۶	۷	۱۵	[illegible]	[illegible]	چترا	۲۵ ۴۶	ویتی پات	۱۹ ۳۱	تلا	۱۴ ۱۵		۵ ۴۶	۱۳ ۴۸	۵ ۲۶	۷ ۱۴		۲ ۴۰	
ویروار	۲۹	۱۲	۲۷	۸	۱۶	تریودشی	۲۵ ۲۳	سواتی	۲۴ ۴۲	وریان	۱۶ ۳۸	〃				۱۳ ۴۹	۵ ۲۵	۷ ۱۵		۳ ۱۱	
شکروار	۳۰	۱۳	۲۸	۹	۱۷	چودس	۲۲ ۱۸	وشاکھا	۲۱ ۴۷	پرگھ	۱۳ ۱۳	برشچک	۱۶ ۲۱	۲۲ ۱۸		۱۳ ۵۰	۵ ۲۵	۷ ۱۵		۳ ۴۹	
سنیچروار	۳۱	۱۴	۲۹	۱۰	۱۸	پورنماشی	۱۸ ۴۸	انورادھا	۱۹ ۷	شو	[illegible]				۳۳	۱۳ ۵۱	۵ ۲۵	۷ ۱۶		۴ ۳۴	

تاریخ مئی ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچرنہائے نچھتر
۱	ست نارائن برت۔	
۲	بدھ جینتی۔ بیساکھا اشنان ختم۔	وکری برہسپت اترا پھالگنی ۲ میں ۶ گھنٹہ ۶ منٹ
۳		روہنی میں بدھ ۱۳ گھنٹہ ۴۰ منٹ
۴		
۵	شری گنیش چوتھ برت۔	
۶		
۷	جنم دن شری رابندر ناتھ ٹیگور۔ چہلم۔	
۸		
۹	پنچک شروع ۱۱ گھنٹہ ۷ منٹ۔	
۱۰		کرتکا میں سورج ۲۸ گھنٹہ ۴۷ منٹ
۱۱		سنیچر طلوع ۶ گھنٹہ ۴۸ منٹ۔
۱۲	اپرا ایکادشی برت	
۱۳	بھوم پردوش برت۔ پنچک ختم ۲۴ گھنٹہ ۲۸ منٹ۔	
۱۴		سنکرانتی برکھ میں سورج ۱۵ گھنٹہ ۳۸ منٹ مہورتی ۳۰ پونیہ کال ۹ گھنٹہ ۱۳ منٹ بعد
۱۵		
۱۶	بھادوں کا اماوس۔ وٹ ساوتری برت۔	
۱۷	چاند نمودار ہوگا۔ مہورتی ۴۵۔	بدھ وکری ۲۴ گھنٹہ ۲۴ منٹ۔
۱۸	ربیع الاول مسلمانی شروع	
۱۹	شری پرتاپ جینتی۔ رمبھا برت	
۲۰	شہیدی دن گورو ارجن دیو جی۔	
۲۱		بدھ مغرب میں غروب ۱۳ گھنٹہ ۷ منٹ سایئن متھن میں سورج ۱۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ
۲۲	شاکا جیٹھ شروع	
۲۳		برہسپت مارگی ۱۳ گھنٹہ ۵۶ منٹ
۲۴		روہنی میں سورج ۴۴ گھنٹہ ۵۷ منٹ
۲۵		
۲۶		
۲۷	شری گنگا دسہرہ۔ نرجلا ایکادشی (سمارت) برت۔	
۲۸	نرجلا ایکادشی برت (ویشنو)	اشونی میکھ میں شکر ۲۸ گھنٹہ ۴۳ منٹ اشونی ۴ میں سنیچر ۱۱ گھنٹہ ۳۷ منٹ۔
۲۹	پردوش برت۔ عید میلاد	پوربا بھادرپد ۴ میں راہو اترا پھالگنی ۲ میں کیتو ۱۱ گھنٹہ ۱۷ منٹ
۳۰		
۳۱	ست نارائن برت۔	وکری [illegible] ۲۶ منٹ

زائچہ برکھ سنکرانت ماہ جیٹھ

۷ — ۶ — ۵ — ۴
۸ منگل — کیتو برہسپت — ۳
۹
۱۰ — ۱۲ شکر — راہو — ۲ سورج بدھ
۱۱ — ۱ چاند سنیچر

پھلادیش برکھ سنکرانت ماہ جیٹھ

برکھ کی سنکرانت ۱۴ مئی بدھ وار کو اشونی نچھتر میں مہورتی ۳۰ لگ رہی ہے۔ پھل:۔ کہیں بے موسمی بارش ہو گرد بھی۔ رس۔ کپڑے اور رائی میں تیزی آئے لیکن اناج کا بھاؤ مندہ رہے۔ پچھم میں لڑائی کا خطرہ ہے۔ بچوں کو تکلیف اور روگ کا ڈر رہے۔

پیشگوئی بابت ماہ جیٹھ سمت ۲۰۲۶

کرۂ ارض:۔ ۳ مئی سے آٹھ دن کے اندر روئی کپاس سوت۔ چاندی۔ تیل۔ تیل سرسوں چاول اور گڑ کھانڈ میں تیزی آویگی۔ رائی۔ سن۔ توریہ ریشمی کپڑوں میں مندی آوے ۱۱ مئی سے تجارت میں بھاری اتھل پتھل ہوگی بیوپار کی بہت سی چیزوں میں یکایک مندی کی امید ہے۔ السی۔ سرسوں۔ مونگ پھلی ارنڈ کے بھاؤ میں مندی آوے۔ لوہا جست اور کالے رنگ کی چیزیں۔ گھاس۔ لکڑی چاول گڑ کھانڈ میں تیزی کا ماحول بنے ۱۸ مئی سے ۲۴ دن کے اندر سونا چاندی و نیشے کی چیزوں میں گھٹا بڑھی چلے گی۔ گڑ کھانڈ شکر تیز ہوں۔ گیہوں چنا وغیرہ اناجوں میں مندی کا ماحول بنے روئی میں گھٹا بڑھی چلے ۲۱ مئی سے چوپائے پشوؤں میں تیزی آوے۔ روئی کے بھاؤ میں ۱۵۔ ۲۰ ٹکہ کی مندی آکر ۲۹ مئی سے جو چنا گیہوں وغیرہ اناجوں میں تیزی آوے سونا چاندی میں کافی تیزی کا جھٹکا آوے ۲۹ مئی کے بعد گڑ کھانڈ شکر میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آوے۔ اُون تل تیل سرسوں السی اور ارنڈی میں کچھ مندی رہے۔

پیشگوئی بذریعہ شگون: ۶ مئی کو اگر دکھن کی ہوا چلے تو آگے اسوج میں اوپر لکھی ساری چیزوں کا سٹاک کرنے سے منافع ملے۔ ۱۲۔ ۱۳ مئی کو جس جگہ بجلی چمکے اور بادل گرجیں اور بارش بھی ہو تو آگے وہاں اناج کی پیداوار اچھی ہو ۱۶ مئی کو دن یا رات میں آسمان پر اگر بادل دکھائی دیں تو آگے وہاں بارش کم ہو ۲۱ مئی کو اگر دکھن کی ہوا چلے اور آسمان بادلوں سے ڈھکا ہو اور بادل گرجیں تو اناج کا سٹاک کرے۔ آگے موسم میں فروختگی سے منافع ملے گا اگر ۲۳ مئی کو بھی اوپر لکھے ہوئے اشارات نظر آویں تو تلوں کا سٹاک کرنے سے کافی منافع ملے۔ ۳۱ مئی کو اگر آسمان پر بادل دکھائی دیں تو آگے کے مہینوں میں ہوا سے درختوں کا نقصان ہو۔

کرۂ فلک:۔ ۱ سے ۵ مئی تک کہیں کہیں بادل چال بوندا باندی اور ۶ سے ۹ مئی تک گرمی بڑھے۔ ۱۰۔ ۱۱ مئی کو بوندا باندی بادل چال رہے، ۱۲ سے ۱۶ مئی تک گرمی بڑھے اور ہوا چلے، ۱۷ سے ۲۹ مئی تک کہیں کہیں بادل چال اور بوندا باندی کے یوگ ہیں۔ خاص کر بمبئی۔ مدراس۔ یوپی آسام میں بارش ہوگی۔ ۳۰۔ ۳۱ مئی کو بھی بادل چال رہے۔

۱۴ مئی لغایت ۱۳ جون

سنسکرت۔ برکھ
یونانی۔ ثور
انگریزی۔ TAURUS
مطلب۔ بیل

تقویم سیارگان ۱۰ مئی بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	میکھ	برشچک	برکھ	کنیا	مین	میکھ	مین
انش	۲۵	۲۲	۱۶	۲	۱۸	۷	۴
کلا	۴۳	۲۱	۵	۵۶	۵۸	۴۹	۲۱
وکلا	۴۷	۱۰	۱	۴۱	۱۹	۴۴	۱۱
وکری مارگی	م	و	م	و	م	م	و
حرکت	۵۷	۹	۳۶	۲	۲۲	۷	۳
روزانہ	۵۸	۴۸	۱۴	۲۰	۲۰	۳۳	۱۱

کنڈلی ۱۰ مئی طلوع آفتاب کے وقت

۲ بدھ — ۱ — ۱۲ راہو شکر
۳ — سنیچر سورج — ۱۱ چاند
۴ — ۱۰
۵ — ۷ — ۹
۶ برہسپت کیتو — ۸ منگل

تقویم سیارگان ۲۰ مئی بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	برکھ	برشچک	برکھ	کنیا	مین	میکھ	مین
انش	۵	۲۰	۱۸	۲	۲۳	۹	۳
کلا	۳۲	۱۱	۲۳	۴۱	۵۱	۲	۴۹
وکلا	۲۸	۳۶	۵۰	۲۷	۴۱	۲۶	۲۳
وکری مارگی	م	و	و	و	م	م	و
حرکت	۵۷	۱۶	۱۲	۰	۳۶	۷	۳
روزانہ	۴۵	۲۶	۱۵	۳۱	۵۲	۷	۱۱

کنڈلی ۲۰ مئی طلوع آفتاب کے وقت

۳ چاند — ۲ بدھ سورج — ۱ سنیچر — ۱۲ راہو شکر
۴ — ۱۱
۵ — ۸ منگل — ۱۰
۶ برہسپت کیتو — ۷ — ۹

تقویم سیارگان ۳۱ مئی بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	برکھ	برشچک	برکھ	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۱۵	۱۶	۱۳	۲	۱	۱۰	۴
کلا	۵۶	۴۷	۱۰	۴۵	۳۴	۱۸	۱۴
وکلا	۱۴	۳۲	۱۵	۴۱	۲۱	۳۱	۲۴
وکری مارگی	م	و	و	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۲۰	۳۲	۱	۴۷	۶	۳
روزانہ	۳۰	۱۵	۴۵	۲۸	۳۰	۴۰	۱۱

کنڈلی ۳۱ مئی طلوع آفتاب کے وقت

۳ — ۲ بدھ سورج — ۱ سنیچر شکر — ۱۲ راہو
۴ — ۱۱
۵ — ۸ چاند منگل — ۱۰
۶ برہسپت کیتو — ۷ — ۹

جون سنہ ۱۹۶۹ء

وار	تاریخ	ربیع الاول ۱۳۸۹ ہجری	پہلا ہاڑ ۱۳۷۶ فصلی	جیٹھ ۱۸۹۱ شاکا	جیٹھ ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶: نام تتھ	قیام تتھ: گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	قیام نچھتر: گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	قیام یوگ: گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	داخلہ اوقات: گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا: گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن: گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب: گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب: گھنٹہ منٹ	طلوع چاند: گھنٹہ منٹ	غروب چاند: گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
اتوار	۱	۱۵	پہلا ہاڑ ۱	۱۱	۱۹	[illegible]	۱۵ ۵	جیشٹھا	۱۶ ۱۴	سادھیہ	۲۵ ۱۰	دھن	۱۶ ۱۴			۱۳ ۵۲	۵ ۲۴	۶ ۱۶	۲۰ ۴۴		
سوموار	۲	۱۶	۲	۱۲	۲۰	دوج	۱۱ ۲۰	مولا	۱۳ ۱۹	شبھ	۲۱ ۲	″		۲۱ ۳۲		۱۳ ۵۳	۵ ۲۴	۶ ۱۷	۲۱ ۴۹		
منگلوار	۳	۱۷	۳	۱۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	پورکھاڑا	۱۰ ۳۴	شکل	۱۷ ۴	مکر	۱۵ ۵۸		۷ ۴۴	۱۳ ۵۳	۵ ۲۴	۶ ۱۷	۲۲ ۴۴		
بدھوار	۴	۱۸	۴	۱۴	۲۲	پنچمی	۲۵ ۳۷	اتراکھاڑا	۸ ۱۰	برہم	۱۳ ۲۸	″				۱۳ ۵۴	۵ ۲۴	۶ ۱۸	۲۳ ۲۹		
ویروار	۵	۱۹	۵	۱۵	۲۳	چھٹ	۲۳ ۲۰	[illegible]	[illegible]	اندر	۱۰ ۱۶	کنبھ	۱۷ ۳۳	۲۳ ۲۰		۱۳ ۵۵	۵ ۲۳	۶ ۱۸	...		[illegible]
شکروار	۶	۲۰	۶	۱۶	۲۴	سپتمی	۲۱ ۴۳	ست بھکا	۲۸ ۱۳	ویدھرتی	۷ ۳۶	″			۱۰ ۳۱	۱۳ ۵۶	۵ ۲۳	۶ ۱۹	۰ ۶		
سنیچروار	۷	۲۱	۷	۱۷	۲۵	اشٹمی	۲۰ ۴۶	[illegible]	۲۸ ۱۱	[illegible]	[illegible]	مین	۲۲ ۱۱			۱۳ ۵۶	۵ ۲۳	۶ ۱۹	۰ ۳۷		
اتوار	۸	۲۲	۸	۱۸	۲۶	نومی	۲۰ ۲۹	[illegible]	۲۸ ۴۸	ایوشمان	۲۶ ۴۴	″				۱۳ ۵۷	۵ ۲۳	۶ ۲۰	۱ ۶		
سوموار	۹	۲۳	۹	۱۹	۲۷	دسمی	۲۰ ۴۸	ریوتی	...	سوبھاگیہ	۲۶ ۶	″		۸ ۳۸	۲۰ ۴۸	۱۳ ۵۷	۵ ۲۳	۶ ۲۰	۱ ۳۴		
منگلوار	۱۰	۲۴	۱۰	۲۰	۲۸	ایکادشی	۲۱ ۳۸	ریوتی	۶ ۱۰	شوبھن	۲۵ ۵۳	میکھ	۶ ۰			۱۳ ۵۷	۵ ۲۳	۶ ۲۰	۲ ۱		
بدھوار	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱	۲۹	دوادشی	۲۲ ۵۵	اشونی	۷ ۴	اتی گنڈ	۲۵ ۵۹	″				۱۳ ۵۸	۵ ۲۳	۶ ۲۱	۲ ۳۱		[illegible]
ویروار	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲	۳۰	تریودشی	۲۴ ۳۵	بھرنی	۹ ۴۵	سکرما	۲۶ ۲۳	برکھ	۱۶ ۲۱	۲۴ ۳۵		۱۳ ۵۸	۵ ۲۳	۶ ۲۱	۳ ۳		
شکروار	۱۳	۲۷	۱۳	۲۳	۳۱	چودس	۲۶ ۲۹	کرتکا	۱۳ ۶	دھرتی	۲۶ ۵۷	″			۱۳ ۳۱	۱۳ ۵۹	۵ ۲۲	۶ ۲۱	۳ ۴۱		
سنیچروار	۱۴	۲۸	۱۴	۲۴	ہاڑ ۱	اماوس	۲۸ ۳۸	روہنی	۱۴ ۱۴	شول	۲۷ ۴۲	متھن	۲۸ ۹			۱۴ ۰	۵ ۲۲	۶ ۲۲	۴ ۳۰		●
اتوار	۱۵	۲۹	۱۵	۲۵	۲	[illegible]	...	مرگشرا	۱۷ ۳۴	گنڈ	۲۸ ۳۵	″				۱۴ ۰	۵ ۲۲	۶ ۲۲		۲۰ ۱۰	
سوموار	۱۶	۳۰	۱۶	۲۶	۳	ایکم	۶ ۵۸	آردرا	۲۰ ۳۱	وردھی	...	″				۱۴ ۱	۵ ۲۲	۶ ۲۲		۲۰ ۵۸	
منگلوار	۱۷	ربیع الثانی ۱	۱۷	۲۷	۴	دوج	۹ ۲۲	پنروسو	۲۳ ۳۲	وردھی	۵ ۳۲	کرک	۱۶ ۴۷			۱۴ ۱	۵ ۲۲	۶ ۲۳		۲۱ ۴۱	
بدھوار	۱۸	۲	۱۸	۲۸	۵	تیج	۱۱ ۴۹	پکھ	۲۶ ۲۹	دھرو	۶ ۳۴	″		۲۵ ۰		۱۴ ۱	۵ ۲۲	۶ ۲۳		۲۲ ۱۷	
ویروار	۱۹	۳	۱۹	۲۹	۶	چوتھ	۱۴ ۱۰	اشلیکھا	۲۹ ۱۷	ویاگھات	۷ ۳۰	سنگھ	۲۹ ۱۷		۱۴ ۱۰	۱۴ ۱	۵ ۲۲	۶ ۲۳		۲۲ ۵۰	
شکروار	۲۰	۴	۲۰	۳۰	۷	پنچمی	۱۶ ۱۵	مگھا	...	ہرشن	۸ ۱۸	″				۱۴ ۱	۵ ۲۳	۶ ۲۳		۲۳ ۱۸	[illegible]
سنیچروار	۲۱	۵	۲۱	۳۱	۸	چھٹ	۱۷ ۵۳	مگھا	۷ ۴۶	وجر	۸ ۴۷	″				۱۴ ۱	۵ ۲۳	۶ ۲۳		۲۳ ۴۶	
اتوار	۲۲	۶	۲۲	ہاڑ ۱	۹	سپتمی	۱۸ ۵۸	پوروا پھاگنی	۹ ۴۳	سدھی	۸ ۵۳	کنیا	۱۶ ۲	۱۸ ۵۸		۱۴ ۱	۵ ۲۳	۶ ۲۳		...	
سوموار	۲۳	۷	۲۳	۲	۱۰	اشٹمی	۱۹ ۱۷	اترا پھاگنی	۱۰ ۵۹	ویتی پات	۸ ۲۶	″			۷ ۷	۱۴ ۱	۵ ۲۳	۶ ۲۳		۰ ۱۳	
منگلوار	۲۴	۸	۲۴	۳	۱۱	نومی	۱۸ ۴۸	ہست	۱۱ ۲۹	وریان	۷ ۲۳	تلا	۲۳ ۲۰			۱۴ ۱	۵ ۲۳	۶ ۲۳		۰ ۳۸	
بدھوار	۲۵	۹	۲۵	۴	۱۲	دسمی	۱۷ ۳۱	چترا	۱۱ ۱۱	[illegible]	[illegible]	″		۲۸ ۲۷		۱۴ ۰	۵ ۲۴	۶ ۲۴		۱ ۷	
ویروار	۲۶	۱۰	۲۶	۵	۱۳	ایکادشی	۱۵ ۳۴	سواتی	۱۰ ۴	سدھ	۲۴ ۱۲	برشچک	۲۶ ۴۲		۱۵ ۳۴	۱۴ ۰	۵ ۲۴	۶ ۲۴		۱ ۴۱	[illegible]
شکروار	۲۷	۱۱	۲۷	۶	۱۴	دوادشی	۱۲ ۳۶	وشاکھا	۸ ۱۴	سادھیہ	۲۰ ۳۹	″				۱۴ ۰	۵ ۲۴	۶ ۲۴		۲ ۲۲	
سنیچروار	۲۸	۱۲	۲۸	۷	۱۵	تریودشی	۹ ۱۵	[illegible]	[illegible]	شبھ	۱۶ ۴۳	دھن	۲۶ ۵۵			۱۴ ۰	۵ ۲۵	۶ ۲۵		۳ ۱۰	
اتوار	۲۹	۱۳	۲۹	۸	۱۶	[illegible]	[illegible]	مولا	۲۳ ۵۰	شکل	۱۲ ۲۸	″		۵ ۳۱	۱۵ ۳۲	۱۴ ۰	۵ ۲۵	۶ ۲۵		۴ ۱۱	○
سوموار	۳۰	۱۴	دوسرا ہاڑ ۱	۹	۱۷	[illegible]	۲۱ ۳۶	پورکھاڑا	۲۰ ۴۲	برہم اندر		مکر	۲۵ ۵۷			۱۴ ۰	۵ ۲۵	۶ ۲۵	۲۰ ۲۷		دوسرا ہاڑ بدی

۱۴ جون لغایت ۱۵ جولائی

سنسکرت : متھن
یونانی : جوزا
انگریزی : Gemini
مطلب : جوڑا

زائچہ متھن سنکرانت ماہ ہاڑ

۱۲ راہو — ۱۱ — ۹ — ۱۰ — ۸ منگل
۱ شکر سنیچر — ۷
۲ — ۴ — ۶ کیتو برہسپت
۳ سورج بدھ چاند — ۵

تقویم سیارگان ۱۰ جون بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	برکھ	برشچک	برکھ	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۲۵	۱۳	۱۰	۳	۱۰	۱۱	۲
کلا	۳۰	۲۵	۰	۸	۰	۲۳	۴۲
وکلا	۳۰	۲۳	۳۹	۹	۴۰	۸	۳۶
وکری مارگی	م	و	و	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۱۹	۰	۳	۵۴	۶	۳
روزانہ	۲۲	۲۰	۴۲	۱۱	۱	۱۰	۱۱

کنڈلی ۱۰ جون طلوع آفتاب کے وقت

۱ سنیچر شکر — ۳ — ۲ سورج بدھ
۱۲ چاند راہو — ۴
۱۱ — ۵
۸ منگل
۱۰ — ۶ برہسپت کیتو
۹ — ۷

پھلادیش متھن سنکرانت ماہ ہاڑ

متھن کی سنکرانت ۱۴ جون سنیچروار کو مرگشر نچھتر میں ہو رہی ۳۰ لگ رہی ہے۔

پھل - رعایا میں روگ اور اچانک بُری واردات سے لوگوں کی موتیں ہوں۔ لوگوں میں چھل کپٹ بڑھے۔ پہلے اناج کا بھاؤ برابر رہ کر پیچھے تیز ہو۔

پیشگوئی بابت ماہ ہاڑ سمت ۲۰۲۶

کُرہ ارض :- مہینے کے پہلے پندرہ دنوں میں چنا گیہوں وغیرہ اناج اور سونا چاندی وغیرہ دھاتو مشینری و مشینری کے پرزے اور گڑ کھانڈ گھی یہ تیز رہیں۔ اس ماہ میں ہاڑ بدی نومی اتوار کے دن ہے۔ اسلئے سوکن اور پوربی علاقوں میں کچھ کال بگڑ حالات بننے کے آثار دکھائی دیں گے ۱۵ جون سے السی پھل بار نڈ روئی بیوپار کپاس گیہوں چاول چنا جو تیز رہیں۔ موتی اور چاندی کا رُخ بھی کچھ تیزی کی طرف رہے۔ سونے کے بھاؤ میں گھٹا بڑھی چلے۔ لال مرچ لال چندن۔ اور لال رنگ کی اور چیزوں میں تیزی آوے۔ اس ماہ کی اَدھک ہاڑ بدی میں پرتی پدا کی وردھی ہے۔ اسلئے حکمران اور رعایا میں امن چین رہے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون :- یکم جون کو اگر بجلی چمکے اور بادل گرجیں اور کچھ بارش بھی ہو تو وہاں دو ماہ تک بارش کی کمی رہے۔ اگر ۸ جون کو بادل ہوں بجلی چمکے تو اس علاقے میں اچھی بارش ہو فصل اچھی ہو۔ ۱۳ جون کو اگر چندرما بادلوں میں طلوع ہو تو اس جگہ بارش اچھی ہو اور اناج اچھا ہو۔ ۱۴ جون کو رات کے وقت آسمان میں چندرما کو دیکھے اگر چندرما روہنی نکشتر میں (گاڑی کے مانند پانچ تاروں) کے بیچ دکھائی دے تو کال پڑے۔ اگر ۱۳ جون کو چندرما اور روہنی نکشتر بادلوں سے ڈھکے رہیں تو آگے بارش اچھی ہو کر اناج خوب ہو مگر رعایا میں روگ کا خطرہ رہے گا۔ ہاڑ شدی میں چاند نمودار سوموار کو ہوا ہے اسلئے بارش اچھی ہو۔ اگر چاند نمودار والے دن سُورج کے غروب ہونے کی جگہ سے نیا چاند شمال کی طرف سے نظر پڑے تو اس ماہ میں اناج اچھا ہو۔ اگر جنوب کی طرف سے دکھائی دے تو اناج مہنگا ہو اور کال کی حالت نظر آئے۔

کُرہ ہوائی :- ۳ جون سے ۵ جون تک کہیں کہیں بادل اور بوندا باندی ہو اور ۶ سے ۹ جون تک گرم ہوا چلے بزرگ اور بچے پریشان رہیں۔ ۱۰ جون سے ۱۴ جون کے اندر شمالی راجستھان - بندھیہ پردیش میں کہیں کہیں بوندا باندی اور بادل چال کے یوگ ہیں۔ ۱۵ جون سے ۲۰ جون تک بمبئی - گوا - کُلکتہ سورت کی طرف بارش کے یوگ ہیں۔ ۲۱ جون سے ۲۹ تک بہت زیادہ ہوا اور آسمان صاف رہے۔

تقویم سیارگان ۲۰ جون بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	متھن	برشچک	برکھ	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۵	۱۰	۱۳	۳	۱۹	۱۳	۲
کلا	۳	۳۲	۱۶	۴۷	۲۲	۲۲	۱۰
وکلا	۴۲	۱۸	۲۱	۱۷	۲	۱۷	۴۹
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۱۴	۳۹	۴	۵۸	۵	۳
روزانہ	۱۷	۴۹	۳۳	۳۹	۲۸	۳۴	۱۱

کنڈلی ۲۰ جون طلوع آفتاب کے وقت

۱ سنیچر شکر — ۲ بدھ — ۴
۳ سورج — ۵ چاند
۱۲ راہو — ۶ کیتو برہسپت
۱۱ — ۹ — ۷
۱۰ — ۸ منگل

تقویم سیارگان ۳۰ جون بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	متھن	برشچک	برکھ	کنیا	میکھ	میکھ	مین
انش	۱۴	۸	۲۳	۴	۲۹	۱۳	۱
کلا	۳۵	۴۴	۳۴	۴۱	۲۱	۱۴	۳۸
وکلا	۵۳	۲۱	۳۸	۵۴	۴۹	۵۶	۵۹
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۶	۸۲	۶	۶۱	۴	۳
روزانہ	۱۱	۲۸	۵۲	۱۵	۴۲	۵۲	۱۱

کنڈلی ۳۰ جون طلوع آفتاب کے وقت

۱ سنیچر شکر — ۲ بدھ — ۴
۳ سورج — ۵
۱۲ راہو — ۶ کیتو برہسپت
۱۱ — ۹ چاند — ۷
۱۰ — ۸ منگل

تاریخ جون ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچرنہائے نچھتر
۱		
۲		
۳	شری گنیش چوتھ برت -	
۴		
۵	پنچک شروع ۱۷ گھنٹہ ۳۳ منٹ	
۶		
۷		مرگشرا میں سورج ۲۲ گھنٹہ ۵۵ منٹ
۸		
۹		
۱۰	یوگنی ایکادشی برت - پنچک ختم ۹ گھنٹہ . منٹ	بدھ کرتکا میں طلوع ۱۹ گھنٹہ ۳ منٹ - بدھ مارگی ۲۹ گھنٹہ ۱۵ منٹ - وکری [illegible]
۱۱		روہنی میں بدھ ۶ گھنٹہ - ۸ منٹ -
۱۲	پردوشش برت -	
۱۳		برہسپت اترا پھالگنی ۳ میں ۱۷ گھنٹہ ۳۶ منٹ شکر بھرنی میں ۳۰ گھنٹہ ۵۹ منٹ -
۱۴	سنیچری اماوس	سنکرانتی متھن میں سورج ۲۲ گھنٹہ ۱۸ منٹ - سورج ۳۰ پونیہ کال ۱۲ گھنٹہ - ۲۲ منٹ بعد -
۱۵	مل مہینہ (ادھک مہینہ) شروع -	
۱۶	چاند نمودار ہوگا مہورتی ۱۵ -	
۱۷	ربیع الثانی سلطانی شروع -	
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		آردرا میں سورج ۲۱ گھنٹہ - ۱۵ منٹ - سائین ترک میں سورج ۱۹ گھنٹہ ۲۵ منٹ موسم برسات اور دکھشن آینی شروع -
۲۲	شاکا ہاڑ شروع -	
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶	پرشوتما ایکادشی برت -	
۲۷	پردوشش برت -	کرتکا میں شکر ۱۳ گھنٹہ - ۵۸ منٹ -
۲۸		
۲۹	ست نارائین برت -	بدھ مرگشرا میں ۲۵ گھنٹہ ۴ منٹ -
۳۰		برکھ میں شکر ۳۰ گھنٹہ ۲۱ منٹ -

وار	تاریخ جولائی ۱۹۶۹ء	ربیع الثانی ۱۳۸۹ ہجری	ہاڑ ۱۳۷۸ فصلی	ہاڑ ۱۸۹۱ شاکا	ہاڑ سمبت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ — نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ — نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ — نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما — نام راسی	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
منگلوار	1	15	2	10	18	دوج	17:49	اتراکھاڑا	17:46	ویدھرتی	23:42	مکر		28:6		13:59	5:26	7:25	21:30		
بدھوار	2	16	3	11	19	تیج	14:24	شرون	15:10	وشکنبھ	19:54	کنبھ	26:8		14:24	13:59	5:26	7:25	22:3		
ویروار	3	17	4	12	20	چوتھ	11:29	دھنشٹھا	13:7	پریتی	16:37	〃				13:58	5:27	7:25	22:37		
شکروار	4	18	5	13	21	پنچمی	9:11	ست بھکھا	11:39	ایوسمان	13:50	مین	29:9			13:58	5:27	7:25	23:8		
سنیچروار	5	19	6	14	22	چھٹ	7:39	[illegible]	10:59	سوبھاگیہ	11:41	〃		7:39	19:14	13:57	5:28	7:25	23:36		
اتوار	6	20	7	15	23	سپتمی	6:50	[illegible]	11:4	شوبھن	10:10	〃				13:57	5:28	7:25	...		
سوموار	7	21	8	16	24	اشٹمی	6:52	ریوتی	11:55	اتی گنڈ	9:13	میکھ	11:54			13:56	5:29	7:25	0:4		
منگلوار	8	22	9	17	25	نومی	7:32	اشونی	13:22	سکرما	8:50	〃		20:9		13:56	5:29	7:25	0:33		
بدھوار	9	23	10	18	26	دسمی	8:44	بھرنی	15:25	دھرتی	8:55	برکھ	22:1		8:48	13:54	5:30	7:24	1:4		
ویروار	10	24	11	19	27	ایکادشی	10:33	کرتکا	17:51	شول	9:21	〃				13:53	5:31	7:24	1:39		
شکروار	11	25	12	20	28	دوادشی	12:36	روہنی	20:35	گنڈ	10:1	〃				13:53	5:31	7:24	2:19		
سنیچروار	12	26	13	21	29	ترئودشی	14:52	مرگشرا	23:29	وردھی	10:52	متھن	10:2	14:52	28:4	13:52	5:32	7:24	3:4		
اتوار	13	27	14	22	30	چودس	17:16	آردرا	26:27	دھرو	11:48	〃				13:52	5:32	7:24	3:55		
سوموار	14	28	15	23	31	اماوس	19:42	پنروسو	29:27	ویاگھات	12:47	کرک	22:42			13:50	5:33	7:23	4:49		●
منگلوار	15	29	16	24	32	دوسرا اساڑھ شدی ایکم	22:2	پکھ	...	ہرشن	13:44	〃				13:50	5:33	7:23		20:18	
بدھوار	16	30	17	25	ساون 1	دوج	24:19	پکھ	8:21	وجر	14:38	〃				13:49	5:34	7:23		20:51	
ویروار	17	[illegible]	18	26	2	تیج	26:19	اشلیکھا	11:9	سدھی	15:32	سنگھ	11:6			13:48	5:34	7:23		21:21	
شکروار	18	2	19	27	3	چوتھ	28:0	مگھا	13:37	وتی پات	15:53	〃		15:11	28:0	13:47	5:35	7:22		21:49	
سنیچروار	19	3	20	28	4	پنچمی	29:15	پوربا پھاگنی	15:43	وریان	16:9	کنیا	22:7			13:46	5:35	7:21		22:15	
اتوار	20	4	21	29	5	چھٹ	...	اترا پھاگنی	17:22	پرگھ	15:59	〃				13:45	5:36	7:21		22:41	
سوموار	21	5	22	30	6	چھٹ	5:58	ہست	18:22	شو	15:16	〃				13:44	5:36	7:20		23:9	
منگلوار	22	6	23	31	7	[illegible]	[illegible]	چترا	18:44	سدھ	14:4	تلا	6:33	5:55	17:33	13:43	5:37	7:20		23:39	
بدھوار	23	7	24	ساون 1	8	نومی	27:44	سواتی	18:30	سادھیہ	12:19	〃				13:41	5:38	7:19		...	
ویروار	24	8	25	2	9	دسمی	25:33	وشاکھا	17:13	شبھ	9:53	برشچک	11:30			13:41	5:39	7:18		0:15	
شکروار	25	9	26	3	10	ایکادشی	22:46	انورادھا	15:27	[illegible]	[illegible]	〃		12:9	22:46	13:39	5:39	7:18		0:57	
سنیچروار	26	10	27	4	11	دوادشی	19:28	جیشٹھا	13:7	اندر	23:37	دھن	13:7			13:39	5:40	7:17		1:52	
اتوار	27	11	28	5	12	ترئودشی	15:53	مولا	10:39	ویدھرتی	19:32	〃				13:37	5:41	7:17		2:57	
سوموار	28	12	29	6	13	چودس	12:3	[illegible]	[illegible]	وشکنبھ	15:17	مکر	12:43	12:3	22:9	13:36	5:41	7:16		4:9	
منگلوار	29	13	ساون 1	7	14	[illegible]	[illegible]	شرون	25:40	پریتی	11:7	〃				13:35	5:42	7:16		5:37	○
بدھوار	30	14	2	8	15	دوج	25:32	دھنشٹھا	23:10	[illegible]	[illegible]	کنبھ	12:25			13:33	5:42	7:15	20:32		
ویروار	31	15	3	9	[illegible]	تیج	22:[illegible]	ست بھکھا	21:9	شوبھن	24:[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]:59	[illegible]:36	13:32	5:43	7:15	21:5		

۱۶ جولائی لغایت ۱۵ اگست

سنسکرت - کرک
یونانی - سرطان
انگریزی - Cancer
مطلب - کیکڑا -

زائچہ کرک سنکرانت ماہ ساون

چاند سورج ۴ | برہسپت کیتو ۶ | بدھ ۳ | ۷ | ۵ | ۸ منگل | ۲ شکر | سنیچر ۱ | ۹ | ۱۱ | ۱۲ راہو | ۱۰

پھلادیش کرک سنکرانت ماہ ساون

کرک کی سنکرانت ۱۶ جولائی بدھ وار کو اشلیکھا نچھتر میں مہورتی ۱۵ لگ رہی ہے۔ پھل ۱- زور دار ہوا کے چلنے سے درخت ٹوٹیں - پرندے مریں - کہیں کچھ بارش کہیں سوکھا رہے۔ اناج کا بھاؤ تیز رہے۔ رعایا میں آپسی بیر بڑھے۔

پیشنگوئی بابت ماہ ساون سمت ۲۰۲۶

کُرۂ ارض: یکم جولائی سے رُوئی۔ کپاس کے بھاؤ میں اچھی مندی آوے اور سونا چاندی کے بھاؤ میں پہلے گھٹا بڑھی چل کر بعد میں تیزی آوے اناج کا رُخ مندے کی طرف ہے۔ ۴ جولائی سے سرسوں۔ تارامیرا میں بھی گھٹا بڑھی چلے پشوؤں کے بھاؤ تیز ہو کر چار دن بعد مندے ہوں تل تیل۔ سرسوں۔ گڑ۔ کھانڈ۔ چاول گیہوں۔ جو۔ جوار۔ باجرا تیز ہوں۔ اس کے علاوہ سپاری سونٹھ۔ ہینگ۔ ہلدی۔ اونی کپڑے اور سن بھی تیز رہیں۔ ۱۶ جولائی سے اناج میں کچھ تیزی آوے۔ ۱۹ جولائی سے ۱۴ دن میں تل تیل سرسوں گڑ۔ کھانڈ۔ چاول گیہوں۔ جو۔ جوار۔ باجرا۔ سپاری۔ سونٹھ گوگل۔ ہلدی۔ سن۔ گرم کپڑے اور سونا چاندی میں تیزی رہے

پیشنگوئی بذریعہ شگون: اگر ۱۴ جولائی کو سورج کے چاروں طرف گول چکر دکھائی دے یا بارش کے ساتھ اولے پڑیں یا بہت زیادہ ہوا چلے تو ہر قسم کے رس۔ گڑ۔ کھانڈ وغیرہ کا سٹاک کرنے سے چھٹے ماہ میں بیچنے سے منافع ملے۔ اگر سورج طلوع ہونے کے وقت بادل گرجیں تو ایک یا دوپہر کے درمیان اچھی بارش ہو۔ اگر سورج اور چاند کے ارد گرد چکر (پروار) روزانہ دکھائی دے تو چوہا۔ ٹڈی سے فصل کو نقصان پہنچے ۱۹ جولائی کو اگر پچھم کی ہوا چلے بادل گرجیں۔ بارش ہو اور دھنش بھی نظر آئے تو اناج کا سٹاک کرنے سے کارتک میں فروخت کرنے پر منافع ملے۔ اگر اسی دن اُتر یا پورب کی ہوا چلے تو بارش اچھی ہو اور اناج خوب ہو۔ ۲۸ جولائی کو ٹھیک سورج کے غروب ہونے کے وقت پورب یا پچھم۔ اُتر۔ عیسان کی ہوا چلے تو ملک میں سُکھ امن چین رہے۔ اگر چاروں طرف سے ہوا چلے تو کہیں کہیں بارش ہو۔ کہیں سوکھا رہے۔ اناج تیز ہو۔ آگ سے خطرہ پیدا ہو۔

کُرۂ فلک: ۱ تا ۱۲ جولائی تک دہلی وغیرہ شمالی بھارت کے علاقوں میں بارش شروع ہونے کے یوگ ہیں۔ ۱۳-۱۴ جولائی کو ہوا سے نقصان اور بادل چال رہے ۱۹ جولائی سے ۲۹ جولائی تک پنجاب۔ ہریانہ۔ ہماچل پردیس۔ ہماچل میں بارش کے یوگ ہیں۔

تقویم سیارگان ۱۰ جولائی بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	متھن	برشچک	متھن	کنیا	برکھ	میکھ	مین
انش	۲۴	۸	۹	۵	۹	۱۴	۱
کلا	۷	۱۷	۵۹	۵۰	۵۰	۰	۷
وکلا	۴۴	۱۵	۹	۲۹	۲۴	۱۳	۱۱
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۱	۱۱۵	۷	۶۴	۴	۳
روزانہ	۱۲	۵۲	۴۰	۳۵	۳۲	۱	۱۱

کنڈلی ۱۰ جولائی طلوع آفتاب کے وقت

چاند کیتو شکر ۲ | ۴ | بدھ سورج ۳ | سنیچر ۱ | ۵ | ۶ | کیتو برہسپت | ۱۲ راہو | ۷ | ۹ | ۱۱ | ۸ منگل | ۱۰

تقویم سیارگان ۲۰ جولائی بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کرک	برشچک	کرک	کنیا	برکھ	میکھ	مین
انش	۳	۹	۰	۷	۳۰	۱۴	۰
کلا	۴۰	۱۲	۳۶	۱۱	۴۰	۳۷	۳۵
وکلا	۱۴	۱۳	۱۸	۲۹	۳۲	۱۲	۲۳
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۹	۱۲۸	۸	۶۵	۳	۳
روزانہ	۱۶	۴۸	۱۱	۴۴	۵۹	۱۲	۱۱

کنڈلی ۲۰ جولائی طلوع آفتاب کے وقت

شکر ۲ | ۳ | بدھ سورج ۴ | ۵ | کیتو برہسپت چاند ۶ | سنیچر ۱ | ۷ | راہو ۱۲ | ۱۰ | ۸ منگل | ۹ | ۱۱

تقویم سیارگان ۳۱ جولائی بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کرک	برشچک	کرک	کنیا	متھن	میکھ	مین
انش	۱۴	۱۱	۲۳	۸	۲	۱۵	۰
کلا	۱۰	۳۸	۱۷	۵۳	۵۵	۶	۰
وکلا	۳۹	۱۸	۳۶	۶	۱	۱۵	۲۷
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۱۷	۱۱۵	۹	۶۷	۲	۳
روزانہ	۲۲	۱۱	۴۹	۴۹	۳۹	۹	۱۱

کنڈلی ۳۱ جولائی طلوع آفتاب کے وقت

شکر ۳ | ۲ | بدھ سورج ۴ | ۵ | برہسپت ۶ | سنیچر ۱ | ۷ | ۱۰ | منگل | راہو ۱۲ | چاند ۱۱ | ۹

تیوہار وغیرہ — داخلہ سیارگان در چرنہائے نچھتر

تاریخ جولائی ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان در چرنہائے نچھتر
۱		
۲	گنیش چوتھ برت - پنچک شروع ۲۶ گھنٹہ - ۸ منٹ	
۳		
۴		متھن میں بدھ ۱۳ گھنٹہ - ۲۸ منٹ۔
۵		پنرو سو میں سورج ۲۱ گھنٹہ ۳۲ منٹ۔
۶		
۷	پنچک ختم ۱۱ گھنٹہ ۵۴ منٹ۔	
۸		آردرا میں بدھ ۱۰ گھنٹہ ۴۲ منٹ - منگل مارگی ۱۱ گھنٹہ ۳۸ منٹ -
۹		
۱۰	کملا ایکادشی برت -	روہنی میں شکر ۹ گھنٹہ ۵ منٹ۔
۱۱	پردوش برت -	
۱۲		
۱۳		بدھ مشرق میں غروب ۱۵ گھنٹہ - ۳۵ منٹ
۱۴	پرشوتم (مل) مہینہ ختم سوم وتی اماوس۔	پنرو سو میں بدھ ۲۹ گھنٹہ ۲۹ منٹ
۱۵		
۱۶	چاند نمودار ہوگا مہورتی ۱۵ - جگدیش رتھ اُتسو -	سنکرانتی کرک میں سورج ۹ گھنٹہ ۱۳ منٹ مہورتی ۱۵ پونیہ کال ۱۵ گھنٹہ ۲۷ منٹ اترا پھالگنی میں برہسپت ۱۲ گھنٹہ ۱۳ منٹ
۱۷	جمادی الاول مسلمانی مہینہ شروع -	
۱۸		
۱۹		پُکھ میں سورج ۲۱ گھنٹہ ۱ منٹ - کرک میں بدھ ۲۲ گھنٹہ ۳۲ منٹ -
۲۰		
۲۱		پُکھ میں بدھ ۱۲ گھنٹہ ۱۰ منٹ -
۲۲		مرگشرا میں شکر ۱۵ گھنٹہ ۲۴ منٹ
۲۳	شاکا ساون شروع -	سائن سنگھ میں سورج ۶ گھنٹہ ۱۹ منٹ
۲۴		
۲۵	دیوشینی ایکادشی برت - (سمارت و وشنو) چوماسہ برت شروع	
۲۶	کلنی پردوش برت - دیوشینی ایکادشی برت (نمبارک)	
۲۷		اشلیکھا میں بدھ ۲۱ گھنٹہ ۲۵ منٹ -
۲۸	ست نارائن برت -	متھن میں شکر ۱۵ گھنٹہ ۱۰ منٹ -
۲۹	شری گورو بیاس پوجا - گورو پورنیما -	
۳۰	پنچک شروع ۱۲ گھنٹہ ۲۵ منٹ -	
۳۱		پوروا بھادرپدا ۳ کُنبھ میں راہو اترا پھالگنی ...

وار	تاریخ	جمادی الاول ۱۳۸۹ ہجری	ساون ۱۳۷۶ فصلی	ساون اول ۱۸۹۱ شاکا	ساون سمت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
شکروار	۱	۱۶	۴	۱۰	۱۷	چوتھ	۲۰ / ۳۰	پوربا پھالگنی	۱۹ / ۵۰	اتی گنڈ	۲۱ / ۲۱	مین	۱۴ / ۱۰			۱۳ / ۳۱	۵ / ۴۴	۷ / ۱۴	۲۱ / ۳۵		
سنیچروار	۲	۱۷	۵	۱۱	۱۸	پنچمی	۱۹ / ۶	اترا پھالگنی	۱۹ / ۱۲	سکرما	۱۹ / ۱۴	//				۱۳ / ۳۰	۵ / ۴۴	۷ / ۱۳	۲۲ / ۳		
اتوار	۳	۱۸	۶	۱۲	۱۹	چھٹ	۱۸ / ۳۲	ریوتی	۱۹ / ۲۰	دھرتی	۱۷ / ۴۵	میکھ	۱۹ / ۲۰	۱۸ / ۳۲		۱۳ / ۲۸	۵ / ۴۵	۷ / ۱۲	۲۲ / ۴۳		
سوموار	۴	۱۹	۷	۱۳	۲۰	سپتمی	۱۸ / ۴۶	اشلونی	۲۰ / ۱۶	شول	۱۶ / ۵۲	//			۶ / ۳۸	۱۳ / ۲۷	۵ / ۴۶	۷ / ۱۱	۲۳ / ۴		
منگلوار	۵	۲۰	۸	۱۴	۲۱	اشٹمی	۱۹ / ۴۱	بھرنی	۲۱ / ۵۴	گنڈ	۱۶ / ۳۵	برکھ	۲۸ / ۲۷			۱۳ / ۲۵	۵ / ۴۶	۷ / ۱۰	۲۳ / ۳۹		بدی
بدھوار	۶	۲۱	۹	۱۵	۲۲	نومی	۲۱ / ۱۴	کرتکا	۲۴ / ۸	وردھی	۱۶ / ۴۷	//				۱۳ / ۲۴	۵ / ۴۷	۷ / ۹	...		
ویروار	۷	۲۲	۱۰	۱۶	۲۳	دسمی	۲۳ / ۱۵	روہنی	۲۶ / ۴۵	دھرو	۱۷ / ۲۱	//		۱۰ / ۱۴	۲۳ / ۱۵	۱۳ / ۲۲	۵ / ۴۷	۷ / ۹	۰ / ۱۷		
شکروار	۸	۲۳	۱۱	۱۷	۲۴	ایکادشی	۲۵ / ۳۵	مرگشرا	۲۹ / ۳۸	ویاگھات	۱۸ / ۱۰	متھن	۱۶ / ۱۲			۱۳ / ۲۱	۵ / ۴۸	۷ / ۸	۰ / ۵۹		
سنیچروار	۹	۲۴	۱۲	۱۸	۲۵	دوادشی	۲۷ / ۵۸	آردرا	...	ہرشن	۱۹ / ۸	//				۱۳ / ۲۰	۵ / ۴۸	۷ / ۷	۱ / ۵۰		
اتوار	۱۰	۲۵	۱۳	۱۹	۲۶	تریودشی	...	آردرا	۸ / ۳۹	وجر	۲۰ / ۶	کرک	۲۸ / ۵۱			۱۳ / ۱۸	۵ / ۴۹	۷ / ۶	۲ / ۴۴		ساون
سوموار	۱۱	۲۶	۱۴	۲۰	۲۷	تریودشی	۶ / ۲۲	پنروسو	۱۱ / ۳۶	سدھی	۲۱ / ۱	//		۶ / ۲۲	۱۹ / ۳۲	۱۳ / ۱۶	۵ / ۵۰	۷ / ۵	۳ / ۴۰		
منگلوار	۱۲	۲۷	۱۵	۲۱	۲۸	چودس	۸ / ۴۳	پکھ	۱۴ / ۲۷	ویتی پات	۲۱ / ۴۷	//				۱۳ / ۱۴	۵ / ۵۱	۷ / ۴	۴ / ۳۸		
بدھوار	۱۳	۲۸	۱۶	۲۲	۲۹	اماوس	۱۰ / ۴۶	اشلیکھا	۱۷ / ۴	دریان	۲۲ / ۲۲	سنگھ	۱۷ / ۴			۱۳ / ۱۲	۵ / ۵۲	۷ / ۳	۵ / ۳۶		●
ویروار	۱۴	۲۹	۱۷	۲۳	۳۰	ساون شکی ایکم	۱۲ / ۳۵	مگھا	۱۹ / ۲۲	پرگھ	۲۲ / ۴۳	//				۱۳ / ۱۱	۵ / ۵۲	۷ / ۳		۱۹ / ۵۳	
شکروار	۱۵	۳۰	۱۸	۲۴	۳۱	دوج	۱۴ / ۳	پوربا پھالگنی	۲۱ / ۱۹	شو	۲۲ / ۴۶	کنیا	۲۷ / ۴۳			۱۳ / ۹	۵ / ۵۳	۷ / ۲		۲۰ / ۱۹	
سنیچروار	۱۶	جمادی الثانی ۱	۱۹	۲۵	بھادوں ۱	تیج	۱۵ / ۵	اترا پھالگنی	۲۲ / ۵۵	سدھ	۲۲ / ۳۰	//		۲۷ / ۲۳		۱۳ / ۸	۵ / ۵۳	۷ / ۱		۲۰ / ۴۶	
اتوار	۱۷	۲	۲۰	۲۶	۲	چوتھ	۱۵ / ۴۱	ہست	۲۴ / ۰	سادھیہ	۲۱ / ۵۲	//			۱۵ / ۴۱	۱۳ / ۶	۵ / ۵۴	۷ / ۰		۲۱ / ۱۲	
سوموار	۱۸	۳	۲۱	۲۷	۳	پنچمی	۱۵ / ۴۶	چترا	۲۴ / ۳۶	شبھ	۲۰ / ۴۹	تلا	۲۰ / ۱۸			۱۳ / ۵	۵ / ۵۴	۶ / ۵۹		۲۱ / ۴۰	
منگلوار	۱۹	۴	۲۲	۲۸	۴	چھٹ	۱۵ / ۲۰	سواتی	۲۴ / ۳۷	شکل	۱۹ / ۲۰	//				۱۳ / ۳	۵ / ۵۵	۶ / ۵۸		۲۲ / ۱۵	سدی
بدھوار	۲۰	۵	۲۳	۲۹	۵	سپتمی	۱۴ / ۱۳	وشاکھا	۲۴ / ۵	برہم	۱۷ / ۲۳	برشچک	۱۸ / ۱۳	۱۴ / ۱۳	۲۵ / ۲۷	۱۳ / ۲	۵ / ۵۵	۶ / ۵۷		۲۲ / ۵۴	
ویروار	۲۱	۶	۲۴	۳۰	۶	اشٹمی	۱۲ / ۴۳	انورادھا	۲۳ / ۳	اندر	۱۴ / ۵۸	//				۱۳ / ۰	۵ / ۵۶	۶ / ۵۶		۲۳ / ۴۲	
شکروار	۲۲	۷	۲۵	۳۱	۷	نومی	۱۰ / ۳۳	جیشٹھا	۲۱ / ۲۷	ویدھرتی	۱۲ / ۸	دھن	۲۱ / ۲۷			۱۲ / ۵۸	۵ / ۵۷	۶ / ۵۴		...	
سنیچروار	۲۳	۸	۲۶	بھادوں ۱	۸	دسمی ایکادشی	[illegible]	مولا	۱۹ / ۲۸	وشکنبھ پریتی	[illegible]	//		۱۸ / ۳۰	۲۹ / ۰	۱۲ / ۵۷	۵ / ۵۸	۶ / ۵۳		۰ / ۴۱	
اتوار	۲۴	۹	۲۷	۲	۹	دوادشی	۲۵ / ۴۹	پوربا کھاڑا	۱۷ / ۸	ایوسمان	۲۵ / ۴۰	مکر	۲۲ / ۲۸			۱۲ / ۵۵	۵ / ۵۸	۶ / ۵۲		۱ / ۴۸	ساون
سوموار	۲۵	۱۰	۲۸	۳	۱۰	تریودشی	۲۲ / ۲۸	اترا کھاڑا	۱۴ / ۳۷	سوبھاگیہ	۲۱ / ۵۱	//				۱۲ / ۵۳	۵ / ۵۹	۶ / ۵۱		۳ / ۱	
منگلوار	۲۶	۱۱	۲۹	۴	۱۱	چودس	۱۹ / ۹	شرون	۱۲ / ۷	شوبھن	۱۸ / ۲	کنبھ	۲۲ / ۵۵	۱۹ / ۹	۲۹ / ۳۵	۱۲ / ۵۱	۵ / ۵۹	۶ / ۵۰		۴ / ۱۵	
بدھوار	۲۷	۱۲	۳۰	۵	۱۲	پورنماشی	۱۶ / ۲	دھنشٹھا	۹ / ۴۴	اتی گنڈ	۱۴ / ۲۳	//				۱۲ / ۴۹	۶ / ۰	۶ / ۴۹		۵ / ۲۹	○
ویروار	۲۸	۱۳	بھادوں ۱	۶	۱۳	بھادوں بدی ایکم	۱۳ / ۱۷	[illegible]	[illegible]	سکرما	۱۰ / ۵۹	مین	۲۴ / ۲۱			۱۲ / ۴۷	۶ / ۰	۶ / ۴۷	۱۹ / ۳۱		
شکروار	۲۹	۱۴	۲	۷	۱۴	دوج	۱۰ / ۵۷	اترا بھادر پد	۲۸ / ۵۲	دھرتی شول	[illegible]	//		۲۲ / ۵		۱۲ / ۴۶	۶ / ۱	۶ / ۴۶	۲۰ / ۱		بدی
سنیچروار	۳۰	۱۵	۳	۸	۱۵	تیج	۹ / ۱۳	ریوتی	۲۸ / ۲۷	گنڈ	۲۷ / ۲۶	میکھ	۲۸ / ۲۷		۹ / ۱۳	۱۲ / [illegible]	۶ / ۱	۶ / ۴۵	۲۰ / ۳۱		
اتوار	۳۱	۱۶	۴	[illegible]	[illegible]	چوتھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وردھی	[illegible] / ۲	//				۱۲ / ۴۲	۶ / ۲	۶ / ۴۴	۲۱ / ۲		بھادوں

تاریخ اگست ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان در چرنہائے نچھتر
۱	جنم دن لوکمانیہ تلک۔ شری گنیش چوتھ برت۔	
۲		اشلیکھا میں سورج ۱۹ گھنٹہ ۵۷ منٹ
۳	پنچک ختم ۱۹ گھنٹہ ۲۰ منٹ	مگھا نچھتر میں بدھ ۱۸ گھنٹہ ۴۲ منٹ بدھ مغرب میں طلوع ۱۲ گھنٹہ ۵۴ منٹ آردرا میں شکر ۱۲ گھنٹہ منٹ
۴		
۵		
۶		ہست میں برہسپت ۲۰ گھنٹہ ۵۹ منٹ۔
۷		
۸	کامکا ایکادشی برت۔	
۹		
۱۰	پردوش برت۔	
۱۱		پورباپھالگنی میں بدھ ۹ گھنٹہ ۱۹ منٹ
۱۲		
۱۳	ہریالی اماوس	
۱۴		جیشٹھا میں منگل ۱۵ گھنٹہ ۳۳ منٹ۔ پنروسو میں شکر ۲۸ گھنٹہ ۱۷ منٹ۔
۱۵	چاند نمودار ہوگا مہورتی ۳۰ (جنوبی ہندوستان میں ۱۴ اگست کو چاند نمودار ہوگا۔)	
۱۶	جمادی الثانی مسلمانی مہینہ شروع۔ مدھوشروا تیج۔ سندھارا تیج۔	سنکرانتی مگھا سنگھ میں سورج ۷ گھنٹہ ۴۴ منٹ ۳ مہورتی ۴۵ پونیہ کال ۱۱ گھنٹہ ۱۰ منٹ بعد۔
۱۷		
۱۸	ناگ پنچمی۔	
۱۹		اترا پھالگنی میں بدھ ۲۵ گھنٹہ ۸ منٹ
۲۰	تلسی داس جینتی۔	
۲۱	درگا اشٹمی۔ میلہ شری نینا دیوی۔ چنت پورنی۔	سنیچر وکری ۱۱ گھنٹہ ۱ منٹ۔
۲۲		کنیا میں بدھ ۱۰ گھنٹہ ۲۴ منٹ۔
۲۳	شاکا بھادوں شروع۔ پوترا ایکادشی برت (سمارت)	سائین کنیا میں سورج ۱۳ گھنٹہ ۷ منٹ۔ کرک میں شکر ۱۸ گھنٹہ ۲۱ منٹ۔ شرد رتو شروع
۲۴	پوترا ایکادشی برت (ویشنو)	ہست ۲ میں برہسپت ۲۳ گھنٹہ ۲۴ منٹ
۲۵	سوم پردوش برت	
۲۶	رگ وید یوں کا رشی ترپن۔ پنچک شروع ۲۲ گھنٹہ ۵۵ منٹ۔	پکھ میں شکر ۱۴ گھنٹہ ۲۸ منٹ۔
۲۷	ست نارائین برت۔ رکھشا بندھن (رکھڑی) میلہ امرناتھ کشمیر۔	
۲۸		
۲۹		
۳۰	شری گنیش چوتھ برت۔ پنچک ختم ۲۸ گھنٹہ ۲۷ منٹ۔	پورباپھالگنی میں سورج ۱۳ گھنٹہ ۱۴ منٹ ہست میں بدھ ۱۱ گھنٹہ ۲ منٹ۔
۳۱		

زائچہ سنگھ سنکرانت ماہ بھادوں

۱۶ اگست لغایت ۱۵ ستمبر

سنسکرت۔ سنگھ
یونانی۔ اسد
انگریزی۔ LEO
مطلب۔ شیر

زائچہ: ۹ راہو ۱۱ | ۱۲ | ۱۰ | منگل ۸ | ۱ سنیچر | ۷ | چاند ۶ برہسپت | ۲ | ۴ | ۳ اشکر | ۵ کیتو سورج بدھ

پھلادیش سنگھ سنکرانت ماہ بھادوں

سنگھ کی سنکرانت ۱۶ اگست سنیچروار کو اترا پھالگنی نکشتر میں لگ رہی ہے۔ مہورتی ۴۵ ہے۔ پھل:۔ اناج کی پیداوار میں کسی نہ کسی وجہ سے نقصان ہو۔ رعایا میں بیماری و چور سے خطرہ رہے۔ اناج کا بھاؤ ماہ کے شروع میں تیز ہوکر پھر مندہ ہو۔ گڑ۔ تیل تیز ہوں۔

پیشنگوئی بابت ماہ بھادوں سمت ۲۰۲۶

کرۂ ارض:۔ ۳ اگست سے چاندی۔ سونا۔ سوت۔ اونی کپڑے۔ دیودار اور کھٹے پدارتھ تیز ہوں۔ کپور۔ گڑ۔ کھانڈ وغیرہ رس پدارتھوں میں مندی آوے گیہوں۔ جو۔ چنا۔ چاول میں تیزی آوے۔ یہاں رائی کے بیوپاری رائی کا سٹاک کریں آگے اچھی تیزی سے لابھ ہوگا۔ ۱۵ اگست سے ۲۰ اگست کے اندر تیل۔ چاول۔ ارد۔ گیہوں۔ چنا۔ اون و اونی کپڑے مندے رہیں۔ روئی۔ چاندی۔ سونا میں گھٹا بڑھی چل کر بعد میں تیزی آوے۔ ۲۱ اگست سے ایک ماہ کے اندر سکہ کلی۔ گھی۔ تیل۔ السی۔ سرسوں۔ تمباکو۔ گیہوں۔ چاول۔ گڑ۔ کھانڈ۔ ہلدی اور کپڑوں میں تیزی آوے۔ انہیں گھٹا بڑھی چلے۔ روئی اور چاندی میں کچھ مندی کا ماحول بنے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:۔ اگر ۲ اگست کو بادل ہوں اور بارش نہ ہو تو ہر طرح کا اناج آگے تیز رہے اگر بارش ہو تو سب طرح کے اناج مندے رہیں۔ ۴ اگست کو جس جگہ بارش ہو وہاں آگے پیداوار اچھی رہے۔ بارش بھی اچھی ہو ساون بدی ایکادشی کو اگر بارش ہو تو آگے کی فصل اچھی اور سال اچھا رہے۔ ۳ اگست سے ۵ اگست تک اگر چاند کے ارد گرد چکر (پروار) دکھائی دے تو آگے اناج تیز ہوگا۔ ۱۶ اگست بارش ہو تو اون اونی کپڑے اور کستوری سٹاک سے پانچویں ماہ میں اچھا منافع ملے اگر اس دن بارش ہو جاوے تو آگے اناج کی فصل کیلئے اچھا نہیں۔ ۱۹ اگست کی شام کو سورج غروب ہونے کے وقت اگر آسمان میں بادل نہ دکھائی دیں تو آگے دونوں بارش کی سخت کمی رہے۔ ۲۷ اگست کی شام کو اگر چاند بادلوں سے ڈھکا ہوا طلوع ہو تو بارش زیادہ۔ حکمران اور رعایا میں امن چین رہے

کرۂ فلک:۔ اس ماہ کے پہلے پندرہ دنوں میں بہت سی جگہوں پر ہوکے زور سے اکثر بادل اڑتے رہینگے یکم اگست سے ۱۳ اگست تک کہیں کہیں کچھ بارش کے یوگ ہیں۔ بدھ اور شکر کے درمیان سورج کے ہونے کی وجہ سے بہت سی جگہوں پر سوکھا پڑنے سے فصلوں کو نقصان پہنچے گا۔ مہینے کے پندرہ دنوں میں بھی بہت جگہوں پر بارش کی کمی ہی رہیگی پھر بھی اڑیسہ۔ مدراس ہماچل۔ پنجاب۔ ہریانہ وغیرہ میں ۲۲ سے ۲۷ اگست تک کہیں کہیں بارش کے یوگ بنائے جاتے ہیں۔

تقویم سیارگان ۱ اگست بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کرک	برشچک	سنگھ	کنیا	متھن	میکھ	کنبھ
انش	۲۳	۱۴	۱۱	۱۰	۱۴	۱۵	۲۹
کلا	۴۵	۵۵	۲۴	۳۵	۱۷	۲۴	۲۸
وکلا	۱۹	۴۸	۱۹	۱۲	۳۹	۱۴	۳۷
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۲۲	۱۰۰	۱۰	۶۸	۱	۳
روزانہ	۳۳	۴۴	۲	۴۰	۵۷	۸	۱۱

کنڈلی ۱۰ اگست طلوع آفتاب کے وقت

چاند شکر ۳ | ۴ | کیتو بدھ ۵ | ۶ برہسپت | ۲ | سورج | ۱ سنیچر | ۷ | ۱۲ | ۱۰ | ۸ منگل | ۹ | ۱۱ راہو

تقویم سیارگان ۲۰ اگست بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	سنگھ	برشچک	سنگھ	کنیا	متھن	میکھ	کنبھ
انش	۳	۱۹	۲۶	۱۲	۲۵	۱۵	۲۸
کلا	۲۱	۴	۵۵	۲۵	۵۳	۳۰	۵۶
وکلا	۵۴	۲۹	۴۳	۱۶	۲	۴۷	۵۰
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۲۷	۸۴	۱۱	۷۰	۰	۳
روزانہ	۴۶	۱۶	۳۹	۲۳	۲	۴	۱۱

کنڈلی ۲۰ اگست طلوع آفتاب کے وقت

شکر ۳ | ۴ | بدھ سورج کیتو ۵ | ۶ برہسپت | ۷ چاند | ۲ | ۸ منگل | سنیچر ۱ | ۱۱ راہو | ۹ | ۱۲ | ۱۰

تقویم سیارگان ۳۱ اگست بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	سنگھ	برشچک	کنیا	کنیا	کرک	میکھ	کنبھ
انش	۱۳	۲۴	۱۰	۱۴	۸	۱۵	۲۸
کلا	۵۸	۲۵	۵۰	۳۳	۴۷	۲۵	۲۱
وکلا	۳۸	۵۴	۵۹	۴۱	۳۴	۴۹	۵۱
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت	۵۸	۳۱	۶۴	۱۲	۷۱	۱	۳
روزانہ	۳	۱۸	۵	۰	۵	۶	۱۱

کنڈلی ۳۱ اگست طلوع آفتاب کے وقت

۳ | شکر ۴ | سورج ۵ کیتو | ۶ برہسپت بدھ | ۷ | ۲ | ۸ منگل | سنیچر ۱ | ۹ | ۱۱ راہو | ۱۰ | ۱۲

ستمبر ۱۹۶۹ء

وار	تاریخ	جمادی الثانی ۱۳۸۹ ہجری	بھادوں ۷۷-۱۳۷۶ فصلی	بھادوں ۱۸۹۱ شاکہ	بھادوں ۲۰۲۶ سمت بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ — نام تتھ	قیام تتھ — گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ — نام نچھتر	قیام نچھتر — گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ — نام یوگ	قیام یوگ — گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما — نام راس	داخلہ اوقات — گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ — مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
سوموار	۱	۱۷	۵	۱۰	۱۷	پنچمی	۷:۵۶	بھرنی	۲۹:۴۹	دھرو	۲۵:۱۵	میکھ				۱۲:۴۱	۶:۲	۶:۴۳	۲۱:۳۵		
منگلوار	۲	۱۸	۶	۱۱	۱۸	چھٹ	۸:۲۷	کرتکا	...	ویاگھات	۲۱:۱	برکھ	۱۲:۱۲	۸:۲۷	۲۱:۴	۱۲:۳۹	۶:۳	۶:۴۲	۲۲:۱۳		
بدھوار	۳	۱۹	۷	۱۲	۱۹	سپتمی	۹:۴۰	کرتکا	۷:۳۵	ہرشن	۲۵:۱۶	〃				۱۲:۳۸	۶:۳	۶:۴۱	۲۲:۵۶		بدی
ویروار	۴	۲۰	۸	۱۳	۲۰	اشٹمی	۱۱:۲۴	روہنی	۹:۵۴	وجر	۲۵:۵۵	متھن	۲۳:۱۶			۱۲:۳۶	۶:۴	۶:۴۰	۲۳:۴۳		
شکروار	۵	۲۱	۹	۱۴	۲۱	نومی	۱۳:۳۹	مرگشرا	۱۲:۳۹	سدھی	۲۶:۴۶	〃		۲۶:۵۰		۱۲:۳۴	۶:۵	۶:۳۸	...		
سنیچروار	۶	۲۲	۱۰	۱۵	۲۲	دسمی	۱۶:۲	آردرا	۱۵:۳۵	ویتی پات	۲۷:۴۳	〃			۱۶:۲	۱۲:۳۲	۶:۵	۶:۳۷	۰:۳۶		
اتوار	۷	۲۳	۱۱	۱۶	۲۳	ایکادشی	۱۸:۲۹	پنروسو	۱۸:۳۵	وریان	۲۸:۳۷	کرک	۱۱:۵۰			۱۲:۳۰	۶:۶	۶:۳۵	۱:۳۱		
سوموار	۸	۲۴	۱۲	۱۷	۲۴	دواداشی	۲۰:۴۵	پکھ	۲۱:۲۵	پرگھ	۲۹:۲۰	〃				۱۲:۲۸	۶:۷	۶:۳۴	۲:۲۹		بھادوں
منگلوار	۹	۲۵	۱۳	۱۸	۲۵	تریودشی	۲۲:۴۳	اشلیکھا	۲۳:۵۵	شو	۲۹:۴۸	سنگھ	۲۳:۵۵	۲۲:۴۳		۱۲:۲۶	۶:۷	۶:۳۳	۳:۲۸		
بدھوار	۱۰	۲۶	۱۴	۱۹	۲۶	چودس	۲۴:۱۸	مگھا	۲۶:۳	سدھ	۲۹:۵۷	〃			۱۱:۳۱	۱۲:۲۴	۶:۸	۶:۳۳	۴:۲۵		
ویروار	۱۱	۲۷	۱۵	۲۰	۲۷	اماوس	۲۵:۲۵	پوربھاپھگنی	۲۷:۴۵	سادھیہ	۲۹:۴۴	〃				۱۲:۲۳	۶:۸	۶:۳۰	۵:۲۳		●
شکروار	۱۲	۲۸	۱۶	۲۱	۲۸	بھادوں سُدی ایکم	۲۶:۵	اتراپھاگنی	۲۸:۵۹	شبھ	۲۹:۹	کنیا	۱۰:۳			۱۲:۲۱	۶:۹	۶:۲۹		۱۸:۴۹	
سنیچروار	۱۳	۲۹	۱۷	۲۲	۲۹	دوج	۲۶:۱۵	ہست	۲۹:۴۵	شکل	۲۸:۱۲	〃				۱۲:۱۹	۶:۹	۶:۲۸		۱۹:۱۶	
اتوار	۱۴	رجب ۱	۱۸	۲۳	۳۰	تیج	۲۵:۵۹	چترا	۳۰:۴	برہم	۲۶:۵۴	تُلا	۱۷:۵۴			۱۲:۱۷	۶:۱۰	۶:۲۷		۱۹:۴۴	
سوموار	۱۵	۲	۱۹	۲۴	۳۱	چوتھ	۲۵:۱۷	سواتی	۳۰:۱	اندر	۲۵:۱۴	〃		۱۳:۳۸	۲۵:۱۷	۱۲:۱۶	۶:۱۰	۶:۲۵		۲۰:۱۶	
منگلوار	۱۶	۳	۲۰	۲۵	اسوج ۱	پنچمی	۲۴:۱۲	وشاکھا	۲۹:۳۴	ویدھرتی	۲۳:۱۸	برشچک	۲۳:۴۱			۱۲:۱۴	۶:۱۱	۶:۲۴		۲۰:۵۲	سُدی
بدھوار	۱۷	۴	۲۱	۲۶	۲	چھٹ	۲۲:۴۳	انورادھا	۲۸:۴۳	وشکنبھ	۲۱:۰	〃				۱۲:۱۲	۶:۱۱	۶:۲۳		۲۱:۴۰	
ویروار	۱۸	۵	۲۲	۲۷	۳	سپتمی	۲۰:۵۵	جیشٹھا	۲۷:۳۴	پریتی	۱۸:۳۸	دھن	۲۷:۳۴	۲۰:۵۵		۱۲:۱۰	۶:۱۲	۶:۲۲		۲۲:۳۲	
شکروار	۱۹	۶	۲۳	۲۸	۴	اشٹمی	۱۸:۵۰	مولا	۲۶:۸	آیوشمان	۱۵:۴۲	〃			۷:۵۲	۱۲:۸	۶:۱۲	۶:۲۱		۲۳:۳۵	
سنیچروار	۲۰	۷	۲۴	۲۹	۵	نومی	۱۶:۲۹	پورباکھاڑا	۲۴:۳۱	سوبھاگیہ	۱۲:۴۲	مکر	۳۰:۳			۱۲:۶	۶:۱۳	۶:۲۰		...	
اتوار	۲۱	۸	۲۵	۳۰	۶	دسمی	۱۳:۵۹	اتراکھاڑا	۲۲:۴۴	شوبھن	۹:۳۵	〃		۲۴:۴۱		۱۲:۴	۶:۱۳	۶:۱۸		۰:۴۴	
سوموار	۲۲	۹	۲۶	۳۱	۷	ایکادشی	۱۱:۲۲	شرون	۲۰:۵۲	اتی گنڈ / سکرما	[illegible]	〃			۱۱:۲۲	۱۲:۲	۶:۱۴	۶:۱۷		۱:۵۷	بھادوں
منگلوار	۲۳	۱۰	۲۷	اسوج ۱	۸	دواداشی / تریودشی	[illegible]	دھنشٹھا	۱۹:۳	دھرتی	۲۳:۵۳	کنبھ	۷:۵۸			۱۲:۰	۶:۱۵	۶:۱۵		۳:۹	
بدھوار	۲۴	۱۱	۲۸	۲	۹	چودس	۲۷:۵۴	ست بھکا	۱۷:۲۱	شول	۲۰:۴۵	〃		۲۷:۵۴		۱۱:۵۸	۶:۱۵	۶:۱۴		۴:۱۸	
ویروار	۲۵	۱۲	۲۹	۳	۱۰	پورنماشی	۲۵:۵۰	پوربھادرپد	۱۵:۵۶	گنڈ	۱۶:۵۵	مین	۱۰:۱۷		۱۴:۵۲	۱۱:۵۷	۶:۱۶	۶:۱۳		۵:۲۴	
شکروار	۲۶	۱۳	اسوج ۱	۴	۱۱	اسوج بدی ایکم	۲۴:۱۵	اتر بھادرپد	۱۴:۵۰	وردھی	۱۵:۲۱	〃				۱۱:۵۶	۶:۱۶	۶:۱۱	۱۸:۲۸		
سنیچروار	۲۷	۱۴	۲	۵	۱۲	دوج	۲۳:۱۱	ریوتی	۱۴:۱۵	دھرو	۱۳:۱۱	میکھ	۱۴:۱۵			۱۱:۵۳	۶:۱۷	۶:۱۰	۱۹:۰		اسوج
اتوار	۲۸	۱۵	۳	۶	۱۳	تیج	۲۲:۴۳	اشونی	۱۴:۱۱	ویاگھات	۱۱:۳۰	〃		۱۰:۵۷	۲۲:۴۳	۱۱:۵۱	۶:۱۷	۶:۹	۱۹:۳۳		بدی
سوموار	۲۹	۱۶	۴	۷	۱۴	چوتھ	۲۲:۵۶	بھرنی	۱۴:۵۳	ہرشن	۱۰:۲۰	برکھ	۲۱:۱۲			۱۱:۴۹	۶:۱۸	۶:۸	۲۰:۹		
منگلوار	۳۰	۱۷	۵	۸	۱۵	پنچمی	۲۳:[illegible]	کرتکا	۱۶:[illegible]	وجر	۹:[illegible]					۱۱:۴۸	۶:۱۹	۶:۷	۲۰:۴۹		

۱۶ ستمبر لغایت ۱۵ / اکتوبر

سنسکرت : کنیا
یونانی : سنبلہ
انگریزی : VIRGO
مطلب : لڑکی

تقویم سیارگان ۱ ستمبر بوقت صبح ½ ۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	سنگھ	برشچک	کنیا	کنیا	کرک	میکھ	کمبھ
انش	۲۳	۲۹	۹	۱۶	۲۰	۱۵	۲۷
کلا	۴۰	۵۲	۲۵	۳۵	۴۲	۱۰	۵۰
وکلا	۲۹	۴۶	۲۷	۴۹	۲۵	۲۴	۴
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت	۵۸	۳۴	۵۲	۱۲	۷۱	۲	۳
روزانہ	۲۱	۱۷	۱۵	۲۷	۵۷	۵	۱۱

کنڈلی ۱ ستمبر طلوع آفتاب کے وقت

۶ برہسپت بدھ — ۵ — شکر ۴
۷ — کیتو سورج چاند — ۳
۸ منگل — ۲
۹ — ۱۱ — سنیچر ۱
۱۰ — راہو — ۱۲

تقویم سیارگان ۲۰ ستمبر بوقت صبح ½ ۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کنیا	دھن	کنیا	کنیا	سنگھ	میکھ	کمبھ
انش	۳	۵	۲۰	۱۸	۲	۱۴	۲۷
کلا	۲۵	۴۷	۴۵	۴۱	۴۵	۴۵	۱۸
وکلا	۲۲	۴	۹	۴۴	۱۵	۱۴	۱۶
وکری مارگی	م	م	و	م	م	و	و
حرکت	۵۸	۳۶	۲۷	۱۲	۷۲	۳	۳
روزانہ	۳۸	۴۴	۱۳	۴۶	۴۰	۱	۱۱

کنڈلی ۲۰ ستمبر طلوع آفتاب کے وقت

۷ — ۶ — کیتو شکر ۵
۸ — بدھ برہسپت سورج — ۴
۹ منگل — چاند — ۳
۱۰ — ۱۲ — ۲
۱۱ راہو — ۱ سنیچر

تقویم سیارگان ۳۰ ستمبر بوقت صبح ½ ۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کنیا	دھن	کنیا	کنیا	سنگھ	میکھ	کمبھ
انش	۱۳	۱۲	۱۱	۲۰	۱۴	۱۴	۲۶
کلا	۱۳	۴	۵۷	۵۰	۵۵	۱۱	۴۶
وکلا	۱۱	۱۶	۴	۱۱	۱	۳۲	۲۸
وکری مارگی	م	م	و	م	م	و	و
حرکت	۵۸	۳۸	۶۵	۱۲	۷۳	۳	۳
روزانہ	۵۸	۳۹	۴	۵۶	۲۰	۴۸	۱۱

کنڈلی ۳۰ ستمبر طلوع آفتاب کے وقت

۶ — کیتو شکر ۵
۸ — بدھ برہسپت سورج — ۴
۹ منگل — ۳
۱۰ — ۱۲ — چاند ۲
۱۱ — ۱ سنیچر

زائچہ کنیا سنکرانت ماہ اسوج

۱۲ — ۱۱ — ۱۰
سنیچر ۱ — راہو — منگل ۹
۲ — ۸
۵
۳ — کیتو — چاند ۷
شکر ۴ — ۶ بدھ سورج برہسپت

پھلادیش کنیا سنکرانت ماہ اسوج

کنیا کی سنکرانت ۱۶ ستمبر منگلوار کو دشاکھا نکشتر میں مہورتی ۴۵ لگ رہی ہے۔ پھل :۔ رعایا میں بیماری۔ آگ اور ہوا سے نقصان ہونے کا ڈر ہے۔ تل تیل۔ گھی۔ گڑ۔ گیہوں اسی تیز ہوں۔ گیہوں تیز ہوکر مندے ہوں۔

پیشنگوئی بابت ماہ اسوج سمت ۲۰۲۶

کرۂ ارض : یکم ستمبر سے رُوئی سوت۔ سن۔ ریشم اُون لاکھ کپور۔ پارہ تینگرف۔ ہینگ۔ گڑ۔ کھانڈ شکر میں کچھ مندہ آوے ۳۰ اگست سے پندرہ دن میں سونا۔ چاندی۔ بنولہ۔ گیہوں چاول ارد۔ چنا۔ گھی۔ تیل۔ سرسوں۔ ارنڈ۔ السی۔ مرچ۔ مجیٹھ اور نیل کا بھاؤ تیز ہو۔ ۱۴ ستمبر سے بارہ دن میں رُوئی میں کچھ مندی۔ نور اور چاول میں بھی مندی کا ماحول بنے گا۔ ۱۵ ستمبر سے رُوئی۔ سُوت۔ بنولہ۔ السی۔ مونگ۔ اُرد۔ مسور۔ مکئی۔ گیہوں۔ تانبہ لوہا پیتل۔ نمک۔ ہلدی۔ دھنیہ۔ زیرہ میں تیزی اور ناریل جائپھل میں مندہ رہے۔ لال مرچ۔ لال رنگ کی چیزیں گھی اور رس وغیرہ تیز ہوں۔ مویشیوں کے بھاؤ بھی تیز رہیں۔ چاندی میں ۲۰ ستمبر تک دو تین روپے کی مندی آوے۔ ۲۳ ستمبر کے بعد روئی اور شیروں کے سٹے میں تیزی اور سونا چاندی کے بیوپار میں مندی آوے۔ ۲۶ ستمبر سے جو۔ جوار۔ گڑ۔ کھانڈ۔ اناج۔ روئی۔ ہرڑ ہلدی میں تیزی کا رُخ رہے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون : اس ماہ کے پہلے گیارہ دن میں اگر سورج و چاند کے گرد تین تین چکر دکھائی دیں تو زیادہ بارش سے فصل کو نقصان پہنچے اگر روزانہ سورج اور چاند کے گرد نئے چکر دکھائی دیں تو فصل کو نقصان پہنچانے والے چوہا۔ ٹڈی وغیرہ کی تعداد میں ترقی ہو۔ اگر چاند کا گھیرا بہت بڑا ہو اور اس گھیرے کے اندر کوئی تارہ بھی دکھائی دے تو ہوا زیادہ چلے مگر بارش نہ ہو۔ اگر بارش ہونے لگ جائے تو زوردار جھڑی لگتی ہے۔ اگر ۱۸ ستمبر کو سورج اور چاند کے قریب کوئی بھی بادل دکھائی نہ دے۔ اور آسمان میں بالکل بادل نہ ہوں تو اناج۔ سندھیا نمک و سوت پانچویں مہینے میں مہنگے ہوں گے۔

کرۂ فلک : بدھ شکر کے درمیان سورج ہونے سے ۱ ستمبر سے لیکر ۱۱ ستمبر کے قریب کئی صوبوں میں بارش کی کمی رہیگی۔ ۱۹ ستمبر سے ۲۵ تک کئی جگہوں پر کچھ بارش کے یوگ ہیں۔ ۲۶ ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک نیپال۔ مدھیہ پردیش۔ یو۔پی۔ پنجاب اور ہریانہ کے کچھ حصوں میں کہیں کہیں بارش ہو۔ ہوا کا زور رہے۔

تیوہار وغیرہ / داخلہ سیارگان درچر نہائے نچھتر

تاریخ ستمبر ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے نچھتر
۱	چندر چھٹ -	
۲		
۳	شری کرشن جنم اشٹمی برت - (جینتی یوگ) سمارتوں کے لیے -	
۴	شری کرشن جنم اشٹمی برت - (ویشنو کے لیے)	
۵		
۶		اشلیکھا میں شکر ۱۰ گھنٹہ ۲۶ منٹ -
۷	اجیا ایکادشی برت -	
۸		
۹	بھوم پردوش برت -	
۱۰		مولا دھن میں منگل ۱۰ گھنٹہ ۳۴ منٹ - ہست ۳ میں برہسپت ۱۳ گھنٹہ ۳۴ منٹ
۱۱	پٹھوری اماوس - کوشا پاٹنی اماوس -	
۱۲		
۱۳	میلہ باباگوسائیں والا (کورالی)، چاند نمودار ہوگا مہورتی ۳۰ -	اُترا پھالگنی میں سورج ۷ گھنٹہ ۷ منٹ
۱۴	رجب مسلمانی شروع - ہری تالکا برت -	
۱۵	کلنک چوتھ -	
۱۶	رشی پنچمی -	سنکرانتی کنیا میں سورج ۱۷ گھنٹہ ۲۱ منٹ - مہورتی ۴۵ پونیہ کال ۱۰ گھنٹہ ۵ منٹ بعد - بدھ وکری ۱۸ گھنٹہ ۸ منٹ -
۱۷	سورج چھٹ برت -	مگھا سنگھ میں شکر ۲۲ گھنٹہ ۵۰ منٹ - بدھ مغرب میں غروب ۱۸ گھنٹہ ۱۲ منٹ -
۱۸		
۱۹		
۲۰	شری چندر نومی (داداسین مت والوں کا تہوار) -	
۲۱		برہسپت کا بڑھاپا شروع ۲۰ گھنٹہ ۸ منٹ -
۲۲	پدما ایکادشی برت - شری وامن دوادشی -	
۲۳	پنچک شروع، گھنٹہ ۸ منٹ - بھوم پردوش برت - نماکا اسوج شروع -	سائن تلا میں سورج ۱۰ گھنٹہ ۳۸ منٹ دکھشن گول شروع -
۲۴	میلہ چھپاہ - اننت چودس -	
۲۵	ست نارائین برت -	
۲۶	مہالیہ (شرادھ) شروع -	ہست میں سورج ۲۲ گھنٹہ ۴ منٹ ہست ۴ میں برہسپت ۹ گھنٹہ ۷ منٹ
۲۷	پنچک ختم ۱۴ گھنٹہ - ۱۵ منٹ -	
۲۸		ہست میں بدھ ۲۳ گھنٹہ ۵۴ منٹ - پوربا پھالگنی میں شکر ۲۲ گھنٹہ - ۲۳ منٹ -
۲۹	شری گنیش چوتھ برت -	
۳۰		

اکتوبر سنہ ۱۹۶۹ء

وار	تاریخ	رجب سنہ ۱۳۸۹ ہجری	اسوج سنہ ۱۳۷۶ فصلی	اسوج سنہ ۱۸۹۱ شاکا	اسوج سمت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ — نام تتھ	قیام تتھ — گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ — نام نچھتر	قیام نچھتر — گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ — نام یوگ	قیام یوگ — گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما — نام راس	داخلہ اوقات — گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا — گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا — گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن — گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب — گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب — گھنٹہ منٹ	طلوع چاند — گھنٹہ منٹ	غروب چاند — گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
بُدھوار	۱	۱۸	۶	۹	۱۶	چھٹ	۲۵ ۲۲	روہنی	۱۸ ۶	سِدھی	۹ ۳۳	برکھ		۲۵ ۲۲		۱۱ ۴۵	۶ ۱۹	۶ ۵	۲۱ ۳۴		
ویروار	۲	۱۹	۷	۱۰	۱۷	سپتمی	۲۷ ۲۵	مرگشرا	۲۰ ۳۵	ویتی پات	۹ ۵۳	متھن	۷ ۲۱		۱۴ ۲۵	۱۱ ۴۳	۶ ۲۰	۶ ۴	۲۲ ۲۶		
شکروار	۳	۲۰	۸	۱۱	۱۸	اشٹمی	۲۹ ۴۸	آردرا	۲۳ ۲۴	وریان	۱۰ ۳۲	〃				۱۱ ۴۲	۶ ۲۰	۶ ۳	۲۳ ۳۱		
سنیچروار	۴	۲۱	۹	۱۲	۱۹	نومی	...	پنرووسو	۲۶ ۲۳	پرگھ	۱۱ ۲۵	کرک	۱۹ ۳۹			۱۱ ۴۰	۶ ۲۱	۶ ۲	...		بدی
اتوار	۵	۲۲	۱۰	۱۳	۲۰	نومی	۸ ۱۸	پکھ	۲۹ ۱۸	شو	۱۲ ۲۰	〃		۲۱ ۲۹		۱۱ ۳۹	۶ ۲۲	۶ ۰	۰ ۱۸		
سوموار	۶	۲۳	۱۱	۱۴	۲۱	دسمی	۱۰ ۴۰	اشلیکھا	...	سِدھ	۱۳ ۶	〃			۱۰ ۴۰	۱۱ ۳۷	۶ ۲۲	۵ ۵۹	۱ ۱۷		
منگلوار	۷	۲۴	۱۲	۱۵	۲۲	ایکادشی	۱۲ ۴۰	اشلیکھا	۷ ۵۵	سادھیہ	۱۳ ۳۶	سنگھ	۷ ۵۵			۱۱ ۳۵	۶ ۲۳	۵ ۵۷	۳ ۱۴		
بُدھوار	۸	۲۵	۱۳	۱۶	۲۳	دوادشی	۱۴ ۱۰	مگھا	۱۰ ۴	شُبھ	۱۳ ۴۴	〃				۱۱ ۳۳	۶ ۲۳	۵ ۵۶	۳ ۱۳		اسوج
ویروار	۹	۲۶	۱۴	۱۷	۲۴	ترئودشی	۱۵ ۸	پوربھاپھلگنی	۱۱ ۳۹	شکل	۱۳ ۲۵	کنیا	۱۷ ۵۵	۱۵ ۸	۲۷ ۱۷	۱۱ ۳۱	۶ ۲۴	۵ ۵۵	۴ ۱۱		
شکروار	۱۰	۲۷	۱۵	۱۸	۲۵	چودس	۱۵ ۲۷	اتراپھاگنی	۱۲ ۴۱	برہم	۱۲ ۳۷	〃				۱۱ ۲۹	۶ ۲۵	۵ ۵۴	۵ ۱۰		
سنیچروار	۱۱	۲۸	۱۶	۱۹	۲۶	اماوس	۱۵ ۹	ہست	۱۳ ۶	اندر	۱۱ ۱۹	تُلا	۲۵ ۲			۱۱ ۲۸	۶ ۲۵	۵ ۵۳	۶ ۷		●
اتوار	۱۲	۲۹	۱۷	۲۰	۲۷	اسوج شدی ایکم	۱۴ ۲۰	چترا	۱۲ ۵۹	ویدھرتی	۹ ۳۸	〃				۱۱ ۲۵	۶ ۲۶	۵ ۵۲		۱۸ ۱۷	
سوموار	۱۳	۳۰	۱۸	۲۱	۲۸	دوج	۱۳ ۳	سواتی	۱۲ ۲۵	[illegible]	[illegible]	برشچک	۲۹ ۴۳			۱۱ ۲۳	۶ ۲۷	۵ ۵۱		۱۸ ۵۳	
منگلوار	۱۴	شعبان ۱	۱۹	۲۲	۲۹	تیج	۱۱ ۲۴	وشاکھا	۱۱ ۲۹	آیوشمان	۲۶ ۳۱	〃		۲۲ ۲۷		۱۱ ۲۱	۶ ۲۷	۵ ۵۰		۱۹ ۳۶	
بُدھوار	۱۵	۲	۲۰	۲۳	۳۰	چوتھ	۹ ۳۱	انورادھا	۱۰ ۱۹	سوبھاگیہ	۲۳ ۴۴	〃			۹ ۳۱	۱۱ ۲۰	۶ ۲۸	۵ ۴۹		۲۰ ۲۸	
ویروار	۱۶	۳	۲۱	۲۴	کارتک ۱	[illegible]	[illegible]	جنیشٹھا	۸ ۵۹	شوبھن	۲۰ ۵۲	دھن	۸ ۵۹			۱۱ ۱۸	۶ ۲۹	۵ ۴۸		۲۱ ۲۹	
شکروار	۱۷	۴	۲۲	۲۵	۲	سپتمی	۲۷ ۶	[illegible]	[illegible]	اتی گنڈ	۱۷ ۵۵	〃		۲۷ ۶		۱۱ ۱۶	۶ ۲۹	۵ ۴۷		۲۲ ۳۵	شدی
سنیچروار	۱۸	۵	۲۳	۲۶	۳	اشٹمی	۲۴ ۵۶	اتراکھاڑا	۲۸ ۴۰	سکرما	۱۵ ۰	مکر	۱۱ ۴۴		۱۴ ۲	۱۱ ۱۴	۶ ۳۰	۵ ۴۵		۲۳ ۴۵	
اتوار	۱۹	۶	۲۴	۲۷	۴	نومی	۲۲ ۵۳	شرون	۲۷ ۲۰	دھریتی	۱۲ ۸	〃				۱۱ ۱۳	۶ ۳۱	۵ ۴۴		...	
سوموار	۲۰	۷	۲۵	۲۸	۵	دسمی	۲۰ ۵۴	دھنشٹھا	۲۶ ۶	شول	۹ ۲۰	کنبھ	۱۴ ۴۳			۱۱ ۱۱	۶ ۳۲	۵ ۴۳		۰ ۵۶	
منگلوار	۲۱	۸	۲۶	۲۹	۶	ایکادشی	۱۹ ۵	ست بکھا	۲۵ ۲	[illegible]	[illegible]	〃		۸ ۰	۱۹ ۵	۱۱ ۱۰	۶ ۳۳	۵ ۴۲		۲ ۵	
بُدھوار	۲۲	۹	۲۷	۳۰	۷	دوادشی	۱۷ ۲۶	پوربابھادرپدا	۲۴ ۸	دھرو	۲۵ ۳۸	مین	۱۸ ۲۱			۱۱ ۸	۶ ۳۳	۵ ۴۱		۳ ۱۱	اسوج
ویروار	۲۳	۱۰	۲۸	کارتک ۱	۸	ترئودشی	۱۶ ۲	اترابھادرپدا	۲۳ ۳۱	ویاگھات	۲۳ ۲۶	〃				۱۱ ۶	۶ ۳۴	۵ ۴۰		۴ ۱۴	
شکروار	۲۴	۱۱	۲۹	۲	۹	چودس	۱۴ ۵۶	ریوتی	۲۳ ۱۴	ہرشن	۲۱ ۲۸	میکھ	۲۳ ۱۴	۱۴ ۵۶	۲۶ ۳۵	۱۱ ۴	۶ ۳۴	۵ ۳۹		۵ ۱۷	
سنیچروار	۲۵	۱۲	۳۰	۳	۱۰	پورنماشی	۱۴ ۱۵	اشونی	۲۳ ۲۰	وجر	۱۹ ۵۲	〃				۱۱ ۲	۶ ۳۵	۵ ۳۸		۶ ۱۹	○
اتوار	۲۶	۱۳	کارتک ۱	۴	۱۱	کارتک بدی ایکم	۱۳ ۵۹	بھرنی	۲۳ ۵۳	سِدھی	۱۸ ۳۸	برکھ	۳۰ ۸			۱۱ ۰	۶ ۳۶	۵ ۳۷	۱۸ ۳		
سوموار	۲۷	۱۴	۲	۵	۱۲	دوج	۱۴ ۱۷	کرتکا	۲۵ ۱	ویتی پات	۱۷ ۴۹	〃		۲۶ ۴۲		۱۰ ۵۸	۶ ۳۷	۵ ۳۶	۱۸ ۴۲		
منگلوار	۲۸	۱۵	۳	۶	۱۳	تیج	۱۵ ۷	روہنی	۲۶ ۴۲	وریان	۱۷ ۲۵	〃			۱۵ ۴	۱۰ ۵۷	۶ ۳۷	۵ ۳۵	۱۹ ۲۷		
بُدھوار	۲۹	۱۶	۴	۷	۱۴	چوتھ	۱۶ ۳۴	مرگشرا	۲۸ ۵۵	پرگھ	۱۷ ۲۸	متھن	۱۵ ۴۹			۱۰ ۵۵	۶ ۳۸	۵ ۳۴	۲۰ ۱۶		بدی
ویروار	۳۰	۱۷	۵	۸	۱۵	پنچمی	۱۸ ۳۲	آردرا	...	شو	۱۷ ۵۵	〃				۱۰ ۵۳	۶ ۳۹	۵ ۳۳	۲۱ ۱۰		
شکروار	۳۱	۱۸	۶	۹	۱۶	چھٹ	۲۰ ۵۳	آردرا	۷ ۳۴	سِدھ	۱۸ ۳۹	کرک	۲۷ [illegible]	۲۰ ۵۲		۱۰ ۵۲	۶ ۴۰	۵ ۳۲	۲۲ ۷		کاتک

تاریخ انگریزی ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان در چرنہائے نچھتر
۱		پوربا کھاڑا میں منگل ۲۹ گھنٹہ ۲ منٹ۔ دکری بدھ اترا پھاگنی میں ۲۵ گھنٹہ ۳۴ منٹ
۲	گاندھی جینتی	پوربا بھادرپدا ۲ میں راہو پوربا پھاگنی ۴ میں کیتو ۶ گھنٹہ ۔ ۲۳ منٹ۔
۳		
۴		
۵		بدھ مشرق میں طلوع ۹ گھنٹہ ۳۸ منٹ
۶		
۷	اندرا ایکادشی برت	
۸	پردوشس برت	بدھ مارگی ۱۵ گھنٹہ ۲۴ منٹ ۔
۹		اترا پھاگنی میں شکر ۱۹ گھنٹہ ۲۴ منٹ ۔
۱۰	شستر، زہر وغیرہ سے مرنے والوں کا شرادھ	چترا میں سورج ۱۱ گھنٹہ ۴۴ منٹ
۱۱	مہالیہ اماوس۔ سنیچری اماوس۔ شرادھ ختم۔	چترا میں برہسپت ۱۸ گھنٹہ ۷ منٹ ۔
۱۲	ناناکا شرادھ۔ سردنوراترے شروع ۔	کنیا میں شکر ۱۲ گھنٹہ ۱۷ منٹ۔ دکری سنیچر اشونی ۴ میں ۱۶ گھنٹہ ۱۵ منٹ ۔
۱۳	چاند نمودار ہوگا مہورتی ۴۵ ۔	
۱۴	شعبان مسلمانی مہینہ شروع	ہست میں بدھ ۲۹ گھنٹہ ۴۴ منٹ
۱۵	اُپانگ للتا برت	
۱۶	سرسوتی آواہن	سنکرانتی تلا میں سورج ۲۹ گھنٹہ ۱۳ منٹ۔ مہورتی ۳۰ پنیہ کال اگلے دن دوپہر سے پہلے ۔
۱۷	سرسوتی پوجن	
۱۸	شری درگا اشٹمی۔ میلہ جوالامکھی تارا دیوی۔ سرسوتی بلیدان۔	
۱۹	سرسوتی وسرجن	
۲۰	وجیا دسمی ۔ دسہرہ ۔ پنچک شروع ۱۴ گھنٹہ ۳۴ منٹ ۔	ہست میں شکر ۱۴ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۔
۲۱	پاپانکوشا ایکادشی برت ۔ بھرت ملاپ ۔	برہسپت طلوع ۲۶ گھنٹہ ۔ ۴۳ منٹ۔ اترا کھاڑا میں منگل ۲۴ گھنٹہ ۔ ۷ منٹ ۔
۲۲	پردوشس برت	
۲۳	شاکا کارتک شروع	سواتی میں سورج ۲۲ گھنٹہ ۹ منٹ۔ سائین برشچک میں سورج ۱۹ گھنٹہ ۔ ۴۱ منٹ
۲۴	ست نارائین برت ۔ شرت پورنیما۔ کوجاگری برت ۔ پنچک ختم ۲۳ گھنٹہ ۴۱ منٹ ۔	چترا میں بدھ ۲۱ گھنٹہ ۱۵ منٹ۔ برہسپت کا نیچن ختم ۲۶ گھنٹہ ۴۴ منٹ ۔
۲۵	شری والمیکی جینتی ۔ کارتک اشنان شروع ۔	
۲۶		مکر میں منگل ۱۸ گھنٹہ ۔ ۳۱ منٹ ۔ چترا ۲ میں برہسپت ۲۸ گھنٹہ ۴۹ منٹ ۔
۲۷		
۲۸	شری گنیش چوتھ برت ۔ کروا چوتھ۔ شب ۔ ے ۔ برات	تلا میں بدھ ۲۳ گھنٹہ ۔ ۲۱ منٹ ۔
۲۹		
۳۰		بدھ مشرق میں غروب ۱۰ گھنٹہ ۵۰ منٹ
۳۱		چترا میں شکر ۷ گھنٹہ ۵۴ منٹ

زائچہ تُلا سنکرانت ماہ کارتک

- ۴
- ۵ کیتو
- ۶ شکر، برہسپت، بدھ
- ۷ سورج
- ۸
- ۹ منگل، چاند
- ۳
- ۱۰
- ۱۲
- ۲
- ۱۱ راہو
- ۱ سنیچر

پھلادیش تُلا سنکرانت ماہ کارتک

تلا کی سنکرانت دیروار کے دن ہے یعنی ۱۶ راکتوبر ہے اس وقت مُولا نچھتر اور مہورتی ۳۰ ہے۔

پھل :۔ اناج ۔ گھی ۔ دُودھ کا بھاؤ مندا، گڑ، کپاس والی چیزیں بھی مندی ہی رہیں۔

پیشنگوئی بابت ماہ کارتک سمت ۲۰۲۶

کُرّہ ارض :۔ ایک تاریخ سے دس دن کے اندر گیہوں جو ۔ جوار ۔ گُڑ ۔ کھانڈ ۔ کپاس ۔ رُوئی سُوت ۔ پھوٹ گھاس لکڑی ۔ نمک ۔ ہرڑ ۔ ہینگ ۔ دھنیا ۔ ہلدی ۔ بیسن اور کھاری چیزوں کے بھاؤ تیز رہیں گے ۔ ۵ راکتوبر سے تل ۔ گھی ۔ پاٹ بیسن اور لال مرچ کا بھی تیزی کا ماحول رہے گا ۔ رُوئی میں پہلے مندی ہوکر بعد میں ۱۵ ٹکے کے قریب تیزی آئے گی ۔ ۸ ستمبر سے ریشم ۔ مونگ پھلی بنولہ ۔ چندن وغیرہ خوشبودار چیزوں میں مندی آئے گی ۔ ۱۲ راکتوبر سے چاندی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آئے گی ۔ گیہوں وغیرہ سب اناج ۔ گڑ ۔ کھانڈ ۔ اونی اور ریشمی کپڑوں میں تیزی کا رخ بنے ۔ چاولوں میں خاص کر تیزی کا جھٹکہ آئیگا ۔ ۱۶ راکتوبر سے سرسوں ۔ السی تیل ۔ تیل ۔ ناریل سونا ۔ تانبہ تیز ہوں گے ۔ جوار باجرہ ۔ اُرد ۔ مونگ ۔ موٹھ کے بھاوؤں میں مندی کا رُخ بنے گا ۲۶ راکتوبر سے رُوئی ۔ سونا ۔ چاندی : تانبہ ۔ مکئی ۔ کھانڈ ۔ گھی ۔ تیل ۔ السی واون پر تیزی اور اناجوں پر کچھ مندی کا رُخ بنے گا ۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون :۔ اس مہینے کی ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ ان تین دنوں میں برابر بجلی چمکے ۔ اور بادل گرجے تو آگے گیہوں کی ہانی سے اناج تیز ہو ۔ اس مہینے میں اسوج کرشن اماوس کو سنیچروار ہے اس لئے کہیں درمیانہ کہیں کال پڑنے کی دشا ہے ۔ ۲۶ راکتوبر کو اگر آسمان صاف ہو تو رعایا کے لئے اچھا ہے اگر بادل ہوں تو اناج کا سٹاک کرنے سے بیچنے میں منافع ملے ۔ اس مہینے میں اگر رات کو چاند کے چاروں طرف دھوئیں کے رنگ کے دو چکر دکھائی دیں تو بارش نہ ہو مگر ہوا خوب چلے ۔

کُرّہ فلک :۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶ کو ہوا کا زور رہے گا کہیں کہیں بارش ہوگی ۔ ۱۷ سے ۲۱ اکتوبر تک پنجاب، ہریانہ یوپی راجستھان ہماچل وغیرہ میں اچھی بارش ہوگی یہ بارش آنے والے فصل کے لئے فائدہ مند ہے ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۹ اکتوبر سے لگ بھگ ۴ دن کے اندر پوربی پاکستان، پنجاب، ہماچل کی تلہٹی وغیرہ علاقوں میں بادل چال اور برسات [illegible]

۱۶ راکتوبر لغایت ۱۴ رنومبر

سنسکرت ۔ تلا
یونانی ۔ میزان
انگریزی ۔ Libra
مطلب : ترازو

تقویم سیارگان ۱۰ راکتوبر بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	کنیا	دھن	کنیا	کنیا	سنگھ	میکھ	کُنبھ
انش	۲۳	۱۸	۶	۲۳	۲۷	۱۳	۲۶
کلا	۴	۳۷	۳۸	۰	۱۱	۳۰	۱۴
وکلا	۳۵	۱۳	۲۳	۳	۱۱	۴۹	۴۱
دکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت روزانہ	۵۹ / ۲۱	۴۰ / ۱۵	۲۱ / ۵۴	۱۳ / ۱	۷۳ / ۵۵	۴ / ۲۶	۳ / ۱۱

کُنڈلی ۱۰ راکتوبر طلوع آفتاب کے وقت

- ۴
- ۵ کیتو، شکر
- ۶ چاند، بدھ، برہسپت، سورج
- ۷
- ۸
- ۹ منگل
- ۳
- ۱۰
- ۱۲
- ۲
- ۱۱ راہو
- ۱ سنیچر

تقویم سیارگان ۲۰ راکتوبر بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	تُلا	دھن	کنیا	کنیا	کنیا	میکھ	کُنبھ
انش	۲	۲۵	۱۶	۲۵	۹	۱۲	۲۵
کلا	۵۹	۲۶	۱۲	۱۰	۳۲	۴۵	۴۲
وکلا	۲۹	۶	۵۶	۰	۲۹	۱۰	۵۳
دکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت روزانہ	۵۹ / ۴۰	۴۱ / ۳۴	۸۷ / ۲۰	۱۲ / ۵۸	۷۴ / ۲۱	۴ / ۴۴	۳ / ۱۱

کُنڈلی ۲۰ راکتوبر طلوع آفتاب کے وقت

- ۵ کیتو
- ۶ بدھ، شکر، برہسپت
- ۷ سورج
- ۸
- ۹ منگل
- ۴
- ۱۰ چاند
- ۳
- ۱۱ راہو
- ۱ سنیچر
- ۱۲
- ۲

تقویم سیارگان ۳۱ راکتوبر بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T.)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راس	تُلا	مکر	تُلا	کنیا	کنیا	میکھ	کُنبھ
انش	۱۳	۳	۳	۲۷	۲۳	۱۱	۲۵
کلا	۵۷	۸	۴۴	۳۱	۱۲	۵۲	۷
وکلا	۲۲	۵۸	۱۳	۳۵	۳۴	۲۲	۵۴
دکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت روزانہ	۶۰ / ۱	۴۲ / ۳۸	۹۹ / ۳۳	۱۲ / ۴۴	۷۴ / ۴۶	۴ / ۵۰	۳ / ۱۱

کُنڈلی ۳۱ راکتوبر طلوع آفتاب کے وقت

- ۵ کیتو
- ۶ شکر، برہسپت
- ۷ بدھ، سورج
- ۸
- ۹
- ۱۰ منگل
- ۴
- ۳ چاند
- ۱۱ راہو
- ۱ سنیچر
- ۱۲

سنہ ۱۹۶۹ء نومبر

وار	تاریخ	شعبان ۱۳۸۹ ہجری	کاتک ۱۳۷۶ فصلی	کارتک ۱۸۹۱ شاکا	کارتک سمت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
سنیچروار	۱	۱۹	۷	۱۰	۱۷	سپتمی	۲۳ ۲۸	پنروسو	۱۰ ۳۱	سادھیہ	۱۹ ۳۳	کرک			۱۰ ۱۱	۱۰ ۵۱	۶ ۴۱	۵ ۳۱	۲۳ ۵		
اتوار	۲	۲۰	۸	۱۱	۱۸	اشٹمی	۲۵ ۵۹	پکھ	۱۳ ۳۴	شبھ	۲۰ ۲۸	″				۱۰ ۴۹	۶ ۴۲	۵ ۳۰	...		
سوموار	۳	۲۱	۹	۱۲	۱۹	نومی	۲۸ ۱۲	اشلیکھا	۱۶ ۲۵	شکل	۲۱ ۱۱	سنگھ	۱۶ ۲۵			۱۰ ۴۷	۶ ۴۲	۵ ۲۹	۰ ۳		
منگلوار	۴	۲۲	۱۰	۱۳	۲۰	دسمی	۲۹ ۵۴	مگھا	۱۸ ۵۲	برہم	۲۱ ۳۲	″		۱۷ ۳	۲۹ ۵۴	۱۰ ۴۶	۶ ۴۳	۵ ۲۹	۱ ۰		
بدھوار	۵	۲۳	۱۱	۱۴	۲۱	ایکادشی	...	پوربھاپھگنی	۲۰ ۴۴	اندر	۲۱ ۲۶	کنیا	۲۷ ۲			۱۰ ۴۴	۶ ۴۴	۵ ۲۸	۱ ۵۶		
ویروار	۶	۲۴	۱۲	۱۵	۲۲	ایکادشی	۶ ۵۷	اترابھاپھگنی	۲۱ ۵۴	ویدھرتی	۲۰ ۴۶	″				۱۰ ۴۲	۶ ۴۵	۵ ۲۷	۲ ۵۳		
شکروار	۷	۲۵	۱۳	۱۶	۲۳	[illegible]	[illegible]	ہست	۲۲ ۱۸	وشکنبھ	۱۹ ۲۹	″		۳۰ ۴۲		۱۰ ۴۰	۶ ۴۶	۵ ۲۶	۳ ۵۲		
سنیچروار	۸	۲۶	۱۴	۱۷	۲۴	چودس	۲۹ ۲۹	چترا	۲۱ ۵۸	پریتی	۱۷ ۳۷	تلا	۱۰ ۸		۱۸ ۵	۱۰ ۳۹	۶ ۴۶	۵ ۲۶	۴ ۵۳		
اتوار	۹	۲۷	۱۵	۱۸	۲۵	اماوس	۲۷ ۴۴	سواتی	۲۱ ۲	ایوسمان	۱۵ ۱۵	″				۱۰ ۳۸	۶ ۴۷	۵ ۲۵	۵ ۵۷		●
سوموار	۱۰	۲۸	۱۶	۱۹	۲۶	کارتک شدی ایکم	۲۵ ۲۵	وشاکھا	۱۹ ۳۵	سوبھاگیہ	۱۲ ۲۴	برشچک	۱۳ ۵۷			۱۰ ۳۶	۶ ۴۸	۵ ۲۵		۱۷ ۳۰	
منگلوار	۱۱	۲۹	۱۷	۲۰	۲۷	دوج	۲۲ ۵۱	انورادھا	۱۷ ۴۹	[illegible]	[illegible]	″				۱۰ ۳۴	۶ ۴۹	۵ ۲۴		۱۸ ۲۰	
بدھوار	۱۲	رمضان ۱	۱۸	۲۱	۲۸	تیج	۲۰ ۷	جیشٹھا	۱۵ ۵۹	سکرما	۲۶ ۲۸	دھن	۱۵ ۴۹	۳۰ ۴۴		۱۰ ۳۳	۶ ۴۹	۵ ۲۴		۱۹ ۱۹	
ویروار	۱۳	۲	۱۹	۲۲	۲۹	چوتھ	۱۷ ۲۲	مولا	۱۳ ۴۸	دھرتی	۲۳ ۳	″			۱۷ ۲۲	۱۰ ۳۱	۶ ۵۰	۵ ۲۳		۲۰ ۲۸	
شکروار	۱۴	۳	۲۰	۲۳	۳۰	پنچمی	۱۴ ۴۵	پورباکھاڑا	۱۱ ۵۱	شول	۱۹ ۴۴	مکر	۱۷ ۲۶			۱۰ ۳۱	۶ ۵۱	۵ ۲۳		۲۱ ۳۸	
سنیچروار	۱۵	۴	۲۱	۲۴	مگھر ۱	چھٹ	۱۲ ۲۰	اتراکھاڑا	۱۰ ۱۰	گنڈ	۱۶ ۳۷	″				۱۰ ۲۹	۶ ۵۲	۵ ۲۲		۲۲ ۴۸	
اتوار	۱۶	۵	۲۲	۲۵	۲	سپتمی	۱۰ ۱۳	شرون	۸ ۴۲	وردھی	۱۳ ۴۵	کنبھ	۲۰ ۷	۱۰ ۱۳	۲۱ ۱۸	۱۰ ۲۸	۶ ۵۳	۵ ۲۱		۲۳ ۵۷	
سوموار	۱۷	۶	۲۳	۲۶	۳	اشٹمی	۸ ۲۴	دھنیشٹھا / ست بکھا	[illegible]	دھرو	۱۱ ۸	″				۱۰ ۲۶	۶ ۵۴	۵ ۲۰		...	
منگلوار	۱۸	۷	۲۴	۲۷	۴	نومی / دسمی	[illegible]	[illegible]	۳۰ ۱۷	ویاگھات / ہرشن	[illegible]	مین	۲۴ ۲۴			۱۰ ۲۵	۶ ۵۵	۵ ۲۰		۱ ۲	
بدھوار	۱۹	۸	۲۵	۲۸	۵	ایکادشی	۲۹ ۲	[illegible]	۳۰ ۸	وجر	۲۸ ۵۴	″				۱۰ ۲۴	۶ ۵۶	۵ ۱۹		۲ ۵	
ویروار	۲۰	۹	۲۶	۲۹	۶	دوادشی	۲۸ ۳۵	ریوتی	۳۰ ۲۰	سدھی	۲۷ ۲۰	میکھ	۳۰ ۲۰	۱۷ ۲۶	۲۹ ۲	۱۰ ۲۳	۶ ۵۶	۵ ۱۹		۳ ۷	
شکروار	۲۱	۱۰	۲۷	۳۰	۷	ترودشی	۲۸ ۲۸	اشونی	۳۰ ۵۲	ویتی پات	۲۶ ۳	″				۱۰ ۲۲	۶ ۵۷	۵ ۱۹		۴ ۹	
سنیچروار	۲۲	۱۱	۲۸	مگھر ۱	۸	چودس	۲۸ ۴۳	بھرنی	...	وریان	۲۵ ۳	″				۱۰ ۲۱	۶ ۵۸	۵ ۱۹		۵ ۱۱	
اتوار	۲۳	۱۲	۲۹	۲	۹	پورنماشی	۲۹ ۲۴	بھرنی	۷ ۴۵	پرگھ	۲۴ ۲۱	برکھ	۱۴ ۴	۲۸ ۴۳		۱۰ ۱۹	۶ ۵۹	۵ ۱۹		۶ ۱۳	○
سوموار	۲۴	۱۳	مگھر ۱	۳	۱۰	مگھر بدی ایکم	۳۰ ۳۰	کرتکا	۹ ۵	شیو	۲۴ ۰	″			۱۷ ۴	۱۰ ۱۸	۷ ۰	۵ ۱۸	۱۷ ۲۰		
منگلوار	۲۵	۱۴	۲	۴	۱۱	دوج	...	روہنی	۱۰ ۴۴	سدھ	۲۳ ۵۸	متھن	۲۳ ۴۷			۱۰ ۱۷	۷ ۱	۵ ۱۸	۱۸ ۹		
بدھوار	۲۶	۱۵	۳	۵	۱۲	دوج	۳	مرگشرا	۱۲ ۵۲	سادھیہ	۲۴ ۱۷	″				۱۰ ۱۶	۷ ۱	۵ ۱۸	۱۹ ۱		
ویروار	۲۷	۱۶	۴	۶	۱۳	تیج	۱۰ ۳	آردرا	۱۵ ۲۶	شبھ	۲۴ ۵۴	″		۲۱ ۲		۱۰ ۱۵	۷ ۲	۵ ۱۸	۱۹ ۵۸		
شکروار	۲۸	۱۷	۵	۷	۱۴	چوتھ	۱۲ ۲۷	پنروسو	۱۸ ۱۹	شکل	۲۵ ۴۵	کرک	۱۱ ۳۳		۱۰ ۳	۱۰ ۱۴	۷ ۳	۵ ۱۸	۲۰ ۵۵		
سنیچروار	۲۹	۱۸	۶	۸	۱۵	پنچمی	۱۵ ۴	پکھ	۲۱ ۲۴	برہم	۲۶ ۴۳	″				۱۰ ۱۳	۷ ۴	۵ ۱۸	۲۱ ۵۲		
اتوار	۳۰	۱۹	۷	۹	۱۶	چھٹ	۱۷ ۴۶	اشلیکھا	۲۴ ۲۸	اندر	۲۷ ۳۸	سنگھ	۲۴ ۳۲	۱۶ ۴۶	۳۱	۱۰ ۱۲	۷ ۵	۵ ۱۸	۲۲ ۴۸		

تاریخ انگریزی ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیّارگان در چرنہائے پنچھتر
۱		سواتی میں بُدھ ۲۳ گھنٹہ ۵۳ منٹ
۲	آہوئی اشٹمی	
۳		
۴		
۵		تُلا میں شُکر ۱۶ گھنٹہ ۹ منٹ - وشاکھا میں سورج ۳۰ گھنٹہ - ۱۹ منٹ -
۶	رما ایکادشی برت -	
۷	پردوشش برت - یم کو دیپ دان - دھن تیرس -	
۸	شری ہنومان جینتی - نرک چودس -	
۹	دیوالی - مہالکشمی پوجن -	وشاکھا میں بُدھ ۲۶ گھنٹہ - ۳۸ منٹ - وشاکھا میں سورج ۳۰ گھنٹہ - ۱۹ منٹ -
۱۰	ان کوٹ - گوردھن پوجا -	سواتی میں شُکر ۲۴ گھنٹہ - ۹ منٹ -
۱۱	بھائی دوج - یم دوج - وشوکرما کی پوجا چاند نمودار ہوگا - دھورتی ۳۰ -	چترا ۳ تُلا میں برہسپت - ۲۴ گھنٹہ ۴ ۵ منٹ -
۱۲	رمضان مسلمانی مہینہ شروع -	
۱۳		
۱۴	جنم دن شری جواہر لعل جی نہرو - (بال دیوس)	
۱۵		سنکرانتی برشچک میں سورج ۲۸ گھنٹہ ۵۵ منٹ - دھورتی ۳۰ پُنیہ کال لگے دن دوپہر سے پہلے -
۱۶	پنچک شروع ۳۰ گھنٹہ ۷ منٹ - گوپا اشٹمی -	برشچک میں بُدھ ۷ گھنٹہ ۵۹ منٹ -
۱۷		
۱۸		اُنورادھا میں بُدھ ۱۰ گھنٹہ ۲۴ منٹ
۱۹	پربودھنی ایکادشی (سمارتوں کے لئے) بھیشم پنچک شروع - تلسی بواہ	اُنورادھا میں سورج ۱۲ گھنٹہ ۱۵ منٹ
۲۰	پربودھنی ایکادشی (ویشنو اور نمبارک) پنچک ختم ۳۰ گھنٹہ - ۲۰ منٹ -	
۲۱	پردوشش برت -	وشاکھا میں شُکر ۱۵ گھنٹہ ۳۸ منٹ -
۲۲	بیکنٹھ چودس - شاکا مگھر شروع	سایئن دھن میں سورج ۷ اگھنٹہ ۲ منٹ
۲۳	ست نارائین برت - میلہ رام تیرتھ - بھیشم پنچک ختم - کارتک اشنان ختم	سایئن دھن میں سورج ۱۷ گھنٹہ ۲ منٹ
۲۴	گورو نانک جینتی - چوماسہ برت ختم -	میلہ پُشکر - شری نمبارک جینتی -
۲۵		وکری سنیچر اشونی ۳ میں ۳۰ گھنٹہ ۲۶ منٹ
۲۶		جیشٹھا میں بُدھ ۲۲ گھنٹہ ۱۷ منٹ -
۲۷	شری گنیش چوتھ برت -	دھنیشٹھا میں منگل ۲۴ گھنٹہ ۱۷ منٹ -
۲۸		چترا میں برہسپت ۲۰ گھنٹہ ۳۶ منٹ -
۲۹		برشچک میں شُکر ۱۴ گھنٹہ ۴۹ منٹ -
۳۰		

زائچہ برشچک سنکرانت ماہ مگھر

کیتو ۵ | ۶ برہسپت | ۷ شُکر | بُدھ | ۸ سورج | ۹
۱۰ منگل چاند | ۴
۱۱ راہو | ۱ سنیچر | ۳
۱۲ | ۲

۱۵ نومبر لغایت ۱۴ دسمبر

سنسکرت - برشچک
یونانی - عقرب
Scorpio
مطلب - بچھو

پھلادیش برشچک سنکرانت ماہ مگھر

برشچک کی سنکرانت کے دن سنیچر وار ہے۔ نکشتر شرون ہے - دھورتی ۳۰ ہے - یہ سنکرانت ۱۵ نومبر کو ہے - پھل:- بارش کی کمی رہے - اناج کا بھاؤ یکساں رہے رعایا میں کہیں جنگ کا خطرہ اور روگ کا ڈر ہو -

پیشنگوئی بابت ماہ مگھر سمت ۲۰۲۶

یکم نومبر سے تقریباً ۲۵ دن کے اندر اناج گھی وغیرہ میں مندی کا ماحول بنے سونے میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آوے - ۵ نومبر سے گڑ - کھانڈ مسور - چاول - جَو میں بھی تیزی کا ماحول بنے السی اور چاندی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آوے - ۱ نومبر سے ۱۱ دن میں گڑ کھانڈ میں کچھ تیزی اور اناج میں کچھ مندی کا رُخ رہے - ۱۵ نومبر سے سونا چاندی مونگ - الائچی لکڑی ان کا بھاؤ کچھ مندہ رہے - روئی - سوت - لوہا - جستہ - پیتل - مکئی جوار - باجرہ ان میں تیزی رہے - رنگوں کے بھاؤ بھی کچھ مندے رہیں - تیل - نیل - سرسوں - السی کے بھاؤ برابر رہیں گے - ۲۶ نومبر سے گھی - گڑ - کھانڈ - چاول میں تیزی رہے - ۲۹ نومبر سے رُوئی - سوت - کپڑے - شیرا اور چاندی میں پہلے کچھ مندی رہ کر پیچھے کچھ تیزی آئے - گڑ میں گھٹا بڑھی چلے -

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- ۵ نومبر کو اگر آسمان میں بادل ہوں تو بلاشک وشبہ کے بارش اچھی ہو - اس ماہ میں دیوالی اتوار کو ہے - اس لئے سٹاک والے لابھ میں رہیں گے ۱۹ نومبر کو اگر بادل ہوں اور بارش بھی ہو جائے تو آگے موسم برسات میں اچھی بارش ہوگی - اگر ۲۰ نومبر کو آسمان تمام رات بادلوں سے صاف رہے تو آگے سال اچھا اور اناج مندہ رہے - اگر ۲۳ نومبر کی رات کو آسمان صاف رہے تو اناج کا سٹاک کرنا فائدہ مند نہیں ہے - ۲۸ - ۲۹ نومبر کو اگر آسمان بادل سے ڈھکا رہے تو آنے والے چوماسہ میں وہاں بارش ہوگی -

گرہ فلک

۱ سے ۴ نومبر تک پوربی پاکستان - پنجاب - ہریانہ اور ہماچل کی تلہٹی والے حصوں میں بادل چال اور بوندا باندی کے یوگ ہیں - ۱۴ سے ۱۶ نومبر تک اور ۱۹ سے ۲۳ نومبر تک کہیں کہیں بوندا باندی اور بادل چال ہو - خاص کر مدراس اور ہماچل کی تلہٹی والے حصوں میں بوندا باندی کے یوگ بنتے ہیں -

تقویم سیّارگان ۱۰ نومبر بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T)

نام سیّارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راس	تُلا	مکر	تُلا	کنیا	تُلا	میکھ	کنبھ
انش	۲۳	۱۰	۲۰	۲۹	۵	۱۱	۲۴
کلا	۵۹	۱۹	۱۱	۳۷	۴۱	۴	۳۶
وکلا	۳	۱۰	۳۶	۳۵	۴۱	۴۶	۶
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت روزانہ	۶۰	۴۳	۹۷	۱۲	۷۵	۴	۳
	۲۰	۲۷	۱۳	۲۵	۳	۳۸	۱۱

کُنڈلی ۱۰ نومبر طلوع آفتاب کے وقت

کیتو ۵ | ۶ برہسپت | ۷ شُکر بُدھ چاند | ۸ سورج | ۹
۴ | ۱۰ منگل
۳ | ۱ سنیچر | ۱۱ راہو
۲ | ۱۲

تقویم سیّارگان ۲۰ نومبر بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T)

نام سیّارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راس	برشچک	مکر	برشچک	تُلا	تُلا	میکھ	کنبھ
انش	۴	۱۷	۶	۱	۱۸	۱۰	۲۴
کلا	۳	۳۶	۱۰	۳۹	۱۳	۲۰	۴
وکلا	۳۱	۲۱	۶	۳۵	۷	۲۱	۱۸
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت روزانہ	۶۰	۴۴	۹۴	۱۱	۷۵	۴	۳
	۳۴	۱	۲۶	۵۵	۱۳	۱۰	۱۱

کُنڈلی ۲۰ نومبر طلوع آفتاب کے وقت

۶ | ۷ شُکر برہسپت | ۸ بُدھ سورج | ۹ | ۱۰ منگل
۵ کیتو | ۱۱ راہو
۴ | ۲ | ۱۲ چاند
۳ | ۱ سنیچر

تقویم سیّارگان ۳۰ نومبر بوقت صبح ۵½ بجے (I.S.T)

نام سیّارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راس	برشچک	مکر	برشچک	تُلا	برشچک	میکھ	کنبھ
انش	۱۴	۲۴	۲۱	۳	۰	۹	۲۳
کلا	۱۰	۵۸	۴۷	۳۶	۴۶	۴۱	۳۲
وکلا	۱۳	۱۵	۲۱	۴	۳	۳۹	۳۰
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت روزانہ	۶۰	۴۴	۹۳	۱۱	۷۵	۳	۳
	۴۸	۴۳	۶	۱۷	۲۳	۲۹	۱۱

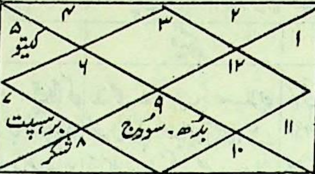
کُنڈلی ۳۰ نومبر طلوع آفتاب کے وقت

۶ | ۷ برہسپت | ۸ بُدھ شُکر سورج | ۹ | منگل ۱۰
۵ کیتو | ۱۱ راہو
| ۱۲

وار	تاریخ دسمبر ۱۹۶۹ء	رمضان ۱۳۸۹ ہجری	۱۳۷۶ فصلی	۱۸۹۱ شاکا	سمت ۲۰۲۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ سمت ۲۰۲۶ نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ مقدار دن گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	غروب چاند گھنٹہ منٹ	ماہ پکش
سوموار	۱	۲۰	۸	۱۰	۱۷	سپتمی	۲۰ ۱۵	مگھا	۲۷ ۱۸	ویدھرتی	۲۸ ۲۱	سنگھ				۱۰ ۱۱	۷ ۶	۵ ۱۷	۲۳ ۴۴		
منگلوار	۲	۲۱	۹	۱۱	۱۸	اشٹمی	۲۲ ۱۶	پوربا پھاگنی	۲۹ ۳۹	وشکنبھ	۲۸ ۳۸	″				۱۰ ۱۱	۷ ۶	۵ ۱۷	...		
بدھوار	۳	۲۲	۱۰	۱۲	۱۹	نومی	۲۳ ۳۹	اترا پھاگنی	...	پریتی	۲۸ ۲۷	کنیا	۱۲ ۳			۱۰ ۱۰	۷ ۷	۵ ۱۷	۰ ۴۰		
ویروار	۴	۲۳	۱۱	۱۳	۲۰	دسمی	۲۴ ۱۴	اترا پھاگنی	۷ ۱۹	ایوسمان	۲۷ ۳۶	″		۱۱ ۵۷	۲۴ ۱۴	۱۰ ۹	۷ ۸	۵ ۱۷	۱ ۳۷		
شکروار	۵	۲۴	۱۲	۱۴	۲۱	ایکادشی	۲۳ ۵۵	ہست	۸ ۱۱	سوبھاگیہ	۲۶ ۴	تلا	۲۰ ۱۱			۱۰ ۸	۷ ۹	۵ ۱۷	۲ ۳۵		
سنیچروار	۶	۲۵	۱۳	۱۵	۲۲	دوادشی	۲۲ ۴۵	چترا	۸ ۱۰	شوبھن	۲۳ ۵۱	″				۱۰ ۷	۷ ۹	۵ ۱۷	۳ ۳۷		
اتوار	۷	۲۶	۱۴	۱۶	۲۳	تریودشی	۲۰ ۴۸	سواتی وشاکھا	[illegible]	اتی گنڈ	۲۱ ۲	برشچک	۲۴ ۱۴	۲۰ ۴۸		۱۰ ۷	۷ ۱۰	۵ ۱۷	۴ ۴۳		
سوموار	۸	۲۷	۱۵	۱۷	۲۴	چودس	۱۸ ۱۴	انورادھا	۲۷ ۴۷	سکرما	۱۷ ۴۴	″			۷ ۳۱	۱۰ ۶	۷ ۱۱	۵ ۱۷	۵ ۵۲		
منگلوار	۹	۲۸	۱۶	۱۸	۲۵	اماوس	۱۵ ۱۲	جیشٹھا	۲۵ ۲۰	دھرتی	۱۴ ۳	دھن	۲۵ ۲۰			۱۰ ۵	۷ ۱۲	۵ ۱۷	۷ ۴		●
بدھوار	۱۰	۲۹	۱۷	۱۹	۲۶	گھم شدی ایکم	۱۱ ۵۳	مولا	۲۲ ۴۰	شول گنڈ	[illegible]	″				۱۰ ۵	۷ ۱۲	۵ ۱۷		۱۸ ۸	
ویروار	۱۱	۳۰	۱۸	۲۰	۲۷	دوج تیج	[illegible]	پورباکھاڑا	۲۰ ۲	وردھی	۲۶ ۶	مکر	۲۵ ۲۴			۱۰ ۴	۷ ۱۳	۵ ۱۷		۱۹ ۲۲	
شکروار	۱۲	شوال ۱	۱۹	۲۱	۲۸	چوتھ	۲۶ ۲	اتراکھاڑا	۱۷ ۳۲	دھرو	۲۲ ۱۸	″		۱۵ ۳۵	۲۶ ۲	۱۰ ۴	۷ ۱۴	۵ ۱۷		۲۰ ۳۶	
سنیچروار	۱۳	۲	۲۰	۲۲	۲۹	پنچمی	۲۳ ۱۷	شرون	۱۵ ۲۲	ویاگھات	۱۸ ۴۷	کنبھ	۲۶ ۲۹			۱۰ ۳	۷ ۱۵	۵ ۱۸		۲۱ ۴۷	
اتوار	۱۴	۳	۲۱	۲۳	۳۰	چھٹ	۲۱ ۲	دھنشٹھا	۱۳ ۳۷	ہرشن	۱۵ ۳۷	″				۱۰ ۳	۷ ۱۵	۵ ۱۸		۲۲ ۵۶	
سوموار	۱۵	۴	۲۲	۲۴	پوہ ۱	سپتمی	۱۹ ۱۸	ست بکھا	۱۲ ۲۳	وجر	۱۲ ۵۲	مین	۲۹ ۵۲	۱۹ ۱۸	۳۰ ۴۲	۱۰ ۲	۷ ۱۶	۵ ۱۸		...	
منگلوار	۱۶	۵	۲۳	۲۵	۲	اشٹمی	۱۸ ۷	پوربا بھادرپد	۱۱ ۴۲	سدھی	۱۰ ۳۵	″				۱۰ ۱	۷ ۱۷	۵ ۱۸		۰ ۱	
بدھوار	۱۷	۶	۲۴	۲۶	۳	نومی	۱۷ ۳۰	اترا بھادرپد	۱۱ ۴۳	ویتی پات وریان	[illegible]	″				۱۰ ۱	۷ ۱۸	۵ ۱۹		۱ ۳	
ویروار	۱۸	۷	۲۵	۲۷	۴	دسمی	۱۷ ۲۵	ریوتی	۱۱ ۵۶	پرگھ	۳۰ ۱۰	میکھ	۱۱ ۵۶	۲۹ ۳۵		۱۰ ۱	۷ ۱۸	۵ ۱۹		۲ ۳	
شکروار	۱۹	۸	۲۶	۲۸	۵	ایکادشی	۱۷ ۴۶	اشونی	۱۲ ۴۶	شو	۲۹ ۲۶	″			۱۷ ۴۶	۱۰ ۰	۷ ۱۹	۵ ۱۹		۳ ۴	
سنیچروار	۲۰	۹	۲۷	۲۹	۶	دوادشی	۱۸ ۳۲	بھرنی	۱۳ ۵۹	سدھ	۲۹ ۱	برکھ	۲۰ ۲۳			۱۰ ۰	۷ ۱۹	۵ ۱۹		۴ ۵	
اتوار	۲۱	۱۰	۲۸	۳۰	۷	تریودشی	۱۹ ۴۲	کرتکا	۱۵ ۳۷	سادھیہ	۲۸ ۵۱	″				۱۰ ۰	۷ ۲۰	۵ ۲۰		۵ ۶	
سوموار	۲۲	۱۱	۲۹	پوہ ۱	۸	چودس	۲۱ ۱۳	روہنی	۱۷ ۴۳	شبھ	۲۸ ۵۸	متھن	۳۰ ۴۲	۲۱ ۱۳		۱۰ ۰	۷ ۲۰	۵ ۲۰		۶ ۷	
منگلوار	۲۳	۱۲	۳۰	۲	۹	پورنماشی	۲۳ ۳	مرگشرا	۱۹ ۵۲	شکل	۲۹ ۲۱	″			۱۰ ۸	۱۰ ۰	۷ ۲۱	۵ ۲۱		۷ ۴	○
بدھوار	۲۴	۱۳	پوہ ۱	۳	۱۰	پوہ بدی ایکم	۲۵ ۱۵	آردرا	۲۲ ۲۷	برہم	۲۹ ۵۶	″				۱۰ ۱	۷ ۲۱	۵ ۲۲	۱۷ ۴۹		
ویروار	۲۵	۱۴	۲	۴	۱۱	دوج	۲۷ ۴۴	پنروسو	۲۵ ۱۹	اندر	۳۰ ۴۴	کرک	۱۸ ۳۶			۱۰ ۱	۷ ۲۲	۵ ۲۳	۱۸ ۴۶		
شکروار	۲۶	۱۵	۳	۵	۱۲	تیج	۳۰ ۲۳	پکھ	۲۸ ۲۲	ویدھرتی	...	″		۱۷ ۳	۳۰ ۲۳	۱۰ ۱	۷ ۲۲	۵ ۲۳	۱۹ ۴۵		
سنیچروار	۲۷	۱۶	۴	۶	۱۳	چوتھ	...	اشلیکھا	...	ویدھرتی	۷ ۴۰	″				۱۰ ۲	۷ ۲۲	۵ ۲۴	۲۰ ۴۲		
اتوار	۲۸	۱۷	۵	۷	۱۴	چوتھ	۹ ۷	اشلیکھا	۷ ۳۱	وشکنبھ	۸ ۳۹	سنگھ	۷ ۳۱			۱۰ ۲	۷ ۲۳	۵ ۲۵	۲۱ ۳۸		
سوموار	۲۹	۱۸	۶	۸	۱۵	پنچمی	۱۱ ۴۴	مگھا	۱۰ ۳۳	پریتی	۹ ۳۲	″				۱۰ ۲	۷ ۲۳	۵ ۲۵	۲۲ ۳۳		
منگلوار	۳۰	۱۹	۷	۹	۱۶	چھٹ	۱۴ ۲	پوربا پھاگنی	۱۳ ۱۷	ایوسمان	۱۰ ۱۲	کنیا	۱۹ ۵۰	۱۴ ۲	۲۶ ۵۴	۱۰ ۳	۷ ۲۴	۵ ۲۶	۲۳ ۲۶		
بدھوار	۳۱	۲۰	۸	[illegible]	۱۷	سپتمی	۱۵ [illegible]	اترا پھاگنی	۱۵ [illegible]	[illegible]	[illegible]	″				۱۰ ۳	۷ ۲۴	۵ ۲۷	...		

تاریخ دسمبر ۱۹۶۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درجیہ نہائے نچھتر
۱		انورادھا میں شکر ۳۰ گھنٹہ ۳۱ منٹ
۲	شری مہاکال بھیرو اشٹمی	جیشٹھا میں سورج ۱۶ گھنٹہ ۳۶ منٹ
۳		پوربابھادرپدا میں راہو۔ پوربا پھالگنی ۳ میں کیتو ۲۷ گھنٹہ ۵۲ منٹ۔
۴		
۵	اُتپنا ایکادشی (سمارت ویشنو) جمعۃ الوداع	مولا دھن میں بدھ ۱۲ گھنٹہ ۴۲ منٹ۔
۶	مل دوادشی۔ اُتپنا ایکادشی (نمبارک)	کُنبھ میں منگل ۲۴ گھنٹہ ۲۱ منٹ
۷	پردوش برت	
۸	میلہ پورمنڈل (دیوی کا اشنان)	بُدھ مغرب میں طلوع ۱۰ گھنٹہ ۹ منٹ
۹		
۱۰		
۱۱	چاند نمودار ہوگا مہورتی ۳۰ (جنوبی ہندوستان ۱۰ دسمبر کو چاند نمودار ہوگا)	
۱۲	شوال مسلمانی مہینہ شروع۔ عید الفطر	جیشٹھا میں شکر ۲۱ گھنٹہ ۲ منٹ
۱۳	بلیدان دن شری گورو تیغ بہادر جی۔ پنچک شروع ۲۶ گھنٹہ ۲۹ منٹ	پوربا کھاڑا میں بدھ ۲۹ گھنٹہ ۱۵ منٹ
۱۴	چمپا چھٹ	
۱۵		سنکرانتی مولا دھن میں سورج ۱۶ گھنٹہ ۳۰ منٹ مہورتی ۳۰۔ پونیہ کال ۱۲ گھنٹہ ۳ منٹ بعد۔
۱۶		ست بکھا میں منگل ۲۳ گھنٹہ ۱۵ منٹ۔
۱۷		سواتی میں برہسپت ۱۲ گھنٹہ ۴۹ منٹ
۱۸	پنچک ختم ۱۱ گھنٹہ ۵۶ منٹ	
۱۹	موکشدا ایکادشی برت۔ شری گیتا جینتی	
۲۰		
۲۱	پردوش برت۔	سائین مکر میں سورج ۳۰ گھنٹہ ۴ منٹ شیشر رتو اور اُترائین شروع۔
۲۲	پشاچ موچن شرادھ۔ ماگھ کا پوہ شروع	
۲۳	ست نارائن برت۔ شری دت جینتی	اُترا کھاڑا میں بدھ ۱۱ گھنٹہ ۷ منٹ۔ مولا دھن میں شکر ۱۱ گھنٹہ ۲۳ منٹ۔
۲۴	کرسمس ایو	
۲۵	کرسمس ڈے	شکر کا بڑھاپا شروع ۲۸ گھنٹہ ۵ منٹ۔ مکر میں بدھ ۲۶ گھنٹہ ۴۹ منٹ۔
۲۶	جوڑ میلہ شروع	
۲۷	میلہ فتح گڑھ صاحب۔ شری گنیش چوتھ برت۔ میلہ بابا ہر بلبھ شروع۔	
۲۸	جوڑ میلہ ختم۔	شکر مشرق میں غروب ۲۸ گھنٹہ ۱ منٹ۔ پوربا کھاڑا میں سورج ۲۱ گھنٹہ ۴۸ منٹ
۲۹		
۳۰		
۳۱	نیو ایر ایو۔ عیسوی سن ۱۹۶۹ ختم	

زائچہ دھن سنکرانت ماہ پوہ



۲ بھلا دیش دھن سنکرانت ماہ پوہ

دھنو کی سنکرانت ۲۵ دسمبر سوموار کو ہے۔ اس دن پوربا بھادرپدا نکشتر ہے۔ مہورتی ۳۰ ہے۔

پھل گھی۔ اور کریانہ کی چیزوں کے بھاؤ آگے تیز ہوں۔ اناج کا بھاؤ یکساں رہے۔ سردی سے بیماری کا ڈر بنے اور فصلوں کو کچھ نقصان پہنچنے کا ڈر ہے۔

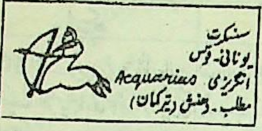
پیشنگوئی بابت ماہ پوہ سمت ۲۰۲۶

کرہ ارض ۲ دسمبر سے السی۔ سرسوں۔ گوگل۔ پارہ ہینگ تیز ہوں۔ ۶ دسمبر کے قریب سوت اور گیہوں خریدنے سے چھٹے مہینے میں خاص منافع ملے۔ ۱۱ دسمبر سے روئی۔ سوت۔ اونی۔ سوتی اور ریشمی کپڑے۔ تیل گھی میں تیزی ہو۔ سونا چاندی کھانڈ۔ گڑ میں مندی کا ماحول بنے۔ ۱۵ دسمبر سے تل تیل۔ سرسوں۔ لال مرچ۔ لال رنگ کی چیزیں مشینری میں تیزی رہے۔ اُرد۔ مونگ۔ موٹھ۔ جوار مکئی۔ باجرہ کا بھاؤ یکساں رہے۔ جن بیوپاریوں نے پچھلی سنکرانت میں گیہوں وغیرہ اناج خریدے ہوں تو اس سنکرانتی یعنی ۱۵ دسمبر کو بیچنے پر انھیں نقصان اُٹھانا پڑے گا۔ اس لئے اناج کے سٹاک کو ایک ماہ کے بعد چھوڑ دیں۔ ۱۷ دسمبر سے روئی۔ کپاس۔ سونا۔ چاندی۔ السی وغیرہ وغیرہ کے بیوپار میں۔ تیزی کے بعد کچھ مندے کا ماحول بنے گا۔ ۲۴ دسمبر سے گیہوں۔ جو۔ چنا وغیرہ اناج۔ چاندی سونا۔ تانبہ وغیرہ دھاتو۔ کپڑے اور شربتوں میں تیزی ہو۔ سوت۔ کپاس میں پہلے مندی ہو کر پیچھے تیزی آئے گی۔ ۲۹ دسمبر سے روئی کے وعدے بیوپار میں مندی۔ چاندی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی۔ اناج تیز ہو کر مندی ہو۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ پیتل۔ جست۔ ہینگ۔ پارہ۔ کیسر۔ اور سونا مکھی میں تیزی آوے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون یکم دسمبر کو اگر آسمان رات دن صاف رہے۔ یعنی آسمان پر بادل نہ ہوں تو آگے بیساکھ میں اناج سستا ہو۔ اگر آسمان پر بادل ہوں تو اناج مہنگا ہو۔ ۵ دسمبر کو اگر بارش ہو تو آگے گیہوں اور چنے کی فصل اچھی ہوگی۔ ۲۳ دسمبر کو اگر چاند کے گرد چکر نظر آوے اور اولے پڑیں تو موتی۔ مونگہ۔ ہیرا وغیرہ جواہرات۔ کیسر۔ کستوری وغیرہ خوشبودار چیزیں خرید کر چھٹے مہینے میں بیچنے سے اچھا منافع مل سکتا ہے۔

کرہ فلک: ۔ ۲ سے ۹ دسمبر تک کہیں کہیں تھوڑی بارش ہو اور ہوا چلے خاص کر اُتر پوربی لنکا پوربی پاکستان میں بارش کے یوگ ہیں اور کہیں کہیں بوندا باندی ہو۔ ۲۴ دسمبر سے ۲۷ دسمبر تک لنکا کا پوربی علاقہ شیلانگ اور ہماچل پردیش میں ۲۸ دسمبر سے پوربی پنجاب راجستان میں کہیں کہیں بوندا باندی ...

۱۵ دسمبر لغایت ۱۲ جنوری ۱۹۷۰ء



تقویم سیارگان ۱۰ دسمبر بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہو
راسی	برشچک	کنبھ	دھن	تلا	برشچک	میکھ	کنبھ
انش	۲۴	۲	۷	۵	۱۳	۹	۲۳
کلا	۱۹	۲۳	۱۴	۲۵	۲۰	۱۰	۰
وکلا	۱۴	۲۶	۳۹	۳۲	۱۶	۴۲	۴۲
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت	۶۱	۴۴	۹۲	۱۰	۷۵	۲	۳
روزانہ	۱	۳۹	۱	۳۰	۲۸	۳۶	۱۱

کنڈلی ۱۰ دسمبر طلوع آفتاب کے وقت

برہسپت ۶ — شکر ۷ — سورج ۸ — چاند بدھ ۹ — ۱۰ — منگل ۱۱ — راہو — ۱۲ — سینچر ۱ — ۲ — ۳ — ۴ — کیتو ۵

تقویم سیارگان ۲۰ دسمبر بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہو
راسی	دھن	کنبھ	دھن	تلا	برشچک	میکھ	کنبھ
انش	۴	۹	۲۲	۷	۲۵	۸	۲۲
کلا	۲۹	۵۰	۱۲	۶	۵۴	۴۹	۲۸
وکلا	۴۰	۴۱	۵۴	۱۱	۵۹	۹	۵۴
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت	۹۱	۴۴	۸۴	۱	۷۵	۱	۱
روزانہ	۴	۴۷	۴۵	۳۲	۲۹	۳۵	۱۱

کنڈلی ۲۰ دسمبر طلوع آفتاب کے وقت

برہسپت ۷ — شکر ۸ — سورج ۹ — بدھ — ۱۰ — راہو منگل ۱۱ — ۱۲ — چاند سینچر ۱ — ۲ — ۳ — ۴ — کیتو ۵ — ۶

تقویم سیارگان ۳۱ دسمبر بوقت صبح ½۵ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہو
راسی	دھن	کنبھ	مکر	تلا	دھن	میکھ	کنبھ
انش	۱۵	۱۸	۴	۸	۹	۸	۲۱
کلا	۴۱	۳	۵۷	۴۴	۴۵	۳۷	۵۳
وکلا	۵۲	۳	۳	۵۲	۲۰	۴۵	۵۵
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت	۶۱	۴۴	۳۷	۸	۷۵	۰	۳
روزانہ	۸	۴۴	۵۳	۱۶	۲۹	۲۲	۱۱

کنڈلی ۳۱ دسمبر طلوع آفتاب کے وقت

برہسپت ۷ — ۸ — سورج ۹ — بدھ ۱۰ — راہو منگل ۱۱ — ۱۲ — چاند ۶ — سینچر ۱ — ۲ — ۳ — ۴ — کیتو ۵

بارہ راشیوں کا پھلادیش بابت سمت ۲۶-۲۰۲۵ بکرمی ۱۹۶۹ء عیسوی

ماگھ (۱۳ جنوری سے ۱۱ فروری)		پھاگن (۱۲ فروری سے ۱۳ مارچ)		چیت (۱۴ مارچ سے ۱۲ اپریل)	
میکھ	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**
اناج کپڑے وغیرہ پر خرچ مالی حالت ٹھیک۔ گھر میں بیماری کا ڈر۔ دوائیوں پر خرچ۔ کپٹی دوست سے خبردار جنوری ۱۳-۱۴-۱۵-۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب۔	نقصان اور لابھ برابر۔ اچھے کام کی تجویز بنے۔ کوئی اور نیا کام جاری کرو۔ یا جگہ تبدیل کرو۔ سفر اچھا ہو۔ اچھے آدمیوں کی صحبت۔ جنوری ۱۸-۱۹-۲۷-۲۸-۲۹۔ فروری ۶-۷ خراب۔	روزگار کے کام میں ڈھیلاپن۔ فضول خرچی۔ کنبہ میں آپسی جھگڑے کے کارن دل دُکھی۔ صحت درمیانی۔ فروری ۱۸-۱۹-۲۰ مارچ ۱-۲-۹-۱۰-۱۱ خراب۔	کوئی نئی لابھ کی بات سوچیں گے مگر اس میں سپھلتا نہ ہوگی۔ پچھلے مہینے کی نسبت کاروبار میں فائدہ اچھا۔ نزدیکی چغل خور کی بات نہ سنو۔ فروری ۱۴-۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵۔ مارچ ۵-۶-۷ خراب۔	وایو کا روگ۔ فائدہ کم۔ نئے کاروبار کی کامیابی میں شک ہے۔ جھگڑے میں پڑ کر عدالت میں نہ جاویں۔ آپس میں سمجھوتہ ہی فائدہ مند ہے۔ مارچ ۱۸-۱۹-۲۰ اپریل ۶-۷ خراب۔	چھپے ہوئے دشمن سے خبردار۔ اپنے آدمی سے رنجش۔ لابھ درمیانہ خرچ زیادہ۔ فضول سفر۔ وایو پیڑا۔ پیٹ میں پیڑا۔ مارچ ۱۴-۱۵-۲۳-۲۴-اپریل ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب۔
برکھ	**برشچک**	**برکھ**	**برشچک**	**برکھ**	**برشچک**
کسی نہ کسی ذریعہ سے محنت سے یا بڑے آدمی کی مہربانی سے کچھ فائدہ ہو۔ ساتھ ہی ضروری خرچ کی وجہ سے خاص تنگی ہو۔ سرکاری جھگڑوں سے بچنا۔ بچوں کو مٹھائی۔ انتما فائدہ مند ہوگا جنوری ۱۵-۱۶-۱۷-۲۵-۲۶ فروری ۳-۴-۵ خراب	کاروبار سے تسلی بخش فائدہ۔ وایو اور کف سے بگاڑ۔ کسی پیارے آدمی سے ملاقات۔ سواری سے دکھیں گرنے سے چوٹ کا ڈر۔ جنوری ۱۳-۲۱-۲۲-۲۹-۳۰-۳۱ فروری ۸-۹ خراب۔	کاروبار کی حالت درمیانی۔ کمر توڑ خرچ سے گھبراہٹ۔ سرکار کی طرف سے ڈر۔ کسی نئے دوست کی مدد سے فتح ہو۔ شری بھگوان کی پوجا سے شانتی ملے۔ سفر میں تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔ فروری ۱۲-۱۳-۱۴-۲۱-۲۲-۲۳ مارچ ۳-۴-۱۰-۱۱ خراب	اس مہینے میں نجی کاروبار کے علاوہ اور کسی کام سے بھی فائدہ۔ رشتہ داروں سے مدد۔ پیر و پیٹ میں تکلیف۔ فروری ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۷-۸-۹ خراب۔	پچھلے مہینے کی نسبت کچھ مالی فائدہ ہو مگر بہت سی اُلجھنوں سے حیرانی بنی رہے۔ امیدیں ناامیدی میں تبدیل ہو جائیں۔ عورت کو تکلیف۔ دوستوں سے مدد ملے۔ مارچ ۲۰-۲۱-۲۲- اپریل ۸-۹ خراب۔	ترقی کا موقع ملے۔ کاروبار کو بڑھانے کا ارادہ۔ لابھ اچھا۔ کنبے بڑھنے کی خوشخبری۔ پشو لابھ۔ آنکھ و سر میں تکلیف مارچ ۱۶-۱۷-۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۴-۵-۱۳ خراب۔
متھن	**دھن**	**متھن**	**دھن**	**متھن**	**دھن**
اس مہینے کے آدھے پہلے بھاگ میں پیٹ یا کسی بُری واردات سے چنتا ہو۔ کاروبار میں اچھی آمدن ہو۔ اولاد کی طرف سے خوشی۔ اچھے کاموں میں من لگے۔ جنوری ۱۸-۱۹-۲۰-۲۷-۲۸-۲۹ فروری ۶-۷ خراب۔	صحت درست۔ کاروبار سے لابھ ٹھیک۔ مہینے کے آخیر میں اولاد کا فکر۔ اچانک سفر۔ دھرم میں رُچی۔ جھگڑے میں فتح۔ جنوری ۱۳-۱۴-۱۵-۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب۔	کئی کاموں میں امید سے فائدہ بہت کم۔ من میں بُرے خیالات زیادہ آئیں۔ سفر فائدہ مند ثابت ہو۔ دوستوں سے سُکھ لابھ۔ فروری ۱۴-۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵۔ مارچ ۵-۶ خراب۔	کاروبار میں دشمن کی وجہ سے رکاوٹ۔ لابھ کے نئے خیالات آویں۔ اُن میں کچھ فائدہ بھی ہو۔ اچھی صحبت سے لابھ۔ یا اچھا سفر۔ فروری ۱۲-۱۹-۲۰۔ مارچ ۹-۱۰-۱۱ خراب	کاروبار کی ترقی سے فائدہ۔ اولاد کی طرف سے سکھ۔ مہینے کے بعد میں دنیاداری کے جھنجھٹوں سے فکر۔ فضول خرچ۔ جسم میں وایو کا روگ۔ مارچ ۱۴-۱۵-۲۳-۲۴-اپریل ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب۔	اولاد و عورت کی وجہ سے خرچ زیادہ۔ کاروبار کے حالات پہلے کی طرح رہیں گے۔ کسی بڑے آدمی کا دیدار۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن اچھے ہیں۔ مارچ ۱۸-۱۹-۲۰-۲۷-۲۸-۲۹ اپریل ۶-۷ خراب۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
زمین اور مکان وغیرہ کی طرف سے خوشی۔ چھپے ہوئے دشمن سے ڈر۔ مالی حالت کچھ ٹھیک ہووے۔ جھگڑے سے بچے ورنہ نقصان کا ڈر ہے۔ جنوری ۱۳-۲۰-۲۱-۲۹-۳۰-۳۱ فروری ۸-۹ خراب۔	پیارے آدمی سے دل دُکھی۔ کاروبار کی ترقی کے لیے دوڑ دھوپ کرنے پر بھی خاص لابھ نہ ہو۔ فضول جھگڑوں سے نقصان۔ رشتہ داروں سے بے عزتی۔ جنوری ۱۵-۱۶-۱۷-۲۵-۲۶ فروری ۳-۴-۵ خراب۔	زکام۔ سر درد سے تکلیف۔ رکاوٹوں کے باوجود بھی اپنے کاروبار میں سپھل رہو گے۔ بڑے آدمیوں سے میل ملاپ۔ کاروبار کے نئے خیال نہیں۔ فروری ۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۷-۸-۹ خراب۔	چھپے ہوئے دشمن سے خبردار۔ اپنے کاروبار میں پہلے فائدہ ہو کر پھر اپنی ہی غلطی سے نقصان ہو۔ گھر میں بچوں و بزرگوں کی تکلیف سے فکر و خرچ۔ فروری ۱۲-۱۳-۱۴-۲۱-۲۲-۲۳ مارچ ۱۱-۱۲-۱۳ خراب۔	مہینے کے شروع میں لابھ اچھا۔ ضروری گھریلو چیزوں میں خرچ بھی خاص ہو۔ وعدے۔ سٹے وغیرہ سے دور رہنا ٹھیک۔ اولاد کی طرف سے فکر۔ مارچ ۱۶-۱۷-۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۴-۵-۱۲ خراب۔	دُور کا سفر نہ کریں۔ نقصان کا ڈر ہے۔ تجربہ مند آدمیوں کی صلاح سے چلیں لابھ ہوگا۔ بُرے لوگوں سے خبردار بے عزتی کا ڈر ہے۔ مارچ ۲۰-۲۱-۲۲-۳۰-۳۱ اپریل ۸-۹ خراب۔
سنگھ	**کنبھ**	**سنگھ**	**کنبھ**	**سنگھ**	**کنبھ**
کاروبار کی حالت تسلی بخش ہونے پر بھی [illegible] بے چین۔ عورت اور اولاد کی طرف سے حیرانی۔ صحت میں اچانک خرابی۔ جنوری ۱۴-۱۵-۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب۔	کاروبار کے حالات تسلی بخش۔ دشمن شکست کھائیں۔ سرکار کی طرف سے عزت حاصل ہو۔ اچانک خاص خرچ کرنے کا کارن بنے۔ کنبہ میں سُکھ بڑھے۔ جنوری ۱۸-۱۹۔ فروری ۶-۷ خراب۔	فائدہ اچھا۔ دنیاداری کے سکھوں میں ترقی۔ مہینے کے بیچ میں کسی اچانک واردات سے نقصان۔ کسی کی امداد سے نئے کام کی تجویز۔ فروری ۱۲-۱۹-۲۰ مارچ ۱۰-۱۱ خراب۔	یہ مہینہ فائدے کے لئے خاص اچھا نہیں ہے۔ کاروبار کی ترقی سوچنے پر کم فائدہ ہو۔ مہینے کے آخیر میں دوست سے ملاپ۔ عزت بڑھے۔ اچھی یاترا۔ فروری ۱۴-۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۵-۶-۷-۱۳ خراب	لابھ خرچ برابر۔ صحت میں گڑبڑی۔ وایو وکار۔ دھارمک کاموں میں خرچہ۔ دوست و رشتہ داروں سے دل ناخوش۔ کچھ لوگ بنا وجہ دشمنی کریں گے۔ مارچ ۱۸-۱۹-۲۷-۲۸-۲۹ اپریل ۶-۷ خراب۔	لابھ کا نیا کام بنے۔ کوئی بگڑا ہوا کام بنے۔ کوئی بگڑا کام ٹھیک ہو۔ دشمنوں کے حوصلے پست۔ صحت میں خرابی سے خرچ ہو۔ مارچ ۱۴-۱۵-۲۳-۲۴ اپریل ۱۰-۱۱ خراب۔
کنیا	**مین**	**کنیا**	**مین**	**کنیا**	**مین**
[illegible] سے خرچ زیادہ۔ کنبہ کے لوگوں [illegible] فرق بڑھے۔ دلی فکر پھیرے پریشان کرینگے۔ بندروں کو گڑ اور [illegible] لابھ دائیک ہوگا۔ جنوری ۱۵-[illegible]-۲۵-۲۶ فروری ۳-۴-۵ [illegible]	کھانے پینے اور کپڑے پر خرچ۔ کاروبار میں سخت محنت دھیلے آدمی کی مہربانی سے فائدہ۔ ضروری خرچ آ پڑنے سے تنگدستی ہو۔ چھاتی و سر میں تکلیف ہو۔ جنوری ۱۳-۲۰-۲۱-۲۲ فروری ۸-۹-۱۰ خراب۔	کاروبار کے درمیانی حالات۔ اپنی و کسی رشتہ داروں کی بیماری سے خرچ و حیرانی۔ سرکاری معاملات میں شکست۔ مویشیوں کو تکلیف۔ فروری ۱۳-۱۴-۲۱-۲۲-۲۳ مارچ ۳-۴-۱۱-۱۲-۱۳ خراب۔	اچھے لابھ کا ٹائم آویگا۔ پر سمے پر چُک جانے سے پچھتانا ہی ہاتھ رہیگا۔ فضول غصہ بڑھے۔ دشمن سے دور۔ جھگڑے سے نقصان۔ خرچ زیادہ۔ فروری ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸ مارچ [illegible] خراب۔	ترقی کے لئے کئی قسم کی تجویزیں بنانے پر بھی کامیابی نہ ہو۔ جگہ تبدیلی یا سفر ہو۔ بہت فکر ہو۔ کنبہ سے بے چینی۔ مہینے مگر ۲ دن بعد فائدہ ہو [illegible] ۲۲ اپریل ۸-۹ خراب۔	مہینے کے پہلے ۱۵ دن میں کچھ فائدہ ہو۔ چور اچکوں سے بچیں خطرے کا کام نہ کریں۔ بنتے کام میں رکاوٹ سے بے چینی۔ کسی پرانے دوست کی مدد سے تسلی۔ مارچ ۱۶-۱۷-۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۳-۴-۵-۱۲-۱۳ خراب۔

بارہ راشیوں کا پھلادیش بابت سمت ۲۰۲۵-۲۶ بکرمی - ۱۹۶۹ سنہ عیسوی

بیساکھ (۱۳-اپریل سے ۱۳ مئی)		جیٹھ (۱۴ مئی سے ۱۳ جون تک)		ہاڑ (۱۴ جون سے ۱۵ جولائی)	
میکھ	**تلا**	**میکھ**	**تلا**	**میکھ**	**تلا**
پیٹ کے درد و کف اور وایو کے روگ سے تکلیف۔ کاروبار میں منافع ہوتے ہوئے ہاتھ نہ لگے۔ عورت کی طرف سے فکر اور خرچ۔ سفر میں رکاوٹ۔ اپریل ۱۴-۱۵-۱۶-۲۴-۲۵-۲۶-مئی ۱۲-۱۳ خراب۔	یہ مہینہ پہلے کچھ ٹھیک رہے بعد میں کچھ زیادہ فائدہ ہوگا۔ سرکاری معاملات میں فتح ہو۔ اچھے کام میں دھن کا خرچ۔ عورت کی طرف سے فکر۔ اچھے سفر کا بھی یوگ ہے۔ اپریل ۱۹-۲۰-۲۱-مئی ۷-۸-۹ خراب۔	کاروبار میں پہلے فتح۔ بعد میں ناکامیابی۔ نئے نئے ناکامیاب خیال بنیں۔ بلاوجہ دشمن بڑھے۔ آگ و پانی سے خطرہ۔ مویشیوں کو تکلیف۔ مئی ۲۱-۲۲-۲۳-۳۰-۳۱-جون ۸-۹ خراب	کسی رشتہ دار یا عزیز کی طرف سے فکر۔ کوئی خاص کام۔ بہت سی الجھنوں کے باوجود بھی ٹھیک ہو۔ لابھ درمیانہ۔ سفر میں تکلیف۔ صحت کمزور۔ مئی ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸-جون ۴-۵-۱۲-۱۳ خراب۔	بری خبر سے فکر۔ گھریلو جھگڑوں سے حیرانی۔ تنگ دستی سے پریشانی۔ دوستوں کی مدد سے حوصلہ افزائی ہو۔ صحت بگڑے۔ جون ۱۷-۱۸-۱۹-۲۷-۲۸-جولائی ۵-۶-۷-۱۵ خراب۔	کاروبار درمیانہ۔ پیارے آدمی کی طرف سے فکر۔ عزت گھٹے۔ زمین و جائداد کے جھگڑے۔ دشمن بڑھیں۔ مہینے کے بیچ کے دنوں میں فائدہ اچھا۔ جون ۱۴-۲۲-۲۳-۲۴-جولائی ۱۰-۱۱-۱۲ خراب۔
برکھ	**برشچک**	**برکھ**	**برشچک**	**برکھ**	**برشچک**
کسی دوست اور بندھو کی طرف سے فکر۔ کاروبار میں درمیانہ لابھ۔ خرچ زیادہ۔ عزت میں کمی۔ دوڑ دھوپ۔ دشمن کی طرف سے ڈر رہے گا۔ اپریل ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸-مئی ۵-۶-۷ خراب۔	اچانک صحت خراب۔ خرچ زیادہ۔ سفر سے لابھ۔ رکا ہوا کام بنے۔ خاندان کی ترقی۔ گاڑی وغیرہ سے خطرہ ہے۔ خبردار۔ اپریل ۱۳-۱۴-۲۱-۲۲-۲۳-مئی ۱۰-۱۱ خراب۔	فائدہ ہو۔ سرکار کی طرف سے ڈر اور فکر۔ کاروبار بڑھانے کے خیالات پیدا ہوں۔ اولاد کی طرف سے فکر۔ مئی ۱۴-۱۵-۲۴-۲۵-جون ۱۰-۱۱-۱۲ خراب۔	پیٹ کے روگ۔ دل میں فضول غصہ بڑھے۔ کاروبار بدستور چلتا رہے۔ اپنے کنبے کے بالک یا بزرگ کی صحت بگڑنے سے خرچ ہو۔ سرکاری معاملات میں فتح۔ مئی ۱۹-۲۰-۲۸-۲۹-۳۰-جون ۶-۷ خراب۔	خاص محنت سے معمولی فتح۔ دلی خواہشات میں رکاوٹ آنے سے ناخوشی۔ فائدے سے خرچ زیادہ۔ عورت اور دوست سے ان بن۔ جون ۲۰-۲۱-۲۲-۲۹-۳۰-جولائی ۷-۸-۹ خراب	جسم میں پیڑا۔ دشمن پست ہوں۔ فائدہ اچھا۔ دشمن ہاریں۔ پریوار دوست وغیرہ سے سکھ ملے۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن میں اولاد کی طرف سے فکر۔ جون ۱۵-۱۶-۱۷-۲۵-۲۶-جولائی ۳-۴-۵-۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔
متھن	**دھن**	**متھن**	**دھن**	**متھن**	**دھن**
کسی پیارے آدمی کا ملنا۔ دشمنوں کا خوف دور ہو۔ اچھے آدمیوں کی صحبت۔ کاروبار سے لابھ اچھا۔ اپریل ۱۹-۲۰-۲۱-مئی ۷-۸-۹ خراب ہیں۔	دلی فکر۔ رشتہ دار و پیارے دوست سے ملاپ۔ گھر میں شبھ کارج ہو۔ سرکاری معاملات میں دل خوش رہے۔ اپریل ۱۴-۱۵-۱۶-۲۴-۲۵-۲۶-مئی ۱۲-۱۳-خراب	نزدیکی آدمیوں سے فائدہ۔ بڑے آدمیوں سے لابھ۔ بگڑا کام بنے۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن میں دوست ملے اور مویشیوں سے فائدہ۔ مئی ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸-جون ۴-۵-۱۲-۱۳ خراب۔	اس مہینے کے پہلے ۱۵ دن کی نسبت آخر کے ۱۵ دن فائدہ مند ہیں۔ زمین مکان و اولاد کی طرف سے فکر۔ صحت درمیانی۔ دشمن کا خوف دور ہو۔ مئی ۲۱-۲۲-۲۳-۳۰-۳۱-جون ۸-۹ خراب۔	مالی منافع ہونے سے خوشی۔ ہوشیاری سے کئی کام بنیں گے۔ دشمنوں کا حوصلہ گرے۔ مہینے کے آخر میں صحت کا بگاڑ۔ جون ۱۴-۲۲-۲۳-۲۴-جولائی ۱۰-۱۱-۱۲ خراب ہیں۔	اپنے ہی غلط خیالات سے فائدہ ہاتھ سے نکل جائے۔ صحت اچانک بگڑے۔ عورت وغیرہ کی وجہ سے خرچ۔ کوئی اور کام کرنے کی تجویز۔ جون ۱۷-۱۸-۱۹-۲۷-۲۸-جولائی ۵-۶-۷-۱۵ خراب۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
اولاد کی طرف سے فکر۔ حیرانی ہوگی۔ دھرم میں لگن۔ کاروبار و بیوپار کے بارے میں نئی نئی تجویزیں سوجھیں گی۔ دان کا شوق۔ لابھ اچھا ہوگا۔ اپریل ۱۳-۱۴-۲۱-۲۲-۲۳-مئی ۱۰-۱۱ خراب	کوئی شخص دھوکہ دے۔ کاروبار میں نقصان۔ نوکر و نیچ آدمی سے ڈر۔ دوست و رشتہ داروں سے وچھوڑا۔ کسی اچھے آدمی سے ملاپ۔ اندرونی فکر۔ اپریل ۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸-مئی ۶-۷-خراب۔	اپنے کاروبار میں ترقی۔ وفادار دوست ملے۔ اولاد کی طرف سے تسلی۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن میں سفر۔ صحت درمیانی۔ نیچ سے خطرہ۔ مئی ۱۹-۲۰-۲۸-۲۹-۳۰-جون ۶-۷ خراب۔	ہمت کرنے پر بھی کام میں فتح نہ ملے۔ عورت و اولاد کی طرف سے فکر۔ صحت کمزور۔ کاروبار درمیانہ۔ مویشیوں سے نقصان۔ مئی ۱۴-۱۵-۲۴-۲۵-جون ۱۰-۱۱-۱۲ خراب۔	پچھلے مہینے کی نسبت لابھ کم۔ اچھے کام میں خرچ۔ عورت و اولاد کی طرف سے حیرانی۔ دلی خواہش میں رکاوٹ۔ سواری کا سکھ۔ رشتہ داروں سے ناخوشی۔ جون ۱۵-۱۶-۱۷-۲۵-۲۶-جولائی ۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔	لابھ کم خرچ زیادہ۔ اپنے کاروبار کا فکر ہمیشہ بنا رہے۔ دل میں غصہ۔ نئی نئی تجویزوں میں ناکامیابی۔ سفر میں تکلیف۔ جون ۲۰-۲۱-۲۲-۲۹-۳۰-جولائی ۷-۸-۹ خراب۔
سنگھ	**کنبھ**	**سنگھ**	**کنبھ**	**سنگھ**	**کنبھ**
پریمی رشتہ داروں کی مدد سے بگڑے کام بنیں گے۔ کاروبار سے لابھ اچھا ہو۔ مہینے کے آخر ۱۵ دن میں اچانک کسی نہ کسی قسم کا فکر لگے۔ دھرم کرم میں دل نہ لگے۔ اپریل ۱۴-۱۵-۱۶-۲۴-۲۵-۲۶-مئی ۱۲-۱۳ خراب۔	ہمت میں ترقی۔ کاروبار بڑھانے کی تجویز۔ اچھے کاموں میں خرچ۔ اچانک روگ کا ڈر۔ لابھ اچھا۔ اپریل ۱۹-۲۰-۲۱-۲۹-۳۰-مئی ۷-۸-۹ خراب۔	سر اور پیٹ میں تکلیف۔ گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے پریشانی۔ لابھ اور خرچ برابر۔ گاڑی وغیرہ سے خطرہ۔ فضول سفر۔ سرکاری کاموں میں تسلی۔ مئی ۲۱-۲۲-۲۳-۳۰-۳۱-جون ۸-۹ خراب۔	جھگڑے کا ڈر۔ فائدہ کم خرچ زیادہ۔ نیا کام اور نئے دوست بنیں۔ سفر میں تکلیف۔ جسم میں گرمی بڑھے۔ مئی ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸-جون ۴-۵-۱۲-۱۳-خراب۔	گھر میں کسی کو روگ کا ڈر۔ کہیں سے بری خبر سننے میں آوے۔ دھرم کے کام میں ڈھیل۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن فائدہ مند ہیں۔ عزت بڑھے۔ جون ۱۷-۱۸-۱۹-۲۷-۲۸-جولائی ۵-۶-۷-۱۵ خراب	ہمت کرنے پر فائدہ اچھا۔ بڑے آدمیوں سے ملاپ۔ زمین و جائیداد کا فکر۔ کسی اچانک واردات سے تکلیف۔ جون ۱۴-۲۲-۲۳-۲۴-جولائی ۱۰-۱۱-۱۲ خراب۔
کنیا	**مین**	**کنیا**	**مین**	**کنیا**	**مین**
پیٹ و پیر میں تکلیف۔ ہمت میں کمی۔ رشتہ داروں کی طرف سے دل ناخوش۔ فضول خرچ۔ کاروبار کا فکر بنا رہیگا۔ کسی برے آدمی سے ڈر۔ اپریل ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸-مئی ۶-۷-خراب۔	فضول خرچ۔ سفر میں تکلیف۔ چور و ٹھگ سے خبردار۔ بلاوجہ گھر میں جھگڑا۔ رشتہ داروں سے ناخوشی۔ کاروبار کمزور۔ اپریل ۱۴-۲۱-۲۲-۲۳-مئی ۹-۱۰-۱۱ خراب۔	کنبہ (پریوار) کی تکلیفوں سے بے چینی۔ فائدے کے لیے وقت کچھ ٹھیک ہے۔ پیٹ میں گڑبڑی۔ پت کے روگ سے تکلیف۔ فضول خرچ۔ مئی ۱۴-۱۵-۱۶-۲۴-۲۵-جون ۲-۳-۱۰-۱۱-۱۲ خراب	فائدے سے خرچ زیادہ۔ کاروبار کمزور۔ بے عزتی کا ڈر۔ دوست سے ان بن۔ نوکر وغیرہ سے جھگڑا۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن کچھ ٹھیک۔ مئی ۱۹-۲۰-۲۸-۲۹-۳۰-جون ۶-۷ خراب	خاص محنت سے بھی فائدہ کم۔ اچانک ہوئے فکر کا ہمت سے مقابلہ کریں۔ دوست اور رشتہ دار کی طرف سے سکھ چین ملے۔ تجارت میں نقصان۔ جون ۲۰-۲۱-۲۲-جولائی ۷-۸-۹ خراب۔	اچانک کہیں جانے آنے کا پروگرام بنے۔ ہمت ٹھیک پر کمر توڑ خرچ سے حیرانی۔ کاروبار میں دھوکہ کا ڈر۔ خبردار رہیں۔ جون ۱۵-۱۶-۱۷-۲۵-۲۶-جولائی ۳-۴-۵-۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔

بارہ راشیوں کا پھلادیش بابت سمت ۲۶-۲۰۲۵ بکرمی ۱۹۶۹ سنہ عیسوی

ساون (۱۶ جولائی ۱۵ اگست)		بھادوں (۱۶ اگست سے ۱۵ ستمبر)		اسوج (۱۶ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر)	
میکھ	**تلا**	**میکھ**	**تلا**	**میکھ**	**تلا**
پہلے مہینے کی نسبت کاروبار کچھ ٹھیک جسم میں وایو سے روگ۔ پیٹ میں گڑبڑ۔ جگہ تبدیلی یا دوسرا کام کرنے کا ارادہ۔ مویشیوں کا نقصان۔ جولائی ۱۶-۱۷-۲۴-۲۵-۲۶ اگست ۲-۳-۱۱-۱۲-۱۳ خراب۔	اچھا فائدہ ہوتے ہوئے بھی اچانک زیادہ خرچ ہونے سے مالی فکر بنا رہے۔ صحت میں کمزوری۔ دھرم کے کاموں میں لگن۔ چور و جل سے ڈر۔ جولائی ۲۰-۲۱-۲۸-۲۹-۳۰ اگست ۶-۷-۸ خراب۔	لابھ کم خرچ زیادہ۔ دل حیران و پریشان رہے۔ سر میں تکلیف و زکام سے تکلیف۔ دوست ملاپ مہینے کے بیچ کہیں سفر۔ سرکار کی طرف سے اور مویشیوں سے خطرہ۔ اگست ۲۰-۲۱-۲۲ ستمبر ۷-۸-۹ خراب۔	کنبہ میں تکلیف۔ رشتہ داروں سے دل ناخوش۔ سر و آنکھ میں درد۔ فائدے میں کچھ رکاوٹ۔ عورت کے ذریعہ خرچ۔ اولاد کا فکر۔ اگست ۱۶-۱۷-۱۸-۲۵-۲۶ ستمبر ۳-۴-۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔	وایو و کف سے تکلیف۔ فائدہ ہو کم پھر ہانی کا ڈر ہے۔ اولاد کی طرف سے سکھ۔ اچانک دشمن کی طرف سے تکلیف۔ ٹھگوں سے ہوشیار۔ ستمبر ۱۷-۱۸-۲۵-۲۶-۲۷ اکتوبر ۵-۶-۱۴-۱۵ خراب۔	اپنے کاروبار سے فائدہ اچھا کنبے میں روگ وغیرہ سے خرچ۔ کسی رُکے ہوئے کام کے بننے کی امید۔ دشمنوں کا خاتمہ۔ ستمبر ۲۱-۲۲-۲۳۔ اکتوبر ۱-۲-۹-۱۰-۱۱ خراب۔
برکھ	**برشچک**	**برکھ**	**برشچک**	**برکھ**	**برشچک**
مان عزت و سرکاری معاملات کا فکر۔ جھگڑے کا ڈر۔ کسی اچھے آدمی کی مدد سے حوصلہ ہو۔ صحت کچھ ٹھیک۔ لابھ میں رکاوٹ۔ جولائی ۱۷-۱۸-۱۹-۲۶-۲۷-۲۸ اگست ۴-۵-۶-۱۳-۱۴-۱۵ خراب۔	عورت کی طرف سے سکھ۔ کاروبار ٹھیک چلے۔ دوست و رشتہ داروں سے پریم بنا رہے۔ سرکاری کاموں میں فتح۔ سفر میں تکلیف۔ رُکا ہوا کام بنے۔ جولائی ۲۲-۲۳-۲۴ اگست ۸-۹-۱۰ خراب۔	لابھ درمیانہ۔ اولاد کی طرف سے خوشی۔ عورت کو کچھ روگ ہے۔ دوستوں کی مدد سے کاروبار جم جائیں۔ چھپے ہوئے دشمنوں سے ہوشیار۔ اگست ۲۳-۲۴ ستمبر ۱-۲-۱۰-۱۱-۱۲ خراب۔	کاروبار درمیانہ لابھ۔ رکت پت بیڑا۔ رشتہ داروں و دوستوں سے اچانک دل ناخوش۔ پاؤں میں چوٹ و پاؤں پھسلنے سے تکلیف۔ اگست ۱۸-۱۹-۲۰-۲۷-۲۸ ستمبر ۵-۶-۷-۱۴-۱۵ خراب۔	کسی کے علیحدہ ہونے سے دل اُداس۔ خاص خرچ ہونے کی وجہ سے مالی حالت خراب۔ پچھلے مہینے کی نسبت کاروبار سے لابھ اچھا۔ کنبہ میں ترقی۔ زکام وغیرہ سے تکلیف۔ ستمبر ۱۹-۲۰ اکتوبر ۷-۸-۹ خراب۔	دشمنوں کا حوصلہ گرے۔ صحت میں ترقی۔ نئے نئے آدمیوں سے ملاقات۔ سرکاری معاملات میں فتح۔ منافع اچھا۔ ستمبر ۱۹-۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۲-۳-۴-۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔
متھن	**دھن**	**متھن**	**دھن**	**متھن**	**دھن**
شبھ کام میں خرچ۔ مکان و زمین کا فکر۔ صحت درمیانی۔ اپنا کاروبار ٹھیک اچھے آدمیوں کی صحبت سے فائدہ۔ جسم میں وایو وکار۔ جولائی ۱۹-۲۰-۲۱۔ اگست ۶-۷-۸ خراب۔	جھگڑے کا ڈر ہے۔ دشمنوں سے خبردار رہیں۔ کاروبار سے فائدہ درمیانہ اولاد کی طرف سے فکر۔ فضول خرچ۔ دھرم کے کام میں من لگے۔ مویشی کا فائدہ۔ جولائی ۱۶-۱۷-۲۴-۲۵-۲۶ اگست ۲-۳-۱۱-۱۲-۱۳ خراب	صحت ٹھیک۔ مہینے کے پہلے ۱۵ دن میں لابھ اچھا۔ عزت بڑھے دوست و رشتہ داروں کی مدد سے خوشی۔ دشمنوں سے ہوشیار۔ اگست ۱۶-۱۷-۱۸-۲۵-۲۶۔ ستمبر ۳-۴-۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔	کاروبار میں اُلجھن۔ دلی فکر۔ مہینے کے آخری ۱۵ دن میں اچھا فائدہ ہو۔ صحت میں اچانک خرابی ہو۔ عزیز ملے۔ اگست ۲۰-۲۱-۲۲ ستمبر ۸-۹ خراب۔	عورت و اولاد کی طرف سے خوشی۔ کسی سے بلاوجہ دشمنی بڑھے۔ اپنے کاروبار کے باوجود کسی اور کام سے بھی لابھ۔ کسی رشتہ دار کی صحت کا فکر ہو۔ ستمبر ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱-۲-۹-۱۰-۱۱ خراب۔	اپنے ارادہ سے کام نہ کرو۔ کسی بڑے آدمی کی صلاح سے کام ہوگا۔ مددگار سے من میں فرق پیدا ہو۔ کنبہ میں جھگڑا۔ ستمبر ۱۷-۱۸-۲۵-۲۶-۲۷۔ اکتوبر ۵-۶-۱۴-۱۵ خراب۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
اپنے کاروبار کے علاوہ اور کسی کام سے بھی فائدہ۔ پیٹ و سر میں درد۔ کنبہ کے کاموں میں خاص خرچ۔ مہینے کے بیچ کے دنوں میں چوٹ کا ڈر ہے۔ پشو لابھ۔ جولائی ۲۲-۲۳-۲۴-۳۰-۳۱ اگست ۹-۱۰ خراب۔	کچھ فائدہ ہو کر ہاتھ سے جاتا رہے۔ دل بے چین۔ گھریلو جھگڑے بڑھیں۔ اولاد کی طرف سے کچھ تسلی۔ کسی دوست و رشتہ دار سے دل ناخوش۔ جولائی ۱۷-۱۸-۱۹-۲۶-۲۷-۲۸ اگست ۴-۵-۶-۱۳-۱۴-۱۵ خراب۔	دوستوں کی مدد سے مالی لابھ۔ اور عزت ملے۔ شبھ کاموں میں خرچ اولاد کی طرف سے فکر۔ دشمن ہار جائیں۔ سرکاری معاملات میں فتح۔ صحت درمیانی۔ اگست ۱۸-۱۹-۲۰-۲۷-۲۸ ستمبر ۵-۶-۷-۱۵ خراب۔	عزت خراب ہونے کا ڈر۔ کاروبار درمیانہ۔ لابھ سے خرچ زیادہ۔ رکت پت سے تکلیف۔ دشمن بڑھیں۔ مویشیوں سے ڈر۔ اگست ۲۳-۲۴۔ ستمبر ۱-۲-۱۰-۱۱-۱۲ خراب۔	صحت اچھی۔ دشمن پست۔ کاروبار میں ترقی۔ نئے کام کی تجویز۔ سماج میں عزت ہو۔ مصیبت دور ہو۔ ستمبر ۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۲-۴-۱۲-۱۳ خراب۔	فضول غصہ۔ سرکاری معاملات میں ناکامیابی سے فکر۔ پچھلے ماہ کی نسبت لابھ اچھا۔ دشمن بڑھیں۔ اپنی زبان قابو میں رکھو۔ ستمبر ۱۹-۲۰۔ اکتوبر ۷-۸-۹ خراب۔
سنگھ	**کنبھ**	**سنگھ**	**کنبھ**	**سنگھ**	**کنبھ**
کوئی اچانک دلی چنتا لگے۔ کاروبار سے فائدہ اچھا۔ سفر فائدہ مند۔ دھرم کے کاموں میں خرچ۔ دوست و رشتہ داروں سے ملاپ۔ جولائی ۱۶-۱۷-۲۴-۲۵-۲۶ اگست ۲-۳-۱۱-۱۲-۱۳ خراب	رشتہ داروں سے میل۔ کسی کمینے سے جھگڑا۔ کاروبار میں فائدہ ہو۔ اچانک صحت خراب ہو کر ٹھیک ہو۔ کسی مویشی یا سواری سے خطرہ ہے۔ جولائی ۱۹-۲۰-۲۱-۲۸-۲۹-۳۰۔ اگست ۶-۷-۸ خراب۔	اپنے نشانے پر پکے رہو۔ کامیابی ملیگی۔ سفر میں تکلیف۔ جیو جنتوؤں سے خطرہ۔ کاروبار ٹھیک۔ اولاد کی طرف سے خوشی۔ اگست ۲۰-۲۱-۲۲۔ ستمبر ۸-۹ خراب۔	بڑے آدمی سے مدد ملے۔ پچھلے مہینے کی نسبت لابھ کم۔ اپنے اور عورت کی صحت میں کمزوری۔ کنبہ کا فکر۔ اجنبی آدمی سے ہوشیار۔ اگست ۱۶-۱۷-۱۸-۲۵-۲۶ ستمبر ۲-۳-۴-۱۲-۱۳-۱۴ خراب	دوست و رشتہ داروں کی مدد سے فائدہ اچھا۔ مہینہ خوشی سے گزرے۔ دشمن نیچا دیکھیں گے۔ بُرے کاموں سے بچو۔ ستمبر ۱۷-۱۸-۲۵-۲۶ اکتوبر ۵-۶-۱۴-۱۵ خراب	فکر بڑھیں گے۔ جسم میں کمزوری آوے۔ کاروبار سے منافع کم۔ دان اور دھرم کی طرف دل لگے۔ سفر فائدہ مند ہو۔ ستمبر ۲۱-۲۲ اکتوبر ۱-۹-۱۰-۱۱ خراب۔
کنیا	**مین**	**کنیا**	**مین**	**کنیا**	**مین**
پچھلے مہینے کی نسبت کاروبار کچھ ٹھیک۔ دوستوں و مہمانوں کا سماگم۔ دشمن سے ڈر۔ سرکاری معاملات میں فتح۔ پیٹ میں گڑبڑی۔ جولائی ۱۷-۱۸-۱۹-۲۶-۲۷-۲۸ اگست ۴-۵-۶-۱۳-۱۴-۱۵ خراب۔	لین دین کے کاموں میں ہوشیار رہیں جھگڑے کا ڈر ہے۔ کہیں دور دھن بھی ہو۔ عورت اور خود کو بھی سر یا پیٹ میں درد رہے۔ جولائی ۲۲-۲۳-۲۴ اگست ۹-۱۰ خراب۔	صحت خراب۔ رشتہ دار و عزیز کی طرف سے سکھ چین کاروبار درمیانہ خرچ زیادہ۔ شبھ کام کا فکر اگست ۲۳-۲۴۔ ستمبر ۱-۲-[illegible]-۱۲ خراب۔	دشمن سے تکلیف۔ کاروبار میں اُلجھن۔ عورت سے تسلی۔ بے عزتی کا ڈر۔ خزانے میں کمی۔ دوست [illegible] اگست ۱۸-۱۹-۲۰-۲۷-۲۸ ستمبر ۵-۶-۷-۱۴-۱۵ خراب۔	حوصلہ بڑھے۔ مہینے کے شروع میں منافع اچھا۔ سفر فائدے مند۔ بنتے کام میں رکاوٹ۔ بڑے سرکاری افسروں سے ہوشیار رہو۔ ستمبر ۱۹-۲۰۔ اکتوبر ۷-۸-۹ خراب۔	کاروبار میں کوئی تبدیلی آوے کاروبار بڑھانے کی ناکامیاب تجویز۔ آمدن کم خرچ زیادہ۔ دشمنوں سے خبردار۔ ستمبر ۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۲-۳-۴-۱۲-۱۳-۱۴ خراب۔

بارہ راشیوں کا پھلادیش بابت سمت ۲۰۲۵-۲۶ بکرمی سنہ ۱۹۶۹ عیسوی

کارتک (۱۶ اکتوبر سے ۱۴ نومبر)		مگھر (۱۵ نومبر سے ۱۴ دسمبر)		پوہ (۱۵ دسمبر سے ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۷۰ء)	
میکھ	تُلا	میکھ	تُلا	میکھ	تُلا
کاروبار میں تھوڑا تھوڑا منافع ہوتا رہے خاص محنت سے درمیانی کامیابی - خطرے کے کاموں سے دور رہیں - سفر میں تکلیف اکتوبر ۱۶-۲۳-۲۴ نومبر ۱-۲-۳-۱۰-۱۱-۱۲ خراب -	دوستوں کی مدد سے فائدہ - کسی کام کی ناکامیابی سے بے چینی - دلی فکر کاروبار کی نئی تجویز بنے - اچھے کاموں میں خرچ - اکتوبر ۱۸-۱۹-۲۰ - نومبر ۵-۶-۷ خراب -	کم توڑ خرچ سے بے چینی - لابھ کم صحت درمیانی - اولاد کی طرف سے تکلیف عورت کی طرف سے خوشی - دشمن آپ کے بنتے ہوئے کام میں رکاوٹ ڈالینگے - نومبر ۱۹-۲۰ - دسمبر ۸-۹ خراب -	دشمنوں کے حوصلے پست ہوں گے عورت و رشتہ داروں کی طرف سے فکر - لابھ - ہانی برابر - زبان کا میٹھا دشمن آپکو نقصان پہنچائے گا ہوشیار رہیں - نومبر ۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ دسمبر ۳-۴-۵-۱۲-۱۳-۱۴ خراب	سردی کی وجہ سے کف اور وایو کے روگ ہوں - وعدہ وغیرہ کے سودے سے بچو - دماغی بے چینی - کاروبار کا فکر مہینے کے پہلے ۱۵ دن میں فائدہ ہو - غریب کو چمڑے کی جوتی دان میں دیں - دسمبر ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷ جنوری ۴-۵-۶-۱۲ خراب	روگ و دشمن سے ڈر - اپنے کاروبار میں لابھ - گھریلو کاموں میں خرچ زیادہ - دیر سے اُلجھا ہوا کام بنے - دسمبر ۲۱-۲۲ جنوری ۸-۹-۱۰ خراب -
برکھ	برشچک	برکھ	برشچک	برکھ	برشچک
خاص کاموں کی الجھن سے دل بے چین محنت کرنے پر بھی کسی دلی کام کی ناکامیابی پر دکھ ہو - اولاد کی طرف سے تسلی - رشتہ داروں سے سکھ - اکتوبر ۱۶-۱۷-۱۸-۲۵-۲۶ نومبر ۳-۴-۵-۱۳-۱۴ خراب -	روزگار سمبندھی فکر دور ہو - معمولی محنت سے ہی مالی منافع - کنبے کی نئی پریشانیاں دور ہوں - جسم کے نچلے حصے میں تکلیف - اکتوبر ۲۰-۲۱-۲۲ - نومبر ۸-۹-۱۰ خراب ہیں -	روگ کا ڈر - لابھ ہاتھ سے جاتا رہے ترقی میں مددگار رکاوٹ ڈالیں گے - اور بے عزتی کا ماحول بنے - نومبر ۲۱-۲۲-۲۳ - دسمبر ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب -	اچھے آدمیوں سے ملاپ - سٹے جوئے وغیرہ سے خبردار رہیں - اپنے کاروبار سے فائدہ - صحت کچھ کمزور - نومبر ۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۵-۶-۷-۱۴ خراب -	کنبہ کے جھگڑوں سے و کسی بری خبر سے دل دکھی - زیادہ محنت سے فائدہ کم - آپکے بارے میں آپکی ہی ذاتی کے دشمن کے ذریعے رکاوٹ - پشوؤں کو تکلیف - دسمبر ۱۸-۱۹-۲۰ جنوری ۶-۷-۸ خراب -	کسی نئے کام و تجارت سے فائدہ دشمن سے ڈر ہو کر پھر دور ہو - مہینے کے ۱۵ دن بعد پاؤں و سر میں تکلیف مان عزت بنی رہے - دسمبر ۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ جنوری ۱-۲-۳-۱۰-۱۱-۱۲ خراب -
متھن	دھن	متھن	دھن	متھن	دھن
دوست و رشتہ داروں سے ملاپ اور کوئی خوشی کی خبر ملے - لابھ سے خرچ زیادہ - پبلک کا کام کرنے سے عزت بڑھے - زمین و مکان کی نئی تجویز - اکتوبر ۱۸-۱۹-۲۰ نومبر ۶-۷ خراب ہیں -	نئے کاروبار کرنے کا دلی ارادہ لین دین کے بارے میں جھگڑے سے ڈر کاروبار میں ترقی - لابھ ٹھیک - نئے دوستوں کی مدد ملے - اکتوبر ۱۶-۲۳-۲۴ نومبر ۱-۲-۳-۱۰-۱۱-۱۲ خراب ہیں -	لابھ کم - اولاد کی طرف سے خوشی - ترقی کے آثار نظر آویں - آگ و مویشیوں سے خبردار - نئے نئے دوستوں کا ملاپ - زمین جائداد بڑھے - سرکاری معاملات میں فتح نومبر ۱۵-۱۶-۲۳-۲۴ دسمبر ۳-۴-۵-۱۲-۱۳-۱۴ خراب	رکا ہوا دھن ملے - قسمت بلند ہو سرکار کی طرف سے فتح - چھاتی و گلے میں کچھ خرابی - گھر میں کسی بزرگ و بالک کو تکلیف - پشو لابھ نومبر ۱۹-۲۰ دسمبر ۸-۹ خراب -	خفیہ دشمن نقصان کرے - کاروبار میں ترقی سے فائدہ - مہینے کے بیچ کے دنوں میں صحت میں بگاڑ - سفر فائدہ مند رہے - کسی بڑے آدمی سے میل بھی ہو - دسمبر ۲۱-۲۲ جنوری ۸-۹-۱۰ خراب -	اچھے کام کی تجویز - کوئی دیر سے سوچا ہوا کام بنے - اولاد و عورت کے کارن خرچہ - کاروبار سے لابھ ٹھیک عزت میں ترقی - دسمبر ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷ جنوری ۴-۵-۶-۱۲ خراب -
کرک	مکر	کرک	مکر	کرک	مکر
اچانک لابھ - صحت میں کچھ گڑبڑی - عورت و اولاد کے ذریعہ خرچ - اچھے کام میں لگن - دوست و پڑوسی سے دل ناخوش - اکتوبر ۲۰-۲۱-۲۲ - نومبر ۸-۹-۱۰ خراب -	کاروبار ڈانواڈول - دوستوں کے سمجھوتہ سے فائدہ - خرچ زیادہ - دھرم کے کام میں دل لگے - عورت و اولاد کے برتاؤ سے بے چینی - اکتوبر ۱۶-۱۷-۱۸ نومبر ۳-۴-۵-۱۳-۱۴ خراب -	کاروبار میں منافع - قسمت چمکے دوستوں کی مدد ملے - نزلے کی شکایت رہے - عورت کی طرف سے کچھ فکر آخیر میں ٹھیک مہینے کے بعد ناکامیاب سفر - نومبر ۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۶-۷-۱۴ خراب -	کسی بنتے کام میں رکاوٹ - دشمنوں کا رعب بڑھے - اس لئے آپ کو بردباری سے کام لینا چاہیئے غریبوں کو طاقت کے مطابق دان دیں لابھ درمیانہ نومبر ۲۱-۲۲-۲۳ دسمبر ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خراب	کاروبار میں پہلے منافع پھر نقصان کا ڈر - کنبہ میں ترقی - اپنے اور نزدیک رہنے والے آدمیوں سے دل ناخوش - دشمن سے ڈر - دسمبر ۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ جنوری ۲-۳-۴-۱۰-۱۱-۱۲ خراب	دشمن کا ڈر - بلاوجہ دھن کا نقصان بے عزتی کا ڈر - سادھوؤں کو کمبل دان دینے سے لابھ - مہینے کے آخیری ۱۵ دن فائدہ مند ہیں - دل میں برے خیالات آئیں - دسمبر ۱۸-۱۹-۲۰ جنوری ۶-۷-۸ خراب -
سنگھ	کُنبھ	سنگھ	کُنبھ	سنگھ	کُنبھ
سوچے ہوئے کام میں فتح - اولاد کی طرف سے کچھ فکر - خزانہ بڑھیگا دھرم میں دل نہ لگے - کسی سے جھگڑا ہونے کے کارن دل بے چین - اکتوبر ۱۶-۲۳-۲۴ نومبر ۱-۲-۳-۱۰-۱۱-۱۲ خراب -	اچانک اپنی - عورت اور اولاد کی صحت بگڑے - اپنی دماغی ہوشیاری سے فائدہ - مہینے کے ۱۵ دن فائدہ مند ہیں - اکتوبر ۱۸-۱۹-۲۰ نومبر ۶-۷-۸ خراب -	گھریلو معاملات سے کچھ چھٹکارہ ملے - کسی کام میں دھن کا نقصان ہو لیکن کاروبار سے فائدہ - عیش و آرام میں دل لگے - نومبر ۱۹-۲۰ دسمبر ۸-۹ خراب -	رشتہ دار و دوستوں سے بلاوجہ دل ناخوش - شبھ کاموں میں دل لگے - کاروبار میں لابھ - کسی بری خبر سے دل دکھی - سفر میں تکلیف - نومبر ۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ دسمبر ۱۲-۱۳-۱۴ خراب -	کاروبار میں خاص محنت سے فائدہ ٹھگوں سے خبردار - ہا[illegible] سے پہلے کے بھونے چاول پکشیوں کو ڈالنا اچھا ہے - عزیز سے ملاپ دسمبر ۱۶-۱۷-۱۸-۲۶-۲۷ جنوری ۴-۵-۶-۱۲ خراب -	کاروبار کی ترقی سے فائدہ - مددگاروں پر رعب پڑے - دوستوں کے ملنے سے خوشی - زمین و مکان وغیرہ کے کاموں میں کامیابی ملے - دسمبر ۱۷-۱۸-۱۹-۲۱-۲۲ جنوری ۸-۹-۱۰ خراب
کنیا	مین	کنیا	مین	کنیا	مین
گھریلو الجھنیں بڑھیں گی - زیادہ محنت سے لابھ - صحت میں ترقی - مہینے کے بیچ کے دنوں میں کسی سے جھگڑے کے کارن بے چینی رہے - پشوؤں کو تکلیف اکتوبر ۱۶-۱۷-۱۸-۲۵-۲۶ نومبر ۳-۴-۵-۱۳-۱۴ خراب -	دنیاوی جھگڑوں سے حیرانی - دشمن کا ڈر - کسی دوست یا رشتہ دار کی مدد سے ہمت بڑھے - عورت کی طرف سے تسلی - مہینے کے بیچ کے دنوں میں لابھ کم [illegible] اکتوبر ۲۰-۲۱ [illegible] ۲۲ نومبر ۸-۹-۱۰ خراب -	دھن کا لابھ ہونیکے بعد کام کرنے سے نقصان کی امید - موج بہار میں دل لگے گا - عورت و دوست کی طرف سے دل خوش - دشمن سے ہوشیار رہیں - نومبر ۲۱-۲۲-۲۳ دسمبر ۱-۲-۳ [illegible]	دھرم میں من لگے - اور کنبہ کا فکر - محنت کا پورا فائدہ نہ ملے اچانک روگ کا ڈر پچھلے ماہ کی نسبت کاروبار کچھ ٹھیک نومبر ۱۷-۱۸-۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۵-۶-۷ ۱۴ خراب -	پچھلے مہینے کی نسبت کاروبار سے لابھ اچھا - دل میں کچھ سکھ چین محسوس ہو - مویشیوں سے لابھ - کپڑے پر خرچ - دسمبر ۱۸-۱۹-۲۰ جنوری ۶-۷-۸ خراب -	کاروبار کے حالات خستہ - گھر میں نامناسب خرچ سے فکر رشتہ داروں سے بلاوجہ بے عزتی - تلوں سے بنی ہوئی ریوڑی بچوں کو بانٹنا فائدہ مند ہے - دسمبر ۱۵-۱۶-۲۳-۲۴-۲۵ جنوری ۱۰-۱۱-۱۲ خراب -

نرائین سپشٹ گرہ (صبح ½ ۵ بجے اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۶۹ء

تاریخ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	شنیچر	راہو
ماہ	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا
وری ۱	۵۸-۱۶-۸	۵۱-۱۶-۱	۴۵-۷-۶	۷-۱-۹	۱-۱۲-۵	۱۴-۲-۱۰	۲۲-۲۵-۱۱	۱۱-۱۱-۱۱
۵	۳-۲۱-۸	۳۶-۴-۳	۱-۱۰-۶	۱۹-۷-۹	۱۵-۱۲-۵	۴۵-۶-۱۰	۲۷-۲۵-۱۱	۵۸-۱۰-۱۱
۹	۷-۲۵-۸	۵۹-۲۳-۴	۱۶-۱۲-۶	۷-۱۳-۹	۲۵-۱۲-۵	۱۳-۱۱-۱۰	۳۵-۲۵-۱۱	۴۵-۱۰-۱۱
۱۳	۱۲-۲۹-۸	۱۷-۱۷-۶	۲۹-۱۴-۶	۵-۱۸-۹	۳۲-۱۲-۵	۳۷-۱۵-۱۰	۴۴-۲۵-۱۱	۳۳-۱۰-۱۱
۱۷	۱۶-۳-۹	۱۷-۱۶-۸	۴۱-۱۶-۶	۳۲-۲۱-۹	۳۶-۱۲-۵	۵۷-۱۹-۱۰	۵۴-۲۵-۱۱	۲۰-۱۰-۱۱
۲۱	۲۱-۷-۹	۱۴-۱۵-۱۰	۵۱-۱۸-۶	۳۵-۲۲-۹	۳۷-۱۲-۵	۱۳-۲۴-۱۰	۷-۲۶-۱۱	۷-۱۰-۱۱
۲۵	۲۵-۱۱-۹	۳۱-۷-۵	۰-۲۱-۶	۳۹-۲۰-۹	۳۶-۱۲-۵	۲۳-۲۸-۱۰	۲۰-۲۶-۱۱	۵۵-۹-۱۱
۲۹	۲۹-۱۵-۹	۲۴-۲۵-۱	۷-۲۳-۶	۱۹-۱۶-۹	۳۱-۱۲-۵	۲۶-۲-۱۱	۳۶-۲۶-۱۱	۴۲-۹-۱۱
روری ۲	۳۲-۱۹-۹	۲۸-۱۳-۳	۱۳-۲۵-۶	۲۹-۱۱-۹	۲۳-۱۲-۵	۲۲-۶-۱۱	۵۲-۲۶-۱۱	۲۹-۹-۱۱
۶	۳۶-۲۳-۹	۵۳-۳-۵	۱۶-۲۷-۶	۵-۸-۹	۱۲-۱۲-۵	۱۰-۱۰-۱۱	۱۰-۲۷-۱۱	۱۶-۹-۱۱
۱۰	۳۹-۲۷-۹	۳۷ ۲۷-۶	۱۷-۲۹-۶	۴۹-۷-۹	۵۸-۱۱-۵	۴۹-۱۳-۱۱	۳۰-۲۷-۱۱	۴-۹-۱۱
۱۴	۴۱-۱-۱۰	۱۵-۲۵-۸	۱۵-۱-۷	۳۲-۷-۹	۴۱-۱۱-۵	۱۶-۱۷-۱۱	۵۱-۲۷-۱۱	۵۱-۸-۱۱
۱۸	۴۴-۵-۱۰	۵۹-۲۲-۱۰	۱۱ ۳-۷	۴۶-۹-۹	۴۲-۱۱-۵	۳۰-۲۰-۱۱	۱۲-۲۸-۱۱	۳۸-۸-۱۱
۲۲	۴۶-۹-۱۰	۲۵-۱۵-۰	۴-۵-۷	۵-۱۳-۹	۰-۱۱-۵	۳۰-۲۳-۱۱	۳۵-۲۸-۱۱	۲۶-۸-۱۱
۲۶	۴۷-۱۳-۱۰	۳۰-۳-۲	۵۴-۶-۷	۱۲-۱۷-۹	۳۶-۱۰-۵	۱۲-۲۶-۱۱	۵۹-۲۸-۱۱	۱۳-۸-۱۱
ارچ ۲	۴۸-۱۷-۱۰	۵۱-۲۱-۳	۴۰-۸-۷	۵۵-۲۱-۹	۱۰-۱۰-۵	۳۴-۲۸-۱۱	۲۴-۲۹-۱۱	۰-۸-۱۱
۶	۴۸-۲۱-۱۰	۲۹-۱۳-۵	۲۳-۱۰-۷	۶-۲۷-۹	۴۳-۹-۵	۳۱-۰-۰	۵۰-۲۹-۱۱	۴۷-۷-۱۱
۱۰	۴۸-۲۵-۱۰	۲۷-۸-۷	۱-۱۲-۷	۴۱-۲-۱۰	۱۴-۹-۵	۱-۲-۰	۱۷-۰-۰	۳۵-۷-۱۱
۱۴	۴۸-۲۹-۱۰	۱۷-۵-۹	۳۶-۱۳-۷	۳۸-۸-۱۰	۴۴-۸-۵	۰-۳-۰	۴۴-۰-۰	۲۲-۷-۱۱
۱۸	۴۷-۳-۱۱	۱۵-۱-۱۱	۵-۱۵-۷	۵۴-۱۴-۱۰	۱۳-۸-۵	۲۳-۳-۰	۱۲-۱-۰	۹-۷-۱۱
۲۲	۴۶-۷-۱۱	۱۱-۲۳-۰	۲۸-۱۶-۷	۳۱-۲۱-۱۰	۴۲-۷-۵	۸-۳-۰	۴۱-۱-۰	۵۷-۶-۱۱
۲۶	۴۳-۱۱-۱۱	۲۳-۱۱-۲	۴۶-۱۷-۷	۲۹-۲۸-۱۰	۱۱-۷-۵	۱۴-۲-۰	۱۰-۲-۰	۴۴-۶-۱۱
۳۰	۴۱-۱۵-۱۱	۴۸-۲۹-۳	۵۷-۱۸-۷	۴۷-۵-۱۱	۴۱-۶-۵	۴۱-۰-۰	۳۹-۲-۰	۳۱-۶-۱۱
پیریل ۳	۳۸-۱۹-۱۱	۲۶-۲۲-۵	۱-۲۰-۷	۲۷-۱۳-۱۱	۱۱-۶-۵	۳۷-۲۸-۱۱	۹-۳-۰	۱۸-۶-۱۱
۷	۳۴-۲۳-۱۱	۱۱-۱۹-۷	۵۸-۲۰-۷	۲۷-۲۱-۱۱	۴۲-۵-۵	۱۲-۲۶-۱۱	۳۹-۳-۰	۶-۶-۱۱
۱۱	۳۰-۲۷-۱۱	۳-۱۶-۹	۴۶-۲۱-۷	۴۵-۲۹-۱۱	۱۴-۵-۵	۴۱-۲۳-۱۱	۱۰-۴-۰	۵۳-۵-۱۱
۱۵	۲۵-۱-۰	۱۸-۱۰-۱۱	۲۵-۲۲-۷	۹-۸-۰	۴۸-۴-۵	۲۰-۲۱-۱۱	۴۰-۴-۰	۴۰-۵-۱۱
۱۹	۱۹-۵-۰	۱۳-۱-۱	۵۴-۲۲-۷	۲۴-۱۶-۰	۲۴-۴-۵	۲۳-۱۹-۱۱	۱۱-۵-۰	۲۷-۵-۱۱
۲۳	۱۴-۹-۰	۱۸-۱۹-۲	۱۲-۲۳-۷	۱۰-۲۴-۰	۲-۴-۵	۵۹-۱۷-۱۱	۴۱-۵-۰	۱۵-۵-۱۱
۲۷	۷-۱۳-۰	۳۸-۷-۴	۱۹-۲۳-۷	۷-۱-۱	۴۲-۳-۵	۱۳-۱۷-۱۱	۱۲-۶-۰	۲-۵-۱۱
مئی ۱	۱-۱۷-۰	۴۶-۰-۶	۱۵-۲۳-۷	۰-۱۱-۱	۲۵-۳-۵	۵-۱۷-۱۱	۴۲-۶-۰	۴۹-۴-۱۱
۵	۵۳-۲۰-۰	۱۳-۲۹-۷	۵۸-۲۲-۷	۵۰-۱۱-۱	۱۱-۳-۵	۳۴-۱۷-۱۱	۱۲-۷-۰	۳۷-۴-۱۱
۹	۴۵-۲۴-۰	۴۸-۲۶-۹	۳۰-۲۲-۷	۲۳-۱۵-۱	۵۹-۲-۵	۳۷-۱۸-۱۱	۴۲-۷-۰	۲۴-۴-۱۱
۱۳	۳۷-۲۸-۰	۵۷-۱۹-۱۱	۴۹-۲۱-۷	۳۸-۱۶-۱	۵۰-۲-۵	۱۰-۲۰-۱۱	۱۱-۸-۰	۱۱-۴-۱۱
۱۷	۲۹-۲-۱	۴۶-۹-۱	۵۷-۲۰-۷	۲۳-۱۸-۱	۴۴-۲-۵	۸-۲۲-۱۱	۴۰-۸-۰	۵۸-۳-۱۱
۲۱	۲۰-۶-۱	۳۵-۲۷-۲	۵۵-۱۹-۷	۱۱-۱۸-۱	۴[illegible]-۲-۵	۲۸-[illegible]	۹-۹-۰	۴۶-۳-۱۱
۲۵	۱۰-۱۰-۱	۴۷-۱۵-۴	۴۴-۱۸-۷	۴۴-۱۶-۱	۴۰-۲-۵	۷-۲۷-۱۱	۳۷-۹-۰	۳۳-۳-۱۱

نرائین سپشٹ گرہ (صبح ½۵ بجے سٹینڈرڈ ٹائم) سنہ ۱۹۶۹ء

تاریخ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	شنیچر	راہو
ماہ	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا
مئی ۲۹	۱-۱۴-۱	۶-۸-۵۳	۷-۱۷-۲۷	۱-۱۴-۳۸	۵-۲-۴۳	۰-۰-۱	۰-۱۰-۵	۱۱-۳-۲۰
جون ۲	۱-۱۷-۵۱	۸-۸-۲۴	۷-۱۶-۶	۱-۱۲-۲۷	۵-۲-۴۸	۰-۳-۱۰	۰-۱۰-۳۱	۱۱-۳-۸
۶	۱-۲۱-۴۰	۱۰-۷-۱	۷-۱۴-۴۵	۱-۱۰-۴۵	۵-۲-۵۷	۰-۶-۳۰	۰-۱۰-۵۷	۱۱-۲-۵۵
۱۰	۱-۲۵-۳۰	۱۱-۲۹-۴۴	۷-۱۳-۲۵	۱-۱۰-۰	۵-۳-۸	۰-۱۰-۱۰	۰-۱۱-۲۳	۱۱-۲-۴۲
۱۴	۱-۲۹-۱۹	۱-۱۸-۴۳	۷-۱۲-۱۰	۱-۱۰-۲۴	۵-۳-۲۱	۰-۱۳-۳۹	۰-۱۱-۴۷	۱۱-۲-۲۹
۱۸	۲-۳-۹	۳-۶-۱۷	۷-۱۱-۲	۱-۱۲-۱	۵-۳-۳۸	۰-۱۷-۲۶	۰-۱۲-۱۰	۱۱-۲-۱۷
۲۲	۲-۶-۵۸	۴-۲۴-۲۹	۷-۱۰-۴	۱-۱۴-۴۸	۵-۳-۵۷	۰-۲۱-۱۹	۰-۱۲-۳۳	۱۱-۲-۴
۲۶	۲-۱۰-۴۷	۶-۱۷-۱۸	۷-۹-۱۸	۱-۱۸-۴۰	۵-۴-۱۸	۰-۲۵-۱۸	۰-۱۲-۵۴	۱۱-۱-۵۱
۳۰	۲-۱۴-۳۵	۸-۱۶-۵۷	۷-۸-۴۴	۱-۲۳-۳۴	۵-۴-۴۱	۰-۲۹-۲۱	۰-۱۳-۱۴	۱۱-۱-۳۹
جولائی ۴	۲-۱۸-۲۴	۱۰-۱۶-۲۴	۷-۸-۲۳	۱-۲۹-۲۷	۵-۵-۷	۱-۳-۳۰	۰-۱۳-۳۳	۱۱-۱-۲۶
۸	۲-۲۲-۱۳	۰-۹-۱۵	۷-۸-۱۶	۲-۶-۱۶	۵-۵-۳۵	۱-۷-۴۲	۰-۱۳-۵۱	۱۱-۱-۱۳
۱۲	۲-۲۶-۲	۱-۲۷-۴۶	۷-۸-۲۱	۲-۱۳-۵۳	۵-۶-۵	۱-۱۱-۵۸	۰-۱۴-۸	۱۱-۱-۰
۱۶	۲-۲۹-۵۱	۳-۱۵-۱۵	۷-۸-۴۰	۲-۲۲-۵	۵-۶-۳۷	۱-۱۶-۱۸	۰-۱۴-۲۳	۱۱-۰-۴۸
۲۰	۳-۳-۴۰	۵-۳-۴۷	۷-۹-۱۲	۳-۰-۳۶	۵-۷-۱۱	۱-۲۰-۴۰	۰-۱۴-۳۷	۱۱-۰-۳۵
۲۴	۳-۷-۲۹	۶-۲۶-۲۷	۷-۹-۵۵	۳-۹-۶	۵-۷-۴۷	۱-۲۵-۵	۰-۱۴-۴۹	۱۱-۰-۲۲
۲۸	۳-۱۱-۱۸	۸-۲۵-۲۵	۷-۱۰-۵۰	۳-۱۷-۲۰	۵-۸-۲۴	۱-۲۹-۳۲	۰-۱۵-۰	۱۱-۰-۹
اگست ۱	۳-۱۵-۸	۱۰-۲۴-۵۷	۷-۱۱-۵۵	۳-۲۵-۱۳	۵-۹-۲	۲-۴-۲	۰-۱۵-۹	۱۰-۲۹-۵۷
۵	۳-۱۸-۵۷	۰-۱۸-۱۱	۷-۱۳-۱۰	۴-۲-۴۰	۵-۹-۴۳	۲-۸-۳۴	۰-۱۵-۱۷	۱۰-۲۹-۴۴
۹	۳-۲۲-۴۷	۲-۶-۳۵	۷-۱۴-۳۳	۴-۹-۴۲	۵-۱۰-۲۴	۲-۱۳-۸	۰-۱۵-۲۳	۱۰-۲۹-۳۱
۱۳	۳-۲۶-۳۸	۳-۲۴-۱۲	۷-۱۶-۵	۴-۹-۱۹	۵-۱۱-۷	۲-۱۷-۴۴	۰-۱۵-۲۷	۱۰-۲۹-۱۹
۱۷	۴-۰-۲۸	۵-۱۳-۲۹	۷-۱۷-۴۵	۴-۲۲-۳۲	۵-۱۱-۵۱	۲-۲۲-۲۲	۰-۱۵-۲۹	۱۰-۲۹-۶
۲۱	۴-۰-۱۹	۷-۶-۲۷	۷-۱۹-۳۱	۴-۲۸-۲۰	۵-۱۲-۳۶	۲-۲۷-۲	۰-۱۵-۳۰	۱۰-۲۸-۵۳
۲۵	۴-۸-۱۰	۹-۴-۲۰	۷-۲۱-۲۵	۵-۳-۴۲	۵-۱۳-۲۲	۳-۱-۴۳	۰-۱۵-۳۰	۱۰-۲۸-۴۰
۲۹	۴-۱۲-۲	۱۱-۳-۴	۷-۲۳-۲۴	۵-۸-۳۶	۵-۱۴-۹	۳-۶-۲۵	۰-۱۵-۲۷	۱۰-۲۸-۲۸
ستمبر ۲	۴-۱۵-۵۴	۰-۲۶-۳۰	۷-۲۵-۲۸	۵-۱۲-۵۶	۵-۱۴-۵۷	۳-۱۱-۹	۰-۱۵-۲۳	۱۰-۲۸-۱۵
۶	۴-۱۹-۴۷	۲-۱۵-۱	۷-۲۷-۳۸	۵-۱۶-۳۶	۵-۱۵-۴۶	۳-۱۵-۵۵	۰-۱۵-۱۷	۱۰-۲۸-۲
۱۰	۴-۲۳-۴۰	۴-۲-۵۰	۷-۲۹-۵۲	۵-۱۹-۲۵	۵-۱۶-۳۵	۳-۲۰-۴۲	۰-۱۵-۱۰	۱۰-۲۷-۵۰
۱۴	۴-۲۷-۳۴	۵-۲۳-۱۲	۸-۲-۱۱	۵-۲۱-۶	۵-۱۷-۲۵	۳-۲۵-۳۰	۰-۱۵-۱	۱۰-۲۷-۳۷
۱۸	۵-۱-۲۸	۷-۱۷-۷	۸-۴-۳۴	۵-۲۱-۱۸	۵-۱۸-۱۶	۴-۰-۲۰	۰-۱۴-۵۰	۱۰-۲۷-۲۴
۲۲	۵-۵-۲۲	۹-۱۴-۵	۸-۷-۰	۵-۱۹-۴۳	۵-۱۹-۷	۴-۵-۱۰	۰-۱۴-۳۹	۱۰-۲۷-۱۱
۲۶	۵-۹-۱۷	۱۱-۱۱-۱۶	۸-۹-۳۰	۵-۱۶-۲۱	۵-۱۹-۵۸	۴-۱۰-۲	۰-۱۴-۲۵	۱۰-۲۶-۵۶
۳۰	۵-۱۳-۱۳	۱-۴-۲۵	۸-۱۲-۳	۵-۱۱-۵۷	۵-۲۰-۵۰	۴-۱۴-۵۵	۰-۱۴-۱۱	۱۰-۲۶-۴۶
اکتوبر ۴	۵-۱۷-۹	۲-۲۳-۱	۸-۱۴-۳۸	۵-۸-۶	۵-۲۱-۴۲	۴-۱۹-۴۸	۰-۱۳-۵۵	۱۰-۲۶-۳۳
۸	۵-۲۱-۶	۴-۱۰-۵۹	۸-۱۷-۱۷	۵-۶-۲۵	۵-۲۲-۳۴	۴-۲۴-۴۳	۰-۱۳-۳۹	۱۰-۲۶-۲۱
۱۲	۵-۲۵-۳	۶-۲-۲۷	۸-۱۹-۵۷	۵-۷-۳۲	۵-۲۳-۲۶	۴-۲۹-۳۹	۰-۱۳-۲۲	۱۰-۲۶-۸
۱۶	۵-۲۹-۱	۷-۲۷-۵۷	۸-۲۲-۴۰	۵-۱۱-۳	۵-۲۴-۱۸	۵-۴-۳۵	۰-۱۳-۳	۱۰-۲۵-۵۵
۲۰	۶-۲-۵۹	۹-[illegible]	[illegible]-۲۵-۲۶	۵-۱۶-۱۲	۵-۹-۳۲	۰-۱۲-۴۵	۰-۱۲-۴۵	۱۰-۲۵-۴۲

نرائین سپشٹ گرہ (صبح ۱/۲ ۵ بجے سٹینڈرڈ ٹائم) سمہ ۱۹۶۹ء

تاریخ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
ماہ	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا
اکتوبر ۲۴	۵۸-۶-۶	۳-۲۰-۱۱	۱۳-۲۸-۸	۱۷-۲۲-۵	۱-۲۶-۵	۳۰-۱۴-۵	۲۶-۱۲-۰	۳۰-۲۵-۱۰
۲۸	۵۷-۱۰-۶	۲۱-۱۲-۱	۱-۱-۹	۴۶-۲۸-۵	۵۳-۲۶-۵	۲۸-۱۹-۵	۶-۱۲-۰	۱۷-۲۵-۱۰
نومبر ۱	۵۷-۱۴-۶	۵۱-۰-۳	۵۱-۳-۹	۲۳-۵-۶	۴۴-۲۷-۵	۲۷-۲۴-۵	۴۷-۱۱-۰	۴-۲۵-۱۰
۵	۵۷-۱۸-۶	۴۶-۱۸-۴	۴۳-۶-۹	۰-۱۲-۶	۳۵-۲۸-۵	۲۶-۲۹-۵	۲۸-۱۱-۰	۵۲-۲۴-۱۰
۹	۵۸-۲۲-۶	۵۹-۱۰-۶	۳۵-۹-۹	۳۴-۱۸-۶	۲۵-۲۹-۵	۲۶-۴-۶	۹-۱۱-۰	۳۹-۲۴-۱۰
۱۳	۰-۲۷-۶	۱۸-۸-۸	۲۹-۱۲-۹	۲-۲۵-۶	۱۴-۰-۶	۲۶-۹-۶	۵۰-۱۰-۰	۲۶-۲۴-۱۰
۱۷	۱-۱-۷	۲۹-۵-۱۰	۲۴-۱۵-۹	۲۵-۱-۷	۳-۱-۶	۲۷-۱۴-۶	۳۳-۱۰-۰	۱۳-۲۴-۱۰
۲۱	۴-۵-۷	۳۲-۲۹-۱۱	۲۰-۱۸-۹	۴۴-۷-۷	۵۱-۱-۶	۲۸-۱۹-۶	۱۶-۱۰-۰	۱-۲۴-۱۰
۲۵	۶-۹-۷	۳۸-۲۰-۱	۱۶-۲۱-۹	۰-۱۴-۷	۳۸-۲-۶	۲۹-۲۴-۶	۰-۱۰-۰	۴۸-۲۳-۱۰
۲۹	۹-۱۳-۷	۵۱-۸-۳	۱۳-۲۴-۹	۱۴-۲۰-۷	۲۴-۳-۶	۳۰-۲۹-۶	۴۵-۹-۰	۳۵-۲۳-۱۰
دسمبر ۳	۱۲-۱۷-۷	۳۵-۲۶-۴	۱۱-۲۷-۹	۲۶-۲۶-۷	۹-۴-۶	۳۲-۴-۷	۳۱-۹-۰	۱۰-۲۳-۱۰
۷	۱۶-۲۱-۷	۵۴-۱۸-۶	۹-۰-۱۰	۳۷-۲-۸	۵۳-۴-۶	۳۳-۹-۷	۱۹-۹-۰	۱۰-۲۳-۱۰
۱۱	۲۰-۲۵-۷	۳۶-۱۷-۸	۸-۳-۱۰	۴۶-۸-۸	۳۶-۵-۶	۳۵-۱۴-۷	۸-۹-۰	۵۷-۲۲-۱۰
۱۵	۲۴-۲۹-۷	۰-۱۶-۱۰	۶-۶-۱۰	۵۱-۱۴-۸	۱۷-۶-۶	۳۷-۱۹-۷	۵۸-۸-۰	۵۴-۲۲-۱۰
۱۹	۲۸-۳-۸	۲۸-۹-۱۰	۵-۹-۱۰	۴۶-۲۰-۸	۵۶-۶-۶	۳۹-۲۴-۷	۵۰-۸-۰	۳۲-۲۲-۱۰
۲۳	۳۲-۷-۸	۲۵-۲۹-۱	۵-۱۲-۱۰	۲۱-۲۶-۸	۳۴-۷-۶	۴۱-۲۹-۷	۴۴-۸-۰	۱۹-۲۲-۱۰
۲۷	۳۷-۱۱-۸	۱۳-۱۷-۳	۴-۱۵-۱۰	۱۶-۱-۹	۱۰-۸-۶	۴۳-۴-۸	۴۰-۸-۰	۶-۲۲-۱۰
۳۱	۴۱-۱۵-۸	۵۳-۴-۵	۳-۱۸-۱۰	۵۷-۴-۹	۴۴-۸-۶	۴۵-۹-۸	۳۷-۸-۰	۵۳-۲۱-۱۰
جنوری ۱ ۱۹۷۰ء	۴۳-۱۶-۸	۱۶-۱۷-۵	۴۷-۱۸-۱۰	۳۴-۵-۹	۵۳-۸-۶	۰-۱۱-۸	۳۷-۸-۰	۵۰-۲۱-۱۰

نرائین سپشٹ یورینس۔ نیچون۔ پلوٹو اور اُن کے کرانتی شر

تاریخ	یورینس	کرانتی	شر	نیچون	کرانتی	شر	پلوٹو	کرانتی	شر
ماہ	راشی۔انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا
جنوری ۱	۳۳-۱۰-۵	−۴ ۵	+۰ ۴۵	۲۱-۴-۷	−۱۸ ۲	+۱ ۴۰	۴۱-۱-۵	+۱۶ ۱۰	+۱۵ ۳۲
فروری ۱	۱۹-۱۰-۵	−۴ ۷	۰ ۴۶	۴-۵-۷	۱۸ ۱۱	۱ ۴۱	۲۲-۱-۵	۱۶ ۳۰	۱۵ ۴۷
مارچ ۱	۲۷-۹-۵	۲۶	۰ ۴۷	۱۷-۵-۷	۱۸ ۱۲	۱ ۴۱	۴۳-۳-۵	۱۶ ۵۴	۱۶ ۵۶
اپریل ۱	۹-۸-۵	+۰ ۵	۰ ۴۶	۱-۵-۷	۱۸ ۷	۰ ۴۲	۵۳-۲۹-۴	۱۷ ۱۶	۱۵ ۵۸
مئی ۱	۱-۷-۵	۱ ۳۰	۰ ۴۶	۲۳-۴-۷	۱۷ ۵۸	۰ ۴۵	۱۶-۲۹-۴	۱۷ ۲۵	۱۵ ۵۱
جون ۱	۲۷-۶-۵	۴ ۴	۰ ۴۵	۳۳-۳-۷	۱۷ ۴۶	۱ ۴۶	۵۹-۲۸-۴	۱۷ ۲۱	۱۵ ۳۹
جولائی ۱	۴۱-۶-۵	۷ ۳۰	۰ ۴۳	۵۲-۲-۷	۱۷ ۳۸	۰ ۴۶	۱۰-۲۹-۴	۱۷ ۴	۱۵ ۲۶
اگست ۱	۴۲-۷-۵	۱۲	+۰ ۴۲	۳۱-۲-۷	۱۷ ۳۵	۰ ۴۵	۵۱-۲۹-۴	۱۶ ۳۸	۱۵ ۱۵
ستمبر ۱	۱۹-۹-۵	−۲۸	۰ ۴۱	۴۰-۲-۷	۱۷ ۳۹	۱ ۴۳	۵۲-۰-۵	۱۶ ۸	۱۵ ۹
اکتوبر ۱	۱۱-۱۱-۵	۱ ۱۲	۰ ۴۱	۱۶-۳-۷	۱۷ ۴۹	۱ ۴۱	۵۸-۱-۵	۱۵ ۴۲	۱۵ ۱۰
نومبر ۱	۳-۱۳-۵	۵ ۷	۰ ۴۱	۱۶-۴-۷	−۱۸ ۳	۱ ۴۰	[illegible]-۲-۵	۱۵ ۲۱	۱۵ ۱۸
دسمبر ۱	۳۰-۱۴-۵	−۲ ۳۰	+۰ ۴۲	۲۳-۵-۷	۱۸ [illegible]	+۱ ۳۹	۴۲-۳-۵		۱۵ ۳۲

سپشٹ انیانش سمہ ۱۹۶۹ء

تاریخ	ماہ	انش۔کلا۔وکلا
۱	جنوری	۲۵-۱۵-۲۳
۱	فروری	۳۱-۲۵-۲۳
۱	مارچ	۳۵-۲۵-۲۳
۱	اپریل	۳۸-۲۵-۲۳
۱	مئی	۴۲-۲۵-۲۳
۱	جون	۴۷-۲۵-۲۳
۱	جولائی	۵۳-۲۵-۲۳
۱	اگست	۵۸-۲۵-۲۳
۱	ستمبر	۲-۲۶-۲۳
۱	اکتوبر	۶-۲۶-۲۳
۱	نومبر	۱۰-۲۶-۲۳
۱	دسمبر	۱۵-۲۶-۲۳

LATITUDE / DECLINATION

منگل وغیرہ گرہوں کے کرانتی اور شر

صبح ½ ۵ بجے انڈین سٹینڈرڈ ٹائم، سنہ ۱۹۶۹ء

{+ شمالی / - جنوبی}

تاریخ ماہ	منگل کرانتی	منگل شر	بدھ کرانتی	بدھ شر	برہسپت کرانتی	برہسپت شر	شکر کرانتی	شکر شر	سنیچر کرانتی	سنیچر شر
	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا
جنوری	-10 35	+1 24	-23 17	-2 6	-0 58	+1 18	-14 30	-1 38	+5 1	-2 32
5	11 22	1 23	21 48	1 50	1 2	1 19	12 44	25	5 4	2 31
9	12 7	1 23	20 0	1 23	1 5	1 20	1 53	1 10	5 8	2 30
13	12 51	1 23	18 1	-0 42	1 7	1 21	9 0	0 52	5 12	2 29
17	13 34	1 22	16 8	+0 15	1 8	1 22	7 3	0 34	5 17	2 28
21	14 14	1 22	14 43	1 24	1 7	1 23	5 5	-0 12	5 23	2 27
25	14 54	1 21	14 10	2 34	1 6	1 24	3 6	+0 10	5 29	2 26
29	15 31	1 20	14 32	3 23	1 3	1 26	-1 6	0 36	5 36	2 25
فروری 2	16 7	1 19	15 31	3 36	0 59	1 27	+0 52	1 2	5 43	2 24
6	16 41	1 18	16 37	3 16	0 53	1 28	2 49	1 30	5 50	2 23
10	17 14	1 17	17 34	2 34	0 47	1 29	4 43	2 0	5 59	2 22
14	17 44	1 15	18 12	1 47	0 40	1 30	6 34	2 32	6 7	2 22
18	18 23	1 14	18 28	0 59	0 31	1 30	8 20	3 5	6 16	2 21
22	18 41	1 12	18 24	+0 15	0 22	1 31	10 2	3 40	6 1	2 20
26	19 6	1 9	17 58	-0 25	0 12	1 32	11 36	4 14	6 34	2 16
مارچ 2	19 30	1 6	17 11	0 59	-0 1	1 33	13 3	4 50	6 44	2 18
6	19 53	1 4	16 1	1 28	+0 14	1 33	14 20	5 26	6 54	2 18
10	20 13	1 1	14 31	1 49	0 29	1 34	15 26	6 1	7 5	2 17
14	20 23	0 58	12 41	2 5	0 41	1 35	16 18	6 34	7 16	2 17
18	20 51	0 54	-10 31	2 14	0 53	1 35	16 55	7 5	7 26	2 16
22	21 7	0 50	8 2	2 17	1 0	1 34	17 14	7 30	7 37	2 16
26	21 23	0 45	5 13	2 12	1 12	1 34	17 20	7 47	7 48	2 15
30	21 37	0 40	-2 8	1 59	1 24	1 34	16 43	7 55	7 49	2 15
اپریل 3	21 51	0 35	+1 14	1 38	1 36	1 34	15 51	7 50	8 10	2 15
7	22 4	0 29	4 49	1 8	1 47	1 34	14 38	7 31	8 21	2 15
11	22 16	0 22	8 31	-0 32	1 58	1 34	13 10	6 59	8 34	2 14
15	22 27	0 15	12 11	+0 10	2 8	1 34	11 35	6 15	8 43	2 14
19	22 38	+0 6	15 37	0 54	2 17	1 33	10 2	5 24	8 54	2 14
23	22 49	-0 2	18 36	1 35	2 25	1 32	8 37	4 28	9 4	2 14
27	22 59	0 12	20 59	2 8	2 32	1 32	7 20	3 31	9 15	2 14
مئی 1	23 9	-0 23	+22 [illegible]	+2 [illegible]	+2 38	+1 32	+6 34	+2 37	+9 26	-2 14

DECLINATION / LATITUDE

سورج اور چاند کے کرانتی اور شر

صبح ½ ۵ بجے انڈین سٹینڈرڈ ٹائم، سنہ ۱۹۶۹ء

ماہ تاریخ	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	ماہ تاریخ	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	ماہ تاریخ	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر
	انش کلا	انش کلا	انش کلا		انش کلا	انش کلا	انش کلا		انش کلا	انش کلا	انش کلا
جنوری	-23 2	+26 30	+4 33	مئی 5	+16 8	-28 20	-5 6	ستمبر 6	+6 36	+28 12	+5 2
5	22 39	25 1	4 33	9	17 15	-17 49	-3 14	10	5 6	+14 52	+2 13
9	22 10	+6 14	+1 22	13	18 17	+6 26	+1 16	14	3 44	-8 38	-2 17
13	21 33	-17 58	-3 5	17	19 14	25 17	4 34	18	2 2	27 10	5 12
17	20 49	28 5	5 0	21	20 6	26 25	4 40	22	+0 28	-21 55	-3 39
21	19 59	10 13	-2 2	25	20 53	+9 38	+1 38	26	-1 5	+3 0	+1 14
25	19 3	+14 6	+2 28	29	21 34	-14 58	-2 52	30	2 39	24 24	4 50
29	18 2	27 55	4 58	جون 2	22 8	28 26	5 0	اکتوبر 4	4 12	27 9	4 45
فروری 2	16 56	22 34	4 9	6	22 37	-13 25	-2 14	8	5 44	+11 18	+1 30
6	15 44	+1 23	+0 20	10	22 59	+11 5	+2 15	12	7 15	-12 47	-2 59
10	14 29	-21 50	-3 58	14	23 15	27 3	4 51	16	8 44	28 21	5 12
14	13 9	27 1	4 56	18	23 24	24 15	4 8	20	10 12	-18 6	-2 48
18	11 46	-6 32	-1 16	22	23 27	+5 21	+0 37	24	11 37	+7 10	+2 0
22	10 20	+17 31	+3 15	26	23 23	+18 28	3 37	28	12 59	26 10	4 58
26	8 52	28 38	5 13	30	+23 12	-27 51	-4 49	نومبر 1	14 18	25 26	4 14
مارچ 2	7 21	+19 48	+3 34	جولائی 4	22 55	-9 2	-1 14	5	15 34	+7 37	+1 41
6	5 49	-3 18	-0 37	8	22 32	+15 23	+3 10	9	16 45	-16 22	-3 35
10	4 16	25 5	4 38	12	22 2	28 11	5 2	13	17 52	28 22	5 6
14	2 41	24 58	4 39	16	21 26	21 30	+3 32	17	18 54	13 29	-1 44
18	-1 6	-2 35	-0 31	20	20 45	+0 43	-0 25	21	19 50	-11 34	+2 51
22	+0 29	+20 28	+3 50	24	19 57	-21 52	4 19	25	20 41	27 27	5 0
26	2 3	28 37	5 16	28	19 5	26 39	4 35	29	21 25	23 7	3 43
30	3 37	+16 47	+3 11	اگست 1	18 8	-4 53	-0 19	دسمبر 3	22 3	+3 43	-0 15
اپریل 3	5 10	-7 23	-1 25	5	17 5	+19 5	+3 57	7	22 34	-19 28	4 8
7	6 41	27 17	5 1	9	15 59	28 34	5 7	11	22 58	27 31	4 32
11	8 10	-21 48	-4 4	13	14 48	+18 18	+2 53	15	23 15	-8	-0 34
15	9 37	+1 40	+0 19	17	13 33	-4 3	-1 25	19	23 25	+15 57	+3 42
19	11 2	23 3	4 15	21	12 15	24 54	4 53	23	23 26	28 12	4 58
23	12 24	27 53	5 4	25	10 54	24 45	4 13	27	23 21	+20 15	+2
27	13 43	+13 26	+2 30	29	10 12	14 19	-2 7	31	-23 8	-0 29	-1 15
مئی 1	+14 57	-11 22	-2 9	ستمبر 2	[illegible] 4	[illegible] 4	[illegible] 31				

منگل وغیرہ گرہوں کے کرانتی (DECLINATION) اور شر (LATITUDE)

(صبح ۵½ بجے انڈین سٹینڈرڈ ٹائم) سنہ ۱۹۶۹ء

+ شمالی
- جنوبی

تاریخ	منگل کرانتی	منگل شر	بدھ کرانتی	بدھ شر	برہسپت کرانتی	برہسپت شر	شکر کرانتی	شکر شر	سنیچر کرانتی	سنیچر شر
	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا
مئی ۵	-۲۳ ۱۹	-۰ ۳۴	+۲۳ ۴۶	+۲ ۳۷	+۲ ۴۷	+۱ ۳۰	+۵ ۵۸	+۱ ۴۵	+۹ ۳۶	-۲
۹	۲۳ ۲۸	۰ ۴۹	۲۴ ۱۳	۲ ۲۸	۲ ۴۷	۱ ۲۹	۵ ۴۰	۰ ۵۹	۹ ۴۶	۲ ۱۵
۱۳	۲۳ ۳۶	۰ ۵۸	۲۴ ۸	۲ ۲	۲ ۵۰	۱ ۲۸	۵ ۳۸	+۰ ۱۷	۹ ۵۶	۲ ۱۵
۱۷	۲۳ ۴۳	۱ ۱۲	۲۳ ۳۳	۱ ۲۰	۲ ۵۲	۱ ۲۷	۵ ۵۰	-۰ ۲۰	۱۰ ۶	۲ ۱۵
۲۱	۲۳ ۴۹	۱ ۲۵	۲۲ ۳۳	+۰ ۲۲	۲ ۵۲	۱ ۲۶	۶ ۱۳	۰ ۵۲	۱۰ ۱۵	۲ ۱۵
۲۵	۲۳ ۵۳	۱ ۳۹	۲۱ ۱۴	-۰ ۴۵	۲ ۵۱	۱ ۲۶	۶ ۴۷	۱ ۲۰	۰ ۲۴	۲ ۱۶
۲۹	۲۳ ۵۶	۱ ۵۲	۱۹ ۴۶	۱ ۵۵	۲ ۴۹	۱ ۲۵	۷ ۳۰	۱ ۴۴	۱۰ ۳۴	۲ ۱۶
جون ۲	۲۳ ۵۷	۲ ۵	۱۸ ۲۴	۲ ۵۶	۲ ۴۶	۱ ۲۴	۸ ۲۰	۲ ۴	۱۰ ۴۲	۲ ۱۷
۶	۲۳ ۵۷	۲ ۱۸	۱۷ ۲۲	۳ ۴۱	۲ ۴۲	۱ ۲۲	۹ ۱۶	۲ ۲۰	۱۰ ۵۰	۲ ۱۷
۱۰	۲۳ ۵۵	۲ ۳۰	۱۶ ۴۹	۴ ۷	۲ ۳۷	۱ ۲۲	۱۰ ۱۶	۲ ۳۳	۱۰ ۵۸	۲ ۱۸
۱۴	۲۳ ۵۲	۲ ۴۰	۱۶ ۴۷	۴ ۱۲	۲ ۳۱	۱ ۲۱	۱۱ ۱۹	۲ ۴۳	۱۰ ۵	۲ ۱۸
۱۸	۲۳ ۴۹	۲ ۵۰	۱۷ ۱۶	۴ ۱	۲ ۲۳	۱ ۲۰	۱۲ ۲۴	۲ ۵۰	۱۱ ۱۳	۲ ۱۹
۲۲	۲۳ ۴۶	۲ ۵۸	۱۸ ۸	۳ ۳۵	۲ ۱۵	۱ ۱۹	۱۳ ۲۹	۲ ۵۵	۱۱ ۱۹	۲ ۲۰
۲۶	۲۳ ۴۴	۳ ۵	۱۹ ۱۷	۲ ۵۹	۲ ۶	۱ ۱۸	۱۴ ۳۴	۲ ۵۷	۱۱ ۲۶	۲ ۲۰
۳۰	۲۳ ۴۳	۳ ۱۰	۲۰ ۳۴	۲ ۱۵	۱ ۵۵	۱ ۱۷	۱۵ ۳۷	۲ ۵۷	۱۱ ۳۲	۲ ۲۱
جولائی ۴	۲۳ ۴۳	۳ ۱۵	۲۱ ۴۹	۱ ۲۶	۱ ۴۴	۱ ۱۶	۱۶ ۳۹	۲ ۵۵	۱۱ ۳۷	۲ ۲۲
۸	۲۳ ۴۵	۳ ۱۸	۲۲ ۵۰	-۰ ۳۶	۱ ۳۶	۱ ۱۵	۱۷ ۳۶	۲ ۵۱	۱۱ ۴۲	۲ ۲۳
۱۲	۲۳ ۴۸	۳ ۲۱	۲۳ ۲۶	+۰ ۱۱	۱ ۲۰	۱ ۱۴	۱۸ ۳۰	۲ ۴۵	۱۱ ۴۶	۲ ۲۴
۱۶	۲۳ ۵۴	۳ ۲۳	۲۳ ۲۴	۰ ۵۲	۱ ۶	۱ ۱۴	۱۹ ۱۹	۲ ۳۸	۱۱ ۵۰	۲ ۲۵
۲۰	۲۴ ۲	۳ ۲۳	۲۲ ۴۰	۱ ۲۳	۰ ۵۲	۱ ۳	۲۰ ۲	۲ ۲۹	۱۱ ۵۴	۲ ۲۶
۲۴	۲۴ ۱۰	۳ ۲۴	۲۱ ۱۴	۱ ۴۱	۰ ۳۸	۱ ۱۳	۲۰ ۳۸	۲ ۱۹	۱۱ ۵۷	۲ ۲۶
۲۸	۲۴ ۲۰	۳ ۲۳	۱۹ ۱۵	۱ ۴۷	۰ ۲۲	۱ ۱۲	۲۱ ۷	۲ ۹	۱۲ ۰	۲ ۲۷
اگست ۱	۲۴ ۳۱	۳ ۲۲	۱۶ ۵۲	۱ ۴۳	۰ ۶	۱ ۱۱	۲۱ ۲۸	۱ ۵۷	۱۲ ۲	۲ ۲۸
۵	۲۴ ۴۳	۳ ۲۱	۱۴ ۱۳	۱ ۲۹	-۰ ۱۰	۱ ۱۱	۲۱ ۴۲	۱ ۴۴	۱۲ ۳	۲ ۲۹
۹	۲۴ ۵۶	۳ ۲۰	۱۱ ۲۵	۱ ۸	۰ ۲۷	۱ ۱۰	۲۱ ۴۶	۱ ۳۱	۱۲ ۴	۲ ۳۰
۱۳	۲۵ ۸	۳ ۱۸	۸ ۳۳	۰ ۴۲	۰ ۴۵	۱ ۱۰	۲۱ ۴۱	۱ ۱۸	۱۲ ۴	۲ ۳۱
۱۷	۲۵ ۲۱	۳ ۱۵	۵ ۴۲	+۰ ۱۱	۱ ۳	۱ ۹	۲۱ ۲۷	۱ ۴	۱۲ ۴	۲ ۳۲
۲۵	۲۵ ۴۴	۳ ۱۰	+۰ ۱۴	۰ ۵۹	۱ ۴۰	۱ ۸	۲۱ ۳۱	۰ ۳۷	۱۲ ۲	۲ ۳۴
۲۹	۲۵ ۵۴	۳ ۷	-۲ ۱۷	۱ ۳۶	۱ ۵۹	۱ ۸	۱۹ ۴۹	۰ ۲۳	۱۲ ۱	۲ ۳۵
ستمبر ۲	۲۶ ۲	۳ ۴	۴ ۳۴	۲ ۱۳	۲ ۱۸	۱ ۸	۱۸ ۵۸	-۰ ۱۰	۱۱ ۵۸	۲ ۳۶
۶	۲۶ ۹	۳ ۰	۶ ۳۴	۲ ۴۹	۲ ۳۷	۱ ۷	۱۷ ۵۸	+۰ ۳	۱۱ ۵۶	۲ ۳۷

تاریخ	منگل کرانتی	منگل شر	بدھ کرانتی	بدھ شر	برہسپت کرانتی	برہسپت شر	شکر کرانتی	شکر شر	سنیچر کرانتی	سنیچر شر
	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا	انش کلا
۱۰ ستمبر	-۲۶ ۱۳	-۲ ۵۷	-۸ ۹	-۳ ۲۱	-۲ ۵۷	+۱ ۷	+۱۶ ۵۱	+۰ ۱۶	+۱۱ ۵۳	-۲ ۳۸
۱۴	۲۶ ۱۶	-۲ ۵۳	-۹ ۱۲	-۳ ۴۶	-۳ ۱۷	+۱ ۷	+۱۵ ۳۵	+۰ ۲۸	+۱۱ ۴۹	-۲ ۳۹
۱۸	۲۶ ۱۵	۲ ۴۹	۹ ۲۹	۳ ۵۹	۳ ۳۷	۱ ۶	۱۴ ۱۳	۰ ۳۹	۱۱ ۴۵	۲ ۴۰
۲۲	۲۶ ۱۲	۲ ۵۵	۸ ۴۷	۳ ۵۳	۳ ۵۷	۱ ۶	۱۲ ۴۴	۰ ۴۹	۱۱ ۴۰	۲ ۴۱
۲۶	۲۶ ۶	۲ ۴۱	۶ ۵۶	۳ ۲۰	۴ ۱۷	۱ ۶	۱۱ ۹	۰ ۵۹	۱۱ ۳۶	۲ ۴۱
۳۰	۲۵ ۵۷	۲ ۳۷	۴ ۱۵	۲ ۱۸	۴ ۳۷	۱ ۶	۹ ۲۹	۱ ۷	۱۱ ۳۰	۲ ۴۲
اکتوبر ۴	۲۵ ۴۵	۲ ۳۳	-۱ ۳۱	-۰ ۵۸	۴ ۵۷	۱ ۶	۷ ۴۴	۱ ۱۴	۱۱ ۲۵	۲ ۴۲
۸	۲۵ ۲۹	۲ ۲۸	+۰ ۲۰	+۰ ۱۸	۵ ۱۷	۱ ۶	۵ ۵۵	۱ ۲۱	۱۱ ۱۹	۲ ۴۳
۱۲	۲۵ ۱۰	۲ ۲۴	+۰ ۴۶	۱ ۱۴	۵ ۳۷	۱ ۶	۴ ۳	۱ ۲۶	۱۱ ۱۳	۲ ۴۳
۱۶	۲۵ ۴۷	۲ ۱۹	-۰ ۷	۱ ۴۹	۵ ۵۷	۱ ۶	۲ ۹	۱ ۳۰	۱۱ ۷	۲ ۴۳
۲۰	۲۴ ۲۱	۲ ۱۵	۱ ۵۷	۲ ۲	۶ ۱۷	۱ ۶	+۰ ۱۴	۱ ۳۳	۱۱ ۱	۲ ۴۴
۲۴	۲۴ ۵۱	۲ ۱۰	۴ ۲۱	۲ ۰	۶ ۳۶	۱ ۶	-۱ ۴۲	۱ ۳۴	۱۱ ۵۴	۲ ۴۴
۲۸	۲۳ ۱۷	۲ ۵	۷ ۰	۱ ۴۶	۶ ۵۵	۱ ۶	۳ ۳۹	۱ ۳۵	۱۰ ۴۸	۲ ۴۴
نومبر ۱	۲۲ ۴۱	۲ ۱	۹ ۴۳	۱ ۲۶	۷ ۱۴	۱ ۶	۵ ۳۴	۱ ۳۴	۱۰ ۴۲	۲ ۴۴
۵	۲۲ ۱	۱ ۵۴	۱۲ ۲۲	۱ ۲	۷ ۳۳	۱ ۶	۷ ۲۹	۱ ۳۲	۱۰ ۳۶	۲ ۴۳
۹	۲۱ ۱۷	۱ ۵۱	۱۴ ۵۲	۰ ۳۶	۷ ۵۲	۱ ۷	۹ ۲۰	۱ ۲۹	۱۰ ۳۰	۲ ۴۳
۱۳	۲۰ ۰	۱ ۴۶	۱۷ ۱۱	+۰ ۹	۸ ۱۰	۱ ۷	۱۱ ۹	۱ ۲۵	۱۰ ۲۴	۲ ۴۳
۱۷	۱۹ ۴۱	۱ ۴۱	۱۹ ۱۷	-۰ ۱۸	۸ ۲۷	۱ ۷	۱۲ ۵۳	۱ ۲۰	۱۰ ۱۹	۲ ۴۲
۲۱	۱۸ ۴۸	۱ ۳۷	۲۱ ۷	۰ ۴۴	۸ ۴۵	۱ ۷	۱۴ ۳۲	۱ ۱۴	۱۰ ۱۳	۲ ۴۱
۲۵	۱۷ ۵۳	۱ ۳۳	۲۲ ۴۱	۱ ۸	۹ ۱	۱ ۸	۱۶ ۶	۱ ۸	۱۰ ۹	۲ ۴۱
۲۹	۱۶ ۵۵	۱ ۲۶	۲۳ ۵۶	۱ ۳۰	۹ ۱۸	۱ ۸	۱۷ ۳۳	۱ ۰	۱۰ ۴	۲ ۴۰
دسمبر ۳	۱۵ ۵۵	۱ ۲۲	۲۴ ۵۲	۱ ۴۸	۹ ۳۳	۱ ۹	۱۸ ۵۲	۰ ۵۲	۱۰ ۱	۲ ۳۹
۷	۱۴ ۵۲	۱ ۱۷	۲۵ ۲۶	۲ ۳	۹ ۴۹	۱ ۹	۲۰ ۲	۰ ۴۴	۹ ۵۷	۲ ۳۸
۱۱	۱۳ ۴۸	۱ ۱۳	۲۵ ۳۹	۲ ۱۳	۱۰ ۳	۱ ۹	۲۱ ۵	۰ ۳۵	۹ ۵۴	۲ ۳۷
۱۵	۱۲ ۴۲	۱ ۸	۲۵ ۲۷	۲ ۱۷	۱۰ ۱۷	۱ ۱۰	۲۱ ۵۷	۰ ۲۵	۹ ۵۲	۲ ۳۶
۱۹	۱۱ ۳۳	۱ ۳	۲۴ ۵۳	۲ ۱۲	۱۰ ۳۰	۱ ۱۱	۲۲ ۳۹	۰ ۱۶	۹ ۵۰	۲ ۳۵
۲۳	۱۰ ۲۴	۰ ۵۹	۲۳ ۵۵	۱ ۵۷	۱۰ ۴۳	۱ ۱۱	۲۳ ۱۰	+۰ ۶	۹ ۴۹	۲ ۳۴
۲۷	۹ ۱۳	۰ ۵۴	۲۲ ۳۹	۱ ۲۹	۱۰ ۵۵	۱ ۱۲	۳ ۳۰	-۰ ۴	۹ ۴۹	۲ ۳۳
۳	-۸ ۱	-۰ ۵۰	-۲۱ ۱۳	-۰ ۴۵	-۱۱ ۶	+۱ ۱۲	۲۳ ۳۸	-۰ ۱۳	+۹ ۴۹	۲ ۳۲

کرانتی اور شر کا استعمال:- گرہ کی کرانتی اور شر کا استعمال جیوتش میں پھلادیش کے لیے بیشٹ گرہوں کی طرح کیا جاتا ہے [illegible] کرانتی اور شر کو مدِ نظر رکھ کر کی گئی بھیشین گوئیاں حیران کن ثابت ہوئی ہیں۔ کرانتی اور شر گرہوں کے طلوع اور غروب [illegible] کرانتی کے ذریعہ ہندوستان کے کسی بھی شہر میں سورج اور چاند کے طلوع یا غروب کا ٹائم جاننے کے لیے صفحہ ۵۶ دیکھیں۔

سپشٹ گرہوں کے نرائین پنچھتر راشی چار - وکری - مارگی سنہ ۱۹۶۹ء

سورج

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۱۰	اترا کھاڑا
۱۳	مکر
۲۳	شرون
فروری ۵	دھنشٹھا
۱۲	کنبھ
۱۹	ست بھکا
مارچ ۴	پوربا بھادرپدا
۱۴	مین
۱۷	اترابھادرپدا
۳۰	ریوتی
اپریل ۱۳	اشونی میکھ
۲۷	بھرنی
مئی ۱۱	کرتکا
۱۴	برکھ
۲۵	روہنی
جون ۷	مرگیشرا
۱۴	متھن
۲۱	آردرا
جولائی ۵	پنروسو
۱۶	کرک
۱۹	پکھ
اگست ۲	اشلیکھا
۱۶	مگھا۔سنگھ
۳۰	پوربا پھالگنی
ستمبر ۱۳	اترا پھالگنی
۱۶	کنیا
۲۶	ہست
اکتوبر ۱۰	چترا
۱۷	تلا
۲۳	سواتی

سورج

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
نومبر ۶	وشاکھا
۱۶	برشچک
۱۹	انورادھا
دسمبر ۲	جیشٹھا
۱۵	مولا-دھن
۲۸	پوربا کھاڑا

منگل

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۲۳	وشاکھا
فروری ۱۱	برشچک
۱۸	انورادھا
مارچ ۲۲	جیشٹھا
اپریل ۲۷	وکری
مئی ۳۱	انورادھا
جولائی ۸	مارگی
اگست ۱۴	جیشٹھا
ستمبر ۱۰	مولا-دھن
اکتوبر ۲	پوربا کھاڑا
۲۲	اترا کھاڑا
۲۶	مکر
نومبر ۹	شرون
۲۸	دھنشٹھا
دسمبر ۷	کنبھ
۱۵	ست بھکا

بدھ

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۶	شرون
۲۰	وکری
فروری ۳	اترا کھاڑا
۱۰	مارگی
فروری ۱۸	شرون
مارچ ۳	دھنشٹھا
۸	کنبھ
۱۲	ست بھکا
۲۱	پوربا بھادرپدا
۲۷	مین
۲۸	اترابھادرپدا
اپریل ۴	ریوتی
۱۱	اشونی میکھ
۱۷	بھرنی
۲۴	کرتکا
۲۶	برکھ
مئی ۳	روہنی
۱۸	وکری
جون ۱۰	کرتکا
۱۱	مارگی
۱۱	روہنی
۳۰	مرگشرا
جولائی ۴	متھن
۸	آردرا
۱۴	پنروسو
۱۹	کرک
۲۱	پکھ
۲۷	اشلیکھا
اگست ۳	مگھا۔سنگھ
۱۱	پوربا پھالگنی
۲۰	اترا پھالگنی
۲۲	کنیا
۳۰	ہست
ستمبر ۱۶	وکری
اکتوبر ۲	اترا پھالگنی
۸	مارگی
۱۵	ہست
۲۴	چترا
۲۸	تلا
نومبر ۱	سواتی
۱۰	وشاکھا
۱۶	برشچک
۱۸	انورادھا
۲۶	جیشٹھا
دسمبر ۵	مولا-دھن
۱۴	پوربا کھاڑا
۲۳	اترا کھاڑا
۲۶	مکر

برہسپت

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۲۰	وکری
مارچ ۳	اترا پھالگنی ۴
۳۰	اترا پھالگنی ۳
مئی ۲	اترا پھالگنی ۲
۲۳	مارگی
جون ۱۳	اترا پھالگنی ۳
جولائی ۱۶	اترا پھالگنی ۴
اگست ۶	ہست ۱
۲۴	۲
ستمبر ۱۱	۳
۲۶	۴
اکتوبر ۱۱	چترا ۱
۲۷	۲
نومبر ۱۲	چترا ۳ تلا
نومبر ۲۸	چترا ۴
دسمبر ۱۷	سواتی ۱

شکر

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۴	ست بھکا
۱۷	پوربا بھادرپدا
۲۶	مین
۲۹	اترا بھادرپدا
فروری ۱۳	ریوتی
مارچ ۴	اشونی میکھ
۱۸	وکری
۳۱	ریوتی-مین
اپریل ۳۰	مارگی
مئی ۲۹	اشونی میکھ
جون ۱۳	بھرنی
۲۷	کرتکا
۳۰	برکھ
جولائی ۱۰	روہنی
۲۲	مرگیشرا
۲۸	متھن
اگست ۳	آردرا
۱۵	پنروسو
۲۳	کرک
۲۶	پکھ
ستمبر ۶	اشلیکھا
۱۷	مگھا۔سنگھ
۲۸	پوربا پھالگنی
اکتوبر ۹	اترا پھالگنی
۱۲	کنیا
۲۰	ہست
اکتوبر ۳۱	چترا
نومبر ۵	تلا
۱۱	سواتی
۲۱	وشاکھا
۲۹	برشچک
دسمبر ۲	انورادھا
۱۲	جیشٹھا
۲۳	مولا-دھن

سنیچر

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۲۹	ریوتی ۴
مارچ ۷	اشونی میکھ
اپریل ۴	اشونی ۲
۲۹	اشونی ۳
مئی ۲۸	اشونی ۴
جولائی ۱	بھرنی
اگست ۲۱	وکری
اکتوبر ۱۲	اشونی ۴
نومبر ۲۵	۳

راہو

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۲۳	اترا بھادرپدا
مارچ ۲۷	اترا بھادرپدا-۱
مئی ۲۹	پوربا بھادرپدا
جولائی ۳۱	پوربا بھادرپدا ۳
اکتوبر ۴	۲-
دسمبر ۴	۱-

کیتو

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۲۳	اترا پھالگنی ۴
مارچ ۲۷	اترا پھالگنی ۴
مئی ۲۹	اترا پھالگنی ۲
جولائی ۳۱	اترا پھالگنی سنگھ
اکتوبر ۴	پوربا پھالگنی ۴
دسمبر ۴	۳-

یورینس

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
جنوری ۸	وکری
فروری ۱۳	اترا پھالگنی ۴
مئی ۱۵	۳-
جون ۷	مارگی
۳۰	اترا پھالگنی ۴
ستمبر ۱۲	ہست ۱
نومبر ۶	ہست ۲

نیپچون

تاریخ	پنچھتر وغیرہ
فروری ۲۹	وکری
مئی ۹	وشاکھا ۱
اگست ۷	مارگی
اکتوبر ۳	انورادھا

سیارگان کے طلوع غروب ۱۹۶۹ء

بدھ

تاریخ	دشا	طلوع غروب
۲۴ جنوری	مغرب	غروب
۳ فروری	مشرق	طلوع
۲۱ مارچ	مشرق	غروب
۱۷ اپریل	مغرب	طلوع
۲۱ مئی	مغرب	غروب
۱۰ جون	مشرق	طلوع
۱۳ جولائی	مشرق	غروب
۳ اگست	مغرب	طلوع
۱۷ ستمبر	مغرب	غروب
۵ اکتوبر	مشرق	طلوع
۳۱ اکتوبر	مشرق	غروب
۸ دسمبر	مغرب	طلوع

برہسپت

تاریخ	دشا	طلوع غروب
۲۴ ستمبر	مغرب	غروب
۲۱ اکتوبر	مشرق	طلوع

شکر

تاریخ	دشا	طلوع غروب
۵ اپریل	مغرب	غروب
۱۵	مشرق	طلوع
۲۸ دسمبر	مشرق	غروب

سنیچر

تاریخ	دشا	طلوع غروب
۴ اپریل	مغرب	غروب
۱۰ مئی	مشرق	طلوع

سورج چاند کے طلوع۔غروب اور لگن کو بدلنے کے لئے نقشہ (پہلا حصّہ)

لگن	طلوع کا وقت برائے تبدیلی ڈگری	امرتسر منٹ	اوجین منٹ	کلکتہ منٹ	بنارس منٹ	کانگڑہ منٹ	کوروکشیتر منٹ	جموں منٹ	جے پور منٹ	دہلی منٹ	پٹنہ منٹ	پٹیالہ منٹ	پٹھانکوٹ منٹ	بمبئی منٹ	مدراس منٹ	روہتک منٹ	شملہ منٹ	ہردوار منٹ	حصار منٹ	غروب کا وقت برائے تبدیلی ڈگری
	۸	+۸	+۵	-۴۶	-۲۵	+۲	+۱	+۸	+۴	-۱	۳۳	+۲	+۵	+۱۶	۱۴	+۱	-۱	-۵	+۴	۰
	۱	۸	۴	۴۷	۲۵	۲	۰	۸	۴	۲	۳۴	۲	۵	۱۵	۱۵	۱	۱	۵	۴	۱
	.	۸	۳	۴۷	۲۵	۳	۰	۸	۳	۲	۳۴	۲	۵	۱۴	۱۷	+۱	۱	۶	۴	۲
کنبھ	۳	۸	۳	۴۸	۲۶	۳	۰	۸	۳	۲	۳۵	۲	۵	۱۳	۱۸	۰	۱	۶	۴	۳
	۴	۹	۲	۴۹	۲۶	۳	۰	۹	۳	۲	۳۵	۲	۵	۱۲	۱۹	۰	۱	۶	۴	۴
	۵	۹	۱	۵۰	۲۷	۳	۰	۹	۲	۲	۳۶	۲	۵	۱۱	۲۱	۰	۱	۶	۴	۵
	۶	۹	+۱	۵۰	۲۷	۳	۰	۹	۲	۲	۳۶	۲	۶	۱۰	۲۲	۰	۱	۶	۴	۵
	۷	۹	۰	۵۱	۲۸	۳	۰	۹	۲	۳	۳۷	۲	۶	۹	۲۴	۰	۱	۶	۳	۷
	۸	۹	-۱	۵۲	۲۸	۳	۰	۹	۱	۳	۳۷	۲	۶	۸	۲۵	۰	۱	۶	۳	۸
کنیا	۹	۹	۱	۵۳	۲۹	۳	۰	۱۰	۱	۳	۳۸	۲	۶	۷	۲۷	۰	۱	۶	۳	۹
	۱۰	۹	۲	۵۳	۲۹	۴	۰	۱۰	+۱	۳	۳۸	۲	۶	۶	۲۸	-۱	۱	۶	۳	۱۰
	۱۱	۹	۳	۵۴	۳۰	۴	۰	۱۰	۰	۳	۳۸	۲	۶	۵	۳۰	۱	۱	۶	۳	۱۱
	۱۲	۹	۳	۵۵	۳۰	۴	۰	۱۰	۰	۴	۳۹	۲	۷	۴	۳۱	۱	۱	۶	۳	۱۲
-	۱۳	۹	۴	۵۶	۳۱	۴	۰	۱۰	۰	۴	۳۹	۲	۷	۳	۳۳	۱	۱	۶	۳	۱۳
مکر	۱۴	۹	۵	۵۶	۳۱	۴	۰	۱۱	-۱	۴	۴۰	۲	۷		۳۴	۱	۱	۶	۲	۱۴
	۱۵	۱۰	۵	۵۷	۳۲	۴	۰	۱۱	۱	۴	۴۰	۲	۷	۰	۳۶	۱	۱	۶	۲	۱۵
	۱۶	۱۰	۶	۵۸	۳۲	۵	۰	۱۱	۲	۴	۴۱	۲	۷	-۱	۳۸	۲	۱	۶	۲	۱۶
	۱۷	۱۰	۷	۵۹	۳۲	۵	-۱	۱۱	۲	۵	۴۱	۲	۸	۲	۳۹	۲	۱	۷	۲	۱۷
	۱۸	۱۰	۸	۶۰	۳۴	۵	۱	۱۲	۲	۵	۴۲	۱	۸	۳	۴۱	۲	۱	۷	۲	۱۸
تلا	۱۹	۱۰	۸	۶۰	۳۴	۵	۱	۱۲	۳	۵	۴۲	۱	۸	۴	۴۳	۲	۱	۷	۲	۱۹
	۲۰	۱۰	۹	۶۱	۳۵	۵	۱	۱۲	۳	۵	۴۳	۱	۸	۵	۴۴	۲	۱	۷	۱	۲۰
دھن	۲۱	۱۰	۱۰	۶۲	۳۵	۵	۱	۱۲	۳	۶	۴۴	۱	۸	۶	۴۶	۳	۱	۷	۱	۲
	۲۲	۱۰	۱۱	۶۳	۳۶	۵	۱	۱۲	۴	۶	۴۴	۱	۸	۸	۴۸	۳	۱	۷	۱	۲۲
	۲۳	۱۰	۱۲	۶۴	۳۶	۵	۱	۱۳	۴	۶	۴۵	۱	۹	۹	۴۹	۳	۱	۷	۱	۲۳
برشچک	۲۴	۱۰	۱۳	۶۵	۳۷	۶	۱	۱۳	۵	۶	۴۵	۱	۹	۱۰	۵۱	۳	۱	۷	۱	۲۴
	۲۵	۱۰	۱۴	۶۶	۳۸	۶	۱	۱۳	۵	۷	۴۶	۱	۹	۱۱	۵۳	۳	۱	۷	+۱	۲۵
	۲۶	۱۱	۱۴	۶۷	۳۸	۶	۱	۱۴	۶	۷	۴۶	۱	۹	۱۳	۵۵	۴	۰	۷	۰	۲۶
	۲۷	۱۱	۱۵	۶۸	۳۹	۶	۱	۱۴	۶	۷	۴۷	۱	۱۰	۱۴	۵۷	۴	۰	۷	۰	۲۷
	۲۸	۱۱	۱۶	۶۹	۴۰	۶	۱	۱۴	۷	۸	۴۸	۱	۱۰	۱۵	۵۹	۴	۰	۷	۰	۲۸
	۲۹	۱۲	۱۷	۷۰	۴۰	۷	۲	۱۴	۷	۸	۴۸	۱	۱۰	۱۶	۶۱	۴	۰	۷	۰	۲۹
	۳۰	+۱۱	-۱۸	۷۱	-۴۱	+۷	-۲	+۱۵	-۸	۸	۴۹	+۱	+۱۰	-۱۸	-۶۳	-۴	۰	-۸	۰	۳۰

سورج چاند کے طلوع۔ غروب اور لگن کو بدلنے کے لئے نقشہ (دوسرا حصہ)

لگن	[illegible]	امرتسر	اوجین	کلکتہ	بنارس	کانگڑہ	کوروکشیتر	جموں	جے پور	دہلی	پٹنہ	پٹیالہ	پٹھانکوٹ	بمبئی	مدراس	روہتک	شملہ	ہردوار	حصار	[illegible]
	ڈگری	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	ڈگری
	۰	+۸	+۵	-۴۶	۲۵	+۲	+۱	+۸	+۴	-۱	-۳۳	+۲	+۵	+۱۶	-۱۴	+۱	-۱	-۵	+۴	۰
	۱	۸	۵	۴۵	۲۴	۲	۱	۸	۴	۱	۳۳	۲	۴	۱۷	۱۲	۱	۱	۵	۵	۱
سنگھ	۲	۸	۶	۴۵	۲۴	۲	۱	۷	۵	۱	۳۲	۲	۴	۱۸	۱۱	۱	۱	۵	۵	۲
	۳	۸	۷	۴۴	۲۳	۲	۱	۷	۵	۱	۳۲	۲	۴	۱۹	۹	۱	۱	۵	۵	۳
	۴	۸	۷	۴۳	۲۳	۲	۱	۷	۵	-۱	۳۱	۲	۴	۲۰	۸	۲	۲	۵	۵	۴
	۵	۸	۸	۴۲	۲۲	۲	۱	۷	۶	۰	۳۱	۲		۲۱	۶	۲	۲	۵	۵	۵
	۶	۸	۹	۴۲	۲۲	۱	۱	۷	۶	۰	۳۰	۲	۴	۲۲	۵	۲	۲	۵	۵	۶
	۷	۸	۹	۴۱	۲۱	۱	۱	۶	۶	۸	۳۰	۲	۴	۲۳	۳	۲	۲	۵	۵	۷
	۸	۸	۱۰	۴۰	۲۱	۱	۱	۶	۷	۰	۳۰	۲	۳	۲۴	-۲	۲	۲	۵	۵	۸
مین	۹	۷	۱۱	۴۰	۲۰	۱	۱	۶	۷	۰	۲۹	۲	۳	۲۵	۰	۲	۲	۵	۶	۹
	۱۰	۷	۱۱	۳۹	۲۰	۱	۱	۶	۷	+۱	۲۹	۲	۳	۲۶	+۱	۲	۲	۵	۶	۹
	۱۱	۷	۱۲	۳۸	۱۹	۱	۱	۶	۸	۱	۲۸	۲	۳	۲۷	۳	۳	۲	۵	۶	
	۱۲	۷	۱۳	۳۷	۱۹	۱	۱	۶	۸	۱	۲۸	۲	۳	۲۸	۴	۳	۲	۵	۶	
کرک	۱۳	۷	۱۳	۳۶	۱۸	+۱	۱	۵	۸	۱	۲۷	۲	۳	۲۹	۶	۳	۲	۵	۶	۱۳
	۱۴	۷	۱۴	۳۶	۱۸	۰	۱	۵	۹	۲	۲۷	۲	۲	۳۰	۷	۳	۲	۴	۶	۱۴
	۱۵	۷	۱۵	۳۵	۱۷	۰	۱	۵	۹	۲	۲۶	۲	۲	۳۱	۹	۳	۲	۴	۷	۱۵
	۱۶	۷	۱۵	۳۴	۱۷	۰	۲	۵	۱۰	۲	۲۶	۲	۲	۳۲	۱۰	۳	۰	۴	۷	۱۶
	۱۷	۷	۱۶	۳۳	۱۶	۰	۲	۴	۱۰	۲	۲۵	۲	۲	۳۳	۱۳	۴	۶	۴	۷	۱۷
	۱۸	۷	۱۷	۳۳	۱۵	۰	۲	۴	۱۰	۲	۲۵	۲	۲	۳۵	۱۴	۴	۲	۴	۷	۱۸
میکھ	۱۹	۷	۱۸	۳۲	۱۵	۰	۲	۴	۱۱	۳	۲۴	۲	۱	۳۶	۱۵	۴	۲	۴	۷	۱۹
	۲۰	۷	۱۸	۳۱	۱۴	۰	۲	۴	۱۱	۳	۲۴	۲	۱	۳۷	۱۷	۴	۲	۴	۷	۲۰
متھن	۲۱	۶	۱۹	۳۰	۱۴	-۱	۲	۴	۱۱	۳	۲۳	۲	۱	۳۸	۱۶	۴	۲	۴	۷	۲۱
	۲۲	۶	۲۰	۲۹	۱۳	۱	۲	۳	۱۲	۳	۲۳	۲	+۱	۳۹	۲۰	۵	۲	۴	۸	۲۲
برکھ	۲۳	۶	۲۱	۲۸	۱۳	۱	۲	۳	۱۲	۳	۲۲	۲	۱	۴۱	۲۲	۵	۲	۴	۸	۲۳
	۲۴	۶	۲۲	۲۷	۱۲	۱	۲	۳	۱۳	۴	۲۱	۲	۰	۴۲	۲۴	۵	۲	۴	۸	۲۴
	۲۵	۶	۲۳	۲۶	۱۱	۱	۲	۲	۱۳	۴	۲۱	۲	۰	۴۳	۲۶	۵	۲	۴	۸	۲۵
	۲۶	۶	۲۴	۲۶	۱۱	۱	۲	۲	۱۴	۴	۲۰	۲	۰	۴۴	۲۸	۵	۲	۴	۸	۲۶
	۲۷	۶	۲۵	۲۵	۱۰	۲	۲	۲	۱۴	۵	۲۰	۲	۰	۴۶	۳۰	۶	۲	۲	۹	۲۷
	۲۸	۶	۲۵	۲۴	۹	۲	۳	۲	۱۵	۵	۱۹	۲	۱	۴۷	۳۲	۶	۲	۳	۹	۲۸
	۲۹	۶	[illegible]	۲۴	۹	۲	۳	۲	۱۵	۵	۱۸	۲	۱	۴۹	۳۴	۶	۲	۳	۹	۲۹
	۳۰	+۵	+۲۷	-۲۱	-۸	-۲	+۳	+۱	+۱۶	+۵	-۱۷	+۲	-۱	+۵۰	+۳۶	-۶	-۳	-۳	+۹	۳۰

شری مارتنڈ عالم جنتری سے بھارت کے مشہور کچھ شہروں میں سورج۔ چاند کے طلوع غروب اور لگن جاننے کا آسان طریقہ

اس جنتری میں صفحہ نمبر ۵۴-۵۵ پر دیئے گئے نقشوں کی مدد سے بھارت کے مشہور کچھ شہروں کے چاند سورج کے طلوع غروب اور لگن کے ختم ہونے کا وقت بڑی آسانی سے جانا جاسکتا ہے۔

لگن نکالنے کا طریقہ

صفحہ نمبر ۵۴-۵۵ پر دیئے گئے نقشوں میں کسی بھی شہر کے نیچے اور جس لگن کے ختم ہونے کا ٹائم جاننا ہو اس کے آگے لکھے منٹوں کو روزانہ لگن سارنی میں دیئے گئے، لگن کے ختم ہونے کے ٹائم میں نشان (جمع یا تفریق) کے مطابق جوڑنے یا گھٹانے سے اُس شہر میں اُس پردیشے کو اس لگن کے ختم ہونے کا ٹائم معلوم ہوگا۔ جیسے ایک بیساکھ کو کلکتہ میں سنگھ لگن کے ختم ہونے کا ٹائم جاننا ہے۔ صفحہ نمبر ۵۵ پر کلکتہ کے نیچے سنگھ لگن کے آگے ۴۵ منٹ لکھا ہے۔ روزانہ لگن سارنی میں ایک بیساکھ کو سنگھ لگن کے ختم ہونے کا ٹائم ۱۶ گھنٹہ ۲۵ منٹ دیا ہے۔ اس میں سے ۴۵ منٹ گھٹانے سے اس دن کلکتہ میں سنگھ لگن کے ختم ہونے کا ٹائم ۱۵ گھنٹہ ۴۰ منٹ ہوا۔

سورج کے طلوع غروب جاننے کا طریقہ

جس تاریخ کو کسی شہر کا سورج کا طلوع جاننا ہو اس تاریخ کا چنڈی گڈھ کا سورج طلوع اور اس وقت کی سورج کی کرانتی (صفحہ ۵۱ سے معلوم کریں) نقشے سے اس شہر کے نیچے سورج کے طلوع وقت کی جنوبی یا شمالی کرانتی کے آگے دیئے گئے منٹوں کو لیں۔ انھیں چنڈی گڑھ کے سورج کے طلوع کے ٹائم نشان کے مطابق گھٹانے یا گھٹانے سے اس تاریخ کو اس شہر میں سورج کے طلوع کا وقت معلوم ہوگا۔ جیسے بمبئی میں ۱۰ رمئی کو سورج کا طلوع وقت نکالنا ہے۔ اس جنتری میں ۱۰ رمئی کو چنڈی گڑھ میں سورج طلوع ۵ گھنٹہ ۳۵ منٹ لکھا ہے۔ اس وقت سورج کی کرانتی ۱۷+ (شمالی کرانتی ۱۷) ہے نقشے میں طلوع کے وقت شمالی کرانتی ۱۷ کے آگے بمبئی کے نیچے ۳۳+ منٹ لکھا ہے انھیں ۵ گھنٹہ ۳۵ منٹ میں جوڑنے سے بمبئی میں ۱۰ رمئی کو سورج کے طلوع کا وقت ۶ گھنٹہ ۸ منٹ معلوم ہوا۔ اسی طرح سورج کے غروب کے وقت سورج کی کرانتی سے دوسرے شہروں کا سورج کے غروب کا ٹائم جانا جاسکتا ہے۔ جیسے بمبئی میں ۱۰ رمئی کو سورج کا غروب ٹائم جاننا ہے۔ اس جنتری میں اس دن سورج کا غروب کا وقت ۷ گھنٹہ ۳ منٹ ہے۔ اس وقت سورج کی کرانتی ۱۷+ ڈگری (شمالی کرانتی ۱۷ ڈگری ہے) صفحہ نمبر ۵۴ کے نقشے میں سورج کے غروب کے وقت شمالی کرانتی ۱۷ کے دائیں طرف اور بمبئی کے نیچے ۲۰ منٹ لکھے ہیں۔ انھیں چنڈی گڑھ کے سورج کے غروب کے وقت ۷ گھنٹہ ۳ منٹ میں سے گھٹانے پر ۱۰ رمئی کو بمبئی میں سورج کے غروب ہونے کا وقت ۷ گھنٹہ ایک منٹ معلوم ہوا۔

چاند کے طلوع غروب جاننے کا طریقہ

چاند کے طلوع کے وقت کی چاند کی کرانتی کو نقشے کے دائیں طرف دوسرے کولم میں اور چاند کے غروب جاننے کے لئے غروب کے وقت کی چندرماں کی کرانتی کو نقشے کے بائیں طرف آخری کولم میں دیکھیں۔

مثال:۔ جیسے ۱۶ راپریل سنہ ۱۹۶۹ء کو بنارس میں چاند طلوع کا وقت جاننا ہے۔ اس دن جنتری صفحہ ۲۶ پر چنڈی گڑھ میں چاند طلوع کا وقت ۵ گھنٹہ ۲۷ منٹ لکھا ہے۔ اس وقت چندرماں کی کرانتی ۸ + ڈگری (شمالی کرانتی ۸ +) ہے (دیکھئے صفحہ نمبر ۵۱) بنارس کے نیچے طلوع کے وقت کی شمالی کرانتی ۸ کے آگے ۲۱ ۔ منٹ لکھا ہے۔ چاند طلوع کے وقت ۵ گھنٹہ ۲۷ منٹ سے ۲۱ منٹ گھٹانے پر ۵ گھنٹہ ۶ منٹ بنارس میں ۱۶ راپریل سنہ ۱۹۶۹ء کو چاند کے طلوع کا وقت ملا۔

چاند کے غروب کا وقت بھی ٹھیک اسی طرح بدل لینا چاہیئے جیسا کہ اوپر سورج کے غروب کا وقت بدلا گیا ہے۔

نوٹ:۔ صفحہ نمبر ۵۱ پر چندرماں کی کرانتی ساڑھے پانچ بجے صبح (I.S.T) کی دی گئی ہے۔ کسی وقت کی کرانتی Ratio proportion کے ذریعہ آسانی سے جانی جاسکتی ہے۔

ہندوستان کے کچھ شہروں کے لیے سورج کے طلوع و غروب کے ٹائم

(انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

تاریخ	کلکتہ		بنارس		مدراس		دہلی		بمبئی	
	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ	گھنٹہ-منٹ
جنوری ۱	۶ — ۱۸	۱۷ — ۱	۶ — ۴۵	۱۷ — ۱۷	۶ — ۳۳	۱۷ — ۵۲	۷ — ۱۵	۱۷ — ۳۴	۷ — ۱۳	۱۸ — ۱۱
۶	۱ — ۲۰	۱۷ — ۵	۶ — ۴۷	۱۷ — ۲۱	۶ — ۳۵	۱۷ — ۵۵	۷ — ۱۶	۱۷ — ۳۷	۷ — ۱۵	۱۸ — ۱۴
۱۱	۶ — ۲۰	۱۷ — ۵	۶ — ۴۷	۱۷ — ۲۴	۶ — ۳۶	۱۷ — ۵۸	۷ — ۱۷	۱۷ — ۴۱	۷ — ۱۶	۱۸ — ۱۷
۱۶	۶ — ۲۱	۱۷ — ۱۲	۶ — ۴۷	۱۷ — ۲۸	۶ — ۳۷	۱۸ — ۰	۷ — ۱۷	۱۷ — ۴۵	۷ — ۱۶	۱۸ — ۲۰
۲۱	۶ — ۲۰	۱۷ — ۱۵	۶ — ۴۷	۱۷ — ۳۲	۶ — ۳۷	۱۸ — ۳	۷ — ۱۶	۱۷ — ۴۹	۷ — ۱۶	۱۸ — ۲۴
۲۶	۶ — ۱۹	۱۷ — ۱۸	۶ — ۴۵	۱۷ — ۳۵	۶ — ۳۷	۱۸ — ۵	۷ — ۱۴	۱۷ — ۵۳	۷ — ۱۶	۱۸ — ۲۶
۳۱	۶ — ۱۸	۱۷ — ۲۲	۶ — ۴۳	۱۷ — ۲۹	۶ — ۳۷	۱۸ — ۸	۷ — ۱۲	۱۷ — ۵۶	۷ — ۱۵	۱۸ — ۳۰
فروری ۵	۶ — ۱۶	۱۷ — ۲۵	۶ — ۴۱	۱۷ — ۴۳	۶ — ۳۶	۱۸ — ۱۰	۷ — ۹	۱۸ — ۱	۷ — ۱۳	۱۸ — ۳۲
۱۰	۶ — ۱۳	۱۷ — ۲۸	۶ — ۳۸	۱۷ — ۴۶	۶ — ۲۵	۱۸ — ۱۲	۷ — ۶	۱۸ — ۵	۷ — ۱۱	۱۸ — ۳۷
۱۵	۶ — ۱۰	۱۷ — ۳۱	۶ — ۲۵	۱۷ — ۵۰	۶ — ۳۳	۱۸ — ۱۳	۷ — ۲	۱۸ — ۹	۷ — ۹	۱۸ — ۳۷
۲۵	۶ — ۷	۱۷ — ۳۴	۶ — ۳۱	۱۷ — ۵۳	۶ — ۳۱	۱۸ — ۱۵	۶ — ۵۷	۱۸ — ۱۳	۷ — ۶	۱۸ — ۳۹
۲۵	۶ — ۳	۱۷ — ۳۶	۶ — ۲۷	۱۷ — ۵۶	۶ — ۲۹	۱۸ — ۱۶	۶ — ۵۳	۱۸ — ۱۶	۷ — ۳	۱۸ — ۴۱
مارچ ۲ (۱)	۵ — ۵۹	۱۷ — ۳۹	۶ — ۲۲	۱۷ — ۵۸	۶ — ۲۶	۱۸ — ۱۶	۶ — ۴۸	۱۸ — ۲۰	۶ — ۵۹	۱۸ — ۴۱
۷ (۶)	۵ — ۵۵	۱۷ — ۴۱	۶ — ۱۸	۱۸ — ۱	۶ — ۲۳	۱۸ — ۱۷	۶ — ۴۲	۱۸ — ۲۳	۶ — ۵۶	۱۸ — ۴۴
۱۲ (۱۱)	۵ — ۵۰	۱۷ — ۴۲	۶ — ۱۳	۱۸ — ۲	۶ — ۲۰	۱۸ — ۱۸	۶ — ۳۷	۱۸ — ۲۶	۶ — ۵۲	۱۸ — ۴۶
۱۷ (۱۶)	۵ — ۴۶	۱۷ — ۴۵	۶ — ۸	۱۸ — ۶	۶ — ۱۷	۱۸ — ۱۸	۶ — ۳۰	۱۸ — ۲۸	۶ — ۴۸	۱۸ — ۴۷
۲۲ (۲۱)	۵ — ۴۱	۱۷ — ۴۶	۶ — ۲	۱۸ — ۸	۶ — ۱۴	۱۸ — ۱۹	۶ — ۲۵	۱۸ — ۳۱	۶ — ۴۳	۱۸ — ۴۹
۲۷ (۲۶)	۵ — ۳۶	۱۷ — ۴۸	۵ — ۵۷	۱۸ — ۱۰	۶ — ۱۰	۱۸ — ۱۹	۶ — ۱۹	۱۸ — ۳۴	۶ — ۳۹	۱۸ — ۵۰
اپریل ۱ (۰)	۵ — ۳۱	۱۷ — ۵۰	۵ — ۵۲	۱۸ — ۱۲	۶ — ۷	۱۸ — ۱۹	۶ — ۱۴	۱۸ — ۳۷	۶ — ۳۵	۱۸ — ۵۱
۶ (۵)	۵ — ۲۷	۱۷ — ۵۲	۵ — ۴۷	۱۸ — ۱۵	۶ — ۴	۱۸ — ۲۰	۶ — ۸	۱۸ — ۳۹	۶ — ۳۱	۱۸ — ۵۲
۱۱ (۱۰)	۵ — ۲۲	۱۷ — ۵۴	۵ — ۴۱	۱۸ — ۱۷	۶ — ۰	۱۸ — ۲۰	۶ — ۲	۱۸ — ۴۲	۶ — ۲۷	۱۸ — ۵۳
۱۶ (۱۵)	۵ — ۱۸	۱۷ — ۵۵	۵ — ۲۷	۱۸ — ۱۹	۵ — ۵۷	۱۸ — ۲۰	۵ — ۵۷	۱۸ — ۴۵	۶ — ۲۳	۱۸ — ۵۵
۲۱	۵ — ۱۳	۱۷ — ۵۷	۵ — ۳۲	۱۸ — ۲۱	۵ — ۵۵	۱۸ — ۲۱	۵ — ۵۲	۱۸ — ۴۸	۶ — ۱۹	۱۸ — ۵۶
۲۶	۵ — ۱۰	۱۷ — ۵۶	۵ — ۲۸	۱۸ — ۲۴	۵ — ۵۲	۱۸ — ۲۲	۵ — ۴۷	۱۸ — ۵۱	۶ — [illegible]	۱۸ — ۵۷
مئی ۶	۵ — ۶	۱۸ — ۱	۵ — ۲۴	۱۸ — ۲۶	۵ — ۵۰	۱۸ — ۲۴	۵ — ۴۳	۱۸ — ۵۴	۶ — ۳	۱۸ — ۵۹
	۵ — ۳	۱۸ — ۴	۵ — ۲۰	۱۸ — ۲۹	۵ — ۴۸	۱۸ — ۲۴	۵ — ۳۹	۱۸ — ۵۷	۶ — ۱۰	۱۹ — ۱
۱۱	۵ — ۰	۱۸ — ۶	۵ — ۱۷	۱۸ — ۳۱	۵ — ۴۶	۱۸ — ۲۵	۵ — ۳۵	۱۹ — ۰	۶ — ۸	۱۹ — ۲
۱۶	۴ — ۵۸	۱۸ — ۸	۵ — ۱۴	۱۸ — ۳۴	۵ — ۴۵	۱۸ — ۲۶	۵ — ۲۲	۱۹ — ۳	۶ — ۶	۱۹ — ۴
۲۱	۴ — ۵۶	۱۸ — ۱۰	۵ — ۱۲	۱۸ — ۳۷	۵ — ۴۴	۱۸ — ۲۷	۵ — ۳۰	۱۹ — ۶	۶ — ۴	۱۹ — ۶
۲۶	۴ — ۵۴	۱۸ — ۱۳	۵ — ۱۰	۱۸ — ۳۶	۵ — ۴۳	۱۸ — ۲۹	۵ — ۲۸	۱۹ — ۸	۶ — ۳	۱۹ — ۸
۳۱	۴ — ۵۳	۱۸ — ۱۵	۵ — ۹	۱۸ — ۴۱	۵ — ۴۳	۱۸ — ۳۰	۵ — ۲۶	۱۹ — ۱۱	۶ — ۲	۱۹ — ۰
جون ۵	۴ — ۵۳	۱۸ — ۱۷	۵ — ۹	۱۸ — ۴۴	۵ — ۴۳	۱۸ — ۲۲	۵ — ۲۵	۱۹ — ۱۳	۶ — ۲	۱۹ — ۱۲
۱۰	۴ — ۵۲	۱۸ — ۱۹	۵ — ۹	۱۸ — ۴۶	۵ — ۴۳	۱۸ — ۲۳	۵ — ۲۵	۱۹ — ۱۶	۶ — ۳	۱۹ — ۱۳
۱۵	۴ — ۵۳	۱۸ — ۲	۵ — ۹	۱۸ — ۴۸	۵ — ۴۴	۱۸ — ۳۵	۵ — ۲۷	۱۹ — ۱۸	۶ — ۳	۱۹ — ۱۵
۲۰	۴ — ۵۴	۱۸ — ۲۱	۵ — ۱۰	۱۸ — ۴۹	۵ — ۳۵	۱۸ — ۳۶	۵ — ۲۶	۱۹ — ۱۹	۶ — ۴	۱۹ — ۱۶
۲۵	۴ — ۵۴	۱۸ — ۲۱	۵ — ۱۰	۱۸ — ۴۹	۵ — ۴۵	۱۸ — ۳۶	۵ — ۲۶	۱۹ — ۱۵	۶ — ۵	۱۹ — ۱۷

نوٹ: یہاں پر دیئے گئے سورج کے طلوع و غروب میں Correction for refraction شامل ہیں۔ اور یہ طلوع غروب سورج کے مرکز ہیں۔ لیکن بنانے وقت اشٹ کال کے لیے طلوع میں ۴ منٹ جوڑ کر حساب کریں [illegible] سورج Horizon میں آنے سے پہلے ہی [illegible] دینے لگتا ہے۔

ہندوستان کے کچھ شہروں کے لیے سورج کے طلوع وغروب کے ٹائم

(انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

تاریخ	کلکتہ		بنارس		مدراس		دہلی		بمبئی	
	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ	گھنٹہ۔منٹ
جون ۳۰	۴—۵۶	۱۸—۲۳	۵—۱۲	۱۸—۵۱	۵—۴۷	۱۸—۳۸	۵—۲۹	۱۹—۲۱	۶—۶	۱۹—۱۸
جولائی ۵	۴—۵۸	۱۸—۲۴	۵—۱۴	۱۸—۵۱	۵—۴۹	۱۸—۳۸	۵—۳۰	۱۹—۲۱	۶—۸	۱۹—۱۸
۱۰	۵—۰	۱۸—۲۳	۵—۱۶	۱۸—۵۰	۵—۵۰	۱۸—۳۸	۵—۳۳	۱۹—۲۰	۶—۹	۱۹—۱۸
۱۵	۵—۲	۱۸—۲۳	۵—۱۸	۱۸—۴۹	۵—۵۱	۱۸—۳۸	۵—۳۵	۱۹—۱۹	۶—۱۱	۱۹—۱۸
۲۰	۵—۴	۱۸—۲۱	۵—۲۱	۱۸—۴۸	۵—۵۳	۱۸—۳۸	۵—۳۸	۱۹—۱۷	۶—۱۳	۱۹—۱۷
۲۵	۵—۶	۱۸—۲۰	۵—۲۳	۱۸—۴۶	۵—۵۴	۱۸—۳۷	۵—۴۰	۱۹—۱۵	۶—۱۵	۱۹—۱۶
۳۰	۵—۸	۱۸—۷	۵—۲۵	۱۸—۴۳	۵—۵۵	۱۸—۳۶	۵—۴۳	۱۹—۱۲	۶—۱۶	۱۹—۱۴
اگست ۴	۵—۱۰	۱۸—۱۵	۵—۲۸	۱۸—۴۰	۵—۵۶	۱۸—۳۴	۵—۴۶	۱۹—۸	۶—۱۸	۱۹—۱۲
۹	۵—۱۲	۱۸—۱۲	۵—۳۰	۱۸—۳۷	۵—۵۷	۱۸—۳۲	۵—۴۹	۱۹—۵	۶—۲۰	۱۹—۹
۱۴	۵—۱۴	۱۸—۸	۵—۳۲	۱۸—۳۲	۵—۵۸	۱۸—۳۰	۵—۵۱	۱۹—۰	۶—۲۱	۱۹—۶
۱۹	۵—۱۶	۱۸—۴	۵—۳	۱۸—۲۹	۵—[illegible]	۱۸—۲۷	۵—۵۴	۱۸—۵۲	۶—۲۲	۱۹—۳
۲۴	۵—۱۸	۱۸—۰	۵—۳۷	۱۸—۲۴	۵—۵۹	۱۸—۲۴	۵—۵۷	۱۸—۵۱	۶—۲۴	۱۸—۵۹
۲۹	۵—۱۹	۱۷—۵۶	۵—۳۹	۱۸—۱۹	۵—۵۹	۱۸—۲۱	۵—۵۹	۱۸—۴۵	۶—۲۵	۱۸—۵۵
ستمبر ۳	۵—۲۴	۱۷—۵۱	۵—۴۱	۱۸—۱۴	۵—۵۹	۱۸—۱۷	۶—۲	۱۸—۴۰	۶—۲۵	۱۸—۵۱
۸	۵—۲۲	۱۷—۴۶	۵—۴۲	۱۸—۹	۵—۵۹	۱۸—۱۵	۶—۴	۱۸—۳۴	۶—۲۶	۱۸—۴۷
۱۳	۵—۲۴	۱۷—۴۲	۵—۴۴	۱۸—۴	۵—۵۹	۱۸—۱۱	۶—۶	۱۸—۲۸	۶—۲۷	۱۸—۴۳
۱۳	۵—۲۵	۱۷—۲۶	۵—۴۶	۱۷—۵۸	۵—۵۹	۱۸—۷	۶—۹	۱۸—۲۲	۶—۲۸	۱۸—۳۸
۲۳	۵—۲۷	۱۷—۳۱	۵—۴۸	۱۷—۵۳	۵—۵۹	۱۸—۴	۶—۱۱	۱۸—۱۶	۶—۲۹	۱۸—۳۴
۲۸	۵—۲۸	۱۷—۲۷	۵—۵۰	۱۷—۴۸	۶—۰	۱۸—۰	۶—۱۴	۱۸—۱۰	۶—۳۰	۱۸—۲۹
اکتوبر ۳	۵—۳۰	۱۷—۲۲	۵—۵۲	۱۷—۴۲	۶—۰	۱۷—۵۷	۶—۱۶	۱۸—۴	۶—۳۱	۱۸—۲۵
۸	۵—۳۲	۱۷—۱۷	۵—۵۴	۱۷—۳۷	۶—۰	۱۷—۵۴	۶—۱۹	۱۷—۵۹	۶—۳۲	۱۸—۲۱
۱۳	۵—۳۳	۷—۱۲	۵—۵۷	۱۷—۳۴	۶—۰	۱۷—۵۰	۶—۲۲	۱۷—۵۳	۶—۳۳	۱۸—۱۷
۱۸	۵—۳۵	۱۷—۸	۵—۵۹	۱۷—۲۷	۶—۱	۱۷—۴۸	۶—۲۵	۱۷—۴۸	۶—۳۵	۱۸—۱۳
۲۳	۵—۳۸	۱۷—۴	۶—۲	۱۷—۲۲	۶—۲	۱۷—۴۵	۶—۲۸	۱۷—۴۳	۶—۳۷	۱۸—۱۰
۲۸	۵—۴۰	۱۷—۱	۶—۵	۱۷—۱۹	۶—۳	۱۷—۴۲	۶—۳۱	۱۷—۳۹	۶—۳۸	۱۸—۷
نومبر ۲	۵—۴۳	۱۶—۵۸	۶—۸	۱۷—۱۶	۶—۴	۱۷—۴۱	۶—۳۵	۱۷—۳۵	۶—۴۰	۱۸—۴
۷	۵—۴۶	۱۶—۵۵	۶—۱۱	۱۷—۱۲	۶—۶	۱۷—۴۰	۶—۳۹	۱۷—۳۱	۶—۴۳	۱۸—۲
۱۲	۵—۴۰	۱۶—۵۳	۶—۱۴	۱۷—۱۰	۶—۸	۱۷—۳۸	۶—۴۲	۱۷—۲۸	۶—۴۵	۱۸—۰
۱۷	۵—۴۲	۱۶—۵۰	۶—۱۸	۱۷—۸	۶—۱۰	۱۷—۳۸	۶—۴۶	۱۷—۲۶	۶—۴۸	۱۷—۵۹
۲۲	۵—۵۵	۱۶—۵۰	۶—۲۱	۱۷—۷	۶—۱۲	۱۷—۳۸	۶—۵۰	۱۷—۲۴	۶—۵۱	۱۷—۵۹
۲۷	۵—۵۹	۱۶—۵۰	۶—۲۸	۱۷—۶	۶—۱۵	۱۷—۳۸	۶—۵۴	۱۷—۲۳	۶—۵۴	۱۷—۵۹
دسمبر ۲	۶—۲۰	۱۶—۵۰	۶—۲۹	۱۷—۶	۶—۱۷	۱۷—۳۹	۶—۵۸	۶—۵۸	۶—۵۷	۱۷—۵۹
۷	۶—۸	۱۶—۵۰	۶—۲۲	۱۷—۶	۶—۲۰	۱۷—۴۰	۷—۲	۱۷—۲۳	۷—۰	۱۸—۰
۱۲	۶—۸	۱۶—۵۲	۶—۳۵	۱۷—۷	۶—۲۳	۱۷—۴۲	۷—۵	۱۷—۲۴	۷—۳	۱۸—۱
۱۷	۶—۱۱	۱۶—۵۳	۶—۳۹	۱۷—۹	۶—۲۶	۱۷—۴۴	۷—۹	۱۷—۲۵	۷—۶	۱۸—۳
۲۲	۶—۱۴	۱۶—۴۱	۶—۲۸	۱۷—۱۱	۱۷—۴۶	۱۷—۴۶	۷—[illegible]	۱۷—۲۸	۷—۹	۱۸—۵
۲۷	۶—۱۶	۱۶—۵۸	۶—۴۳	۱۷—۱۴	۶—۳۰	۱۷—۴۹	۷—۱۴	۱۷—۳۰	۷—۱۱	۱۸—۸

نقشہ لگن سپشٹ سارنی۔ طول و عرض (LATITUDE) ۳۱ شمال

راس۔انش	۰۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
میکھ ۰۰	۳/۳۸	۲/۴۵	۲/۵۲	۲/۵۹	۳/۵	۳/۱۳	۳/۱۹	۳/۲۶	۳/۳۴	۳/۴۸	۳/۵۷	۳/۵۸	۴/۶	۴/۱۴	۴/۲۲
برکھ ۱	۱/۲۲	۶/۴۰	۶/۴۸	۶/۵۶	۷/۴	۷/۱۲	۷/۲۰	۷/۲۸	۷/۳۸	۷/۴۸	۷/۵۸	۸/۸	۸/۱۸	۸/۲۸	۸/۳۸
متھن ۲	۱۱/۱۷	۱۱/۳۷	۱۰/۳۷	۱۱/۴۷	۱۰/۵۷	۱۲/۷	۱۲/۱۷	۱۲/۲۷	۱۲/۳۹	۱۲/۵۰	۱۳/۲	۱۰/۱۳	۱۳/۴۵	۱۳/۲۴	۱۳/۴۸
کرک ۳	۱۶/۵۳	۱۷/۵	۱۷/۱۶	۱۷/۱۸	۱۷/۳۹	۱۷/۵۱	۱۸/۲	۱۸/۱۴	۱۸/۲۶	۱۸/۳۸	۱۸/۵۰	۱۹/۱	۱۹/۱۳	۱۹/۲۵	۱۹/۳۷
سنگھ ۴	۲۲/۴۷	۲۲/۵۹	۲۳/۱۱	۲۱/۲۳	۲۳/۳۴	۲۳/۴۶	۲۳/۵۸	۲۴/۰۰	۲۴/۲۳	۲۴/۳۳	۲۴/۴۵	۲۴/۵۷	۲۵/۸	۲۵/۲۰	۲۵/۳۲
کنیا ۵	۲۸/۳۸	۲۸/۵۰	۲۹/۲	۲۱/۱۲	۲۹/۲۵	۲۹/۳۰	۲۹/۴۸	۳۰/۰۰	۳۰/۱۲	۳۰/۲۳	۳۰/۳۵	۳۰/۴۷	۳۰/۵۸	۳۰/۱۰	۳۰/۲۲
تلا ۶	۳۴/۲۸	۳۴/۴۰	۳۴/۵۲	۳۵/۳	۳۵/۱۵	۳۵/۲۷	۳۵/۳۸	۳۵/۵۰	۳۶/۲	۳۶/۱۴	۳۶/۲۶	۳۶/۲۷	۳۶/۴۵	۳۷/۱	۳۷/۳
برشچک ۷	۴۰/۲۴	۴۰/۳۵	۴۰/۴۷	۴۰/۵۹	۴۱/۱۰	۴۱/۲۲	۴۱/۳۴	۴۰/۵۶	۴۱/۵۸	۴۲/۹	۴۲/۲۰	۴۲/۳۲	۴۲/۴۴	۴۲/۵۵	۴۳/۶
دھن ۸	۴۶/۱۲	۴۶/۲۴	۴۶/۳۵	۴۶/۴۷	۴۶/۵۸	۴۷/۱۰	۴۷/۲۰	۴۷/۲۲	۴۷/۴۳	۴۷/۵۲	۴۸/۲	۴۸/۱۳	۴۸/۲۳	۴۸/۳۳	۴۸/۴۶
مکر ۹	۵۱/۲۳	۵۱/۳۳	۵۱/۴۳	۵۲/۵۲	۵۲/۲	۵۲/۱۳	۵۲/۲۳	۵۲/۳۳	۵۲/۴۰	۵۲/۴۸	۵۳/۱۶	۵۳/۴	۵۳/۱۳	۵۳/۲۰	۵۳/۲۸
کنبھ ۱۰	۵۵/۲۸	۵۵/۴۶	۵۵/۵۴	۵۶/۲	۵۶/۱۶	۵۶/۱۸	۵۶/۲۶	۵۶/۳۴	۵۶/۴۱	۵۶/۴۸	۵۶/۵۴	۵۷/۱	۵۷/۸	۵۷/۱۵	۵۷/۲۳
مین ۱۱	۵۹/۱۲	۵۹/۱۹	۵۹/۲۶	۵۹/۳۴	۵۹/۳۶	۵۹/۴۶	۵۹/۵۳	۰۰/۰۰	۰۰/۷	۰۰/۱۴	۰۰/۲۱	۰۰/۲۷	۰۰/۳۴	۰۰/۴۱	۰۰/۴۸

راس۔انش	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	کل پل
میکھ ۰۰	۴/۳۱	۴/۴۹	۴/۴۷	۴/۵۵	۵/۴	۵/۱۱	۵/۰۰	۵/۴۴	۵/۲۵	۵/۴۲	۵/۵۱	۵/۵۶	۶/۰	۶/۱۵	۶/۲۳	۳۰۶
برکھ ۱	۸/۴۸	۸/۵۸	۹/۸	۹/۱۰	۹/۲۸	۹/۳۸	۹/۴۸	۹/۵۰	۱۰/۷	۱۰/۴۰	۱۰/۲۰	۱۰/۳۷	۳/۴۱	۵/۵۷	۱۱/۷	۳۴۳
متھن ۲	۱۴/۰۰	۱۴/۱۱	۱۴/۰۰	۱۴/۳۴	۱۴/۴۶	۱۵/۵۷	۱۵/۹	۱۵/۲۷	۱۵/۳۲	۱۵/۴۴	۱۵/۵۵	۱۶/۵	۱۶/۱۸	۱۴/۳۰	۱۹/۴۱	۳۹۹
کرک ۳	۱۹/۴۹	۲۰/۱	۲۱/۱۳	۲۰/۲۵	۲۰/۳۳	۲۱/۴۸	۲۱/۰	۲۱/۱۲	۲۱/۲۴	۲۱/۳۶	۲۱/۴۸	۲۱/۵۹	۲۱/۱۱	۲۲/۲۳	۲۲/۲۵	۳۴۷
سنگھ ۴	۲۵/۴۳	۲۵/۵۵	۲۶/۷	۲۶/۱۸	۲۶/۴	۲۶/۴۲	۲۶/۵۳	۲۷/۵	۲۶/۱۷	۲۷/۲۸	۲۷/۴۰	۲۷/۵۲	۲۸/۳	۴۱/۵	۲۸/۲۷	[illegible]
کنیا ۵	۳۰/۳۳	۳۱/۴۵	۳۱/۵۷	۳۲/۸	۳۲/۲۰	۳۳/۳۲	۳۲/۴۳	۳۲/۵۵	۳۳/۰۰	۳۸/۱۸	۳۳/۲۰	۳۳/۴۲	۳۳/۵۳	۳۴/۵	۳۴/۱۷	[illegible]
تلا ۶	۳۷/۲۵	۳۷/۳۷	۳۷/۴۹	۳۸/۰۰	۳۸/۱۲	۳۸/۲۴	۳۸/۲۹	۳۸/۴۸	۳۹/۰	۳۹/۱۲	۳۹/۲۴	۳۹/۳۵	۳۹/۴۷	۳۹/۵۹	۴۰/۱۱	[illegible]
برشچک ۷	۴۳/۱۹	۴۳/۳۰	۴۳/۴۲	۴۳/۵۳	۴۴/۵	۴۴/۱۶	۴۴/۲۸	۴۴/۳۹	۴۴/۵۱	۴۵/۳	۴۵/۱۴	۴۵/۲۶	۴۵/۳۷	۴۵/۴۹	۴۶/۰۰	[illegible]
دھن ۸	۴۸/۵۲	۴۹/۳	۴۹/۱۳	۴۹/۲۳	۴۹/۲۲	۴۹/۴۳	۴۹/۵۳	۵۰/۲	۵۰/۱۲	۵۰/۱۲	۵۰/۳۰	۵۰/۲۲	۵۰/۲۲	۵۱/۲	۵۱/۱۲	۳۴۳
مکر ۹	۵۳/۳۷	۵۳/۴۵	۵۲/۵۳	۵۴/۱	۵۴/۰۰	۵۴/۱۷	۵۴/۳۵	۵۴/۴۳	۵۴/۴۱	۵۴/۴۹	۵۴/۵۰	۵۵/۵	۵۵/۵۳	۵۵/۵۱	۵۵/۲۹	۲۹۹
کنبھ ۱۰	۵۷/۳۰	۵۷/۳۶	۵۷/۴۳	۵۷/۵۰	۵۴/۵۶	۵۸/۲	۵۸/۱۰	۵۸/۱۷	۵۸/۲۴	۵۸/۳۱	۵۸/۳۸	۵۸/۴۴	۵۸/۵۱	۵۸/۵۸	۵۹/۹	۲۴۳
مین ۱۱	۰۰/۵۵	۱/۲	۱/۹	۱/۱۶	۱/۲۲	۱/۲۹	۱/۳۶	۱/۴۳	۱/۵۰	۱/۵۷	۲/۴	۲/۱۰	۲/۱۷	۲/۲۳	۲/۳۱	۲۰

نقشہ دشم سپشٹ سارنی (سب جگہوں کے لیے)

راس۔انش	۰۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
میکھ ۰۰	۲/۳۳	۳/۴۲	۲/۵۲	۴/۱	۴/۸	۴/۱۹	۴/۲۸	۴/۳۸	۴/۲	۴/۵۸	۵/۸	۵/۱۸	۵/۲۸	۵/۳۸	۵/۴۸
برکھ ۱	۸/۲۷	۸/۳۷	۸/۴۷	۸/۵۷	۹/۷	۹/۱۷	۹/۲۷	۹/۴۷	۹/۴۸	۹/۵۹	۱۰/۹	۱۰/۲	۱۰/۳۱	۱۰/۴۲	۱۰/۵۲
متھن ۲	۱۲/۴۵	۵۲/۵۵	۱۴/۶	۱۴/۱۷	۱۴/۲۸	۱۴/۳۸	۱۴/۴۹	۱۵/۰۰	۱۵/۱۱	۱۵/۲۲	۱۵/۳۲	۱۵/۴۳	۱۵/۵۲	۱۶/۵	۱۶/۱۵
کرک ۳	۱۹/۸	۱۹/۱۸	۱۹/۲۹	۱۹/۴۰	۱۹/۵۱	۲۰/۱	۲۰/۳	۲۰/۳۰	۲۰/۳۳	۲۰/۴۳	۲۰/۵۳	۲۱/۳	۲۱/۱۳	۲۱/۲۳	۲۱/۳۳
سنگھ ۴	۲۴/۳	۲۴/۳۳	۲۴/۴۲	۲۴/۴۶	۲۴/۵۲	۲۵/۲	۲۵/۲	۲۵/۲۲	۳۵/۳۱	۲۵/۴۰	۲۵/۵۰	۲۵/۵۹	۲۶/۱۸	۲۶/۱۸	۲۶/۲۷
کنیا ۵	۲۸/۵۵	۲۹/۴	۲۹/۱۴	۲۹/۲۳	۲۹/۳۲	۲۹/۴۷	۲۹/۵۱	۳۰/۰۰	۳۰/۹	۳۰/۱۸	۳۰/۲۸	۳۰/۳۷	۳۰/۴۶	۳۰/۵۶	۳۱/۵
تلا ۶	۳۳/۳۳	۳۳/۴۲	۳۳/۵۳	۳۴/۱	۳۴/۱۰	۳۴/۱۹	۳۴/۲۹	۳۴/۳۸	۳۴/۴۸	۳۴/۵۵	۳۵/۸۰	۳۵/۱۸	۳۵/۸	۳۵/۳۸	۳۵/۴۸
برشچک ۷	۳۸/۲۷	۳۸/۳۷	۳۸/۴۷	۳۸/۵۷	۳۹/۷	۳۹/۱۷	۳۹/۳۷	۳۹/۳۷	۳۹/۲۷	۳۹/۵۸	۴۰/۶	۴۰/۲۰	۴۰/۳۱	۴۰/۴۲	۴۰/۵۲
دھن ۸	۴۳/۴۵	۴۳/۵۵	۴۴/۶	۴۴/۱۷	۴۴/۲۸	۴۴/۳۸	۴۴/[illegible]	۴۵/۰۰	۴۵/۱۱	۴۵/۲۳	۴۵/۳۲	۴۵/۴۲	۴۵/۵۴	۴۶/۵	۴۶/۱۵
مکر ۹	۴۹/۳	۴۹/۱۸	۴۹/۳۹	۴۹/۴۰	۴۹/۵۱	۵۰/۱	۵۰/۱۲	۵۰/۲۳	۵۰/۳۳	۵۰/۴۳	۵۰/۵۳	۵۱/۱۳	۵۱/۱۳	۵۱/۲۳	۵۱/۳۳
کنبھ ۱۰	۵۴/۱۲	۵۴/۲۳	۵۴/۳۳	۵۴/۴۳	۵۴/۵۲	۵۵/۳	۵۵/۱۲	۵۵/۲۲	۵۵/۳۱	۵۵/۴۱	۵۵/۵۰	۵۵/۵۹	۵۶/۸	۵۶/۱۸	۵۶/۲۷
مین ۱۱	۵۸/۵۵	۵۹/۴	۵۹/۱۴	۵۹/۲۳	۵۹/۲۶	۵۹/۴۱	۵۹/۵۱	۰۰/–	۵/۵	۰/۲۹	۰/۲۵	۰/۳۷	۰۰/۴۶	۰۰/۵۶	۱/۵

راس۔انش	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	کل پل
میکھ ۰۰	۵/۵۸	۶/۱۸	۶/۱۸	۶/۲۸	۶/۳۸	۶/۴۸	۶/۵۸	۷/۷	۷/۱۷	۷/۲۷	۷/۳۷	۷/۴۷	۷/۵۷	۸/۷	۸/۱۷	۲۷۸
برکھ ۱	۱۱/۲	۱۱/۱۲	۱۱/۲۵	۱۱/۳۵	۱۱/۴۹	۱۱/۵۰	۱۲/۸	۱۲/۲۹	۱۲/۴۰	۱۲/۵۰	۱۲/۲	۱۳/۱۲	۱۳/۲۳	۱۳/۲۳	۱۳/۳۴	۲۹۹
متھن ۲	۱۶/۲۶	۱۶/۳۷	۱۶/۴۸	۱۶/۵۸	۱۷/۹	۱۷/۱۹	۱۷/۳۱	۱۷/۴۱	۱۷/۵۱	۱۸/۳	۱۸/۱۴	۱۸/۲۵	۱۸/۳۵	۱۸/۴۶	۱۸/۵۷	۳۲۳
کرک ۳	۲۱/۴۳	۲۱/۵۳	۲۲/۳	۲۲/۱۲	۲۲/۱۳	۲۲/۳۳	۲۲/۴۳	۲۲/۵۳	۲۳/۳	۲۳/۱۳	۲۳/۲۳	۲۳/۳۳	۲۳/۴۳	۲۳/۵۳	[illegible]	۳۲۳
سنگھ ۴	۲۶/۳۶	۲۶/۴۷	۲۶/۵۵	۲۷/۴	۲۷/۱۳	۲۷/۲۲	۲۷/۳۲	۲۷/۴۱	۲۷/۵۰	۲۷/۵۹	۲۸/۹	۲۸/۱۸	۲۸/۲۷	۲۸/۳۷	۲۸/۴۶	۲۹۹
کنیا ۵	۳۱/۱۴	۳۱/۳۳	۳۱/۳۳	۳۱/۴۲	۳۱/۵۱	۳۲/۰۰	۳۲/۱۰	۳۲/۱۹	۳۲/۲۸	۳۲/۳۸	۳۲/۴۷	۳۳/۵۶	۳۳/۵	۳۳/۱۵	[illegible]	۲۷۸
تلا ۶	۳۵/۵۸	۳۶/۸	۳۶/۱۸	۳۶/۴۸	۳۶/۳۸	۳۶/۵۸	۳۷/۷	۳۷/۱۷	۳۷/۲۷	۳۷/۳۷	۳۷/۴۷	۳۷/۵۷	۳۷/۵۷	۳۸/۷	[illegible]	۳۰۸
برشچک ۷	۴۱/۳	۴۱/۱۴	۴۱/۳۵	۴۱/۲۵	۴۱/۱۶	۴۱/۵۷	۴۲/۸	۴۲/۱۸	۴۲/۲۸	۴۲/۴۰	۴۲/۵۱	۴۳/۲	۴۳/۱۲	۴۳/۲۲	[illegible]	۲۹۹
دھن ۸	۴۶/۲۶	۴۶/۳۷	۴۶/۴۸	۴۶/۵۸	۴۷/۶	۴۷/۲۰	۴۷/۳۱	۴۷/۵۱	۴۷/۵۱	۴۸/۳	۴۸/۱۳	۴۸/۲۵	۴۸/۳۵	۴۸/۴۵	۴۸/۵۶	۳۲۳
مکر ۹	۵۱/۴۳	۵۱/۵۲	۵۲/۳	۵۲/۱۳	۵۲/۲۲	۵۲/۳۳	۵۲/۴۳	۵۲/۵۲	۵۳/۳	۵۳/۱۳	۵۳/۲۳	۵۳/۳۲	۵۳/۴۲	۵۳/۵۲	۵۴/۲	۲۲۳
کنبھ ۱۰	۵۶/۳۶	۵۶/۴۵	۵۶/۵۵	۵۷/۴	۵۷/۰۰	۵۷/۲۱	۵۷/۳۲	۵۷/۴۱	۵۷/۵۰	۵۸/۰۰	۵۸/۹	۵۸/۱۸	۵۸/۲۷	۵۸/۲۶	۵۸/۴۹	۲۹۹
مین ۱۱	۱/۱۴	۱/۲۳	۱/۳۲	۱/۴۱	۱/۵۱	۲/۰۰	۲/۱۰	۲/۱۹	۲/۲۸	۲/۲۸	۲/۴۷	۲/۵۰	۳/۵	۳/۱۵	۳/۲۴	۲۷۵

علم جیوتش اور پیدائش انسان

بکرمی سمت کے ہر مہینے کی ہر تاریخ کو جس جس وقت جو جو لگن طلوع ہوتا ہے وہ آ۔ درج کر دیا گیا ہے۔ گذشتہ کئی سالوں سے لے کر آئندہ کئی سالوں تک س سے کام لیا جا سکتا ہے چونکہ ہندوستان میں آج کل سٹینڈرڈ ٹائم ہی ریلوے ڈاکخا ار گھر وغیرہ میں غرضیکہ ہر جگہ کلاکوں و گھڑیوں میں کام لایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اسی ریلوے انڈین سٹینڈرڈ) ٹائم کا استعمال اِن نقشوں میں کیا گیا ہے۔ ۱۲ بجے دوپہر کے بعد ۱۲ بجے رات تک کے وقت کو ۱۳-۱۴-۱۵ وغیرہ ۲۴ تک کے اعداد سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ۱۲ بجے رات کو ۲۴ گھنٹے نہ لکھ کر صفر گھنٹہ لکھا ہے بکرمی سمت کی جس ماہ کی جس تاریخ کو جس قت لگن معلوم کرنا ہو اس ماہ کے نقشے میں اس تاریخ کے نیچے وہ وقت تلاش کریں۔ جس ن کی حدود میں ملے وہی لگن سمجھنا ہر لگن کے سامنے لگن کا وقت انتہا لکھا ہے۔ اور وقت بتدا سابقہ لگن کے وقت کے وقت انتہا (جو سابقہ لگن کے سامنے ہے) کو سمجھیں یعنی ایک ن جس وقت ختم ہوتا ہے۔ اسی وقت دوسرا لگن شروع ہو جاتا ہے۔ مثلاً ماہ ہاڑ کی ۲ تاریخ کو ۶ بجکر ۲۱ منٹ پر صبح متھن لگن ختم ہوا اور کرک شروع ہوا کرک لگن ۸ بجکر ۴۲ منٹ ختم ہوا اور اسی وقت سنگھ لگن شروع ہوا۔ اسی طرح سنگھ کے بعد کنیا۔ تُلا وغیرہ لگنو کے قت ابتدا و انتہا سمجھیں کیونکہ ہر لگن کے تیس انش (حصے) ہوتے ہیں لہٰذا لگن کے کُل وقت وقتِ مطلوبہ تک گذارے۔ لگن کے وقت پر تقسیم کر کے تیس سے ضرب دیں تو اندازاً ن کے گذرے انش بھی معلوم ہو سکتے ہیں۔

لگن سارنی سے لگن سپشٹ

سُورج سپشٹ راس وانش (جلدی دیکھنے کے لئے ہندی مہینے کے پرویشٹہ ں سے ایک عدد کم کرو تو سُورج سپشٹ کے قریب انش بن جائیں گے۔ لیکن اگر مہینہ ۱ یا ۳۲ پرویشٹہ کا ہو تو ۱۵ کے بعد دو عدد کم کرنے سے تقریباً انش بن جائیں گے) کے ابل لگن سارنی میں جتنے گھڑی پل وپل دیئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اپنے وقت مطلوبہ گھڑی پل جمع کرو حاصل جمع جتنے گھڑی پل ہوں اس خانہ کے دائیں طرف لگن کی راس اور پر لگن کے انش ہوں گے اگر سارنی میں یہ گھڑی اور پل بالکل وہی مل جائیں تو اتنے ں ہی لگن سپشٹ ہو گا۔ اگر کچھ کم و بیش ہوں تو خانہ کے گھڑی پل کو جمع شدہ گھڑی پلو ں سے تفریق کرو۔ حاصل تفریق۔ جتنے پل اور وپل ہوں گے۔ ان سب کو بپل بناؤ۔ (۶۰ بپل یک پل ہوتا ہے) ان بپلوں کو ۶۰ سے ضرب دیگر خانوں کے فرق کے بپلوں (پل اور ں کے بپل بناؤ) پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت کلا ہو گی باقی کو پھر ۶۰ سے ضرب دیکر بپلوں پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت بکلا ہو گی چونکہ راس اور انش پہلے آ چکے ہیں اس ان کلا اور بکلا کو بھی سُورج سپشٹ کی کلا بکلا میں جمع کر کے شامل کر لو۔ تب لگن سپشٹ ں انش کلا بکلا نکل آوے گا۔

دسم گھر سپشٹ

جس تاریخ میں دسم گھر سپشٹ کرنا ہو۔ اس تاریخ کا دن معلوم کر کے اس ں کا نصف کرو پھر اس نصف کو اپنے وقتِ مطلوبہ میں سے تفریق کرو اگر تفریق نہ ہو سکے۔ ت مطلوبہ میں ۶۰ گھڑی جمع کر کے اسی میں سے دنمان کی نصف گھڑی پلوں کو تفریق کرو اس طرح جو ل حاصل ہوں اس کو دسم گھر کا وقت مطلوبہ مان کر لگن کی طرح دسم گھر سپشٹ لگن سارنی سے دسم گھر سپشٹ کرو۔

بارہ ۱۲ خانے سپشٹ

دسم گھر سپشٹ میں چھ ۶ راس جمع کرنے سے چہارم گھر سپشٹ ہوتا ہے چہارم سپشٹ میں سے لگن سپشٹ تفریق کر کے جتنے راس انش کلا۔ بکلا آویں ان کو چھ ۶ پر تقسیم کرو خارج قسمت وانش کلا۔ بکلا کو لگن سپشٹ میں جمع کرو۔ تو لگن اور خانہ دوئم کی سندھی کا نٹھ ہوتی ہے۔ اسی طرح پانچ دفعہ اور حاصل جمع میں جمع کرتے جاؤ۔ تو خانہ دوئم اس کی سندھی خانہ سوئم اس کی سندھی اور خانہ چہارم تک سپشٹ ہو جائیں گے۔ اس کے بعد ۶ پر تقسیم کی خارج قسمت انش کلا۔ بکلا کو ۳۰ انش میں تفریق کرو۔ جو حاصل ہو ان کو بالترتیب ۶ دفع جمع کرتے جاؤ تو خانہ ہفتم تک خانہ جات معہ سندھی سپشٹ ہو جائیں گے۔ اس کے بعد خانہ اول سے لے کر خانہ ششم ہفتم کی سندھی تک کے سپشٹوں میں ۶ راس جمع کرنے سے لگن اور بارہویں خانہ کی سندھی یعنی کُل ۱۲ خانے اور ان کی سندھی سپشٹ ہو جائے گی۔

گرہ سپشٹ

تہوار اور داخلہ سیارگان والے صفحوں پر ہر ماہ کی ۱۰-۲۰-۱۲ اور آخری تاریخ کے دیئے گئے سپشٹ گرہ (تقویم سیارگان) موٹے طور پر ہر ماہ میں گرہوں کی پوزیشن جاننے کے لیے ہیں۔ پچھلے صفحوں پر چار چار روز کے (جنہیں پنکتیاں کہتے ہیں) فرق پر ½۵ بجے صبح انڈین سٹینڈرڈ ٹائم کے سپشٹ گرہ دیئے ہیں پنکتیوں کے ان گرہوں سے مطلوبہ وقت کے گرہ اس طرح سپشٹ کریں مطلوبہ تاریخ و گھنٹہ۔ منٹ (I.S.T) میں سے نزدیکی (پچھلی) پنکتی کی تاریخ اور ۵ گھنٹہ ۳۰ منٹ گھٹائیں۔ جو باقی دن گھنٹہ منٹ بچیں انہیں گرہ کی چار روز کی حرکت کی کلاؤں سے جو (پچھلی اگلی پنکتیوں کے سپشٹ گرہوں کا فرق ہے) ضرب کر کے ۴ پر تقسیم کریں تو کلائیں حاصل ہوں گی گرہ مارگی ہو تو ان کلاؤں کو پچھلی پنکتی کے سپشٹ گرہ میں جوڑیں وکری ہو تو گھٹائیں اس طرح مطلوبہ تاریخ کو مطلوبہ ٹائم پر گرہ سپشٹ ہو گا۔

خیال رہے سن ۱۹۶۷ تک کی جنتریوں میں سپشٹ گرہ رات کے بارہ بجے کے دیئے ہوتے تھے اب یہ ½۵ بجے (I.S.T) کے دیئے گئے ہیں۔ آئندہ بھی یہ ½۵ بجے کے ہی دیئے جایا کریں گے۔ ہندوستان کے کسی بھی شہر میں یہ گرہ ½۵ بجے کے ہی مانے جائیں گے۔ کیونکہ بھارتی سٹینڈرڈ ٹائم سارے ہندوستان کے لئے ایک ہی ہے۔ کچھ جنتریوں میں اِشٹ گھڑی پلوں کے مطابق گرہ سپشٹ دیئے ہوتے ہیں۔ وہ گرہ اس جنتری کے شہر کے لئے ہی اُس اِشٹ پر سپشٹ ہوتے ہیں۔ اگر انہیں دوسرے شہر میں مطلوبہ اِشٹ پر سپشٹ کرنا ہو تو اس جنتری میں دیئے گئے اِشٹ میں دیش انتر اور چرا انتر سنسکار کرنا پڑتا ہے۔ لیکن سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیئے گئے گرہ اس سٹینڈرڈ ٹائم پر سارے ہندوستان کے لئے مانے جائیں گے۔

چندرما سپشٹ

چار چار روز کے فرق سے جو چاند دیا گیا ہے اُس سے مطلوبہ وقت کا چاند اُوپر لکھے طریقے سے ہی سپشٹ کر لینا چاہیئے۔ روزانہ نچھتر سے بھی چاند سپشٹ کیا جا سکتا ہے۔

اس کے لئے صفحہ ۱۰۷ دیکھیئے۔

گردش زمانہ و روزانہ حالات زندگی

سنیچر کی ساڑھ ستی و ڈھایا

اپنی جنم راشی سے سنیچر کی موجودہ راشی تک شمار کرو اگر سنیچر چوتھے یا آٹھویں راشی میں ہو تو ڈھایا یعنی ڈھائی سال کی سنیچر کی سختی جاننا یہ اور جب جنم راشی سے (۱) بارویں آوے تب ساڑھ ستی شروع ہوتی ہے اور دوسری راشی میں جب تک سنیچر رہے تب تک رہتی ہے اس کا پھل عموماً خراب ہوتا ہے۔ روپے کا زیادہ خرچ رہے۔ صحت خراب اور فکر چنتا لگتی ہے اس لئے جب ساڑھ ستی یا ڈھایا آوے تو سنیچر کی شانتی کے لئے مندرجہ ذیل منتر بھوج پتر پر سرخ چندن اور انار کی قلم سے لکھ کر کسی تعویذ میں ڈال کر اپنے گلے میں ڈالی لیویں سنیچر کے روز دن میں برت رکھ کر رات کو بارہ بجے پرمیشور کا دھیان کر کے تحریر کرلے تو خراب پھل نمرو ثانت ہو جاوے گا۔

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

پایہ

بوقت تبدیلی راس پنچھتر جنتری میں دیکھو کہ اس وقت چاند کس راس میں ہے۔ اپنی جنم راس یا نام راس سے چاند کی راس تک گنو۔ اگر پہلی چھٹی یا گیارہویں چاند کی راس آوے تو سونے کا پایہ جانو۔ اگر دوسری پانچویں اور نویں ہو تو چاندی کا اگر تیسری ساتویں۔ دسویں ہو تو تانبا کا اگر چوتھی آٹھویں۔ یا بارہویں آوے تو لوہے کا پایہ جانو۔ ثمرہ درج ذیل ہے۔

سونے کا پایہ } قبیلہ والوں سے ناچاقی۔ جسم میں روگ کلیش اور روپے کا نقصان۔

چاندی کا پایہ } تجارت سے لابھ۔ جسم کو سکھ عزت بڑھے۔ راج دربار میں عزت گھر میں خوشی ہو۔

تانبہ کا پایہ } لابھ زیادہ عورت اور اولاد کا سکھ جسم تندرست رہے کثرت دھن کی خرابی۔

لوہے کا پایہ } عورت اور اولاد کو کشٹ چوپایہ کا نقصان۔ تجارت سے روپیہ کا نقصان، اور خوف ہو۔

نقشہ سیارگان کا گرہ گوچر سے جنم راشی پر اثر

سیارہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
۱	مسافری	مضبوط	ڈر	ماتحتی	خوف	سکھ	خوف	نقصان	بیماری
۲	ہانی	آمدنی	ہانی	آمدنی	لابھ	لابھ	خرچ	دشمن ہانی	دشمنی
۳	آمدنی	بارونق چہرہ	بارونق چہرہ	خوف	بیماری	آمدنی	بارونی	آمدنی	سکھ
۴	بیماری	بیماری	دشمنی	آمدنی	خرچ	سکھ	بیماری	دشمنی	خوف
۵	تابعداری عاجزی	سکھ	بیماری	فکر	سکھ	اولاد کو تکلیف	نقصان	فکر	فکر
۶	سکھ	سکھ	لابھ	آمدنی	فکر	درد و تکلیف	سکھ	آمدنی	لابھ
۷	مسافری	آمدنی	کمزوری	بربادی	سکھ	وپتی	خوف	کلیش	مسافری
۸	بیماری	بیماری	بہت خراب	آمدنی	بیماری	ملاقات	بیماری	درد تکلیف	بیماری
۹	پاپ	ذی عزت	روگ	نقصان	ذی عزت	دھرم لابھ	پاپ!	پاپی	برے کرم
۱۰	سکھ	سکھ	فکر	عیش و آرام	عاجزی	دکھ	کلیش	سکھ	اچھا
۱۱	آمدنی	لابھ	لابھ	سکھ	آمدنی	آمدنی	آمدنی	آمدنی	تعریف
۱۲	تکلیف	تکلیف	درد تکلیف	کلیش	بیماری	لابھ	دکھ	فکر	دشمن کا ڈر

اس شہر یا گاؤں میں میرے لئے رہنا مفید ہے؟

گاؤں یا شہر کے پہلے حرف سے اس کا نچھتر معلوم کریں۔ اس نچھتر سے آگے کے سات نچھتر گاؤں کے مستک پر بعد ازاں سات سات نچھتر گاؤں کے پیٹھ پر پھر سات نچھتر گاؤں کی چھاتی پر آخر سات نچھتر گاؤں کے پاؤں پر شمار کر کے دیکھیں اگر نام نچھتر شہر کے مستک پر آیا ہو تو وہ آدمی اس شہر یا گاؤں میں رہنے سے عزت آبرو حاصل کرے گا۔ پیٹھ کے نچھتروں پر آیا ہو تو بل دھن کا نقصان اور تکلیف و رنج و پریشانی اٹھانی پڑے۔ چھاتی پر نہایت اعزاز و مال ملے۔ فیشن کی زندگی بسر کرے گاؤں کے پیروں میں کامیابی ہو۔ لیکن رنج و تکلیف اٹھانی پڑے۔

سنیچر کا اعضائے انسانی پر اثر

جنم نچھتر پر سنیچر ہو اسے چکر کے عدد پر قائم کر کے آگے کے تمام نچھتر بالترتیب دو۔ تین۔ چار وغیرہ اعداد پر رکھتے جائیں اور اپنے جنم یا نام کا نچھتر جس عدد پر آئے۔ مطابق ذیل میں اس کا ثمرہ دیکھئے۔

عدد	۱	۲ سے ۵ تک	۶ سے ۸ تک	۹ سے ۱۲ تک	۱۳ سے ۱۶ تک	۱۷ سے ۲۰ تک	۲۱ سے ۲۳ تک	۲۴	۲۵	۲۶-۲۷
اعضا	منہ	دایاں ہاتھ	دایاں پاؤں	بایاں پاؤں	چھاتی	بایاں ہاتھ	سر	دائیں آنکھ	بائیں آنکھ	مقعد
ثمرہ	فکر	لابھ	حرکت	نقصان	ترقی	بیماری نقصان	لابھ	ترقی	پریشانی	بیماری۔

صحت۔ سفر و مقدمات

اگر بیمار کی صحت کا حال یا سفر میں جانا ہو مقدمہ و لڑائی جنگ کے متعلق دریافت کرنا ہو تو نقشہ میں عدد ۱ پر سورج کے نچھتر کو قائم کر کے بالترتیب آگے کے نچھتر قائم کرنے سے اپنے جنم یا نام کا نچھتر جس عدد پر آئے بطریقہ ذیل ثمرہ جانیں۔ اگر نمبر ۱-۲-۳ پر نچھتر پڑے تو سفر میں تکلیف و پریشانی۔ معاملات میں شکست نمبر ۲-۴-۹-۲۱-۲۳-۲۶-۲۷-۲۸ پر نچھتر ہونے پر فکر تشویش بیماری میں زیادتی۔ دشمن غالب آوے نمبر ۱ سے ۲۱ تک نچھتر ہونے سے سفر میں ناکامی۔ نقصان مال۔ بیماری کی حالت مخدوش ہو۔ اگر نمبر ۵-۶-۷-۲۳-۲۴ و ۲۵ نچھتر ہو تو سفر میں ناکامی مریض کے لئے صحت یاب جلد ہونے کی اُمید ہو۔ معاملات مقدمات میں فتح یابی۔ مالی فائدہ کی صورت پیدا ہو آٹھویں یا بارہویں ہونے سے سفر کرنے اور بیماری کے واسطے ناقص اثر رکھتا ہے۔ لیکن مقدمات میں صورت کامیابی رکھتا ہے۔

آج کا دن کیسے گذرے گا۔

اس روز جو نچھتر ہو۔ اسے نمبر ۱ سے شروع کریں اور بالترتیب ۲۸ نچھتروں کو سلسلہ وار دیکھیں کہ آپ کا نچھتر کس مقام پر آتا ہے نچھتر دائرہ کے اندر آوے تو وہ دن خوشی اور آرام سے بسر ہوگا اگر منہ ہوگا۔ دائرہ کے باہر آیا ہو تو مساوی رہے گا۔ ترسول کے اوپر پڑا ہو تو گھبراہٹ میں بسر ہوگا۔

مشرق

یہ نشان کسی انگشتی جس کے پہننے سے قسمت بلند ہو کر تکالیف دُور ہوتی ہیں

علم جیوتش اور پیدائش انسان

بکرمی سمت کے ہر مہینے کی ہر تاریخ کو جس جس وقت جو جو لگن طلوع ہوتا ہے وہ آگے درج کر دیا گیا ہے۔ گذشتہ کئی سالوں سے لے کر آئندہ کئی سالوں تک اس سے کام لیا جا سکتا ہے چونکہ ہندوستان میں آج کل سٹینڈرڈ ٹائم ہی ریلوے ڈاکخانے تار گھر وغیرہ میں غرضیکہ ہر جگہ کلاکوں و گھڑیوں میں کام لایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اسی ریلوے (انڈین سٹینڈرڈ) ٹائم کا استعمال اِن نقشوں میں کیا گیا ہے۔ ۱۲ بجے دوپہر کے بعد ۱۲ بجے رات تک کے وقت کو ۱۳-۱۴-۱۵ وغیرہ ۲۴ تک کے اعداد سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ۱۲ بجے رات کو ۲۴ گھنٹے نہ لکھ کر صفر گھنٹہ لکھا ہے بکرمی سمت کی جس ماہ کی جس تاریخ کو جس وقت لگن معلوم کرنا ہو اس ماہ کے نقشے میں اس تاریخ کے نیچے وہ وقت تلاش کریں۔ جس لگن کی حدود میں ملے وہی لگن سمجھنا ہر لگن کے سامنے لگن کا وقت انتہا لکھا ہے۔ اور وقت ابتدا سابقہ لگن کے وقت کے وقت انتہا (جو سابقہ لگن کے سامنے ہے) کو سمجھیں یعنی ایک لگن جس وقت ختم ہوتا ہے۔ اسی وقت دوسرا لگن شروع ہو جاتا ہے۔ مثلاً ماہ ہاڑ کی ۲۱ تاریخ کو ۶ بجکر ۲۱ منٹ پر صبح متھن لگن ختم ہوا اور کرک شروع ہوا کرک لگن ۸ بجکر ۴۲ منٹ پر ختم ہوا اور اسی وقت سنگھ لگن شروع ہوا۔ اسی طرح سنگھ کے بعد کنیا۔ تلا وغیرہ لگنوں کے وقت ابتدا و انتہا سمجھیں کیونکہ ہر لگن کے تیس انش (حصے) ہوتے ہیں لہٰذا لگن کے کل وقت کو وقت مطلوبہ تک گذارے۔ لگن کے وقت پر تقسیم کر کے تیس سے ضرب دیں تو اندازاً لگن کے گذرے انش بھی معلوم ہو سکتے ہیں۔

لگن سارنی سے لگن سپشٹ

سورج سپشٹ راس وانش (جلدی دیکھنے کے لئے ہندی مہینے کے پرویشٹے میں سے ایک عدد کم کرو تو سورج سپشٹ کے قریب انش بن جائیں گے۔ لیکن اگر مہینہ ۳۱ یا ۳۲ پرویشٹہ کا ہو تو ۱۵ کے بعد دو عدد کم کرنے سے تقریباً انش بن جائیں گے) کے مقابل لگن سارنی میں جتنے گھڑی پل و سپل دیئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اپنے وقت مطلوبہ کی گھڑی پل جمع کرو حاصل جمع جتنے گھڑی پل ہوں اس خانہ کے دائیں طرف لگن کی راس اور اوپر لگن کے انش ہوں گے اگر سارنی میں یہ گھڑی اور پل بالکل وہی مل جائیں تو اتنے انش ہی لگن سپشٹ ہوگا۔ اگر کچھ کم و بیش ہوں تو خانہ کے گھڑی پل کو جمع شدہ گھڑی پلوں میں سے تفریق کرو۔ حاصل تفریق۔ جتنے پل اور و سپل ہوں گے۔ ان سب کو بپل بناؤ۔ (۶۰ بپل کا ایک پل ہوتا ہے) ان بپلوں کو ۶۰ سے ضرب دیکر خانوں کے فرق کے بپلوں (پل اور بپل کے بپل بناؤ) پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت کلا ہوگی باقی کو پھر ۶۰ سے ضرب دیکر ان بپلوں پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت بکلا ہوگی چونکہ راس اور انش پہلے آ چکے ہیں اس لئے ان کلا اور بکلا کو بھی سورج سپشٹ کی کلا بکلا میں جمع کر کے شامل کر لو۔ تب لگن سپشٹ راس انش کلا بکلا نکل آوے گا۔

دسم گھر سپشٹ

جس تاریخ میں دسم گھر سپشٹ کرنا ہو۔ اس تاریخ کا دن معلوم کر کے اس (و)قت کا نصف کرو پھر اس نصف کو اپنے وقت مطلوبہ میں سے تفریق کرو اگر تفریق نہ ہو سکے۔ وقت مطلوبہ میں ۶۰ گھڑی جمع کر کے اسی میں سے دنمان کی نصف گھڑی پلوں کو تفریق کرو اسطرح جو گھڑی پل حاصل ہوں اس کو دسم گھر کا وقت مطلوبہ مان کر لگن کی طرح دسم گھر سپشٹ سارنی سے دسم گھر سپشٹ کرو۔

بارہ ۱۲ خانے سپشٹ

دسم گھر سپشٹ میں چھ راس جمع کرنے سے چہارم گھر سپشٹ ہوتا ہے چہارم سپ[شٹ] میں سے لگن سپشٹ تفریق کر کے جتنے راس انش کلا۔ بکلا آویں ان کو چھ پر تقسیم کرو خارج قسمت] وانش کلا۔ بکلا کو لگن سپشٹ میں جمع کرو۔ تو لگن اور خانہ دوئم کی سندھی کا سپشٹ ہوتی [ہے] اسی طرح پانچ دفعہ اور حاصل جمع میں جمع کرتے جاؤ۔ تو خانہ دوئم اس کی سندھی خانہ سو[ئم] اس کی سندھی اور خانہ چہارم تک سپشٹ ہو جائیں گے۔ اس کے بعد ۶ پر تقسیم کی خار[ج] قسمت انش کلا۔ بکلا کو ۳۰ انش میں تفریق کرو۔ جو حاصل ہو ان کو بالترتیب ۶ دفعہ ج[مع] کرتے جاؤ تو خانہ ہفتم تک خانہ جات معہ سندھی سپشٹ ہو جائیں گے۔ اس کے بعد خا[نہ] اول سے لے کر خانہ ششم، ہفتم کی سندھی تک کے سپشٹوں میں ۶ راس جمع کرنے سے لگن اور بار[ہویں] خانہ کی سندھی یعنی کل ۱۲ خانے اور ان کی سندھی سپشٹ ہو جائے گی۔

گرہ سپشٹ

تہوار اور داخلہ سیارگان والے صفحوں پر ہر ماہ کی ۱۰-۲۰ اور آخری تاریخ کے دیئے گئے سپشٹ گرہ (تقویم سیارگان) موٹے طور پر ہر ماہ میں گرہوں کی پوزیشن جاننے کے لئے ہیں۔ پچھلے صفحوں پر چار چار روز کے (جنہیں پنکتیاں کہتے ہیں) فرق پر ½۵ بجے صبح انڈین سٹینڈرڈ ٹائم کے سپشٹ گرہ دیئے ہیں پنکتیوں کے ان گرہوں سے مطلوبہ وقت کے گرہ اس طرح سپشٹ کریں مطلوبہ تاریخ و گھنٹہ۔ منٹ (I.S.T) میں سے نزدیکی (پچھلی) پنکتی کی تاریخ اور ۵ گھنٹہ ۳۰ منٹ گھٹائیں۔ جو باقی دن گھنٹہ منٹ بچیں انہیں گرہ کی چار روز کی حرکت کی کلاؤں سے جو (پچھلی اگلی پنکتیوں کے سپشٹ گرہوں کا فرق ہے) ضرب کر کے ۴ پر تقسیم کریں تو کلائیں حاصل ہوں گی گرہ مارگی ہو تو ان کلاؤں کو پچھلی پنکتی کے سپشٹ گرہ میں جوڑیں وکری ہو تو گھٹائیں اس طرح مطلوبہ تاریخ کو مطلوبہ ٹائم پر گرہ سپشٹ ہوگا۔

خیال رہے سن ۱۹۶۷ تک کی جنتریوں میں سپشٹ گرہ رات کے بارہ بجے کے دیئے ہوتے تھے اب یہ ½۵ بجے (I.S.T) کے دیئے گئے ہیں۔ آئندہ بھی یہ ½۵ بجے کے ہی دیئے جایا کریں گے۔ ہندوستان کے کسی بھی شہر میں یہ گرہ ½۵ بجے کے ہی مانے جائیں گے۔ کیونکہ بھارتی سٹینڈرڈ ٹائم سارے ہندوستان کے لئے ایک ہی ہے۔ کچھ جنتریوں میں اِشٹ گھڑی پلوں کے مطابق گرہ سپشٹ دیئے ہوتے ہیں۔ وہ گرہ اس جنتری کے شہر کے لئے ہی اس اِشٹ پر سپشٹ ہوتے ہیں۔ اگر انہیں دوسرے شہر میں مطلوبہ اِشٹ پر سپشٹ کرنا ہو تو اس جنتری میں دیئے گئے اِشٹ میں دیش انتر اور چرانتر سنسکار کرنا پڑتا ہے۔ لیکن سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیئے گئے گرہ اس سٹینڈرڈ ٹائم پر سارے ہندوستان کے لئے مانے جائیں گے۔

چندرما سپشٹ

چار چار روز کے فرق سے جو چاند دیا گیا ہے اس سے مطلوبہ وقت کا چاند اوپر لکھے طریقے سے ہی سپشٹ کر لینا چاہیئے۔ روزانہ نچھتر سے بھی چاند سپشٹ کیا جا سکتا ہے۔

اس کے لئے صفحہ ۱۰۷ دیکھیں۔

گردش زمانہ و روزانہ حالات زندگی

سنیچر کی ساڑھ ستی و ڈھایا

اپنی جنم راشی سے سنیچر کی موجودہ راشی تک شمار کرو اگر سنیچر چوتھے یا آٹھویں راشی میں ہو تو ڈھایا یعنی ڈھائی سال کی سنیچر کی سختی جاننا یہ اور جب جنم راشی سے (۱) بارویں آوے تب ساڑھ ستی شروع ہوتی ہے اور دوسری راشی میں جب تک سنیچر رہے تب تک رہتی ہے اس کا پھل عموماً خراب ہوتا ہے۔ روپے کا زیادہ خرچ رہے۔ صحت خراب اور فکر چنتا لگتی ہے اس لئے جب ساڑھ ستی یا ڈھایا آوے تو سنیچر کی شانتی کے لئے مندرجہ ذیل منتر بھوج پتر پر سرخ چندن اور انار کی قلم سے لکھ کر کسی تعویذ میں ڈال کر اپنے گلے میں ڈال لیویں سنیچر کے روز دن میں برت رکھ کر رات کو بارہ بجے پرمیشور کا دھیان کر کے تحریر کر لے تو خراب پھل ضرور شانت ہو جاوے گا۔

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

پایہ بوقت تبدیلی راس پنچھتر جنتری میں دیکھو کہ اس وقت چاند کس راس میں ہے۔ اپنی جنم راس یا نام راس سے چاند کی راس تک گنو۔ اگر پہلی چھٹی یا گیارہویں چاند کی راس آوے تو سونے کا پایہ جانو۔ اگر دوسری پانچویں اور نویں ہو تو چاندی کا اگر تیسری ساتویں۔ دسویں ہو تو تانبا کا اگر چوتھی آٹھویں۔ یا بارہویں آوے تو لوہے کا پایہ جانو۔ ثمرہ درج ذیل ہے۔

سونے کا پایہ قبیلہ والوں سے ناچاقی۔ جسم میں روگ کلیش اور روپے کا نقصان۔

چاندی کا پایہ تجارت سے لابھ۔ جسم کو سکھ عزت بڑھے۔ راج دربار میں عزت گھر میں خوشی ہو

تانبہ کا پایہ لابھ زیادہ عورت اور اولاد کا سکھ۔ جسم تندرست رہے گشت و خون کی خرابی۔

لوہے کا پایہ عورت اور اولاد کو کشٹ چوپایہ کا نقصان۔ تجارت سے روپیہ کا نقصان، اور خوف ہو۔

نقشہ سیارگان کا گرہ گوچر سے جنم راشی پر اثر

سیارہ	سورج	چاندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
۱	مسافری	مضبوط	ڈر	ماتحتی	خوف	سکھ	خوف	نقصان	بیماری
۲	ہانی	آمدنی	ہانی	آمدنی	لابھ	لابھ	فکر	دشمن ہانی	دشمنی
۳	آمدنی	بارونق چہرہ	بارونق چہرہ	خوف	بیماری	آمدنی	بارونی	آمدنی	سکھ
۴	بیماری	بیماری	دشمنی	آمدنی	خرچ	سکھ	بیماری	دشمنی	خوف
۵	تابعداری عاجزی	سکھ	بیماری	فکر	سکھ	اولاد کو تکلیف	نقصان	فکر	فکر
۶	سکھ	سکھ	لابھ	آمدنی	فکر	درد تکلیف	سکھ	آمدنی	لابھ
۷	مسافری	آمدنی	کمزوری	بربادی	سکھ	وپتی	خوف	کلیش	مسافری
۸	بیماری	بیماری	بہت خراب	آمدنی	بیماری	ملاقات	بیماری	درد تکلیف	بیماری
۹	پاپ	ذی عزت	روگ	نقصان	ذی عزت	دھرم لابھ	پاپ	پاپی	برے کرم
۱۰	سکھ	سکھ	فکر	عیش و آرام	عاجزی	دکھ	کلیش	سکھ	اچھا
۱۱	آمدنی	لابھ	لابھ	سکھ	آمدنی	آمدنی	آمدنی	آمدنی	تعریف
۱۲	تکلیف	تکلیف	درد تکلیف	کلیش	بیماری	لابھ	دکھ	فکر	دشمن کا ڈر

سنیچر کا اعضائے انسانی پر اثر

جنم نچھتر پر سنیچر ہو اسے چکر کے عدد پر قائم کر کے آگے کے تمام نچھتر بالترتیب دو۔ تین۔ چار وغیرہ اعداد پر رکھتے جائیں اور اپنے جنم یا نام کا نچھتر جس عدد پر آئے۔ مطابق ذیل میں اس کا ثمرہ دیکھے۔

عدد	۱	۲ سے ۵ تک	۶ سے ۸ تک	۹ سے ۱۲ تک	۱۳ سے ۱۶ تک	۱۷ سے ۲۰ تک	۲۱ سے ۲۳ تک	۲۴	۲۵	۲۶-۲۷
اعضا	منہ	دایاں ہاتھ	دایاں پاؤں	بایاں پاؤں	چھاتی	بایاں ہاتھ	سر	دائیں آنکھ	بائیں آنکھ	مقعد
ثمرہ	فکر	لابھ	حرکت	نقصان	ترقی	بیماری نقصان	لابھ	ترقی	پریشانی	بیماری

صحت۔ سفر و مقدمات

اگر بیمار کی صحت کا حال یا سفر میں جانا ہو مقدمہ و لڑائی جنگ کے متعلق دریافت کرنا ہو تو نقشہ میں عدد ۱ پر سورج کے نچھتر کو قائم کر کے بالترتیب آگے کے نچھتر قائم کرنے سے اپنے جنم یا نام کا نچھتر جس پر عدد پر آئے بطریقہ ذیل ثمرہ جانیں۔ اگر نمبر ۱-۲-۳ پر نچھتر پڑے تو سفر میں تکلیف و پریشانی۔ معاملات میں شکست نمبر ۲-۴-۹-۲۱-۲۳-۲۶-۲۷-۲۸ پر نچھتر ہونے پر فکر و تشویش بیماری میں زیادتی۔ دشمن غالب آوے نمبر ۱ سے ۲۱ تک نچھتر ہونے سے سفر میں ناکامی۔ نقصان مال۔ بیماری کی حالت مخدوش ہو۔ اگر نمبر ۵-۶-۷-۲۳-۲۴ و ۲۵ نچھتر ہو تو سفر میں ناکامی مریض کے لئے صحت یاب جلد ہونے کی امید ہو۔ معاملات مقدمات میں فتح یابی۔ مالی فائدہ کی صورت پیدا ہو آٹھویں یا بارہویں ہونے سے سفر کرنے اور بیماری کے واسطے ناقص اثر رکھتا ہے۔ لیکن مقدمات میں صورت کامیابی رکھتا ہے۔

آج کا دن کیسے گذرے گا۔

اس روز جو نچھتر ہو۔ اسے نمبر ۱ سے شروع کریں اور بالترتیب ۲۸ نچھتروں کو سلسلہ وار دیکھیں کہ آپ کا نچھتر کس مقام پر آتا ہے نچھتر دائرہ کے اندر آوے تو وہ دن خوشی اور آرام سے بسر ہوگا فائدہ مند ہوگا۔ دائرہ کے باہر آیا ہو تو مساوی رہے گا۔ ترسول کے اوپر پڑا ہو تو گھبراہٹ میں بسر ہوگا۔

مشرق

... کی انگوٹھی جس کے پہننے سے قسمت بلند ہو کر تکالیف دور ہوتی ہیں

اس شہر یا گاؤں میں میرے لئے رہنا مفید ہے؟

گاؤں یا شہر کے پہلے حرف سے اس کا نچھتر معلوم کریں۔ اس نچھتر سے آگے کے سات نچھتر گاؤں کے مستک پر بعد ازاں سات سات نچھتر گاؤں کے پیٹھ پر پھر سات نچھتر گاؤں کی چھاتی پر آخر سات نچھتر گاؤں کے پاؤں پر شمار کر کے دیکھیں اگر نام نچھتر شہر کے مستک پر آیا ہو تو وہ آدمی اس شہر یا گاؤں میں بسنے سے عزت آبرو حاصل کرے گا پیٹھ کے نچھتروں پر آیا ہو تو مل دھن کا نقصان اور تکلیف و رنج و پریشانی اٹھانی پڑے۔ چھاتی پر نہایت اچھا زر و مال ... لیکن کی زندگی بسر ... گاؤں کے پیروں میں کامیابی ہو۔ لیکن رنج و تکلیف اٹھانی پڑے۔

راس نچھتر و چرن معلوم کرنے کا نقشہ

راس	نچھتر	چرن ۱	چرن ۲	چرن ۳	چرن ۴
میکھ	اشونی	चू چو	चे چے	चो چو	ला لا
	بھرنی	ली لی	लू لو	ले لے	लो لو
	کرتکا	अ آ	..	..	..
برکھ	کرتکا	..	ई ای	उ او	ए اے
	روہنی	ओ او	वा وا	वी وی	वू وو
	مرگشرا	वे وے	वो وو	..	..
متھن	مرگشرا	..	..	का کا	की کی
	آردرا	कु کو	घ گھ	ङ ان	छ چھ
	پنروشو	के کے	को کو	हा ہا	..
کرک	پنروشو	ही ہی	..	..	..
	پکھ	हु ہو	हे ہے	हो ہو	डा ڈا
	اشلیکھا	डी ڈی	डू ڈو	डे ڈے	डो ڈو
سنگھ	مگھا	मा ما	मी می	मू مو	मे مے
	پوربا پھاگنی	मो مو	टा ٹا	टी ٹی	टू ٹو
	اترا پھاگنی	टे ٹے	..	..	..
کنیا	اترا پھاگنی	..	टो ٹو	पा پا	पी پی
	ہست	पू پو	ष کھ	ण ن	ठ ٹھ
	چترا	पे پے	पो پو	..	..
تلا	چترا	..	..	रा را	री ری
	سواتی	रू رو	रे رے	रो رو	ता تا
	وشاکھا	ती تی	तू تو	ते تے	..
برشچک	وشاکھا	..	..	..	तो تو
	انورادھا	ना نا	नी نی	नू نو	ने نے
	جیشٹھا	नो نو	या یا	यी یی	यू یو
دھن	مولا	ये یے	यो یو	भा بھا	भी بھی
	پورباکھاڑ	भू بھو	धा دھا	फा پھا	ढा ڈھا
	اتراکھاڑ	भे بھے	..	..	..
مکر	اتراکھاڑ	..	भो بھو	जा جا	जी جی
	ابھجت	जू جو	जे جے	जो جو	खा کھا
	شرون	खी کھی	खू کھو	खे کھے	खो کھو
	دھنشٹھا	गा گا	गी گی	..	..
کنبھ	〃	..	..	गू گو	गे گے
	ست بھکھا	गो گو	सा سا	सी سی	सू سو
	پوربا بھادرپد	से سے	सो سو	दा دا	..
مین	〃	..	..	..	दी دی
	اترا 〃	दू دو	थ تھ	झ جھ	ञ ان
	ریوتی	दे دے	दो دو	चा چا	ची چی

نام کا پہلا حرف دیکھو جس خانہ میں ملے اس کا نام دائیں طرف ساتھ لکھا ہے میں نچھتر اور اس کا چرن لکھا ہے (۲) مکان کی تعمیر کرنے، دکانی، نوکری و بیوپار کرنے دھن کے منتر کے موقع پر نام راس دیکھی جاتی ہے ... راس میں جو وہ جنم راس کہلاتی ہے۔ شادی سادھ کے گوچرا اور کوئی شبھ کام کرنے کے وقت جنم راس دیکھی جاتی ہے۔ نوٹ:- اگر کسی کی جنم راس نہ ملے تو نام راس سے کام لیا جاوے۔

وار:- ایک دن سورج طلوع ہونے سے کر اگلے دن سورج طلوع ہونے تک کے وقت کو وار کہتے ہیں۔

وار	کرنے لائق کام	شدی سرفاریتہ سدھی یوگ	منوس یوگ	ترپوگ	خراب تتھیاں	نچھتر
اتوار	گدی نشینی. جلسہ سواری. راج سیوا کا کام. بیل خریدنا بیچنا. ہون یگیہ منتر. اوپدیش لینا دینا. دوائی لینی. دینی. چاندی سونا تانبہ. اون. روئی. لکڑی. جنگ کے سامان کا بیوپار.	ہست. مولا. تینوں اترا پشیہ اشونی	ہست نچھتر اور پنچمی تتھ	نندا تتھی	۲-۶-۷ ۸-۱۰-۱۲ ۱۴	بھرنی مگھا
سوموار	چھتر دھرنا. گھاس. سنگ. کمبل. موتی. رودرپا. چونا. سرسنگ. گانا. یگیہ. کورس گانے. بھینس بھول پکڑا. زیورات وغیرہ کا کام.	شرون روہنی مرگشرا پشیہ. انورادھا	مرگشرا نچھتر اور چھٹھ	بھدرا تتھی	۴-۶-۸ ۹-۱۱-۱۲	چترا وشاکھا
منگلوار	جاسوسی. ہتھیار باندھنا. سنگرام. فوج تیاری یا فوج رکھنا. سونا. کان کی چیز بیچنی. دھاتو. مونگا. موتی نکالنا. بسا دینا وغیرہ کام.	اترا بھادرپد کرتکا اشلیکھا نچھتر یا جیا تتھی	اشونی نچھتر اور سپتمی تتھ	نندا تتھی ۱۰	۲-۴-۵ ۶-۷	آردرا اتراکھاڑ
بدھوار	عقلمندی. ودیا پڑھنا. کل کی دستکاری. ودیا سیکھنا. چھپنا. مصوری کرنا. دھاتو کو کشتہ بنانا. دوستوں کی محفل میں بیٹھنا. بھائی چارہ میں شامل ہونا. سیوا کرنا.	روہنی انورادھا ہست. کرتکا مرگشرا نچھتر یا بھدرا تتھی	نچھتر اور اشٹمی تتھ	جیا تتھی	۲-۳ ۴-۵ ۸-۹ اور ۱۲-۱۴	دھنشٹھا مولا
برہسپت وار	دھرم کاریہ کرنا. نوکرہ. پوجا. یگیہ. بھوجن. ودیا پڑھنا. گھر کے کام. پوشاک بدلنا. خریدنا بیچنا. رتھ. گھوڑا. دوائی. زیورات وغیرہ خریدنا.	ریوتی انورادھا	پشیہ نچھتر اور نومی تتھ	رکتا تتھی	۲-۶ ۸-۹ ۱۲-۱۴	کرتکا اترا پھاگنی
شکروار	عورت کا گانا. چارپائی بنانا. منی رتن سہاگ. خوشبو. پوشاک بدلنا. سنگار کرنا. بیوپار کرنا. گائے بھینس. روپیہ بچانا. کھیتی وغیرہ کے کام.	ریوتی. انورادھا. اشونی. شرون. پنروشو نچھتر یا نندا تتھی	ریوتی نچھتر دشمی تتھ	بھدرا	۴-۷ ۸-۹ ۱۰-۱۲ ۱۴	روہنی جیشٹھا
شنی وار	لوہا. تلوار. فولاد. گرز. بھالا وغیرہ ہتھیار بنانا. اس کی ودیا سیکھنا. ملازم رکھنا یا کھانا دینا. عرق نکالنا. اپنے گھر میں باس کرنا. ہاتھی خریدنا. بھینس لینا. اپدیش کرنا. چیکی چھت کا کام.	شرون. روہنی. سواتی نچھتر یا رکتا تتھی	روہنی	پورنا تتھی اور آٹھویں تتھ	۱-۲-۶ ۷-۸-۹ ۱۰-۱۱-۱۲ ۱۵	ہست ریوتی

کل پندرہ تتھیاں مندرجہ ذیل ۵ اقسام میں منقسم ہیں۔ ان میں کرنے کے لائق کام درج کرتے ہیں۔

نمبر شمار	نام تتھی	کرنے لائق کام
(۱) نندا	پروا چھٹ اکادشی	آنند کادہ کرم دیوتاؤں کی استھاپنا گرہست کاریہ۔ مکان بنانا۔ خریدنا۔ ناچ رنگ کرنا۔ گانا گوانا۔ پوجا پاٹ۔ یگیہ کرانا۔ کرشی بیوپار کرنا۔ سمبندھی کاریہ کرنا۔
(۲) بھدرا	دوج سپتی دوادشی	سنگار کرنا کرانا۔ زیورات پہنانا۔ گاڑی رتھ خریدنا۔ بنانا۔ راستہ درست کرنا۔ ستھری کرنا۔ بل بڑھانے والی کریا کرنا۔ نیا اناج لینا دینا۔ کھانا۔ گائے بیل بھینس خریدنا۔
(۳) جیا	تیج۔ اشٹمی تیرودشی	فوج رکھنا۔ فوج تیار کرنا۔ بھرتی کرنا۔ فوج کے سامان کی آراستگی کرنا۔ بیوپار کرنا کرانا۔ یدھ ودیا سیکھنا۔ ہتھیار بازی سیکھنا۔ فوج کشی کرنا۔
(۴) رکتا	چوتھ۔ نومی چودش	جنتر منتر کی سدھی کرنا۔ دشمن کرن۔ بیری انت سدھی کرنا۔ اور دوسرا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔
(۵) پورنا	پنچمی دشمی پورنماشی	بیاہ سنسکار کرنا کرانا۔ شبھ کام کرنا۔ دوسرا مکان کاریہ کرنا۔ سگائی کرنا۔ مہمان یاترا کرنا۔ شانتی پاتا۔ یگیہ۔ ہون۔ برہم بھوج اور نام دھاری کی کرنا۔

بوقت ابتدائے بیماری چند خوفناک یوگ

جنم نچھتر۔ راشی۔ لگن میں یا راشی لگن سے آٹھویں چندرماں ہو۔
۱۔ اتوار مگھا نچھتر۔ دواد شی تتھ۔ ۳۔ ویروار شت بھکا نچھتر۔ چھٹ
۴۔ شکروار اشونی نچھتر۔ اشٹمی تتھ۔ ۵۔ سنیچروار۔ پوربا کھاڑ۔ نومی تتھ۔
۶۔ اتوار۔ بھرنی یا انورادھا۔ ۷۔ سوموار آردرا یا اترا کھاڑا۔
۸۔ منگلوار مگھا یا شت بھکھا۔ ۹۔ بدھوار اشونی یا وشاکھا۔
۱۰۔ ویروار جیشٹھا یا مرگشرا۔ ۱۱۔ شکروار شرون یا اشلیکھا۔
۱۲۔ سنیچروار ہست یا پوربا بھادرپد۔
۱۳۔ بھرنی۔ کرتکا۔ آردرا۔ اشلیکھا تینوں پوربا وشاکھا۔ جیشٹھا۔ دھنشٹھا۔ شت بھکھا۔ نچھتر ایت مشکل سنیچروار (۴-۶-۹-۱۲-۱۴) اماوس تتھ۔
۱۴۔ منگلوار کرتکا نچھتر۔ مبدا۔ (۱-۶-۱۲) تتھی۔
۱۵۔ بدھوار اشلیکھا نچھتر۔ بھدرا (۲-۷-۱۲) تتھی
۱۶۔ ویروار مگھا یا ہست نچھتر۔ جیا (۳-۸-۱۳) تتھی۔
۱۷۔ شکروار آردرا یا دھنشٹھا نچھتر۔ رکتا۔ (۴-۹-۱۴) تتھی۔
۱۸۔ سنیچروار بھرنی نچھتر۔ پورنا۔ (۵-۱۰-۱۵) تتھی ابتدائے بیماری میں خوفناک ہیں موت تو مارکیش کی دشا آئے بغیر نہیں واقع ہوتی۔ لیکن مندرجہ بالا خطرناک یوگ بوقت ابتدائے بیماری اگر ہوں۔ تو انسان کو یم راج کے درشن کرواکر ہی واپس لوٹاتے ہیں یعنی موت کا خطرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ مہا مرتیونجے جپ سے کلیان ہوتا ہے۔

روگ ترنیاڑی چکر

ناڑی ۱	آردرا	پوربا پھاگنی	اترا پھاگنی	انورادھا	جیشٹھا	دھنشٹھا	شت بھکا	بھرنی	کرتکا
۲	پنربسو	مگھا	ہست	وشاکھا	مولا	شرون	پوربا بھادرپد	اشونی	روہنی
۳	پشیہ	اشلیکھا	چترا	سواتی	پوربا کھاڑ	اترا کھاڑ	اترا بھادرپد	ریوتی	مرگشرا

دیکھنے کا طریقہ سورج نچھتر۔ دن نچھتر اور جنم یا نام نچھتر۔ مندرجہ بالا چکر میں ایک ہی ناڑی پر ہوں۔ تو لا علاج مریض کی موت ہوتی ہے۔ مرنے کو ہو تو روزانہ دیکھنے سے جس دن یہ یوگ ملے اس دن بلاشبہ بیمار کی موت کہیں۔ یہ یوگ سفر اور لڑائی کے موقعہ پر بھی بتلاتے ہیں۔ کال کا منہ و داڑھ دن نچھتر سے نام نچھتر ۵-۱۴ یا ۲۳ واں ہو۔ تو کال کا منہ ہوتا ہے اسی طرح دسواں اٹھارواں نچھتر داڑھ ہوتی ہے۔ کال کے منہ و داڑھ میں جس دن گوچر میں نچھتر آجاوے اس دن بیمار انسان کی تحویل موت جیسی حالت ہوتی ہے۔ روگ بیماری کاٹنے یا لڑائی وغیرہ میں جانے پر یہ یوگ برا ہوتا ہے۔

نچھتر کشٹاولی

نچھتر	چرن ۱	چرن ۲	چرن ۳	چرن ۴	نام بیماری	دان
اشونی	۹	۱۱	۱۰	۴۸	نصف اعضا میں درد۔ بخار۔ بے چینی ۔	سونا۔ گھی۔ پانی کا گھڑا۔ برہمن بھوجن۔
بھرنی	۰	۸۰	۴۰	۱۱	سخت بخار سے کئی قسم کی تکالیف۔	کھانڈ۔ گھی۔ بکری۔ برہمن بھوجن۔
کرتکا	۰	۱۰	۱۶	۲۷	چشم روگ۔ سخت بخار۔	سونا۔ گائے۔
روہنی	۷	۱۰	۱۸	۳۰	۔ شول۔ زکام۔ گھبراہٹ۔	کالی گائے۔ سونا۔ لڑکیوں کو بھوجن
مرگشرا	۱۶	۱۷	۲۲	۲۱	سر درد۔ مختلف اعضا میں سخت درد	دہی۔ چاول۔ تل گائے۔
آردرا	۰	۱۸	۰	۰	بخار۔ کل اعضا میں درد۔	
پنربسو	۷	۱۴	۱۰	۳۰	بخار۔ درد کمر۔ سر درد۔	سونا پیتل۔ ۵ کنواری لڑکیوں کو بھوجن
پکھ	۷	۷	۲۰	۳۱	بخار۔ سول۔ بڑا بھاری کشٹ۔	تیل اور اناج۔
اشلیکھا	۰	۰	۱۴	۰	کل اعضا میں درد۔ بھاری کشٹ۔	کالی چیز۔ گائے۔ دیوی کی پوجا۔
مگھا	۱۵	۱۷	۷	۳۰	نصف اعضا میں درد۔ سر درد۔	تل۔ ماش۔ کالا کپڑا۔
پوربا پھاگنی	۰	۱۵	۰	۳۰	نصف اعضا میں درد۔ سر درد۔	ماش۔ دہی۔ سونا پیتل۔ گائے۔ برہمن بھوجن
اترا پھاگنی	۷	۱۴	۷	۶۰	شول و کوکھ میں درد۔ سر درد۔ بخار	سونا۔ چاندی۔ کپڑا۔ اناج۔
ہست	۱۵	۱۷	۱۵	۷	کل اعضا میں درد شول۔ اپھارہ	سونا۔ کپڑا۔ دودھ۔
چترا	۱۱	۹	۸	۱۶	کئی قسم کے روگ۔ بھاری کشٹ	تل۔ گڑ۔ چھایا پاتر۔ دودھ
سواتی	۱۷	۲۵	۵	۵	کئی قسم کی بیماریاں۔	سونا۔ لال گائے۔ پکوان بھوجن۔
وشاکھا	۱۵	۴	۱۲	۱۱	کل جوڑوں میں درد۔	لال پیلا کپڑا۔ چھایا پاتر۔ لڑکی کو بھوجن
انورادھا	۶۰	۱۲	۲۶	۳۰	سخت بخار۔	اناج۔ سونا۔ چھایا پاتر۔ گائے کا گھی
جیشٹھا	۹	۵	۱۹	۶۴	جسم میں گرمی۔ جسم کانپے۔ گھبراہٹ	نیلا کپڑا۔ سونا۔ پیتل۔
مولا	۱	۱۹	۱۵	۱۱	من کی بیماری۔ دل میں بڑا خوف ہو	سونا۔ کپڑا۔ چاندی۔ لڑکی کو بھوجن
پوربا کھاڑ	۷	۱۵	۴۴	۱۰	کئی قسم کی بیماری۔ سر درد۔	کپڑا۔ چاول۔ تل۔ گائے۔ ۳ گھڑے
اترا کھاڑ	۳۰	۴۰	۳۰	۱۶	درد کمر۔ شول۔	سونا۔ برہمن بھوجن۔
شرون	۶۰	۴۴	۶	۹	گرمی۔ بلغم۔ بادی۔ جوڑوں میں درد اپھارہ	سونا۔ گائے۔ ناریل۔
دھنشٹھا	۱۵	۲	۴۰	۲۱	پیشاب۔ بخار۔ تشنج۔ جسم کانپے۔	
شت بھکا	۰	۴	۲	۳۲	پانی کی بیماری۔ جسم کو کشٹ۔	سونا۔ تل۔ چھایا پاتر۔ لڑکی کی پوجا۔
پوربا بھادرپد	۰	۱۲	۲۱	۹	جوڑوں میں درد۔ گھبراہٹ۔ قے	سونا۔ چاندی۔ کپڑا سفید۔ اناج۔
اترا بھادرپد	۵	۶	۹	۱۸	بخار۔ اسہال (عورت کو زخم کی بیماری)	سونا۔ چاندی۔ تل۔ کالا کپڑا۔ بھوجن
ریوتی	۸	۱۰	۹	۳۰	بادی۔ گرمی طاپ بخار۔ بھرم شول۔	پیتل۔ چاندی۔ کپڑا۔ چھایا پاتر۔

ناقص گرہوں (ستارگان) کا دان جپ وغیرہ

نام ستارہ	تفصیلی دان اشیاء											دان	وقت دان	منتر جو جپنا چاہیئے	تعداد منتر
سورج	مانک	سونا	تانبا	گندم	گڑ	گھی	سرخ کپڑا	سرخ پھول	کیسر	مونگا	لال گئو	سرخ چندن	بوقت طلوع آفتاب	اوم۔ ہرانگ۔ ہرینگ۔ ہرو۔ سواہا۔ سوریہ نمہ	سات ہزار
چندرما	موتی	〃	چاندی	چاول	مصری	دہی	سفید کپڑا	سفید پھول	سنکھ	مشک کافور	سفید بیل	سفید چندن	بوقت شام	اوم۔ شرانگ۔ شرینگ۔ شرو۔ سواہا۔ چندرماں نمہ	گیارہ ہزار
منگل	مونگا	〃	تانبا	مسور	گڑ	گھی	سرخ کپڑا	لال کنیر کے پھول	کیسر	کستوری	سرخ بیل	سرخ چندن	دو گھڑی سورج چڑھنے پر	اوم۔ کرانگ۔ کرینگ۔ کرو۔ سواہا۔ منگل نمہ	دس ہزار
بدھ	پنا	〃	کانسی	مونگی	کھانڈ	〃	ہرے کپڑے	ہر قسم کے پھول	ہاتھی دانت	مشک کافور	ہتھیار	موسمی میوہ	۵ گھڑی سورج غروب سے پہلے	اوم۔ برانگ۔ برینگ۔ برو۔ سواہا۔ بدھ نمہ	انیس ہزار
برہسپتی	پکھراج	〃	〃	دال چنا	〃	〃	زرد کپڑے	زرد پھول	ہلدی	دھرم کی کتاب	گھوڑا	زرد میوہ	بوقت شام	اوم۔ گرانگ۔ گرینگ۔ گرو۔ سواہا۔ برہسپت نمہ	انیس ہزار
شکر	ہیرا	〃	چاندی	چاول	مصری	دودھ	سفید کپڑا	سفید پھول	عطر	دہی	سفید 〃	سفید چندن	بوقت طلوع آفتاب	اوم۔ درانگ۔ درینگ۔ درو۔ سواہا۔ شکر نمہ	سولہ ہزار
سنیچر	نیلم	〃	لوہا	اڑد	کلتھی	تیل	کالا کپڑا	کالے پھول	کستوری	کالی گئو	بھینس	بکری جوڑا	ٹھیک دوپہر	اوم۔ پرانگ۔ پرینگ۔ پرو۔ سواہا۔ سنیچر نمہ	تئیس ہزار
راہو	گلمید	〃	سکہ سیسہ	تل	سرسوں	〃	نیلا کپڑا	سیاہ پھول	چاقو تیز	کمبل سیاہ	گھوڑا	بچھے	بوقت آدھی رات	اوم۔ بھرام۔ بھریم۔ بھروم۔ سواہا راہو نمہ	اٹھارہ ہزار
کیتو	〃	〃	لوہا	〃	〃	〃	دو رنگا کپڑا	دو رنگے پھول	ناریل	کمبل	بکرا	ہتھیار	بوقت آدھی رات	اوم۔ شرانگ۔ شرینگ۔ شرو۔ سواہا کیتو نمہ	سترا ہزار
مشترکہ	موتی	چاندی	کانسی	چاول	سونا	گھی	سفید کپڑا	سفید 〃	مشک کافور	مصری	سفید چندن	ہاتھی دانت	جس ستارہ کے گھر میں منتھا آوے۔ اسی کے مطابق اسی منتر کا اسی تعداد میں جپ کرنا چاہیئے۔ مثلاً سورج کے گھر میں تو سورج کا وغیرہ وغیرہ		

ارشاد۔ حسب حیثیت مفلس کو مندرجہ بالا دان میں سے جو چیز ملے اسی کے دان کرنے سے گرہ کا برا اثر جاتا رہے گا۔
کنڈلی کے خانہ جات (۶-۸-۱۲) میں بیٹھا گرہ عموماً ناقص گنا جاتا ہے۔

گرہ پیڑا میں بیمار اشنان کروانے لائق اشیاء

سورج	من شل۔ الائچی۔ دیودار۔ لال کیسر۔ خس خس۔ ملیٹھی۔ لال پھول	چاند	پنچ گویا۔ گج مد۔ سنکھ۔ سیپی۔ سفید چندن۔ پھٹکڑی۔
منگل	بلوچھال۔ لال چندن۔ دھنیا۔ لال پھول۔ شنگرف۔ مالکنگنی۔ مولسری	بدھ	گوبر۔ چاول۔ پھول۔ گوروچن۔ شہد۔ موتی۔ سونا۔
برہسپتی	مالتی پھول۔ سفید۔ سرسوں۔ ملیٹھی۔ شہد۔ موتی۔ سونا۔	شکر	الائچی۔ من شلا۔ سورکش جٹا۔ کیسر۔
سنیچر	کالے تل۔ سرمہ۔ لوبان۔ دھنیا۔ سونف۔ مترال۔ کھلاں۔	راہو۔ کیتو	لوبان۔ جل پتر۔ ستھران۔ گج دانت ان کے علاوہ راہو کی کستوری۔ کیتو کا چھاگ موتر۔

سب گرہوں کے دوش دور کرنے کے لئے ... اشنان کروانا چاہیئے۔
سات اناج ۱۔ اڑد ۲۔ مونگی ۳۔ گیہوں ۴۔ چنے (چھولے) ۵۔ جو ۶۔ چاول ۷۔ کنگنی۔

گھر کو خوشحال بنانے والے مویشی

مہرشی پراشر نے جوگیان اپنے چیلے برہدرتھ کو دیا تھا۔ وہ ہم مختصراً درج کرتے ہیں۔

۱۔ گائے

سبھی گائے شبھ لکشن ہوتی ہیں تو بھی شاستر میں اُن کے نیک و بد لکشن بتائے گئے ہیں۔ جیسے جن گائیوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوں گدلی ہوں دکھی ہوں چوہے جیسی ہوں۔ وہ اچھی نہیں ہوتی جنکے سینگ ہلتے ہوں چپٹے ہوں جنکا رنگ کالا لال ملا ہوا یا گدھے کیطرح ہو۔ جنکے منہ میں دس سات یا چار دانت ہوں جنکا منہ لمبا بغیر سینگ کا ہو۔ جنکی پیٹھ جھکی ہوئی ہو۔ جنکی گردن چھوٹی اور موٹی ہو۔ جنکا درمیانی حصہ جَو کی طرح درمیان سے بہت موٹا ہو۔ جنکے کھر بہت پھٹ رہے ہوں جنکی تا بھی کالے رنگ کی بہت لمبی ہو جنکے گلے بہت چھوٹے یا بہت بڑے ہوں۔ جنکا تھوہی (دہن)، بہت اُونچا ہو جو سدا کرز در رہے جنکا کوئی رنگ نہ ہو۔ وہ شبھ نہیں ہوتیں

۲۔ بیل

مندرجہ ذیل لکشنوں والا بیل بھی اچھا نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں جن کے تالو موٹے یا بہت لمبے ہوں۔ جنکی چھاتی اور گالوں پر موٹی نسیں اُبھری ہوں جنکی آنکھوں سے تو آنسو ٹپکیں اور ساتھ ہی پیشاب گرے جنکا نیلا لال رنگ ہو جنکے بلے سریکھے چشم ہوں وہ برہمن کو بھی رکھنے اچھے نہیں باقی ورنوں کی تو بات کیا۔ جنکے ہونٹ تالو زبان کالے ہوں۔ مگر آلہ تناسل کا اگلا حصہ اور سینگ موٹے ہوں۔ بینہ ننگا پیٹ اور باقی شریر کا سفید ہو ایسے بیل باقی ساتھیوں کا ناش کرتے ہیں۔ جنکے جسم پر کالے پھول پڑے ہوں اور بلی سریکھی آنکھیں ہوں اور بوجھ پیچھے جوڑا ہوا ایسے پاؤں ٹھاوے جیسے کیچڑ میں پھنسے ہوں جنکی گردن دُبلی ہو آنکھیں کنیری ہوں۔ پیٹھ چھوٹی یا دبی ہوئی کہو وہ بوجھ اُٹھا نہیں سکتے۔ موٹے خوبصورت تانبے رنگ کے ہوں۔ چھوٹی کوہان تانبے رنگے کی تان و تالو پتلے اُونچے کان مندر پیٹ تا بھی جنکا تانبے رنگ ملے ہوئے کھر سخت چھاتی بڑی کوہان جنکے ملائم بکے بال اور چمڑی۔ تانبے رنگ سینگ اور پتلی زمین تک پونچھ۔ آنکھوں کے کونے لال۔ گہرا سانس لیں مانند شیر کندھے پتلی رسی گلے میں سجا کر۔ سندر چال دائیں جانب بائیں طرف گھومی ہوئی بھوریاں ٹانگیں مینڈھے کی ٹانگوں سریکھی ہو۔ ایسے بیل شبھ ہوتے ہیں۔ یدوریہ منی سریکھے نواری پھول سریکھے چشم آنکھوں کے باہر چاروں طرف سفید لکیر۔ پانی کے بلبلے سریکھے موٹے چشم و جسم۔ کھر کا پچھلا حصہ چھوٹا نہ ہو۔ ناک میں بل پڑے سریکھا منہ داہنا حصہ سفید نیل کمل یا لاکھ سریکھی چمک۔ اچھی پونچھ۔ لمبے تالو۔ مینڈھے کا سا پیٹ چھاتی ور چوڑے تنگ سفید رنگ تانبے جیسے سینگ و آنکھیں۔ بڑا منہ بیل کو ہنس کہتے ہیں بڑا شُبھ ہے۔ پونچھ زمین کو چھوئے۔ تانبے رنگ سینگ سُرخ آنکھیں کوہان چاروں پاؤں سفید بیل رکھنے والے کو دولت مند بنا دیتا ہے۔

۳۔ کُتّا

جس کُتّے کے تین پاؤں میں پانچ پانچ ناخن ہوں اور آگے کے داہنے پاؤں میں چھ ناخن ہوں۔ ہونٹ اور نتھنے کا اگلا حصہ تانبے کی طرح سُرخ رنگا ہوا ہو۔ شیر کی طرح چال زمین کو سُونگھتا ہوا چلے۔ پونچھ بہت بالوں سے بہت گھری ہو۔ ریچھ کی سی آنکھیں دونوں کان لمبے اور ملائم ہوں ایسا کتا اپنے مالک کی گھر کی لکشمی بڑھاتا ہے۔

۴۔ کُتیا

جس کُتیا کے تینی پاؤں میں پانچ پانچ ناخن ہوں۔ اور اگلے بائیں پاؤں میں چھ ناخن ہوں جس کی آنکھوں کے باہر مالتی پھول کی طرح سفید ریکھا ہو پونچھ ٹیڑھی ہو۔ پنگل رنگ ہوں۔ لمبے کان ہوں۔ ایسی کُتیا اپنے مالک کے راج کی رکشا کرتی ہے۔

۵۔ گھوڑا

گردن آنکھیں لمبی۔ کمر چھاتی چوڑی۔ تالو ہونٹ زبان تانبے رنگی۔ چمڑی ساتھے اور دُم کے بال باریک۔ سُم۔ چال رنگ خنک مستدز۔ کان ہونٹ دُم چھوٹے۔ جانگھ گھٹنے والا گول۔ برابر سفید دانت والا گھوڑا دشمن کا ناش کرتا ہے۔ ٹھوڑی گال منہ نابھی۔ کنپٹی۔ کمر۔ پیٹ۔ گھٹنے پتالو کہن گدا۔ ذایئں کوکھ پاؤں میں بھوریاں خراب اور اوپر کے ہونٹ کان پیٹھ۔ آنکھ کے اوپر دسوں دھر وزن پر۔ پچھلا حصہ اگلے پا ہو۔ بائیں کوکھ اور ماتھے میں بھوریاں اچھی ہیں۔ انتوں کی قطاروں میں درمیان کے دو دانت سدنش۔ سدنش کے دونوں جانب ایک ایک دانت۔ مدھیوں کے دونوں طرف ایک ایک دانت انیتہ کہلاتا ہے۔ دونوں داہڑوں کے درمیان کے چھ ہی دانت سفید رنگے ہوں تو ایک برس کا۔ کالے لال رنگے ہوں تو دو برس کا۔ سدنش گرکر پھر جمتے ہوں تو تین برس کا۔ مدھیہ جمیں تو چار برس کا انیتہ جمیں تو پانچ برس کا۔ کالے داغ سدنشوں پر ہوں تو چھ برس۔ مدھیوں پر ہوں تو سات برس۔ انیتوں پر ہوں تو آٹھ برس کا۔ نیلے داغ ہوں تو ترتیب وار نو۔ دس۔ گیارہ۔ سفید داغ ہوں تو تو بارہ تیرہ۔ چودہ۔ کانچ رنگے ہوں تو پندرہ سولہ سترہ۔ شہد رنگے ہوں تو ۱۸ ۲۰۔ سنکھ رنگے ہوں تو ۲۱، ۲۲، ۲۳ برس کا۔ سدنش وغیرہ پر چھدرہ ہونے سے ۲۴، ۲۵، ۲۶ برس [illegible] ۳۰ برس کا گھوڑا جاننا۔

نقشہ تنخواہ یومیہ

کل یوم ماہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
مقدار تنخواہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
1 روپیہ	0	0	0	0	0	6	0	0	6
2 //	0	1	2	0	1	1	0	1	0
3 //	0	1	9	0	1	7	0	1	7
4 //	0	2	3	0	2	2	0	2	1
5 //	0	2	10	0	2	8	0	2	7
6 //	0	3	5	0	3	2	0	3	1
7 //	0	4	0	0	3	9	0	3	7
8 //	0	4	7	0	4	3	0	4	2
9 //	0	5	2	0	4	10	0	4	8
10 //	0	5	9	0	5	4	0	5	2
11 //	0	6	3	0	5	10	0	5	8
12 //	0	6	10	0	6	5	0	6	2
13 //	0	7	5	0	6	11	0	6	9
14 //	0	8	0	0	7	6	0	7	3
15 //	0	8	7	0	8	0	0	7	9
16 //	0	9	2	0	8	6	0	8	3
17 //	0	9	9	0	9	1	0	8	9
18 //	0	10	3	0	9	7	0	9	3
19 //	0	10	10	0	10	2	0	9	10
20 //	0	11	5	0	10	8	0	10	5
21 //	0	12	0	0	11	2	0	10	10
22 //	0	12	7	0	11	8	0	11	4
23 //	0	13	2	0	12	3	0	11	10
24 //	0	13	9	0	12	9	0	12	5
25 //	0	14	3	0	13	4	0	12	11
26 //	0	14	8	0	13	10	0	13	5
27 //	0	15	0	0	14	5	0	13	11
28 //	1	0	0	0	14	11	0	14	5
29 //	1	0	7	0	15	5	0	15	0
30 //	1	1	2	1	0	0	0	15	6
31 //	1	1	9	1	0	6	1	0	0
32 //	1	2	3	1	1	1	1	0	6
33 //	1	2	10	1	1	7	1	1	0
34 //	1	3	5	1	2	2	1	1	7
35 //	1	4	0	1	2	8	1	2	1
36 //	1	4	7	1	3	2	1	2	7
37 //	1	5	2	1	3	9	1	3	1
38 //	1	5	9	1	4	3	1	3	7
39 //	1	6	3	1	4	1	1	4	2
40 //	1	6	10	1	5	4	1	4	8
45 //	1	9	9	1	8	0	1	7	3
[illegible]	1	12	7	1	10	8	1	9	10
55 //	1	15	5	1	13	4	1	12	3
65 //	2	10	10	2	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پرسوتی لگن وچار

گرد ارض کے گرد و نواح بارہ برُج یعنی راشیاں گردش کرتی رہتی ہیں۔ اور جونسی راشی کا بوقت پیدائش مشرقی اُفق پر ظہور ہو۔ وہی راس لگن کہلاتی ہے۔ راشیوں کے جیسے عادات و خصائل اور رنگ و روپ ہوتے ہیں۔ ان کا ویسا ہی عکس انسان پر پڑتا ہے۔ لگن کی راشی بوقت پیدائش خصوصیت سے اپنا اثر ڈالتی ہے۔ نقشہ لگن سے لگن دریافت کریں۔ اگر بوجہ عدم موجودگی گھڑی وغیرہ لگن میں شک ہو تو مندرجہ ذیل راس وغیرہ کے اوصاف سے حسبِ حالات پیدائش و خط و خال بچہ کا مقابلہ کر کے لگن کی صحت کر لیں۔ بوجہ طاقت و کمزوری لگن اوصاف کم و بیش ہو جاتے ہیں۔ پھر بھی جس لگن کے زیادہ اوصاف ملیں وہی لگن سمجھنا۔

میکھ لگن زچہ خانہ پرانا دروازہ مکان و والدہ کا منہ مشرق کو۔ پارچات کا رنگ سرخ۔ زیورات طلائی ہوں۔ قبل از پیدائش مٹھائی کھائی ہو زیادہ تکلیف ہے پیدائش بچہ زمین پر۔ پہلے پاؤں باہر نکلیں بچہ بعد از پیدائش بکثرت روئے۔ نزد زچہ ایک یا تین مستورات ہوں۔ چراغ کو حرکت دی جاوے۔ بچے کا منہ قدرے سیاہی مائل آنکھیں بلی کی مانند۔ تاثیر بلغمی۔ پست قد جسم مضبوط۔ زبان تیز ہو۔ ۴-۱۱-۱۲-۴۴-۵۸ سال میں تکالیف کا سامنا ہو۔

برکھ لگن والدہ کا منہ جانب۔ زچہ خانہ۔ نیا دروازہ جانب جنوب ہو۔ پارچات والدہ سفید۔ زیورات نقرئی ہوں۔ والدہ نے خشک خوراک مثلاً ساگ وغیرہ کھایا ہو۔ پہلے پاؤں باہر نکلیں بچہ باآواز بلند روئے۔ نزد زچہ تین یا چار مستورات۔ چراغ جانب شمال رکھا ہو۔ بچہ کا رنگ گورا۔ خوبصورت ہو تاثیر گرم ہو۔ ۱-۲-۸-۳۰-۴۴-۶۱ سالوں میں تکالیف ہوں۔

متھن لگن والدہ کا منہ دروازہ مکان جانب غروب ہو۔ مکان نیا ہو۔ والدہ کے پارچات برنگ زرد۔ پرانے زیورات طلائی ہوں۔ قبل از پیدائش نمکین غذا کھائی ہو۔ والدہ کے دائیں جزو جسم پر کوئی داغ ہو۔ پیدائش بالائی چھت پر۔ پہلے سر باہر نکلے۔ بچہ باآواز بلند روئے۔ زچہ کے پاس تین یا پانچ مستورات ہوں۔ پستانوں میں دودھ کم ہو۔ چراغ کو حرکت دی جائے۔ بچہ کی آنکھوں میں تکلیف۔ تاثیر بلغمی۔ عادات پھرتیلا۔ قوتِ ہاضمہ کم۔ لاثانی عقل رکھنے والا ہو۔ والدہ کو قدرے بخار۔ سالہائے تکلیف ۴-۱-۱۴-۲۸-۵۸-

کرک لگن والدہ کا منہ و دروازہ مکان جانب شمال ہو۔ مکان نیا ہو۔ پارچات برنگ سفید یا سرخ اور پرانے زیورات نقرئی ہوں۔ والدہ مبتلائے مصیبت ہو۔ بوقت پیدائش والدہ کو تکلیف بکثرت ہو۔ والدہ نے لذیذ شیریں خوراک کھائی ہو پیدائش زمین پر ہو پہلے پاؤں باہر نکلیں۔ بچے کے رونے کی آواز بلند ہو۔ زچہ کے پاس چار یا پانچ مستورات۔ بچے کے بائیں جز جسم میں کوئی داغ ہو چراغ کو حرکت دی جائے۔ بچہ کا جسم فربہ۔ آنکھیں تیز۔ تاثیر بلغمی۔ رنگ گورا۔ قد لمبا۔ جسم ملائم۔ سالہائے تکلیف ۵-۲۵-۴۰-۴۸-۶۲-

سنگھ لگن والدہ کا منہ و دروازہ مکان جانب مشرق۔ مکان نیا ہو۔ پارچات والدہ برنگ سرخ یا مختلف رنگوں کے۔ زیورات طلائی ہوں۔ خوراک کے ساتھ کھٹائی کھائی ہو۔ پیدائش زمین پر۔ بچہ باآوازِ بلند روئے۔ نزد زچہ تین یا پانچ مستورات ہوں۔ چراغ اپنی جگہ موجود رہے۔ بچہ کی پُشت پر کوئی داغ ہو۔ سر کے بال گھنے۔ ناک لمبی۔ قد پست جسم ملائم رنگ گورا مستقل مزاج۔ پھرتیلا۔ سخت دل۔ تاثیر گرم بلغمی ہو۔ سالہائے تکلیف ۵-۱۳-۲۸-۳۶-۴۸ ہیں۔

کنیا لگن والدہ کا سر جانب شمال ہو۔ زچہ خانہ جانب جنوب ہو۔ والد گھر میں موجود نہ ہو۔ والدہ کے پارچات پرانے برنگ سرخ۔ شیریں بھوجن کیا ہو۔ بالائی چھت پر پیدائش ہو۔ بچہ کم روئے۔ نزد زچہ چار یا پانچ مستورات۔ والدہ کے زیورات معمولی۔ چراغ بار ہا اٹھایا جائے۔ بچہ کا رنگ گورا۔ گلے اور ٹانگ میں کوئی داغ ہو۔ سالہائے تکلیف ۴-۱۶-۳۶-۵۵-

تُلا لگن والد مصیبت میں مبتلا۔ والدہ کے زیورات معمولی۔ تکلیف زچگی زیادہ۔ پارچات والدہ معمولی اور سفید رنگ کے ہوں۔ والدہ کا منہ و زچہ خانہ جانب غروب ہو۔ مکان کا کچھ حصہ نیا ہو۔ زچہ کے پاس تین یا پانچ مستورات۔ چراغ اٹھایا جائے۔ بچہ کا معمولی۔ قبل از پیدائش والدہ نے کچھ کھا کر سرد پانی نوش کیا ہو۔ پیدائش زمین پر ہو۔ بچہ باآواز مدھم روئے۔ سالہائے تکلیف ۸-۱۵-۳۱-۳۵-۶۲-۶۴-

برسچک لگن رنگ زردی مائل۔ بدن پر پھوڑے پھنسی ہوں۔ مکان پرانا ہو۔ والدہ کا منہ دروازہ مکان جانب شمال ہو۔ پارچات کا رنگ سرخ۔ تکلیف بکثرت ہو۔ کھانا معمولی کھایا ہو۔ زیورات طلائی۔ زمین پر پیدائش۔ بچہ نیم آواز سے روئے۔ نزد زچہ چار یا پانچ مستورات ہوں۔ والد مصیبت میں مبتلا۔ بچے کے بال لمبے اور سنہری۔ پشت پر کوئی داغ۔ گلے میں درد۔ رنگ گورا۔ تاثیر گرم ہو۔ سالہائے تکلیف ۱۱-۲۸-۳۸-۵۲-۶۲-

دھن لگن والدہ کا منہ و دروازہ مکان جانب مشرق ہو۔ زچہ خانہ جانب جنوب۔ مکان نیا۔ والدہ کے پارچات برنگ سرخ یا زرد۔ زیورات طلائی یا نقرئی۔ پکوان کھا کر پانی پیا ہو۔ پیدائش بالائی چھت پر ہو۔ بچہ باآواز بلند روئے۔ نزد زچہ ایک یا پانچ مستورات۔ چراغ اٹھایا گیا۔ بچے کا رنگ گورا شکل خوبصورت۔ آنکھیں وسیع۔ سر اونچا سینہ پر داغ۔ سالہائے تکلیف ۲-۱۰-۱۸-۳۱-۳۷-۴۲-

مکر لگن والدہ کا منہ و دروازہ مکان جانب جنوب ہو۔ مکان پرانا۔ زچہ خانہ جانب غروب ہو۔ والدہ کے پارچات پرانے اور میلے۔ زیورات معمولی۔ خشک ساگ وغیرہ کھا کر سرد پانی پیا ہو۔ چراغ اٹھایا جائے۔ بچہ کی پیدائش زمین پر ہو۔ کچھ دیر بعد بچہ نیم آواز سے روئے۔ نزد زچہ دو یا پانچ مستورات۔ بچے کے بال گھنے۔ ناک موٹی۔ ماتھا اونچا۔ رنگ سیاہی مائل ہو۔ سالہائے تکلیف ۵-۱۳-۲۷-۳۶-۵۷-۶۲-۸۷-

کُنبھ لگن والدہ کا منہ و زچہ خانہ جانب غروب ہو۔ مکان پرانا۔ دروازہ جانب مشرق یا شمال ہو۔ والدہ کے پارچات کالے، پرانے و میلے ہوں۔ کمبل اوڑھا ہو۔ زیورات معمولی ہوں۔ قبل از پیدائش والدہ نے کسیلی اور چٹ پٹی چیز کھائی ہو۔ والد گھر میں موجود نہ ہو۔ چراغ جانب غرب۔ پیدائش زمین پر۔ بچہ دیر کے بعد روئے۔ زچہ کے پاس تین یا چار مستورات۔ بچے کے ہونٹ موٹے۔ ماتھا لمبا۔ قد پست۔ آنکھوں میں تکلیف۔ سالہائے تکلیف ۲-۲۸-۳۳-۴۸-۶۴-

مین لگن والدہ کا منہ و زچہ خانہ جانب شمال۔ مکان کا کچھ حصہ پرانا ہو۔ دروازہ جانب جنوب۔ والدہ کے پارچات میلے زرد رنگ کے۔ والد گھر پر۔ بچہ کی پیدائش بالائی چھت پر۔ بچہ کچھ دیر کے بعد روئے۔ والدہ نے سرد پانی پیا ہو۔ چراغ اٹھایا جائے۔ زچہ کے پاس پہلے دو بعد میں تین یا پانچ مستورات۔ پلنگ کا پایہ شکستہ۔ بچہ کا رنگ گورا۔ ناک چپٹی۔ آنکھیں مانند بلی کے۔ سر اونچا۔ بال سنہری۔ تاثیر بلغمی ہو۔ سالہائے تکلیف ۱-۸-۱۳-۱۶-۴۸-

زچہ خانہ کا دروازہ کوئی طاقتور گرہ کیندر میں ہو تو اس گرہ کی سمت کو گھر کا دروازہ ہوگا۔ مثلاً اگر سورج طاقتور ہو تو مشرق کی طرف شُکر ہو تو گوشہ جنوب مشرق میں۔ منگل ہو تو جنوب میں۔ راہو ہو تو گوشہ جنوب مغرب میں۔ چندرما ہو تو گوشہ شمال مغرب میں۔ سنیچر ہو تو مغرب میں۔ بُدھ ہو تو شمال کی طرف۔ برہسپت طاقتور ہو تو گوشہ شمال مشرق میں گھر کا دروازہ ہوگا۔ لیکن اگر کیندر میں کوئی گرہ نہ ہو۔ تو پھر لگن سے ہی گھر کا دروازہ خیال کرو۔

عورتوں کی تعداد جنم لگن اور چندرماں کے درمیان جتنے گرہ ہوں اتنی عورتیں بوقت پیدائش گھر میں ہوں گی۔ اگر چندرماں ساتویں سے بارھویں خانہ تک کہیں ہو تو لگن اور ... خانہ کے درمیان جتنے گرہ ہوں اتنی ہی عورتیں اس وقت موجود ہوں گی۔ اگر ان خانوں میں کوئی گرہ اپنے اوچ میں ہو یا وکری حالت میں ہو تو ... عورتیں شمار میں لاؤ ... ہو۔ اگر اپنی راس کا یا اپنے ورگشکان یا اپنے نوانش کا ہو تو دو چند جانو۔ اگر ... راس کا ...

جنم کنڈلی کے حالات اور گنڈ مول نچھتر وغیرہ

جنم کنڈلی کے کس خانہ سے کیا کچھ دیکھنا چاہیئے۔

اخراجات ۔ قید ۔ دھن ۔ دولت ۔ جواہرات ۔ والد ۔ استاد ۔ مالک ۔ روزگار ۔ عورت ۔ بھائی ۔ دوست ۔ فائدہ ۔ تیرتھ یاترا

خانہ جات ۱، ۴، ۷، ۱۰ کو اُپچے ۵، ۹ کو ترکون ۳، ۶، ۱۰، ۱۱ کو کنبد کہتے ہیں۔ خانہ جات ۲، ۵، ۸، ۱۱ کو پنپھر ۳، ۶، ۹، ۱۲ کو آپو کلم اور ۶، ۸، ۱۲ کو ترک کہتے ہیں پاپ گرہ۔ (سُورج رتھن چندر منگل سنیچر راہو، کیتو) خانوں میں عُمر بڑھاتے ہیں اور اچھے ہوتے ہیں۔ شبھ گرہ (جوان، چاند، بُدھ، برہسپتی اور شکر) خانوں کو چھوڑ کر باقیوں میں اپنا اثر نیک ظاہر کرتے ہیں۔

جنم کنڈلی میں چھٹے گھر کا مالک ہمراہ بُدھ سیارہ لگن یا آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو جسم آلود میں یا سر پر زخم کا نشان ہوگا، سُورج چھٹے کا مالک ہو یا ہمراہ مالک خانہ ششم پڑا ہو تو سر میں چندرماں ہو تو مُنہ پر منگل ہو تو گلے میں بُدھ ہو تو چھاتی پر برہسپت ہو تو ناف میں شکر ہو تو آنکھ میں سنیچر ہو تو پاؤں میں اگر راہو کیتو ساتھ ہوں تو جسم کے زیریں حصہ میں پھوڑے کا نشان ۔

سیارگان کا ایک راشی قیام وقت اور پھل وغیرہ کا

نام سیارگان	ایک راشی کا قیام وقت	پھل کب دے گا آگے یا پیچھے	اگلی راشی میں قیام سے کتنے عرصہ پیشتر پھل
سُورج	ایک ماہ	راشی کے شروع میں	پانچ دن
چاند	سوا دو دن	آخر میں	تین گھڑی
منگل	۱½ ماہ	راشی کے شروع میں	آٹھ دن
بُدھ	ایک ماہ	ہمیشہ	سات دن
برہسپتی	بارہ ماہ	درمیان میں	۲ ماہ
شکر	ایک ماہ		سات دن
سنیچر	۳۰ ماہ یا ۲½ سال	آخر میں	۶ ماہ
راہو کیتو	۸ ماہ	”	تین تین ماہ

دو شخصوں میں دوستی رہیگی یا دشمنی

دونوں کی نام راشی اور ورگ دیکھیں۔ اگر نام راشیوں کے مالک سیارے اور ورگ آپس میں دوست ہوں تو دوستی۔ سادہ ہوں تو سادگی اور دشمن ہوں تو دشمنی رہے گی۔

نام کا پہلا حرف	نام ورگ	دوستی	دُشمنی
آ - ای - او - اے	گرڑ	کُتا	سانپ
ک - کھا - گا - گھا - انگاں	بلی	سانپ	چوُہا
چ - چھ - جا - جھاں - انجاں	شیر	چوُہا	ہرن
ٹا - ٹھا - ڈا - ڈھا - اناں	کُتا	ہرن	بینڈھا
تا - تھا - دا - دھا - اناں	سانپ	بینڈھا	گرڑ
پا - پھا - با - بھا - ماں	چوُہا	گرڑ	بلی
یا - را - لا - وا -	ہرن	بلی	شیر
شا - کھا - سا - ہا	بینڈھا	شیر	کُتا

گنڈ مول نچھتر

اشلیکھا - مگھا - جیشٹھا - مولا - ریوتی یہ چھ نچھتر گنڈ مُول ہیں۔ نچھتروں میں پیدا ہونیوالا لڑکا اپنے والدین، خاندان اور اپنے جسم کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے۔ اگر لڑکا زندہ رہ جائے۔ تو بڑا امیر اور ہاتھی گھوڑوں کا مالک ہوتا ہے۔ والدین کو گنڈ مول پیدا ہوئے لڑکے کے چھ ماہ ۲۷ دن درشن نہ کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد شانتی کرا کر مُنہ دیکھنا چاہیئے تاکہ گنڈ مُول کا بُرا ثمرہ نہ ہو۔

(۱) اشنی پکھا اور مولا نچھتر کی شروع کی چار گھڑی اور ریوتی۔ اشلیکھا اور جیشٹھا نچھتر کی آخری چار گھڑی بہت بُرا ثمرہ دکھانیوالی ہوتی ہیں۔ ان گھڑیوں میں پیدا ہونیوالے لڑکے کے والد ۸ سال تک مُنہ نہ دیکھیں۔ (۲) مولا نچھتر کا زیادہ بُرا ثمرہ۔ چیت۔ ساون۔ کارتک۔ پوہ۔ ان چار مہینوں میں ہوتا ہے (۳) ۱-۶-۱۱ تتھ کو اگر منگل۔ سنیچر وار ہوں۔ یا شکلا چتردشی کو مُولا میں جنم۔ خاندان کا ناش کرتا ہے اگر مولا نچھتر پر اُن دنوں کوئی بد سیارہ بھی بیٹھا ہو تو نحوست ۸ درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔

جیشٹھا نچھتر کا ثمرہ جیشٹھا نچھتر کی کل گھڑیوں کو دس پر تقسیم کرو۔ پھر جس حصے میں پیدائش ہو۔ اُسکے مطابق ثمرہ بنالو۔ حصہ اوّل۔ والد مرے۔ حصہ دوم۔ بہن مرے۔ حصہ سوم ماموں مرے۔ حصہ چہارم۔ والد مرے۔ حصہ پنجم۔ خود مرے۔ حصہ ششم۔ اپنے گوت کو مارے۔ حصہ ہفتم۔ خاندان مرے۔ حصہ ہشتم۔ بیٹا۔ بھائی مرے۔ حصہ نہم۔ سُسر مرے۔ حصہ دہم۔ خاندان کا نقصان کرے۔

مگھا نچھتر کا ثمرہ چار حصے کرو، حصہ اوّل والد مرے۔ حصہ دوم والدہ مرے۔ حصہ سوم و چہارم سُکھ اور رُوپے کا لابھ ہو۔

ریوتی کا ثمرہ چار حصہ کرو۔ حصہ اول راجہ کے برابر ہو۔ حصہ دوم وزیر بنے۔ حصہ سوم بہت سُکھ۔ حصہ چہارم خوف اور کشٹ ہو۔

اشونی کا ثمرہ پہلے چوتھائی حصے میں والد کا خوف ہو باقی نچھتروں میں دن کو جنم ہو باپ کو رات کو جنمے تو ماں کو اور سندھیا گند میں جنم ہو تو اپنے آپ کو لے ڈوبتا ہے۔

نوٹ:- دو بھائیوں کا یا پتا پتر ماتا کا ایک نچھتر میں جنم ہو تو ان میں سے ایک کی موت ہو جاتی ہے سونا دان کرنے سے کلیان ہوتا ہے۔ (۲) تین لڑکے ہو کر اگر چوتھی لڑکی یا تین لڑکیاں ہو کر چوتھا لڑکا ہو تو ماں باپ و دھن دولت کو نقصان پہنچتا ہے۔ لہٰذا شانتی کرانی چاہیئے۔ (۳) جوڑے اگر دونوں لڑکیاں پیدا ہوں یا دونوں لڑکے تو والدین کو نقصان۔ (۴) ویتی پات وید دھرتی ان دونوں یوگوں میں مین کی سنکرانتی والے دن کا جنم غربت پیدا کرتا ہے۔ تتھی کشے۔ دیا گھات شول گنڈ۔ اتی گنڈ ہرک یوگ بھدرا۔ برہم انڈریم گھٹنگ اور مرید یوگ بھی پیدائش میں منحوس ہیں۔ شانتی کرانی چاہیئے۔ (۵) اماوس میں عورت و موشیی اگر بچہ جنے تو گھر پر مصیبت نازل ہوتی ہے (۶) اندھیرے پکش کی چودش کے چھ برابر حصے کرو۔ حصہ اوّل اچھا ہے۔ حصہ دوم والد مرے حصہ سوم والدہ مرے۔ حصہ چہارم ماموں مرے۔ حصہ پنجم خاندان کو مارے۔ حصہ ششم میں رُوپے کا نقصان ہو اور خود مر جائے۔ (۷) عورت کارتک میں گائے بھادوں میں بھیڑ مگھر میں گدھی۔ ساون میں بھینس ماگھ میں۔ بلی جیٹھ کے مہینہ بیساکھ کے مہینہ اور پوہ میں۔ کُتیا چیت میں اگر بچہ پیدا کرے تو چھ ماہ کے اندر اندر گھر والے کو بیحد خوف و تکلیف ہوتی ہے۔ ماہ ماگھ میں بدھوار کو بھینس اور ساون کو بوقت دن گھوڑی بچہ جنے تو فوراً خوف اثر ظاہر ہو جائے۔

لڑکی کی پیدائش پر نچھتروں کا ثمرہ اگر مُولا نچھتر ہو تو سُسر مرے۔ اشلیکھا نچھتر ہو تو ساس مرے۔ بشاکھا کے پہلے تین اور نچھتر کے چوتھے حصے میں اور اشلیکھا کے پہلے چوتھائی میں پیدائش ہو تو نقصان نہیں۔ جیشٹھا ہو تو جیٹھ مرے۔ اشلیکھا ہو تو دیور مرے۔ لیکن

بچہ کے دانت نکلنے کا ثمرہ اگر پہلے ماہ میں بچے کے دانت نکلیں تو مَر جائے۔ دو ماہ میں چھوٹے کو ضرر دے۔ تیسرے ماہ میں ہمشیرہ کو ناقص۔ ۴ ماہ میں والدہ کی محبت غالب ہو۔ ۵ ماہ میں برادران کلاں کو ناقص۔ ۶ ماہ میں عمر بھر خوش گذران رہے۔ ۷ ماہ اور ۸ ماہ میں والدین کو آرام ملے۔ ۹ ماہ میں بہادر اور دس ماہ دولت مند ہو۔

نوٹ

یہ ثمرہ نیچے کے دانت نکلنے کا ہے۔ اگر ان دس مہینوں میں پہلے اُوپر کے دانت نکلیں۔ تو ماموں کو ناقص ہے۔ اگر اُوپر کے دانت ... مالک کا جنم ہو تو والدین کو خطرناک ہے۔ شانتی کرانی چاہیئے

ہر زن و مرد کی جنم کنڈلی کی تاثیر و چند چمتکار یوگ

مرد کی جنم کنڈلی کے سیارگان کی تاثیر

نام گھر	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
١	بہادر	سکھی	زخمی	سکھی	وِدوان	سکھی	دُکھی	بیمار	عیاش
٢	مفلس	دولتمند	مقروض	قاضی اور عالم	دولتمند	دولتمند	غریب	غریب	پاپی
٣	تندرست	قابل تعریف	حوصلہ والا	دشمن پر غالب	پاپی	پاپی	حوصلہ والا	حوصلہ والا	بہادر
٤	دُکھی	آنند لینے والا	دُکھی	سکھی	سکھی	سکھی	دُکھی	ماتا کیلئے بُرا	دُکھی
٥	بے اولاد	صاحب اولاد	بے اولاد	نکمی اولاد والا	پرتاپی	عقلمند	اولاد سے تکلیف	کھوئی ہوئی بدھی والا	بیوقوف
٦	دشمن پر غالب	کم عمر	دشمن پر غالب	بیمار	عیاش	بیمار	دشمن پر غالب	بہادر	بلوان
٧	بد عورت والا	نیک عورت والا	عورت سے تکلیف	دھرماتما	نیک عورت والا	عیاش	بدمعاش عورت والا	روگی عورت والا	عورت سے تکلیف
٨	کم عمر	بیمار	بڑا شریر	ماہر فن	کم عمر	بدکار	چشم روگی	روگی	کلیش والا
٩	بد عادات	دھرماتما	بدکار	سکھی	دھرماتما	تپسوی	بدمزاج	نہایت غریب	پاپی
١٠	بہادر	بارعب	بارعب	خوش قسمت	خوش قسمت	ہمتی	ذی عزت	ذی عزت	پتا کو تکلیف دینے والا
١١	دولتمند	دولتمند	دولتمند	دھنی	دولتمند	عاقل	دولتمند	مشہور	دولتمند
١٢	بدمزاج	کامی	عورت سے تکلیف و مجرم	غریب	مکار	بیمار	دُکھی	ذات سے نکالا ہوا	بدمزاج آدمی

عورت کی جنم کنڈلی کے سیارگان کی تاثیر

نام گھر	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
١	غصہ والی	کم عمر	بیوہ	خوش قسمت	پتی برتا	سکھی	بانجھ	بے اولاد	دُکھی
٢	غریب	دولتمند	اولاد نہ ہو	دولتمند	دولتمند	خوش قسمت	دُکھی	غریبی	فکرمند
٣	اچھی اولاد والی	[illegible]	بھائیوں سے محروم	اولاد والی	اچھے بھائیوں والی	دولتمند	ہوشیار	دولتمند	بیمار
٤	مریضہ	بدقسمت	دُکھی	اچھے گھر والی	سکھی	سکھی	درد دل والی	بیمار	والدہ کو تکلیف
٥	لڑکے کی طرف سے دکھی	اچھی اولاد والی	محروم اولاد	باشعور	ماہر فن	صاحب اولاد	بے اولاد	بے اولاد	اولاد سے دُکھی
٦	سکھی	بیمار	تندرست	غصہ والی	مصیبت والی	غریب	ہنرمند	دولتمند	دولتمند
٧	دُکھی	خاوند کی پیاری	بیوہ	پتی برتا	ذی عزت	خاوند کی پیاری	بیوہ	دُکھی	پتی سے دُکھی
٨	بیوہ	دُکھی	بدکار	ناشکر گزار	مریضہ	دُکھی	دُکھی	پتی بیٹے سے دُکھی	دُکھی
٩	دھرم والی	سکھی	دُکھی	عیش و عشرت والی	صاحب اولاد	برے کام کرنیوالی	بانجھ	بانجھ	متفکر
١٠	بھاوان والی	دھرم والی	بد اولاد والی	نیک کام کرنیوالی	نیک مزاج	دولتمند	بدکار	برے فعل کرنیوالی	بدچلن
١١	دولتمند	ماہر فن	دولتمند	پتی برتا	نیک اولاد والی	زیادہ آمدنی والی	نیک اولاد والی	تندرست	خوش قسمت
١٢	غصہ والی	کوئی اعضا خراب	پاپن	تارک	نیک کاموں میں خرچ کرنیوالی	نیک کام کرنیوالی	بیوقوف	مکار	بیمار

چند چمتکارک یوگ

بھراتری یوگ سورج تیسرے گھر کے اندر پاپ و درشٹ پڑا ہو تو بڑے بھائی کیلئے خطرناک ہوتا ہے۔ منگل ہو یا سنیچر پڑا ہو تو چھوٹے بھائی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ راہو بڑے اور چھوٹے دونوں بھائیوں کیلئے ناقص ہوتا ہے۔ کیت پڑا ہو تو بھائی بہن کوئی زندہ نہیں رہتے۔ تیسرے گھر کا مالک شبھ گرہ کے ساتھ تیسرے ہو تو بڑے بھائی کا سکھ پائے۔ لگن میں برہسپت دوسرے گھر میں سنیچر تیسرے گھر میں راہو ہو تو برادر مولود مر جائے گا۔ تیسرے گھر کا مالک اپنے گھر میں یا جنم لگن میں یا دوسرے گھر میں پڑا ہو تو اس کا چھوٹا بھائی زندہ نہیں رہے گا۔ دوسرے گھر کی راشی کا مالک سنیچر تیسرے گھر میں پڑا ہو تو اسکا بڑا بھائی مر جائے۔ ایسے سورج ہو تو عداوت رکھے۔ منگل ہو تو چور اور ڈاکو بنے۔ منگل تیسرے گھر میں دشمن کے گھر کا ہو یا نیچ راشی کا ہو تو پسِ پیش کے بھائیوں کو نقصان پہنچاتا رہے ؎

ماتا سے جدائی (١) جنم کنڈلی میں منگل اور سنیچر ایک راس میں ہوں اور ان سے ٥-٧-٩ خانہ میں چندرماں ہو تو ایسے یوگ میں والدہ اولاد کو علیحدہ کر دیتی ہے۔ اگر ایسے یوگ میں چندرماں کو برہسپت دیکھتا ہو تو والدہ سے علیحدہ ہوئے مولود کی بھی عمر بڑی ہوتی ہے۔ ٢- چندرماں لگن میں ہو اور کوئی پاپی گرہ دیکھی اور ساتویں گھر میں منگل ہو۔ تو والدہ سے علیحدہ شدہ لڑکا مر جاتا ہے۔ ٣- لگن میں بیٹھے ہوئے چندرماں کو پاپی گرہ دیکھی اور گیارھویں گھر میں منگل سنیچر ہو تو علیحدہ شدہ مولود مر جاتا ہے۔ ٤- اگر لگن میں بیٹھے ہوئے چندرماں کو پاپی اور شبھ دونوں قسم کے گرہ دیکھتے ہوں تو شبھ گرہ کے متعلقہ ذات کے آدمی کے ہاتھ آ کر مولود زندہ رہے گا ؎

والدہ کو کشٹ ١- اگر لگن سے چوتھے گھر میں چندرماں کسی پاپی گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو تو بوقت پیدائش والدہ کشٹ اٹھائے۔ ٢- رات کی پیدائش ہو اور چندرماں سے ٥-٩ سنیچر ہو تو والدہ مر جاتی ہے۔ ٣- لگن سے ٤ یا ٧ گھر میں پاپی گرہوں کیساتھ چندرماں بیٹھا ہو تو والدہ کی موت ہو جاتی ہے اگر چندرماں نہ ہو صرف پاپی گرہ ہی ہوں تو والدہ مریض ہوتی ہے۔ اگر چوتھے گھر کا مالک ٦-٨-١٢ گھر میں بیٹھا ہو تو والدہ مر جاتی ہے۔ ٤- ساتویں گھر میں سورج منگل اور سنیچر ہوں لیکن ان کو کوئی شبھ گرہ نہ دیکھے تو والدہ مریض ہوتی ہے۔ ٥- ساتویں گھر میں چندرماں اور ٨-٩ گھر میں پاپی گرہ ہوں تو والد اور والدہ دونوں مر جاتے ہیں۔ ٦-٨-١٢ گھر میں پاپی گرہ ہوں اور لگن کا مالک کمزور حالت میں ہو تو والدہ مر جاتی ہے۔ ٧- جنم کنڈلی ١-٦-٧-٨-١٢ گھر میں صرف پاپی گرہ ہوں اور کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو مولود اور اس کی والدہ دونوں مر جاتے ہیں ؎

والد کو کشٹ ١- جنم کنڈلی میں سورج اور شکر کو منگل دیکھتا ہو تو جلد باپ مر جاتا ہے۔ مگر چر راس میں ہو تو پردیس میں والد فوت ہوتا ہے۔ اگر رات کا جنم ہو اور منگل سنیچر چر راس میں ہو تو بھی پردیس میں والد مر جاتا ہے۔ جنم لگن سے ٨-١٢ گھر میں پاپی گرہ ہوں لگن کا مالک طاقتور ہو کر ٤-٩ گھر میں ہو۔ تو بوقت پیدائش والد مریض ہوتا ہے۔ ٢- لگن میں سورج طاقتور ہو اور سنیچر یا منگل دیکھتا ہو تو بھی والد مریض ہوتا ہے۔ ٣- جنم کنڈلی میں سورج منگل سنیچر ہوں تو پیدائش سے پہلے والد مر جاتا ہے۔ ٤- دن کی پیدائش ہو اور چندرماں سے ٥-٩ خانہ میں پاپی گرہوں کیساتھ شکر اور منگل بیٹھے ہوں تو والد مر جاتا ہے ؎

اولاد جنم لگن و برہسپت و چندرماں سے پانچویں گھر اولاد کے دینے والا ہے اس سے نویں گھر کے مالک کی دشا اور انتر دشا میں اولاد جنم لیتی ہے۔ پانچویں گھر جس قدر مذکر گرہ دیکھتے ہوں اس قدر مرد اور جسقدر مونث گرہ دیکھتے ہوں اسی قدر لڑکیاں پیدا ہونے کا اتفاق ہوتا ہے۔ لگن کا مالک اور پانچویں گھر کا مالک مذکر راشیوں میں پڑے ہوں تو لڑکے اور اگر مونث میں پڑے ہوں تو لڑکیوں کی پیدائش زیادہ پائی جاتی ہے پانچویں گھر کا مالک اور لگن کا مالک دوست ہوں۔ تو اولاد تابعدار۔ سم ہو تو مساوی۔ شترو ہوں تو تندخو بدمزاج اور نافرمان بردار ہوتی ہے ؎

اولاد ہانی یوگ (١) پانچویں گھر کا مالک ٦-٨-١٢ گھر میں ہو (٢) پانچویں گھر کا مالک سورج کے ہمراہ اور غروب ہو (٣) پانچویں خانہ میں پاپی گرہ ہوں۔ (٤) خانہ ٥ کا مالک مونث گرہ ہو پاپی گرہ کے ساتھ ١-٤-٧-١٠ گھر میں پڑا ہو تو اس کی اولاد نہ ہو۔ اگر ہو۔ تو مر جاتی ہے (٥) چوتھے گھر میں راہو ہو اور پانچویں گھر کا مالک سنیچر کے ہمراہ ہو تو اول دو یا تین لڑکیاں پیدا ہوں بعد میں لڑکا پیدا ہو کر مر جائے۔ (٦) سنگھ راس میں برہسپت ہو اور دھن یا مین راس میں سورج اور بدھ ہوں اور پانچویں گھر میں شکر اور منگل ہوں تو اس آدمی کے اولاد نہیں ہوتی۔

اپائے اگر سورج سنتان پیدا کرنے کی روکاوٹ کرتا ہو۔ تو ہری ونس کتھا سننی چاہیئے۔ چندرما کرتا ہو تو شو پوجن کرنا چاہیئے۔ منگل کرتا ہو تو رودرا بھیشیک یا درگا کی پوجا کرانا چاہیئے۔ بدھ کرتا ہو تو سمپٹ کانسی کا برتن و سونے کا دان کرے۔ برہسپتی کرتا ہو تو کید یا ترا و پتری تھی شرادھ کرنا چاہیئے۔ شکر کرتا ہو تو گؤ پالن کرنا چاہیئے۔ شنی کرتا ہو تو مرتنجیہ کا جاپ کرانا چاہیئے۔ راہو کرتا ہو تو سونے کا سرپ دان کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پوتر پراپتی ہوتی ہے۔ یہ رشی مت ہے ؎

لکشمی نرائن یوگ ٥-٩ ویں ستھان کو لکشمی کا ستھان کہتے ہیں۔ کیندر کو بشنو ستھان کہتے ہیں۔ اگر ترکون اور کیندر کے سوامی گرہوں کا سمبندھ ہو تو راج یوگ ہوتا ہے۔ جسے لکشمی نرائن یوگ کہتے ہیں۔ نویں گھر کا مالک پرم اوچ راشی میں پراپت ہو کر کیندر و ترکون میں ہو تو لکشمی یوگ کہنا۔ اگر لگن سوامی بلوان ہو تو بھی لکشمی یوگ ہوتا ہے اور ایسے یوگ میں پیدا ہوا انسان بہت سکھی گن مان اور زمین و جاگیر کا مالک۔ استری اور پوتر دھن سے بہت آنند پراپت کرنے والا ہوگا۔

قسمت جنم لگن پر جو راشی ہو اور مالک اس کا پاپی گرہ ہو۔ یا پاپی گرہ اسکو دیکھتا ہو تو پردیس میں قسمت کا ستارہ ترقی پاتا ہے۔ جنم لگن دو سبھاؤ راشی ہو لگن کا مالک اس میں ہو یا اسکو دیکھتا ہو یا کسی شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت ہو یا نانویں بھاؤ کا مالک اپنے بھاؤ کو دیکھتا ہو۔ یا نانویں گھر کسی شبھ گرہ سے درشٹ ہو تو وطن اور باہر دونوں مقام پر عروج و اقبال پاتا ہے۔ جنم لگن استھر راشی ہو مالک اس کا شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ اسکو دیکھتا ہو تو اپنے وطن میں ہی قسمت کا خانہ ترقی دیتا ہے ؎

عمر۔ لگنیش و اشٹمیش ١- دونوں چر راشی میں ہوں یا ایک ستھر اور دوسرا دو سوبھاؤ راشی میں ہو تو دیرگھ آیو ٩٦ سال ٢- دونوں دو سوبھاؤ راشی میں ہوں یا ایک چر میں دوسرا استھر میں ہو تو مدھیا یو ٦٤ سال (٣) دونوں ستھر راشی میں ہوں یا ایک چر میں دوسرا دو سوبھاؤ میں ہو تو الپایو ٣٢ سال کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اسی طرح لگن چندرماں و لگن۔ ہورا لگن سے ملانا جو دوبارہ ملے وہی ٹھیک سمجھنا۔ سنیچر لگن یا آٹھویں گھر کا مالک ہو تو عمر کم کر دیتا ہے۔ عمر دراز یعنی دیرگھ آیو کے دلائل یوگ ہوں تو اس کو متوسط یعنی درمیانہ کر دیتا ہے اگر متوسط یعنی مدھم آیو ہو تو اس الپ آیو کر دیتا ہے۔ اگر الپ آیو ہو تو اس کو زائل کر دیتا ہے بشرطیکہ تلا یا کنبھ راشی میں ہو۔ کیونکہ ان میں سنیچر ممتاز ہوتا ہے لگن کا سوامی سورج کا ہو دشمن تو الپ آیو مدھم ہو مدھم ہو تو اگر متر ہو تو دیرگھ آیو دیتا ہے ؎

عدالت پرَوردگار یا حکوُمت سیّارگان دَوران زندگی

صاحبان بالکل ویسے ہی جیسے عدالت میں ایک جج (منصف) ایک ریڈر۔ ایک اہلمد۔ ایک ناظر اور باقی تعمیل کنندگان (پیادے) وغیرہ ہوتے ہیں۔ ایسے ہی گذشتہ اعمال نیک وبد کا اثر دَورانِ زندگی انسان بذریعہ عدالت سیارگان ہوتا ہے۔ اس عدالت کا نام دشا ہے۔ اس میں جج کو مہادشا۔ ریڈر کو انتردشا اہلمد کو پرتنتر دشا۔ ناظر کو سوکشم دشا اور پیادہ کو پران دشا کا مالک سمجھیں۔ فرض کرو کہ عدالت نے کسی شخص مقروض کا وارنٹ گرفتاری یا قرقی یا نیلامی جاری کیا ہے۔ اور بیلف (پیادہ) وارنٹ کی تعمیل کرنے آرہا ہے۔ مقروض (مدعا علیہ) اگر قرضدار (مدعی) سے قبل یا بوقت آنے بیلف تصفیہ کرے۔ تب تو گرفتاری وغیرہ سے بچ سکتا ہے بصورت دیگر گرفتاری وغیرہ لازمی امر ہے۔ اسی طرح اگر ہمیں قبل ہونے اجرائے (بدافعال گرفتاری) یہ پتہ چل جائے کہ عدالت پروردگار نے وارنٹ سزائے بدافعال جاری کیا ہے۔ تو عقلمندی اس میں ہے کہ پیشتر تعمیل وارنٹ ہم ان گذشتہ بدافعال کے اثر بد کو بذریعہ فرماں شاستر گرہ دان منتر جپ یا دیگر خاص طریقہ جات) زائل کریں۔ اس طرح مدعی سے تصفیہ قبل از تعمیل وارنٹ ہوجانے سے ہم آئندہ حادثات سے بچ جائیں گے۔ دُوسرا طریقہ بچنے کا۔ دونوں میں پرَوردگار سے خالص پریم کا رشتہ پیدا کرنا ہے۔ نوٹ کریں کہ دنیاوی عدالتوں سے تو دھوکہ بھی کیا جاسکتا ہے لیکن عدالت پرَوردگار دُنیا کے کسی گوشہ میں چھپے ہوئے انسان کو بھی پکڑ کر باہر نکال لیتی ہے۔ اس سے دھوکہ ہونا ناممکن ہے۔

بوقت پیدائش جو نچھتر ہو۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے ان نچھتر کے اُوپر والے سیارہ کی دشا وقت پیدائش سمجھیں۔ بعد ازاں اس نچھتر کے گذشتہ اور کُل نچھتر کی مقدار مناسب طریقہ سے دریافت کرلیں۔ پھر گذشتہ نچھتر کے پل بنا کر دشا کے سالوں سے ضرب دیں۔ بعد ازاں کُل نچھتر کے پل بنا کر ان پر تقسیم کریں۔ اس طرح سے جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے سال وغیرہ ہوں گے ان کو کل دشا کے سالوں سے منہا کردیں جو کچھ باقی بچیں وہ دشا کے باقی ماندہ سالہا ہوں گے ان کو پیدائش کے سنہ وغیرہ میں جمع کردیں۔ اور ان میں آئندہ دشاؤں کے سال بالترتیب جمع کرتے جائیں۔ تو دَوران زندگی انسان پر ایک سیارہ کی مکمل دشا کا وقت دریافت ہوجائے گا۔ ایک انتردشا نیچے دی گئی ہے۔ اسی طرح پرتنتر۔ سوکشم و پران دشا سیارگان نکالی جاسکتی ہیں۔

نقشہ بنشوتری دَشا چکر (کُل سال - ۱۲۰)

نام سیارہ	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر
جنم نچھتر	کرتکا	روہنی	مرگ شرا	آردرا	پنرِ وسو	پُکھ	شلیکھا	مگھا	پوُر باپھالگنی
	اترا پھالگنی	ہست	چترا	سواتی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مول	پوُر باکھاڑا
	اترا کھاڑا	شرون	دھنشٹھا	شت بھکھا	پوُربا بھادر پد	اترا بھادر پد	ریوتی	اشونی	بھرنی
تعداد سالہائے مہادشا	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۰

انتردشا چکر
ہر ایک سیارہ کی مہادشا میں دیگر گرہ بھی اپنا اپنا حصہ لیتے ہیں۔

گرہ	برس	ماہ	دن	گرہ	برس	ماہ	دن	گرہ	برس	ماہ	دن
سورج	۰	۳	۱۸	چاند	۰	۱۰	۰	منگل	۰	۴	۲۷
چاند	۰	۶	۶	منگل	۰	۷	۰	راہو	۱	۰	۱۸
منگل	۰	۴	۶	راہو	۱	۶	۰	برہسپتی	۰	۱۱	۶
راہو	۰	۱۰	۲۴	برہسپتی	۱	۴	۰	سنیچر	۱	۱	۹
برہسپتی	۰	۹	۱۸	سنیچر	۱	۷	۰	بدھ	۰	۱۱	۲۷
سنیچر	۰	۱۱	۱۲	بدھ	۱	۵	۰	کیتو	۰	۴	۲۷
بدھ	۰	۱۰	۶	کیتو	۰	۷	۰	شکر	۱	۲	۰
کیتو	۰	۴	۶	شکر	۱	۸	۰	سورج	۰	۴	۶
شکر	۱	۰	۰	سورج	۰	۶	۰	چاند	۰	۷	۰

گرہ	برس	ماہ	دن	گرہ	برس	ماہ	دن	گرہ	برس	ماہ	دن
راہو	۲	۸	۱۲	برہسپتی	۲	۱	۱۸	سنیچر	۳	۰	۳
برہسپتی	۲	۴	۲۴	سنیچر	۲	۶	۱۲	بدھ	۲	۸	۹
سنیچر	۲	۱۰	۶	بدھ	۲	۳	۶	کیتو	۱	۱	۹
بدھ	۲	۶	۱۸	کیتو	۰	۱۱	۶	شکر	۳	۲	۰
کیتو	۱	۰	۱۸	شکر	۲	۸	۰	سورج	۰	۱۱	۱۲
شکر	۳	۰	۰	سورج	۰	۹	۱۸	چاند	۱	۷	۰
سورج	۰	۱۰	۲۴	چاند	۱	۴	۰	منگل	۱	۱	۹
چاند	۱	۶	۰	منگل	۰	۱۱	۶	راہو	۲	۱۰	۶
منگل	۱		۱۸	راہو	۲	۴	۲۴	برہسپتی	۲	۶	۱۲

گرہ	برس	ماہ	دن	گرہ	برس	ماہ	دن	گرہ	برس	ماہ	دن
بدھ	۲	۴	۲۷	کیتو	۰	۴	۲۷	شکر	۳	۴	۰
کیتو	۰	۱۱	۲۷	شکر	۱	۲	۰	سورج	۱	۰	۰
شکر	۲	۱۰	۰	سورج	۰	۴	۶	چاند	۱	۸	۰
سورج	۰	۱۰	۶	چاند	۰	۷	۰	منگل	۱	۲	۰
چاند	۱	۵	۰	منگل	۰	۴	۲۷	راہو	۳	۰	۰
منگل	۰	۱۱	۲۷	راہو	۱	۰	۱۸	برہسپتی	۲	۸	۰
راہو	۲	۶	۱۸	برہسپتی	۰	۱۱	۶	سنیچر	۳	۲	۰
برہسپتی	۲	۳	۶	سنیچر	۱	۱	۹	بدھ	۲	۱۰	۰
سنیچر	۲	۸	۹	بدھ	۰	۱۱	۲۷	کیتو	۱	۲	۰

دشا پھل جو سیارہ اپنی راشی کا اُوچ کا یا اُوچ نواشں کا مول ترکون یا دوست کے گھر کا یا دوست کے ساتھ یا جس کو نیک سیارہ دیکھے۔ اور جو طاقتور ہو کر لگن سے کیندر یا کون میں بیٹھا ہو۔ اس کا نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور برعکس اس کے جو سیارہ نیچ گھر یا نیچ نونیشا یا غروب ہو دشمن کے ہمراہ یا دشمن کی نگاہ اس پر ہو اور ۶ - ۸ - ۱۲ خانہ جات میں سے کسی میں پڑا ہو۔ تو اس کی دشا منحوس ہوگی۔ اسی طرح انتردشا کا نتیجہ بھی سمجھ لیں۔ اور اگر مہادشا والے سیارے سے انتردشا کا سیارہ ۶ - ۸ - ۱۲ خانہ جات میں سے کسی میں پڑا ہو۔ تو مالک ہوکر انہی خانہ جات میں پڑا ہو۔ ان خانہ جات کا مالک ہو خاص کر دُوسرے اور ساتویں گھر کا اس کی دشا بھی منحوس گذرے گی۔

۱۔ پاپ گرہ سُورج منگل سنیچر خانہ جات کیندر کے مالک ہوجائیں۔ تو بُرا پھل نہیں دیتے۔
۲۔ نیک گرہ چندرما۔ بُدھ۔ برہسپتی و شکر خانہ جات کیندر کے مالک ہو جائیں تو اپنا نیک پھل نہیں دے سکتے۔
۳۔ ترکون کے مالک خواہ نیک ہوں یا پاپ ہمیشہ نیک اثر ہی دشا میں دکھاتے ہیں۔
۴۔ دُوسرے اور بارہویں گھر کے مالک نیک یا بد بنات خود نہیں ہوتے بلکہ اگر مندرجہ بالا قسم کے نیک سیارگان و نیک خانہ جات میں پڑے ہوں تو نیک اور بد سیارگان یا کھوٹے خانہ جات سے تعلق رکھتے ہوں تو بد اثر پیدا کرتے ہیں اسی طرح راہو اور کیتو بھی بمطابق تعلق نیک و بد سیارگان و خانہ جات اپنا اثر دکھاتے ہیں۔
۵۔ کوئی بھی گرہ اپنی دشا میں اپنے ہی انتر میں اپنا بھاؤ پھل نہیں دیتا بلکہ اپنے تعلق دار یا ہم مذہب سیارہ کے انتر میں دیتا ہے۔
۶۔ سُورج کے ساتھ چندرما خانہ دوم میں منگل خانہ چہارم میں بُدھ۔ پنجم میں برہسپتی۔ چھٹے شکر۔ ساتویں میں سنیچر نیک و بد اثر کچھ بھی نہیں دکھا سکتے۔

یوگنی دشا چکر - ۳۶ سالہ

نام دشا	منگلا	پنگلا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا
مالک دشا	چندرماں	سُورج	برہسپت	منگل	بدھ	سنیچر	شکر	راہو
نچھتر	آردرا چترا شرون	پنربس سواتی دھنشٹھا	پُکھ بشاکھا ست بکھا	اشلیکھا انرادھا پوُربا بھادر پد اشنی	مگھا جیشٹھا اترا بھادر پد بھرنی	پوُرباپھالگنی مولا ریوتی کرتکا	اترا پھالگنی پوُرباکھاڑا روہنی	ہست اترا کھاڑا مرگشر
تعداد سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

اشٹوتری دشا چکر - ۱۰۸ سالہ

نام دشا	سُورج	چندرما	منگل	بُدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر
نچھتر	آردرا پنربس پچھ اشلیکھا	مگھا پوُرباپھالگنی اتراپھالگنی	ہست چترا سواتی بساکھ	انرادھا جیشٹھا مُولا ...	پوُرباکھاڑا اتراکھاڑا ابھجت شرون	دھنشٹھا ست بھکا پوُربا بھادرپد	اترا بھادرپد ریوتی اشنی بھرنی	کرتکا روہنی مرگشر ...
تعداد سال	۶	۱۵	۸	۱۷	۱۰	۱۹	۱۲	۲۱

انتردَشا یوگنی ہو۔ اشٹوتری ہو یا بنشوتری مہادشا ہو ان سب میں انتردشا نکالنے کا یہی طریقہ ہے کہ مہادشا والے سیارہ کے سالہا سے اس سیارہ کے سالہا کو ضرب دے کر چکر کے کل سالہا پر تقسیم کردیں۔ خارج قسمت انتردشا کے سالہا ہوں گے۔ ایسے ہی پرتنتر وغیرہ۔

یوگنی دَشا پھل منگلا میں منگلا چار۔ پنگلا میں دل بے چین۔ دھنیا میں دھن لابھ۔ بھرامری میں آوارہ گردی۔ بھدرا میں کلیان۔ الکا میں اتپات۔ سدھا میں کام سیدھے ہوں۔ سنکٹا میں دُکھ۔ کلیش دشا کے مالک کی طاقت کے مطابق ہوتا ہے۔

اشٹوتری دشا کا ... آج کل عام رواج نہیں ہے۔

بارہ راشیوں کی خواصیت

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
چر	ستھر	دوبھاؤ	چر	ستھر	دوبھاؤ	چر	ستھر	دوبھاؤ	چر	ستھر	دوبھاؤ
آگ	زمین	ہوا	پانی	آگ	زمین	ہوا	پانی	آگ	زمین	ہوا	پانی
چارپایہ	چارپایہ	دوپایہ	بغیر پاؤں	چارپایہ	دوپایہ	دوپایہ	الٹے پاؤں	دوپایہ	دوپایہ	بغیر پاؤں	بغیر پاؤں
لال	سفید	ہرا	گلابی	دھواں	پانڈو	انوکھا	سفید	زرد	سرخ سفید	نیولہ جیسا	بھورا
گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ہوا	گرم	ہوا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا
گرم	بادی	بادی	بلغم	گرم	بادی	گرم	بلغم	گرم	بادی	بادی	بلغم
لمبی	بڑی	بڑی	۰	بڑی	آدھی	۰	۰	بڑی	بڑی	۰	۰
پہاڑ	میدان	جنگل	پانی	پہاڑ	اچھی زمین	جنگل	پانی	پہاڑ	جنگل	زمین	پانی
پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ
دن	رات	دن	شام و صبح	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات
طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
کھشتری	ویش	شودر	برہمن	کھشتری	ویش	شودر	برہمن	کھشتری	ویش	شودر	برہمن
پیٹھ سے	پیٹھ سے	سر سے	پیٹھ سے	سر سے	سر سے	سر سے	سر سے	پیٹھ سے	پیٹھ سے	سر سے	دونوں سے
منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
بساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت

نوگرہوں کی خواصیت

نام گرہ ہندی	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
〃 فارسی	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	زنب
ذات	کھشتری	ویش	کھشتری	ویش	برہمن	برہمن	شودر	چنڈال	چنڈال
عمر	بوڑھا	جوان	جوان	لڑکا	بوڑھا	درمیانہ	بوڑھا	بوڑھا	بوڑھا
مزاج	گرم	بلغمی	گرم	تینوں	تینوں	بلغمی	بادی	بادی	بادی
رنگ	گلابی	سفید	لال	ہرا	زرد	سفید	کالا	نیلا	دھواں جیسا
مالک دیوتا	اگنی	پانی	زمین	بشنو	اندر	اندرانی	برہما	راکشس	راکشس
جانب	مشرق	مغرب شمال	جنوب	شمال	شمال مشرق	جنوب مشرق	مغرب	جنوب مغرب	جنوب مغرب
پاپی - شبھ	پاپی	کشش پاپی	پاپی	شبھ پاپی	شبھ	شبھ	پاپی	پاپی	پاپی
مذکر مونث	مذکر	مونث	مذکر	خسرہ	مذکر	مونث	خسرہ	مذکر	مذکر
ذائقہ	تیز	نمکین	کڑوا	ہرقسم	میٹھا	کھٹا	تیز	تیز	تیز
لوک	مات	پتر	مات	نرک	سورگ	پتر	نرک	نرک	نرک
دھات	سونا	چاندی	سونا	چاندی	سونا	چاندی	لوہا	سیسہ	جست
مہینہ	جیٹھ ہاڑ	ساون بھادوں	جیٹھ ہاڑ	اسوج کاتک	مگھر پوہ	چیت بساکھ	ماگھ پھاگن	۰	۰
شکل	چوکور	گول	چوکور	گول	گول	لمبا	لمبا	لمبا	دم
وقت	دوپہر	بعد دوپہر	دوپہر	صبح	صبح	بعد دوپہر	شام	شام	شام
پاؤں	چوپایہ	بہت پایہ	چارپایہ	دوپایہ	دوپایہ	دوپایہ	پرندہ	بغیر پاؤں	بغیر پاؤں
متحرک ساکن	ساکن	متحرک	ساکن	ساکن	متحرک	پرندہ	متحرک	متحرک	پرندہ
جیو مول دھات	مول	جیو	دھات	جیو	جیو	مول	مول	دھات	دھات
جگہ	بن	پانی	بن	گاؤں	گاؤں	گاؤں	درمیان	سوراخ	سوراخ
زمین	چوپایہ	پانی والی	پھٹی ہوئی	شمشان	مندر	پانی والی	کسی جگہ	ریت	ریت
نظر: چوتھائی	۱۰	۳ ۱۰	۷	۳ ۱۰	۴ ۸	۳ ۱۰	۵ ۹	۳ ۶	۳ ۶
آدھی	۵ ۹	۵ ۹	۳ ۱۰	۵ ۹	۷	۵ ۹	۲ ۸	۲ ۱۰	۲ ۱۰
پونی	۴ ۸	۴ ۸	۵ ۹	۴ ۸	۳ ۱۰	۴ ۸	۷	۱	۱
پوری	۷	۷	۴ ۸	۷	۵ ۹	۷	۳ ۱۰	۵ ۷	۵ ۷
مالک راس	سنگھ	کرک	برچھک میکھ	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	کنیا	مین
اوچ راس انش	میکھ ۱۰	برکھ ۳	مکر ۲۸	کنیا ۱۵	کرک ۵	مین ۲۷	تلا ۲۰	متھن	دھن
نیچ راس انش	تلا ۱۰	برچھک ۳	کرک ۲۸	مین ۱۵	مکر ۵	کنیا ۲۷	میکھ ۲۰	دھن	متھن
مول ترکون	سنگھ	برکھ	میکھ	کنیا	دھن	تلا	کنبھ	کرک	سنگھ
دوست	چندرماں منگل برہسپت	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر	سورج منگل چندرماں	بدھ سنیچر راہو	بدھ شکر راہو	بدھ شکر سنیچر	بدھ شکر سنیچر
دشمن	شکر سنیچر راہو	۰	بدھ	چندرماں	بدھ شکر	سورج چندرماں	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل
عمر برائے خاص	۲۲	۲۴	۲۸	۳۲	۱۶	۳۵	۳۶	۴۲	۴۲

نچھتروں کی خواصیت

چیز گم ہونے یا پرشن کے وقت کے نچھتر سے بمطابق تحریر ذیل جواب دیں:-

نمبر شمار	نچھتر	تعداد ستارے	شکل	آنکھ	جگہ	جانب	کب ملے گی؟
۱	اشونی	۳	گھوڑے کا منہ	مند	اپنے مکان پر	جنوب	کوشش سے ملیگی
۲	بھرنی	۳	یونی کی مانند	مدھ	〃	مغرب	صرف پتہ ملیگا۔
۳	کرتکا	۶	چورس	سلوچن	بہت دور	شمال	نہ ملے گی
۴	روہنی	۵	چھکڑا کی مانند	اندھا	بہت دور	مشرق	بہت جلد ملے گی
۵	مرگشرا	۳	ہرن کے منہ کی مانند	مند	〃	جنوب	کوشش سے ملیگی
۶	آردرا	۱	نگینے کی مانند	مدھ	〃	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۷	پنروسو	۲	مکان کی مانند	سلوچن	〃	شمال	نہ ملے گی
۸	پکھ	۳	تیر کی مانند	اندھا	〃	مشرق	جلد ملے گی
۹	اشلیکھا	۵	چکر کی مانند	مند	〃	جنوب	کوشش سے ملیگی
۱۰	مگھا	۵	مکان کی مانند	مدھ	اپنے مکان پر	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۱۱	پوربا پھاگنی	۲	پلنگ کی مانند	سلوچن	〃	شمال	نہ ملے گی
۱۲	اترا پھاگنی	۲	سلاخ کی مانند	اندھا	〃	مشرق	جلد ملے گی
۱۳	ہست	۵	ہاتھ کی مانند	مند	پڑوسی کے مکان پر	جنوب	کوشش سے ملیگی
۱۴	چترا	۱	موتی کی مانند	مدھ	〃	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۱۵	سواتی	۱	مونگے کی مانند	سلوچن	〃	شمال	نہ ملے گی
۱۶	وساکھا	۴	تورن کی مانند	اندھا	〃	مشرق	جلد ملے گی
۱۷	انورادھا	۴	بھات کے مانند	مند	〃	جنوب	کوشش سے ملیگی
۱۸	جیشٹھا	۳	کنڈل کی مانند	مدھ	〃	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۱۹	مولا	۱۱	شیر کی دم کی مانند	سلوچن	〃	شمال	نہ ملے گی
۲۰	پورباکھاڑ	۲	ہاتھی دانت کی مانند	اندھا	〃	مشرق	جلد ملے گی
۲۱	اتراکھاڑ	۲	پلنگ کی مانند	مند	〃	جنوب	کوشش سے ملیگی
۲۲	ابھجت	۳	تکونہ	مدھ	〃	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۲۳	شرون	۳	تین پایہ	سلوچن	〃	شمال	نہ ملے گی
۲۴	دھنشٹھا	۴	ڈھول کی مانند	اندھا	دوسرے کے مکان پر	مشرق	جلد ملے گی
۲۵	ست بھکھا	۱۰۰	گول مول	مند	اپنے مکان پر	جنوب	کوشش سے ملیگی
۲۶	پوربا بھادرپد	۲	پلنگ کی مانند	مدھ	〃	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۲۷	اترا بھادرپد	۲	جوڑا	سلوچن	〃	شمال	نہ ملے گی
۲۸	ریوتی	۳۲	ڈھول کی مانند	اندھا	〃	مشرق	جلد ملے گی

۱۔ مالک خانہ لگن اور کارجیش (مالک خانہ حاجت) کو دیکھیں۔ ان ہر دو ستاروں کے درمیان جس قدر درجات درآمد ہوں۔ ان کے ہر درجہ کو شمار سال مہینہ اور یوم میں خیال کرنا چاہیئے۔ جو پرشن لگن استھر ہو یعنی طالع لگن برج ثابت ہو تو اس کے ہر درجے کو سال شمار کریں۔ اگر طالع لگن برج دو چندی دوسبھاؤ لگن ہو تو ہر درجہ کو مہینہ۔ اگر پرشن لگن جو منقلب ہو تو ہر درجہ کو دن کی تعداد میں انجام مدت شمار کرنا چاہیئے۔

چوری بتانے کے متعلق خاص باتیں:-

لگن سے ساتواں گھر چور کا۔ دسواں گھر دھن کا لگن اور چاند دھن کے سوامی ہیں۔ اور گیارھواں گھر لابھ کا ہے۔ اگر نوانش میں شبھ راس ہو تو وہ اشیا آس پاس یا کسی اپنے رشتہ دار کے پاس یا مکان کے اندرونی حصہ میں دروازہ کے نزدیک ہو گی۔ اگر لگن ۱۰ انش کے اندر ہے تو مکان کے بیرونی دروازہ کے اندر کی طرف کہیں نزدیک ہی ہے۔ اگر بیس انش کے اندر ہے تو مکان کے درمیان کے کسی حصہ میں موجود ہے۔ اگر بیس انش سے زائد لگن ہے تو مکان کے اندر کے پچھلے حصہ کی طرف موجود ہے۔ اگر لگن چر ہو تو کسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہے۔ لگن میں چندرماں ہو تو گم شدہ اشیا مشرق۔ چوتھے ہو تو شمال۔ ساتواں ہو تو مغرب دسویں گھر ہو تو جنوب کی جانب ہو گی۔

چوری ملے گی؟

چندرماں بلوان ہو کر لگن میں پڑا ہو، اس پر برہسپت کی نظر ہو یا سر سے طلوع ہونیوالا کوئی لگن اور لگن میں شبھ گرہ ہو تو نقصان شدہ اشیا جلد مل جائیں گی۔ اگر ۳-۱۱-۱۰-۲۴-۱۷ استھانوں میں شبھ گرہ ہوں تو بھی گم شدہ اشیا جلد ملیں گی۔ لگن اور لابھ کے سوامی اکٹھے ہوں اور چندرماں دیکھتا ہو تو بھی اشیا مل جائیں گی۔ کیندر میں بلوان گرہ ہو۔ اسکی جانب وہ اشیا گئی ہوں گی۔ عمر و ذات لگن کے سوامی کو دیکھ کر دوریکشان (راشی کا تیسرا حصہ) سے چور کی شکل و صورت کا پتہ لگ سکتا ہے۔

چوپایہ:- سورج سے ۹ نچھتر تک گم ہو تو جنگل میں ہے۔ اگلے چھ نچھتر تک ہو تو گھر کے باہر۔ اگلے سات نچھتر تک گم ہو تو واپس آ گیا۔ اگلے دو میں مل جائے گا۔ آخری تین نچھتر تک گیا ہو تو مردہ جاننا چاہیئے۔ پتہ نہ چلے گا۔

کارج کے انجام ہونیکی اوقات مدت

جس نچھتر میں سورج ہو اس نچھتر سے پرشن کے نچھتر تک شمار کرکے شمار اعداد کے مطابق کارج کے ہونے کی مدت تصور ہو گی۔

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
یوم مدت	۲۵ یوم	۶ ماہ	۳۰ یوم	۴ ماہ	۲۲ یوم	۲۲ یوم	۱۶ یوم	۳ ماہ	۵ ماہ	۸ ماہ	۲۳ یوم	۷ ماہ	۴ ماہ	۲ سال
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
یوم مدت	۱۲ یوم	۲۰ یوم	۲۲ یوم	۱۱ یوم	۱۶ یوم	۲ ماہ	۵ ماہ	۳ ماہ	۱ ماہ	۲ برس	۱۵ یوم	۱۵ یوم	۲۵ یوم	۳۲ یوم

دیگر مہورت

مہورت	شبھ تتھ	شبھ وار	شبھ نچھتر	لگن وکیفیت
دوکان وبہی کھاتہ شروع کرنا ؛	چوتھ - نومی - چودس - اماوس کو چھوڑ کر باقی تتھی ؛	ایت - سوم - بدھ - ویر شکر سنیچر ؛	اشونی - روہنی - مرگشر پکھ - تینوں اُترا - ہست - چترا انورادھا - ابھجت - ریوتی - سورج نچھتر سے دن نچھتر دو تک شبھ - آٹھ تک خراب - پندرہ تک شبھ - تیئیس تک خراب - پھر ستائیس تک شبھ جاننا ؛	کنبھ چھوڑ باقی لگن - چندر ماشک لگن میں نہایت اعلیٰ ہے ؛
خرید و فروخت شروع کرنا ؛	〃	سوم - بدھ - ویر - شکر -	اشونی - مرگشر پکھ - اشلیکھا ہست - سواتی - انورادھا تینوں اُترا - شرون پوربا بھادر پد ریوتی ؛	اچھا شگن وچار لینا چاہیئے ؛
روپیہ قرض دینا لینا	اماوس کو دیا دھن واپس نہیں ملتا ؛	منگلوار قرض ادا کرنا اچھا ہے - بدھوار کسی کو روپیہ دینا نہ چاہیئے ؛	کرتکا - روہنی - آردرا - اشلیکھا - تینوں اترا - وشاکھا جیشٹھا - مولا میں گیا دھن واپس نہیں آتا ؛	سنکرانت - منگلوار - وردھی یوگ اور ہست نچھتر والے اتوار کو قرض لے تو کبھی چھٹکارا نہ ہو - بھدرا ویتی پات میں گیا دھن واپس نہیں آتا ؛
نوکری کرنا	چوتھ - نومی - چودس - اماوس کو چھوڑ کر باقی تتھیں ؛	ایت - بدھ - ویر - شکر -	اشونی - مرگشر پکھ - ہست - چترا - انورادھا - ریوتی ؛	مالک و نوکر کی ایک ناڑی اور راشی کے مالکوں اور یونی کی دوستی ہونی چاہیئے ؛
سواری کرنا	〃	اتوار کو گھوڑے پر چڑھنا و کاٹھی وغیرہ اسباب بنانا عمدہ ہے ؛	بھرنی - آردرا - اشلیکھا - مگھا - تینوں پوربا - جیشٹھا - مولا نچھتر کو چھوڑ باقی نچھتروں میں گھوڑے کے متعلقہ کام کرنے اچھے ہیں ؛	اشونی روہنی مرگشر پنروشو پکھ تینوں اترا ہست چترا سواتی میں ہاتھی پر سوار ہونا و دیگر ہاتھی کے کام کرنے چاہئیں ؛
عرضی دینا	چوتھ - نومی - چودشں	منگل - سنیچر	اشونی بھرنی کرتکا آردرا - اشلیکھا - مگھا - وشاکھا - جیشٹھا مولا - تینوں پوربا ؛	بھدرا ہو تو نہایت عمدہ یوگ ہے ؛
بل چلانا	چوتھ - چھٹ - اشٹمی - نومی - چودش اماوس کو چھوڑ کر باقی تتھیں ؛	سوم - بدھ - ویر - شکر -	اشونی روہنی مرگشر پنروشو پکھ مگھا تینوں اُترا ہست چترا انورادھا سواتی ابھجت وشاکھا مولا شرون - دھنشٹھا ست بھکھا ریوتی ؛	زمین سوئی ہوئی نہ ہو - بھدرا ویتی پات نہ ہو - سورج کے نچھتر سے تین تک خراب - گیارہ تک شبھ - بیس تک خراب پھر اٹھائیس تک شبھ ہیں ؛
بیج بونا	〃	منگل کو چھوڑ باقی وار	اشونی مرگشر پکھ مگھا تینوں اترا ہست چترا سواتی انورادھا مولا دھنشٹھا ریوتی ؛	راہو کے نچھتر سے آٹھ تک خراب - گیارہ تک شبھ بارہ تک خراب - پندرہ تک شبھ - سولہ تک خراب - انیس تک شبھ - بیس تک خراب - تیئیس تک شبھ - ستائیس تک خراب ہیں - سورج آردرا پر دیش کے بعد تین دن چھوڑ دیں ؛
فصل کاٹنا	〃	سوم - بدھ - ویر - شکر	بھرنی کرتکا مرگشر آردرا پکھ اشلیکھا مگھا تینوں پوربا تینوں اترا شرون جیشٹھا - مولا ہست چترا سواتی دھنشٹھا	شبھ لگن ہونا چاہیئے ؛
بیل بوٹے لگانا	〃	〃	اشونی روہنی مرگشر پکھ ہست چترا وشاکھا انورادھا مولا تینوں اترا - ست بھکھا - ریوتی ؛	کرک مکر کنبھ مین لگن شبھ ہیں ؛
دوائی کھانا	〃	ایت - سوم - ویر - شکر	اشونی مرگشر پنروسو پکھ ہست چترا سواتی انورادھا مولا ابھجت شرون دھنشٹھا ست بھکھا ریوتی ؛	بھدرا ہو تو نہایت عمدہ ہے ؛
مکان بنانا	〃	سوم - بدھ - برہسپتی - شکر - سنیچر	روہنی مرگشر ہست چترا سواتی انورادھا تینوں اترا دھنشٹھا - ست بھکھا ریوتی ؛	بساکھ ساون مگھر ماگھ پھاگن ماہ نہایت اعلیٰ - بھادوں کارتک درمیانہ ہیں ؛
نئے مکان میں داخلہ	〃	سوم - بدھ - ویر - شکر	روہنی مرگشر تینوں اترا چترا انورادھا - ریوتی ؛	بساکھ جیٹھ ماگھ پھاگن نہایت اعلیٰ کارتک مگھر درمیانہ ہیں ؛
پرانے مکان میں داخلہ	〃	〃	پکھ سواتی دھنشٹھا ست بھکھا ؛	بساکھ ساون کارتک مگھر پھاگن ماہ برہسپتی شکر کے است میں بھی ؛
نیا اناج کھانا	دوج - تیج - پنچمی - سپتمی - اشٹمی دشمی دوادشی تر ودشی پورنما ؛	ایت - سوم - برہسپتی - شکر -	اشونی مرگشر پنروسو پکھ چترا انورادھا ہست ابھجت سواتی شرون دھنشٹھا ست بھکھا ریوتی ؛	پوہ چیت کو چھوڑ باقی ماہ
کنواں تالاب بنوانا	〃	〃	روہنی مرگشر پکھ مگھا ہست انورادھا پوربا کھاڑا اُترا تینوں - دھنشٹھا ست بھکھا - ریوتی ؛	برکھ کرک مکر کنبھ مین لگن ہو - چاند کرک مکر مین میں ہو ؛

مکان کی عمر

(۱) برہسپتی لگن میں سورج چھٹے بدھ ساتویں شکر چوتھے سنیچر تیسرے ہو تو ایک صد برس (۲) شکر لگن میں سورج تیسرے منگل چھٹے برہسپتی پانچویں ہو تو دو صد برس - (۳) لگن میں شکر دسویں بدھ گیارہویں سورج - چوتھے ساتویں یا دسویں برہسپتی ہو تو ایک صد برس (۴) چوتھے برہسپتی دسویں چندر یا گیارہویں منگل ہو تو اسی برس (۵) مین کا شکر لگن میں ہو یا کرک کا برہسپتی چوتھے ہو یا تلا کا سنیچر گیارہویں ہو تو وہ گھر لکشمی سمیت بہت عرصہ قائم رہے - (۶) اگر ایک بھی سیارہ دشمن کے نوانش کا ساتویں یا دسویں ہو تو وہ گھر ایک برس کے اندر دوسرے کے ہاتھ میں چلا جاوے - (۷) روہنی مرگشر پکھ اشلیکھا پوربا کھاڑا تینوں اترا شرون پر برہسپتی ہو تو اس نچھتر میں ویروار مکان بنانا شروع کرنا اولاد و راجیہ دیتا ہے - (۸) اشونی روہنی - اترا پھالگنی ہست چترا پر بدھ ہو اس نچھتر میں بدھ وار مکان شروع کرنا سکھ اور اولاد بڑھاتا ہے - (۹) اشونی آردرا چترا وشاکھا دھنشٹھا ست بھکھا پر شکر ہو اس نچھتر میں شکر وار کو مکان شروع کرنا ان دھن بڑھاتا ہے - (۱۰) پکھ مگھا مولا ہست پوربا کھاڑا ریوتی میں منگل ہو - اس نچھتر میں منگلوار گھر بنانا شروع [illegible] سواتی انورادھا - جیشٹھا - پوربا بھادر [illegible] تو اس گھر میں بھوت پریت رہیں ؛ [illegible] اور اولاد کا کشٹ رہے - (۱۱) بھرنی [illegible]

مہورت برائے سفر

(۱) اشونی ۔ پنروشو ۔ پکھ ۔ انورادھا ۔ مرگشرا ۔ ریوتی ۔ ہست ۔ شرون ۔ دھنیشٹھا نچھتروں ۔ شبھ تتھوں میں چاند کا بل دیکھ کر سفر کرنا چاہیئے ۔ اگر سفر کرنے میں دیر ہو اور مہورت اچھا پہلے ملتا ہو ۔ تو پرستھان بھی کیا جاسکتا ہے ۔ پرستھان مشرق میں اگر سفر کرنا ہو تو ۷ یوم جنوب میں ۵ یوم مغرب میں ۳ یوم اور شمال میں دو یوم تک رکھا جا سکتا ہے ۔ اپنی کوئی لے جانیوالی پیاری چیز راستہ میں کسی جگہ محفوظ رکھ آنے کا نام پرستھان کرنا ہے ۔ سفر کرنے سے تین رات پہلے دودھ ۵ دن پہلے حجامت اور سات روز پہلے جماع کرنا چھوڑ دینا چاہیئے ۔

(۲) جس وقت سفر کرنا ہو تو اس وقت کا نچھتر اگر سورج کے نچھتر سے چوتھا ۔ چھٹا ۔ نواں ۔ دسواں ۔ بارہواں ۔ تیرھواں اور بیسواں ہو تو سفر مبارک ہے ۔

دھرم نچھتر	ارتھ نچھتر	کام نچھتر	موکش نچھتر
اشنی میکھ ۔ اشلیکھا ۔ بشاکھا ۔ انورادھا ۔ دھنیشٹھا ۔ ست بکھا ۔	بھرنی ۔ پنروسو ۔ مگھا ۔ اشونی ۔ جیشٹھا ۔ شرون ۔ پوربا بھادر پد ۔	کرتکا ۔ آردرا ۔ پوربا پھالگنی ۔ چترا ۔ مولا ۔ ابھیجت ۔ پوربا بھادر پد	روہنی ۔ مرگشرا ۔ اترا پھالگنی ۔ ہست ۔ پوربا کھاڑا ۔ اترا کھاڑا ۔ ریوتی ۔

نمرہ :- (۱) سورج دھرم نچھتروں میں ہو تو چاند ارتھ و موکش نچھتروں کا یاترا میں مبارک ہے ۔
(۲) " ارتھ " " دھرم " " "
(۳) " کام " " دھرم موکش " " "
(۴) " موکش " " " " "

گھاتی چکر متعلقہ راس :- میکھ راس کو میکھ کا چندرماں ۔ اتوار مگھا نچھتر ۔ نندا تتھ برکھ راس کو کنیا کا چندرماں سنیچروار ہست ۔ نچھتر ۔ پنچمی ۔ دشمی ۔ پورنماتتھ اور متھن راس کو کنبھ کا چندرماں ۔ سوموار سواتی نچھتر ۲ ۔ ۷ ۔ ۱۲ تتھ کرک راس کو سنگھ کا چندرماں ۔ بدھوار انورادھا نچھتر ۲ ۔ ۷ ۔ ۱۲ تتھ ۔ سنگھ راس کو مکر کا چندرماں ۔ سنیچروار مولا نچھتر ۳ ۔ ۸ ۔ ۱۳ تتھ کنیا راس کو متھن کا چندرماں ۔ سنیچروار شرون نچھتر پورنما تتھ تلا راس کو دھن کا چندرماں ۔ ویروار ست بکھا نچھتر رکتا تتھ ۔ برسچک راس کو شکروار ۔ ریوتی نچھتر ایکم ۔ چھٹھ ۔ ایکادشی تتھ اور برکھ کا چاند ۔ دھن راس کو شکروار ۔ بھرنی نچھتر پنچ ۔ اشٹمی ۔ ترودشی تتھ اور متھن کا چاند مکر راس کو منگلوار ۔ روہنی نچھتر ۔ چوتھ ۔ نومی ۔ چودش اور سنگھ کا چاند ۔ کنبھ راس کو دھن کا چندرماں ۔ ویروار ۔ آردرا نچھتر ۔ پنچ ۔ اشٹمی ۔ ترودشی تتھ مین راس کو کنبھ کا چندرماں ۔ شکروار اشلیکھا نچھتر پنچمی دشمی ۔ پورنما تتھ گھاتک ہوتے ہیں ۔ سفر کرنے کے لئے منع کئے گئے ہیں ۔ باقی کاموں کے لئے اچھے ہیں ۔

نقشہ رہائش چندرماں

جانب	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
راس چندرما	میکھ ۔ سنگھ دھن	برکھ ۔ کنیا مکر	متھن تلا کنبھ	کرک برسچک مین

ایک ماش میں بھی ہر ایک دشا میں چندرماں پھرتا ہے

مشرق	جنوب مشرق	جنوب	جنوب مغرب	مغرب	شمال مغرب	شمال	شمال مشرق
۱۷ گھڑی تک	۱۵ گھڑی تک	۱۲ گھڑی تک	۱۶ گھڑی تک	۱۸ گھڑی تک	۱۹ گھڑی تک	۱۵ گھڑی تک	۱۴ گھڑی تک

نقشہ رہائش بھدرا

راس	میکھ ۔ برکھ	کنیا ۔ تلا	سنگھ ۔ کنبھ
چندرماں یرگ	کرک ۔ مکر سورگ	متھن دھن پاتال	مین برسچک مریتو
نتیجہ	کامیابی	لابھ	حیرانی

سامنے چندرماں کامیابی ۔ بائیں ہاتھ میں روپیہ کا نقصان ۔ دائیں ہاتھ میں روپیہ کا لابھ ۔ پیٹھ پیچھے مرنے کے برابر کشٹ دیتا ہے ۔ لیکن کنبھ اور مین کے چاند میں جنوب کی جانب ہرگز سفر نہ کرنا چاہیئے ۔ اور ہر راشی میں چندرماں کا پھیرا اس مخصوص دشی دشا سے ہی شروع کرنا چاہیئے ۔

نقشہ مقامات یوگنی و دشا شول

جانب	مشرق	جنوب مشرق	جنوب	جنوب مغرب	مغرب	شمال مغرب	شمال	شمال مشرق
یوگنی	ایکم نومی	تیج اکادشی	پنچمی ترودشی	چوتھ دوادشی	چھٹھ چودش	سپتمی پورنماشی	دوج دشمی	اشٹمی اماوس
دشا شول	سوموار ۔ سنیچروار	سوموار ۔ ویروار	ویروار	ویروار ۔ شکروار	اتوار ۔ شکروار	ایت ۔ منگل	منگل ۔ بدھ	بدھ سنیچروار

نقشہ نچھتر شول و سمۃ شول معہ دگدار لگن

جانب	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
نچھتر شول	جیشٹھا	پوربا بھادر پد	روہنی	اترا پھالگنی
سمۃ شول	صبح	دوپہر	شام	آدھی رات
دگدار لگن	میکھ سنگھ دھن	برکھ کنیا مکر	متھن ۔ تلا کنبھ	کرک برسچک مین

سمت	نچھتر جو سفر کے لئے مفید ہیں ۔
مشرق	کرتکا ۔ روہنی ۔ مرگشرا ۔ آردرا ۔ پنروشو ۔ میکھ ۔ اشلیکھا ۔
مغرب	اترا کھاڑ ۔ جیشٹھا ۔ مولا ۔ پوربا کھاڑ ۔ ہست ۔ شرون
شمال	دھنیشٹھا ۔ شلبیکھا ۔ پوربا پھالگنی ۔ اترا پھالگنی ۔ ریوتی ۔ بھرنی ۔
جنوب	مگھا ۔ پوربا پھالگنی ۔ اترا پھالگنی ۔ چترا ۔ سواتی ۔ وشاکھا ۔

نمرہ :- اتوار گھی ۔ سوموار دودھ ۔ منگلوار گڑ ۔ بدھوار تیل ویروار دہی ۔ شکروار جو ۔ سنیچروار اڑد کھا کر جانے سے دشا شول نہیں رہتا ۔ اتوار ۔ ویروار ۔ شکروار رات کو اور سوموار ۔ منگلوار ۔ سنیچروار ۔ دن کو سفر کرنے سے بھی یہ دوش نہیں مانا جاتا ہے ۔

دن کی گھڑیوں کا چوگھڑیا

دن	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم
اتوار	ادبیگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادبیگ
سوموار	امرت	کال	شبھ	روگ	ادبیگ	چر	لابھ	امرت
منگلوار	روگ	ادبیگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ
بدھوار	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادبیگ	چر	لابھ
ویروار	لابھ	روگ	ادبیگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ
شکروار	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	امرت	چر	روگ
سنیچروار	کال	شبھ	روگ	ادبیگ	چر	روگ	کال	لابھ

رات کی گھڑیوں کا چوگھڑیا

ایام	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم
اتوار	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادبیگ	شبھ
سوموار	چر	روگ	کال	لابھ	ادبیگ	شبھ	امرت	چر
منگلوار	کال	لابھ	ادبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال
بدھوار	ادبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادبیگ
ویروار	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادبیگ	شبھ	امرت
شکروار	روگ	کال	لابھ	ادبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ
سنیچروار	لابھ	ادبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ

(۱) اگر ضروری سفر جانا ہو اور کوئی مہورت نہ بنے تو اس چوگھڑیئے میں اچھا وقت دیکھ کر چلے جائیں ۔ (۲) لمبے سفر کے لئے شکر اور جنم راشی کا مالک غروب نہ ہونے چاہئیں ۔ تیرتھ یاترا برہسپتی و شکر کے غروب ہونے پر یا برہسپتی کے سنگھ راشی میں ہونے کے دوران میں نہ کرنی چاہیئے ۔ (۳) بانجھ یا بیوہ عورت ذات سے باہر نکلا ہوا آدمی ۔ بلیوں کی یا گھر کی لڑائی ۔ برے الفاظ ۔ ایندھن چام ۔ ہڈی ۔ سنیاسی یہ چیزیں چلتے وقت راستہ میں ملنا منحوس ہیں ۔ اچھی دل پسند اشیا دیکھنا مبارک ہے ۔ اپنی چھینک یا دوسرے شخص نے اپنے دائیں جانب چھینکا ہو تو منحوس ہے ۔ پیٹھ اور بائیں جانب کی چھینک مبارک خیال کی گئی ہے ۔ (۴) سفر سے آکر پھر جانا یا جاکر پھر گھر میں داخل ہونا نویں دن تتھی کو منحوس ہے ۔

سروانگ شدھ یوگ :- تتھ وار اور نچھتر کو جمع کرکے تین جگہ لکھ لیویں ۔ پہلی جگہ سات پر تقسیم کریں ۔ دوسری جگہ آٹھ پر تیسری جگہ تین پر ۔ اگر پہلی جگہ صفر بچے ۔ دوسری جگہ صفر بچے تو نقصان تیسری جگہ صفر بچنے سے موت ہوتی ہے ۔ اگر تینوں جگہ کوئی ہندسہ بچے تو سکھ اور آرام ملتا ہے ۔ نوٹ :- اگر ایک یوم کا سفر ہو ۔ تو وہاں نچھتر ۔ یوگنی ۔ دشا شول وغیرہ نہیں دیکھا جاتا ہے صرف داخل ہونے کا مہورت دیکھنا چاہیئے ۔ **سفر سے واپسی :-** مرگشرا ۔ ریوتی ۔ چترا ۔ انورادھا ۔ روہنی تینوں اترا ہست ۔ اشونی پکھ ۔ سواتی ۔ شرون ۔ دھنشٹھا ۔ ست بکھا نچھتر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۵ ۔ ۷ ۔ ۱۰ ۔ ۱۱ ۔ ۱۳ تتھوں میں سوم وار ۔ بدھ وار ۔ ویروار ۔ شکروار ۔ سنیچروار سفر سے واپس آکر گھر میں داخل ہونا چاہیئے ۔

سفر میں شگن وچار :- مرگ بائیں سے دائیں جو آوے تتکال ۔ ان دھن لچھمی بہو ملے چلنے پراتہ کال ۔ دو برہمن ۔ گھوڑا ۔ ہاتھی ۔ پھل ۔ ان ۔ دودھ ۔ دہی ۔ گھی ۔ گاؤ ۔ کمل ۔ صاف کپڑا ۔ باجا ۔ ولیشیا ۔ مور ۔ نیولا ۔ سنگھاسن ۔ ہتھیار ۔ گوشت ۔ جلتی آگ ۔ مچھلی ۔ بااولاد عورت ۔ کنیا ۔ کارج ۔ سدھی ۔ وچن ۔ جل پورن گھڑا سامنے اور پیٹھ پیچھے خالی گھڑا بوقت سفر دیکھنا مفید ہے ۔ بانجھ عورت چمڑا ۔ ہڈی ۔ ایندھن ۔ سنیاسی ۔ لڑرہی بلیاں ۔ گھر کی لڑائی ۔ بیوہ ۔ ذات سے باہر کیا ہوا آدمی ۔ چھینک و کھوٹی زبان ۔ اتنی چیزیں غیر مفید ہیں ۔ گدھا پیٹھ پیچھے یا بائیں بولے مفید ہے ۔ گم چیز کی تلاش ۔ ندی پار اترنے ۔ راج خوف ۔ داخلہ گاؤں ۔ جنگ ۔ [illegible] آگر پوتر ہو ۔ آچمن کرکے آٹھ پرانا یام کرکے پھر جانا ۔ دوسری بار پھر ہو تو سولہ پرانا یام کرکے تیسری بار ہو اور نہایت ضروری جانا ہو تو سونا دان کرکے جانا ۔ نہایت ضروری نہ ہو تو مت جانا ؛

علم سُرودیہ (رفتارِ سانس)

انسان کے جسم میں نابھی یعنی ناف کے اندر سانپ کی طرح کُنڈل مارے ہوئے ایک ناڑی ہے یہ جسم کی تمام ناڑیوں کی جڑ ہے۔ اس ناڑی سے چوبیس ناڑیاں بنکر نکلتی ہیں جس میں دس ناڑیاں نابھی سے نچلے حصّہ کو گئی ہیں وہیں سے دو ناڑیاں نابھی سے دائیں حصّہ اور دو بائیں حصّہ کو گئی ہیں۔ اِن چوبیس ناڑیوں سے جسم کو طاقت پہنچانے والی ۷۔۷ باریک ناڑیاں پیدا ہوئی ہیں ان میں دس ناڑیاں ہوا پہنچانیوالی ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں۔ ۱۔اڑا۔ ۲۔پنگلہ۔ ۳۔سکھنا۔ ۴۔گاندھاری۔ ۵۔ہستنی۔ ۶۔پوکھا۔ ۷۔یشا۔ ۸۔دیوشا۔ ۹۔کرہو۔ ۱۰۔سنکھنی۔ ان سے جو ہوا پیدا ہوتی ہیں۔ ان ہواؤں کے نام حسب ذیل ہیں۔ پران۔ اپان۔ سمان۔ اوان۔ دیان۔ ناگ۔ کورم۔ دیودت۔ کرکر۔ دھننجہ۔ ان دس ہوا والی ناڑیوں میں تین سانس لینے میں ظاہرہ معلوم پڑتی ہیں ان کے نام اڑا۔ پنگلہ اور سکھنا ہیں۔ انکے نام اڑا۔ پنگلہ اور سکھنا کہا ہے پنگلہ ناڑی کو سورج کی ناڑی کہتے ہیں اور وہ ناک کے دائیں نتھنے سے سانس لیتی اور دیتی ہیں۔ اڑا ناڑی کو چندرما کی ناڑی کہتے ہیں یہ بائیں نتھنے سے سانس لیتی اور دیتی ہے اگر دونوں نتھنوں سے سانس یکساں آرہا ہو یا سُر کی تبدیلی ہو اس وقت سکھنا ناڑی کام کرتی ہے۔ اس ناڑی کو شبھنو یا ہنس کی ناڑی کہتے ہیں۔ پکش دو ہیں ایک شکل پکش (چاند کا حصّہ) دُوسرا کرشن پکش (اندھیرا حصّہ) قدرتی اصُول سے شکل پکش میں پڑوا یعنی ایکم۔ دوج۔ تیج۔ کو دن کے پہلے دو گھنٹے میں چندرماں سُر یعنی بایاں سُر چلتا ہے۔ اس کے بعد دو گھنٹے سُورج سُر یعنی دایاں سُر اسی طرح سُر دو گھنٹے کے بعد بدلتا رہتا ہے۔ چوتھ پنچمی۔ چھٹ کو بوقت طلوع آفتاب پہلے دو گھنٹہ دایاں پھر بایاں ستپمی۔ اشٹمی۔ نومی کو پہلے بایاں دسمی اکادشی۔ دوادشی کو پہلے دایاں تر ودشی۔ چودش، پُورنما کو پہلے بایاں سُر چلنا شروع ہوتا ہے۔ کرشن پکش میں تتھ ۱۔۲۔۳ کو پہلے دو گھنٹہ دایاں سُر اُس کے بعد دو گھنٹہ بایاں سُر چلتا ہے ایسے ہی دو دو گھنٹہ کے بعد سُر بدلتا رہتا ہے۔ ان دو گھنٹہ کے عرصہ میں پانچ تتو چلتے ہیں۔ پہلے چوبیس منٹ پرتھوی تتو کا راج ہوتا ہے اس کے بعد چوبیس منٹ اگنی تتو کا اس کے چوبیس منٹ وایو یعنی ہوا کے تتو کا اس کے بعد چوبیس منٹ اکاش تتو کا راج ہوتا ہے جب دایاں سُر چلتا ہے تو پہلے چوبیس منٹ سورج، دُوسرے چوبیس منٹ منگل تیسرے چوبیس منٹ سنیچر، چوتھے چوبیس منٹ راہو کا راج ہوتا ہے اگر بایاں سُر چلتا ہو تو پہلے چوبیس منٹ بدھ اس کے بعد چندرما اس کے بعد شکر اس کے بعد برہسپت کا راج ہوتا ہے۔

جب ہوا ایڑا ناڑی سے کھینچی جاتی ہے تو سانس بائیں نتھنے سے چلتا ہے اس وقت جسم میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور جب سُر پنگلا ناڑی سے جاری ہوتا ہے تو دائیں سے چلنے لگتا ہے اس وقت جسم میں گرمی کی حرارت بڑھ جاتی ہے جب سکھنا سے کھینچا جاتا ہے تو دونوں نتھنوں سے چلتا ہے جسوقت باہر کا سانس اندر کو جاتا ہے۔ اسوقت اس کی رفتار دس انگل ہوتی ہے۔ جب اندر سے باہر کو نکلتا ہی تو اُسوقت اسکی رفتار ۱۲۔انگل چلنے کیوقت ۲۴ دوڑنے میں ۴۲ جماع کے وقت ۶۵ سونے کے وقت ۱۰۰ انگل کھانا کھانے اور بولنے کے وقت ۱۸ انگل رفتار ہوتی ہے۔

دن کیسے گزریگا ۔ جب قدرتی طور پر اوپر دئے ہوئے طریقے کے برخلاف بوقت طلوع آفتاب سانس چل رہا ہو تو وہ دن منحوس رہے گا۔

بائیں سُر کے چلنے پر حسب ذیل کام کئے جائیں۔ سفر یاترا۔ نئے کپڑے اور زیور پہننا۔ صلح وصفائی کرنا۔ مکان میں داخل ہونا۔ دوائی کا استعمال وتعلیم حاصل کرنا۔ ہون وشانتی یا دیگر شبھ کام کرنے چاہئیں دائیں سُر کے چلنے پر لڑائی وجنگ کرنا۔ مقدمہ بازی۔ جُوا کھیلنا۔ نہانا۔ کھانا۔ شراب نوش کرنا۔ جماع کرنا۔ قرضہ لینا و دینا وغیرہ کام کرنے چاہئیں۔

جانب سفر :۔ بروقت سوال سائل و عامل کا داہنا سُر چلتا ہو تو شمال مشرق کا سفر کرے۔ اگر دونوں کا بایاں سُر چلتا ہو تو جنوب ومغرب کا سفر کرے۔ اگر سائل و عامل کے مختلف سُر چلتے ہوں۔ یعنی سائل کا بایاں اور عامل کا دایاں تو شمال مشرق کے درمیانی حصّہ کا سفر کرے۔ اگر عامل کا بایاں اور سائل کا دایاں سُر چلتا ہو تو جنوب ومغرب۔ مغرب شمال کے درمیانی حصّہ کا سفر کرنے سے لابھ ہوگا

حمل ۔ اگر پرشن کنندہ اولاد کے متعلق سوال کرے۔ سائل و عامل کے داہنے سُر چلتے ہوں تو لڑکا پیدا ہوگا۔

اگر دونوں کا بایاں سُر چلتا ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اگر عامل کا دایاں اور سائل کا بایاں سُر چلتا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا لیکن اس کی عمر کم ہوگی۔ اگر عامل کا بایاں اور سائل کا دایاں سُر چلتا ہو تو اس کے لڑکی پیدا ہوگی جس کی عمر کم ہوگی۔ اگر دونوں کا سکھنا سُر چلتا ہو تو جوڑا پیدا ہوگا۔ بروقت پرشن سائل عامل کے بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے۔ اور عامل کا داہنا سُر چلتا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا اور برعکس اس کے لڑکی

مُسافر کی واپسی :۔ بروقت پرشن سائل و عامل کا داہنا سُر چلتا ہو تو مسافر جلد واپس آئیگا۔ اگر عامل وسائل کا بایاں سُر چلتا ہو تو دیر سے لوٹے گا۔ اگر دونوں کے مختلف سُر چلتے ہوں تو مسافر کا ایک جگہ قیام نہیں ہے اور مختلف جگہوں میں گھوم رہا ہے۔ اگر سکھنا سُر چلتا ہو تو مسافر بیمار ہے یا کسی مُصیبت میں گرفتار ہے۔

بیماری، شادی، چوری و روزگار :۔ اگر سائل و عامل دونوں کے داہنے سُر چلتے ہوں تو شادی جلد ہوگی اور وہ شادی آرام دینے والی ہوگی چوری گئی چیز جلد ملے گی روزگار بنے گا۔ بیمار کو صحت ہوگی۔ اگر بائیں سُر چلتے ہوں تو سگائی ہو کر شادی رُک جائے گی۔ چیز دیر بعد ملے گی۔ روزگار دیر سے ملیگا۔ بیمار کو صحت حاصل کرنے میں دیر لگے گی۔ اگر سکھنا سُر چلتے ہوں۔ تو بھی شادی نہ ہوگی۔ چیز نہ ملیگی۔ روزگار نہ بنے گا۔ بیمار قریب المرگ ہو اگر عامل کا دایاں اور سائل کا بایاں سُر چلتا ہو تو چور اور چیز دونوں پکڑے جائیں گے۔

کامیابی :۔ بروقت سوال عامل کا داہنا سُر چلتا ہو اور سائل داہنی طرف ہو کر سوال کرے اس وقت اُس کے مُنہ سے جو الفاظ نکلیں۔ اُن الفاظوں کی تعداد اگر طاق ہو تو کار یہ سدھ ہوگا برعکس اس کے سوال کنندہ عامل سے اُونچی جگہ یا بائیں دعین بالمقابل ہو تو اُسے بایاں کہتے ہیں۔ عامل سے پیچھے یا نیچے ہو تو اُسے دایاں کہتے ہیں بیٹھے عامل کا بایاں سُر چلتا ہو تو کار یہ سدھ نہ ہوگا۔ بوقت سوال عامل کا سانس اندر آرہا ہو تو فوراً کامیابی ہو۔ اگر باہر کو نکل رہا ہو۔ تو دیر لگے۔

خواب نامہ

وہ خواب جو گہری نیند کے وقت دکھائی دے اور اپنے عجیب و غریب و حیران کن اثرات سے دل پر کچھ اثر چھوڑ جاوے۔ وہی تعبیر دکھا سکتا ہے۔ بہت سے خواب روزانہ خیالات کی وجہ سے دکھائی دیتے ہیں۔ نتیجہ کچھ نہیں ہوتا۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
اناج دیکھنا	دولت ملے	اچھی شادی کا ہوتی ہوئی نظر آئے	مصیبت یا موت آئے	بلی دیکھنا	مصیبت	چوسکے کی لکڑی دیکھنا	تکلیف	توپ دیکھنا	دشمن مغلوب ہونا	چکر سدرشن دیکھنا	مراد بر آئے
اناج لے کر گھر میں آئے	دولت ملے	الو پر چڑھنا	مصیبت آئے	بلی کی سواری کرنا	مصیبت آئے	پہاڑ ٹوٹتے دیکھنا	〃	تل چبانا	انعام ملے	چابی دیکھنا	خزانہ ملے
اپنے آپکو مردہ دیکھنا	طویل عمر	اچھا شہر دیکھنا	دولت ملے اور خوشخبری ہو	بھیڑیا کاٹے	درباری عزت و دولت	پہاڑ سے گرنا	بیماری	تیر چلانا	دلی مراد پوری ہو	چنبے کا پھول دیکھنا	عورت ملے
اندھیرا دیکھنا	سخت تکلیف	برہمن کو دیکھنا	دولت ملے	بھینس دیکھنا	تکلیف	پلنگ ٹوٹنا	تکلیف	تالاب دیکھنا	درازی عمر	چاند دیکھنا	بیماری دور ہو آزادی نصیب ہو
اشوک درخت پھولا ہوا دیکھنا	افسوس و غم	برہمن پھل دے	لڑکا پیدا ہو	بھینس پر چڑھنا	سخت بیماری	پوڑے کھانا	〃	تابوت اپنا دیکھنا	عمر دراز ہو	چندن سفید دیکھنا	مالا مال ہو جائے
امرت دیکھنا	آرام و خوشی ملے	برہمن پھل دے	عیش و عشرت	بھیڑیا پر چڑھنا	مصیبت	پانی میں بہہ جانا	〃	تخت پر بیٹھنا	کامیابی و فرحت ہونا	چندن سفید دیکھنا	زر ملے
اپنے آپکو پٹتے دیکھنا	دربار میں عزت ہو	برہمن مکان پر آئے	عزت و آرام	برات دیکھنا	〃	پاخانہ سے لپٹے ہوئے دیکھنا	زر ملے	تنبورا بجانا	شادمانی و ترقی	چونے کے نگار میں گرنا	وفات
ابرک دیکھنا	آرام و خوشی	برہمن خوش ہو کر گلے ملے	تیرتھ حج۔ زر ملے	باغ سبز دیکھنا	خوشحالی و فرحت	پاخانہ نوش کرنا	زر ملے	تھوک دینا	حیرانی و پریشانی	چاول دیکھنا	خوشی حاصل ہو
اپنے آپکو بدصورت دیکھنا	تکلیف و رنج پیش آئے	برہمن اناج دے	ہر طرح سے فائدہ ہو	باغ خشک دیکھنا	رنج و فکر ہو	پھول دیکھنا	دولت و عورت ملے	تیتر دیکھنا	بلند اقبالی کی نشانی	چاند دھندلا ہوا دیکھنا	رنج و غم یا نقصان
کھوپری دیکھنا	تکلیف و مصیبت	برہمن پھول دے	ہر طرف سے ذریعہ آمدن	بارش دیکھنا	غلہ ارزاں	پھل دیکھنا	دولت ملے	تار کھینچنا	پریشانی	چنبیلی کا پھول دیکھنا	دولت و عزت ملے رتبہ بلند ہو
آتش دیکھنا	زر و دولت ملے	برہمن گھر میں آئے	ترقی اولاد	بادشاہ دیکھنا	عزت و دولت ملے	پھلدار درخت دیکھنا	زر کی ترقی	تربوز کھانا	تکلیف ہو	چاندی کا زیورات دیکھنا	زر و مال حاصل
آتش جلتی ہوئی نظر آئے	〃	برہمن چھتری لگا کر دے	دربار میں عزت	بادام کھانا	زر و مال ہاتھ آئے	پھل لگے ہوئے درخت دیکھنا	〃	تالاب میں نہانا	عزت پائے	چکوے پر سواری کرنا	مراد بر آئے
آتش اٹھانا	تھوڑے عرصہ کیلئے دولت ملے	برہمن سفید مالا ماتھے پر چڑھائے	〃	پہاڑ پر چڑھنا	دولت ملے	پھول لگے ہوئے درخت دیکھنا	〃	جنازے والے کو دیکھنا	تکلیف	چنبے کا پھول دیکھنا	دولت نصیب ہو مرتبہ ملے
آم کا درخت	دولت زیادہ ملے	برہمن امرت دے	〃	پپیہا پینا	خوشخبری اور دولت	پھولوں کا مالا برہمن سے ملے	ہر طرح سے فائدہ	جوا دیکھنا	خیرات تقسیم کرے	چاند گرہن دیکھنا	غلہ گراں۔ حاکم پر آفت
آم نوش کرنا	اولاد تولد ہو	برہمنوں کا مجمع دیکھنا	بادشاہ سے عزت ملے	پروہت دیکھنا	دولت یا عزت	پھانسی پر ہاتھ میں لٹکے آدمی کو دیکھنا	تکلیف	جوتا ملے	سفر پڑے	چمڑہ بدن سے علیحدہ ہونا	مصیبت
آملہ کا پھل دیکھنا	دولت ملے	برہمن کو جھگڑتے دیکھنا	تکلیف و رنج پیش آئے	پانی کا گھڑا دیکھنا	جائیداد ملے	پارہ مارنا	مصیبت و رنج	جسم پر گھاس پیدا ہونا	مصیبت	چراغ روشن دیکھنا	اولاد صاحب اقبال ہو
آسمان میں اڑنا	ترقی و دولت ملے	بہنی یا برہمن کو غصہ میں دیکھنا	تکلیف ہو	پرندہ نوش کرنا	زیادہ دولت و خوشخبری	پنجہ کٹا ہوا دیکھنا	پریشانی	جسم جلے	زر ملے	چراغ گرنا	تکلیف ہو
آسمان سے گرنا	تکلیف و رنج پیش ہو	بہنی یا برہمن غصہ میں آئے	مصیبت آئے	پیدل چلنا	سفر	پاخانہ پھرنا	زر ملے	جسم پر درخت پیدا ہوتے دیکھنا	مصیبت	چاند شکستہ دیکھنا	رنج و تکلیف
آسمان سے بادل دیکھنا	عہدہ بڑھے	بال گرتے ہوئے دیکھنا	سخت تکلیف ہو	پری دیکھنا	عیش و عشرت	پیشاب خون کا کرنا	عورت کو خوشی مرد کو رنج	جھنڈا زرد دیکھنا	بیماری ہو	چیل دیکھنا	〃
آسمان پر بادل دیکھنا	روزگار بڑھے	بال کٹے ہوئے دیکھنا	زر کا نقصان	پروہت پھل دے	اولاد ہو	پنجرا دیکھنا	قید ہو	جھنڈا سرخ دیکھنا	راحت اور خوشی ہو	چیل پر سواری کرنا	کوئی مصیبت دور ہو
آنکھ گرے	مصیبت در پیش آئے	بندر دیکھنا	بیماری	پری گھر میں آ کر پاخانہ کرے	دولت کی کثرت	پیاس لگے	حرص زیادہ ہو	جوتا کھویا جانا	تکلیف ہو	چیونٹی دیکھنا	مصیبت پیش آئے
آسن جلے	زر ملے	بیمار کو دیکھنا	تکلیف	پتھر برسنا	تکلیف	پانی پینا	کشائش روزگار	جپ کرنا	آرام و چین	چکی دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو
آسن کا پھٹنا	مصیبت آئے	بچہ کو غصہ میں دیکھنا	〃	پلنگ جلے	زر ملے	پل پر چڑھنا	نیک کام کرے	جھنڈا سبز دیکھنا	سفر ہو	چاند اڑنا	عورت خوبصورت حاصل ہو
آنکھ دکھنا	〃	باجہ بجتے دیکھنا	سخت تکلیف	پل ٹوٹتے دیکھنا	مصیبت نازل ہو	پان کھانا	زر ملے	جھنڈا سفید	راستباز ہو	چلغوزہ دیکھنا	رنج و پریشانی
انگوٹھی پہننا	خوبصورت عورت سے وصل ہو	بال بکھرے ہوئے دیکھنا	〃	پارہ دیکھنا	بیماری رفع ہو	تیز تلوار کا ملنا	سفر پڑے	جنگل سبز دیکھنا	خوشی ہو	چاند کو اگتے دیکھنا	رنج سے رہائی ہو
انگوٹھی فروخت کرنا	عورت کانی ہو	بطخ کاٹے	موت	پاربتی کا دیکھنا	مراد بر آئے	تیرتھ دیکھنا	حج یا تیرتھ یاترا	جنگل خشک ہو	حیرانی و پریشانی	چکور دیکھنا	عورت نصیب ہو
انار ملے	دولت ملے	بچھو پانی میں کاٹے	فتح دولت و اولاد ملے	ہسپتال میں داخل ہونا	مصیبت	تل سیاہ دیکھنا	تکلیف	جنگل میں دوڑنا	مصیبت سے رہائی ہو	چارپائی کو بوسہ دینا	زن مرید
انار شیریں نوش کرنا	〃	بستر جلے	دولت ملے	پاؤں کٹ جانا	〃	تیل پینا	مصیبت	جہاز کو دیکھنا	صحت ہو	چترا دیکھنا	حکومت ملے
انار ترش کھانا	〃	برجی پر چڑھنا	تکلیف	پربت دیکھنا	〃	تارا گرتے دیکھنا	رنج و غم	جواہرات دیکھنا	حصول مراد ہو	چوہا دیکھنا	بدصورت عورت ملے
اونچی جگہ سے گرنا	پریشانی ہو	بچھو دیکھنا	فتح دولت و اولاد ملے	پتروں سے گلے ملنا	تکلیف	دریا کی لکڑی دیکھنا	زر ملے	جھاڑو دینا	خرچ ہو	چاول کھانا	رنج دور ہو
آئینہ میں منہ دیکھنا	بیماری سے صحت و تندرستی	برچھی دیکھنا	دشمن کی موت ہو	پاؤں لوٹنا	〃	تارا چمکتا دیکھنا	ترقی ہو	جماع کرنا	زر و مال ملے	چوبچہ دیکھنا	حسین عورت ملے
اپنے آپکو حجی چڑھنا	دربار میں عزت	توپیں چلتی ہوئی دیکھنا	تکلیف رفع ہو	پچھم کا سفر کرنا	〃	تلوار دیکھنا	دشمن غرق ہو	جماع کرانا	نیکی کرے	چاہ دیکھنا	فکر و حیرانی ہو
اپنا بازو ٹوٹا ہوا دیکھنا	برادر فوت ہو	بگلے پر چڑھنا	مصیبت ہو	پولیس مین دیکھنا	خوف	تیل ملنا	تکلیف ہو	جنگ کرنا	فرحت و خوشی نصیب ہو	چاہ میں گرنا	مشکل پیش آوے
اونٹ دیکھنا	نقصان ہو	بین باجہ ملے	زرخیز زمین	پتر کو جھگڑتے دیکھنا	تکلیف	تالاب صاف دیکھنا	آرام و چین	جنگ میں شامل ہونا	حکومت کی ترقی	چیخیں مارنا	زر ملے
اونٹ پیچھے آئے	بیماری ہو	بیاہ ہوتا ہوا نظر آئے	مصیبت	پوری کچوری دیکھنا	زر ملے	تیل کو دیکھنا	رنج و غم ہو	جانور پکڑنا	کوئی نیا کام شروع	حوض دیکھنا	دولت ملے
اونٹ گاڑی پر چڑھنا	سخت تکلیف	بیری پر چڑھنا	اولاد ہو، عزت ملے	پاربتی اور ترکا پھل دیکھنا	اولاد و زر ملے	تانبہ دیکھنا	حیرانی ہو	جوا کھیلنا	کشائش کار	حوض سے پانی پینا	مال ہاتھ آئے
استرا دیکھنا	مصیبت ہو	بیل مارے	درباری عزت	پڑھنا	علم حاصل ہو	تلوار کمر سے باندھنا	عورت خوبصورت ملے	جہاز پر چڑھنا	زر ملے یا سفر	حمام میں غسل کرنا	رنج و فکر دور ہوں
اڑتے ہوئے گرنا	تکلیف ہو	بندر کاٹے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تلوار کا قبضہ ٹوٹنا	نقصان	جانوں کو خون آلود دیکھنا	حکومت ملے	حوض میں نہانا	تکلیف رفع ہو
انگور دیکھنا	مصیبت در پیش ہو	بل کا پھل ملے	زر ملے	آنکھوں میں سرمہ لگانا	بیماری سے تکلیف ہو	ترکاری سبز	مزاحمت ہو	جلاب لگنا	تکلیف	حمام بنانا	عیش و عشرت

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
حمام سر پے آب دیکھنا	عورت کے سبب سے رنج ہو	دریا سے پانی پینا	مرتبہ بلند ہو	روشنی دیکھنا	ترقی اولاد	سورج گرہن دیکھنا	مصیبت پیش آئے	گوشت فروخت کرنا	مراد بر آئے	موٹر کی سواری کرنا	دولت ملے
حمام میں پیشاب کرنا	رنج و غم ہو	دریا عبور کرنا	مشکلات حل ہوں	راستہ طے کرنا	مشکل حل ہو	سر پر بانس پیدا ہونا	〃	گھوڑے پر سواری کرنا	دولت ملے	مٹھائی کھانا	مرتبہ بلند ہو
حاکم کو دیکھنا	عزت حاصل ہو	دیوتا دیکھنا	دولت ملے	رگ چیرنا	جسم ناتوان ہونا	سر پر بیل پیدا ہونا	〃	گھوڑی دیکھنا	عورت ملے	مینا دیکھنا	دولت ملے
حلوہ دیکھنا یا کھانا	خوشی حاصل ہو	دانت ٹوٹنا	رنج و غم رشتہ دار کی	رسی گلے میں باندھنا	فائدہ پہنچے	عورت خوبصورت سے گلے ملنا	عیش و عشرت حاصل ہو	گھوڑی پر سے گرنا	تکلیف ہو	مچھلی دیکھنا	〃
حج کرنا	حصولِ مدعا ہو	دانت میں درد ہو	دولت کا نقصان و بیماری	رکابی دیکھنا	خدمت گار ملے	عورت سفید کپڑوں والی سے گلے ملنا	مراد بر آئے	گھی دیکھنا	دوست ملے	مانس کھانا	〃
حمام دیکھنا	ملکی کاموں میں توجہ	داتن دیکھنا	تندرستی نصیب ہو	زمین کھودنا	رنج و غم ہو	کمل پھول دیکھنا	دولت ملے	گھی کھانا	مرتبہ بلند ہو	موتی دیکھنا	〃
حجامت بنوانا	کمی عمر کی نشانی	دوشالہ دیکھنا	دولت ملے	زمین کھود کر پانی نکالنا	کشائش کاروبار ہو	کمل کا پتہ نوش کرنا	ترقی ہو	گھی کی مالش کرنا	بیماری ہو	〃	زر حاصل ہو
حرام کرنا	ذلت ہو	دیوتا کی پوجا کرنا	فتح و زر ملے	زخمی دیکھنا	سخت تکلیف ہو	کپاس دیکھنا	رنج و غم مصیبت	گھی پینا	تکلیف ہو	محل دیکھنا	حج و فتح ہو
حلوہ لینا	دراز عمر	دیوتا کی مورتی ٹوٹنا	مصیبت کا سامنا ہو	زہر کھانا	موت ہو	کانٹا چبھنا	تکلیف ہو	گھی ملنا	عزت حاصل ہو	موتیوں کا ملنا	دولت ملے
حرارت میں دیکھنا	حیرانی و پریشانی	دوست دیکھنا	دولت و عزت ملے	سانپ ڈسے	دولت ملے	کالا آدمی دیکھنا	مصیبت پیش آئے	گھاس ہری دیکھنا	خوشی کی نشانی ہے	منتر سیکھنا	عقل بڑھے
حقہ پینا	حصولِ دولت	دروازہ دیکھنا	عورت سے رنج پہنچے	سورج دیکھنا	صحت اور آزادی حاصل ہو	کونج دیکھنا	دولت ملے	گھاس خشک دیکھنا	تکلیف پیش آئے	ماش اُرد دیکھنا	بیماری ہو
حکیم کا دیکھنا	جسمانی تکلیف	دروازہ گرا دیکھنا	خانہ بربادی کی علامت	سور مارنا	درباری عزت ملے	کوئلہ دیکھنا	سخت تکلیف ہو	کمبل دیکھنا	دولت اور عزت ملے	منگی دیکھنا	تکلیف ہو
حرم سرا دیکھنا	وصال معشوق و فتح نصیب	درخت پر چڑھنا	دولت ملے	سفید کپڑے والی کے گلے ملنا	ترقی زر	کیڑے پڑنا	دوست ملے	کماد دیکھنا	دولت ملے	مور دیکھنا	بیماری ہو
خرگوش دیکھنا یا سواری	بیماری	درخت سے گرنا	مصیبت	سمندر دیکھنا	طولِ عمر	کوڑھ بہتے دیکھنا	〃	کاجل دیکھنا	دولت ملے	مُردہ زندہ دیکھنا	سخت تکلیف ہو
خاک برسنا	تکلیف	درخت کو لوٹنا	مصیبت	سفید سانپ دیکھنا	عمر دراز ہو	کالے کپڑوں والا آدمی دیکھنا	قید کا خطرہ ہے	کالے پھولوں کا ہار پہنے دیکھنا	تکلیف پیش آئے	ملیچھ دیکھنا	تکلیف ہو
خوش ہونا	〃	درخت پھلدار پر چڑھنا	مراد بر آوے	سفید پہاڑ دیکھنا	〃	کالے آدمی سے گلے ملنا	مصیبت پیش آوے	کان کٹ جانا	وفات ہو	ملیچھ کے گلے ملنا	سخت تکلیف ہو
خوشبودار اشیا دینا	دولت ملے	درخت کانٹے دار پر چڑھنا	دشمن سے خطرہ	سیاہی دیکھنا	تکلیف	کوا چونچ مارے	تکلیف یا وفات ہو	کلنگ سواری کرنا	مصیبت پیش آئے	ملیچھ مارے	〃
خرما کھانا	کشائش ترقی ہو	دیوانہ کو دیکھنا	فکر و حیرانی	مور دیکھنا	〃	کتا کاٹے	وفات یا تکلیف ہو	کوٹے پر چڑھنا	〃	مشک کافور دیکھنا	ہر طرح سے فائدہ ہے
خرما دیکھنا	علم و ہنر کی ترقی	دوائی پینا	صحت ہو	سر کٹے ہوئے دیکھنا	سخت تکلیف ہو	کیچڑ میں دھنسنا	مقدمہ میں گرفتار ہونا	کالے کپڑے دیکھنا	بیماری	مردے کے گلے لگنا	وفات ہو
خچر کی سواری	خطرہ تکلیف	دختر دیکھنا	فرزند و دولت نصیب ہو	شراب پینا	زر ملے اور خوشخبری	کیکر کا درخت دیکھنا	رنج و غم ہو	کالا سانپ کاٹے	تکلیف ہو	سور کی سواری کرنا	مراد بر آوے
خون پینا	دولت ملے خوشخبری	دشمن کو مارنا	فتح ہو	شہد کھانا	ترقی مرتبہ	گائے دیکھنا	دولت ملے	کھیر کھانا	مرتبہ - بلندی	محل کا گرنا	رنج و غم آتا ہے
خون آلودہ ہونا	〃	داڑھی کٹی دیکھنا	موت کا پیغام	شیر کاٹے	درباری عزت	گائے پر سواری کرنا	زر و مال ملے	کھوپڑی دیکھنا	تکلیف ہو	میلی پوشاک پہننا	تکلیف ہو
خیمہ دیکھنا	بلند مرتبہ ہو	رات اندھیری دیکھنا	گردش میں مبتلا	سنکھ دیکھنا	زر ملے	گائے ملنا	زمین ملے	لوٹا دیکھنا	گیان حاصل ہو	مچھلی سے نگلے جانا	تکلیف ملے
خر کی سواری کرنا	رنج و مصیبت	رونا	دولت ملے	پولنگ دیکھنا	زر ملے - فتح	گورو جی ملے	دولت ملے	لڑکی غصہ میں دیکھنا	تکلیف ہو	کان دیکھنا	دولت ملے
خربوزہ دیکھنا	نعمت ملے	روتے دیکھنا	خوشی کا پیغام	شیو جی مندر پر آئے	زر اور ہر طرح سے آرام ملے	گورو اسیس دیوے	عیش و عشرت حاصل ہو	لڑکی دیکھنا	دولت و عزت	مکان جلنا	〃
خربوزہ کھانا	دولت ملے	ران دیکھنا	عورت سے وصل ہو	پھولوں کی ورشا ہونا	بیوہار میں عزت	گورو میوہ دیوے	لڑکا پیدا ہو	لڑکی کو گہنے پہنے ہوئے دیکھنا	ترقی و دولت ملے	مکان گرنا	تکلیف ہو
خربوزہ کا کھیت دیکھنا	فرزند حسب منشا اقبال ہو	راجہ کو دیکھنا	عزت و دولت	شہد کی مالش کرنا	تکلیف	گیت گانا	مصیبت پیش آوے	لکشمی دیکھنا	دولت ملے	مکان کی چھت سے گرنا	سخت تکلیف
خاکستر کھانا	ذلیل ہو	رشوت کھانا	بدنامی ہو	شلاجیت دیکھنا	بیماری دور ہو	گوبر کی مالش کرنا	بیماری ہو	لوہا دیکھنا	تکلیف ہو	مرغی دیکھنا	دولت ملے
خط پڑھنا	بزرگی پائے	ریل گاڑی دیکھنا	عزت و دولت	پریت گلے ملے	موت	گدھے کی پیٹھ پر چڑھنا	سخت تکلیف وفات ہو	لال چندن دیکھنا	〃	مٹی دیکھنا	عیش و عشرت
خفا ہونا	خوشی حاصل ہو	ریل گاڑی چلتی ہوئی دیکھنا	دولت ملے	شیر دیکھنا	فتح	گڑھے میں گرنا	وفات	لال چندن لگانا	رنج و غم ہو	وزیر میوہ دیوے	لڑکا پیدا ہو
فرشتہ دیکھنا	مراد بر آئے	ریل کی سواری کرنا	دولت ملے	مور پیچھے لگے	بیماری ہو	گارے میں دھنسنا	وفات	لڑائی ہونا	مصیبت آئے	وشنو مندر پر آئے	ہر طرح سے آرام
دودھ دیکھنا	دولت ملے مراد بر آئے	ریل گاڑی سے گرنا	مصیبت آئے	سفید سانپ دائیں ہاتھ کو ڈسے	ایکھ زار زر و پیسہ ملے	گائے سفید بچھڑے کے مکان سے جاتے	زر و مال کا نقصان	لیمپ جلتا ہوا دیکھنا	تکلیف ہو	میوہ دیکھنا	دولت ملے
دودھ پینا	مرتبہ بلند ہو	ریچھ دیکھنا	بیماری	سانپ پانی میں کاٹے	لڑکا پیدا ہو زر ملے	گائے پر چڑھنا	زر کی آمدن	لکڑی سوکھی دیکھنا	تکلیف	میوہ کھانا	〃
دودھ کی مالش کرنا	تکلیف ہو	رسی کو بل دینا	سفر بے نفع بخش	سفید سرسوں دیکھنا	دولت ملے	گرو شراپ دیوے	مصیبت پیش آوے	لال کپڑے دیکھنا	〃	مرن گھاٹ دیکھنا	تکلیف ہو
دہی دیکھنا	ترقی ہو	ریت میں چلنا	دشمنی اور فکر	سورج دھندلا دیکھنا	رنج و غم یا وفات	گدھے پر سواری کرنا	بیماری یا وفات	ریل گاڑی دیکھنا	〃	مندر مسجد میں جانا	خوشخبری کی علامت
دہی ملے	دولت ملے نیک خیال کامل ہوں	دودھیا کھڑیا مالا پہننا	فقرا کا دیدار	سفید چھتری لگانا	دربار سے عزت ہو	گدھا پیچھے لگے	بیماری ہو	لال پھولوں کی مالا پہننا	بیماری ہو	محل گرتے دیکھنا	پریشانی و تنزلی کی علامت
دہی کھانا	عہدہ میں ترقی ہو	رنگ دیکھنا	نفع کثیر ہوئے	سنہری گہنے دیکھنا	دولت ملے	گندم دیکھنا	دولت ملے	محل پر چڑھنا	دولت ملے	مرغی دیکھنا	عورت کو ملنے کی دلیل
دریا دیکھنا	عمر کی بلندی	روٹی دیکھنا	دولت ملے	سرسوتی دیوی کے درشن ہونا	علم کی ترقی ہو	گیدڑ کی سواری کرنا	مصیبت پیش آئے	مولسری کا پھول دیکھنا	〃	نوکر و آقا کی لڑائی	الزام و تہمت کی دلیل
دریا میں غسل کرنا	بیماری سے صحت	روٹی کھانا	مشکل حل ہو	سورج کا طلوع دیکھنا	مرتبہ بلند ہو	گوشت انسان کا کھانا	کافی دولت ملے	مندر کا دیکھنا	〃	ناک کٹی دیکھنا	پریشانی و خواری کی دلیل
دیوار سے گرنا	تنزلی ہو	رانی دیکھنا	غم و فکر ہو	سارس جانور کی سواری کرنا	کامیابی ہو	گیری رنگ کے کپڑے ملے	آفت پیش آئے	مجرا دیکھنا	〃	ہاتھی پر سوار ہونا	فائدہ و بہتری کی علامت

نوٹ:- رات کے پہلے پہر میں ایک سال کے بعد۔ دوسرے پہر میں آٹھ مہینہ کے بعد۔ تیسرے پہر میں تین مہینے کے بعد۔ چوتھے پہر میں خواب آوے۔ تو ایک ماہ کے بعد اُس کا پھل ہو جاوے گا۔ چار گھڑی رات رہنے کے خواب آوے تو دس دن کے بعد۔ سورج چڑھنے کیوقت خواب آئے تو فوراً ہی پھل ظاہر کرتا ہے۔ بد خواب آوے، تو اُس کے بعد سو جانا فائدہ مند ہے اور اچھا خواب آوے تو سونا نہ چاہیے۔ کیونکہ شبھ پھل کم ہو جاتا ہے۔ بدخواب کی شانتی کے لیے وشنو سہسر نام یا شیو پوجن یا شری جپ جی صاحب کا پاٹھ کریں۔ شانتی ہوگی۔

بَرس پھل بنانے کا طریقہ!

سیٹھ جی کو فکر تھی اک اک کے دَس دَس کیجئے ۔ ۔ موت آپہنچی کہ حضرت، جان واپس کیجئے

چونکہ ہر سال اچھے بُرے دن پہلے ہی سے معلوم کر لینے کے لئے ورش پھل بنانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا آسان طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ورش اشٹ سارنی

سالہائے گذشتہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
وار	۱	۲	۳	۵	۶	۷	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴
گھڑی	۱۵	۳۱	۴۶	۲	۱۷	۳۳	۴۸	۴	۱۹	۳۵	۵۰	۶	۲۱	۳۷	۵۲	۸	۲۳	۳۹	۵۴	۱۰
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۳	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۵	۲۷	۵۸	۳۰
وپل	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰
تتھی	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۹	۸	۱۹	۰	۱۱

سالہائے گذشتہ	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
وار	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱
گھڑی	۲۶	۴۱	۵۷	۱۲	۲۸	۴۳	۵۹	۱۴	۳۰	۴۵	۱	۱۶	۳۲	۴۷	۳	۱۸	۳۴	۴۹	۵	۲۱
پل	۱	۳۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰۰
وپل	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰
تتھی	۲۲	۳	۱۴	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۰	۱۱	۲۲

سالہائے گذشتہ	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
وار	۲	۳	۵	۶	۷	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۳	۴	۵
گھڑی	۳۶	۵۲	۷	۲۳	۳۸	۵۴	۹	۲۵	۴۰	۵۶	۱	۲۷	۴۲	۵۸	۱۳	۲۹	۴۴	۰۰	۱۵	۳۱
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۳	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۵	۲۷	۵۸	۳۰
وپل	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰
تتھی	۲	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۲۰	۱	۱۱	۲۳	۴

سالہائے گذشتہ	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
وار	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱	۲
گھڑی	۴۷	۲	۱۸	۳۳	۴۹	۴	۲۰	۳۵	۵۱	۶	۲۲	۳۷	۵۳	۸	۳۴	۳۹	۵۵	۱۵	۲۶	۴۲
پل	۱	۳۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰
وپل	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۰۰
تتھی	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۳	۲۳	۴	۱۵

۱۔ جس سال کا ورشں پتر بنانا ہو۔ اس سال میں سے پیدائشی سال کو تفریق کرکے جو باقی بچے اسے تعداد سالہائے گذشتہ سمجھیں۔ مندرجہ بالا نقشہ کو دیکھ کر تعداد سالہائے گذشتہ کے نچلے خانہ سے وار۔ گھڑی۔ پل۔ وپل لے کر اس میں پیدائش کے وار گھڑی پل وغیرہ جمع کرنے سے نئے سال کے ورش پرویش کے وار۔ گھڑی۔ پل۔ وپل آجاویں گے۔ وار (دن) اگر جمع کرنے سے سات سے زیادہ آجاویں۔ تو ۷ پر تقسیم کریں۔ باقی جو بچے اُسے اتوار سے شمار کر کے وار سمجھیں۔ شدی ایکم سے اپنی جنم تتھی کا شمار کر کے مندرجہ بالا نقشہ میں گذشتہ سالوں کے نیچے کی تعداد تتھی جمع کردیں تو شدی ایکم سے برس کی تتھی نکل آئیگی۔ یہ تتھی وار کے مطابق ایک دن آگے پیچھے بھی ہو سکتی ہے۔ ۲۔ جس دن پیدائش کا سپشٹ سُورج کی راس۔ انش۔ کلا۔ وکلا سال نوروز میں برابر آجاوے۔ اس دن اسی موقعہ پر سال نو شروع ہوتا ہے۔ پروشٹریا تاریخ کے مطابق لگا ہے وار نہیں ملتا یعنی ایک روز کی کمی بیشی رہتی ہے۔ اس لئے وہاں پر خاص اس وار سے ہی سالِ نو تصور کرنا چاہیئے۔ ازاں بعد نقشہ لگن سارنی سے لگن نکالیں اور ایک زائچہ یا کنڈلی تیار کر کے اس میں اس لگن سے شروع کر کے بارہ خانے بنالیویں۔ جنتری سے اس تاریخ کے سیارگان کو دیکھ کر کنڈلی میں درج کرلیویں۔ پس وہ ورشں لگن کنڈلی تیار ہو جائیگی۔ بھاوسپشٹ اور گرہ سپشٹ کیمطابق طریقہ سابقہ یہاں بھی کریں۔ منتھا:۔ تعداد سالہائے گذشتہ میں جنم لگن کے ہندسے کو جمع کر کے بارہ پر تقسیم کرنے سے جو ہندسہ باقی بچے اسی ہندسہ والے خانہ میں منتھا درج کردیں۔ اس کی رفتار پانچ کلا روزانہ ہے۔

نقشہ مالکان تری راشی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مالک دن	سُورج	شکر	سینیچر	شکر	برہسپتی	چندرما	بدھ	منگل	سینیچر	منگل	برہسپتی	چندرماں
مالک شب	برہسپتی	چندرماں	بدھ	منگل	سُورج	شکر	سینیچر	شکر	〃	〃	〃	〃

مثلاً کرک لگن میں سالِ نو اگر دن کو شروع ہو۔ تو تریراشیش "شکر" رات کو شروع ہو۔ تو منگل ہوگا۔

سیارگان کی طاقت:۔ سیارگان کی طاقت (ورشں پھل میں) چار قسم کی ہوتی ہے۔ ۱۔ مقامی۔ ۲۔ راشی واُوچ کی طاقت۔ ۳۔ نر مادہ کی طاقت۔ ۴۔ دن رات کی طاقت۔ ہر ایک طاقت پانچ بسوے کی ہوتی ہے۔ ۱۔ سُورج لگن سے نویں خانہ میں چندرماں تیسرے منگل چھٹے۔ بُدھ لگن میں برہسپت گیارہویں شکر پانچویں اور سینیچر بارہویں خانہ میں طاقت ور ہوتا ہے۔ ۲۔ راشی اوچ نیچ کی طاقت نقشہ متعلقہ سے دیکھیں۔ ۳۔ اگر کوئی مادہ سیارہ (چندرماں۔ بُدھ۔ شکر۔ سینیچر) ۱۔۲۔۳۔۷۔۸۔۹ خانوں میں سے کسی ایک میں واقع ہو۔ یا نر سیارہ (سورج۔ منگل۔ برہسپتی) ۴۔۵۔۶۔۱۰۔۱۱۔۱۲۔ خانہ جات میں سے کسی ایک خانہ میں ہو۔ تو طاقتور ہوتا ہے۔

دوست و دشمن:۔ سیارہ سے سیارہ ۳۔۵۔۹۔۱۱ خانہ میں ہو۔ تو دوست۔ اگر ۲۔۶۔۸۔۱۲ میں ہو۔ تو نہ دوست نہ دشمن۔ اگر ۱۔۴۔۷۔۱۰ خانہ میں ہو۔ تو دشمن ہوتا ہے۔

سیارگان کی نظر:۔ ہر ایک سیارہ کی گیارہویں خانہ میں دس کلا۔ چوتھے۔ دسویں خانہ میں ۱۵ کلا تیسرے خانہ میں ۴ کلا۔ پانچویں اور نویں خانہ پر ۴۵ کلا اور پہلے اور ساتویں خانہ پر ۶۰ کلا یعنی مکمل نگاہ ہوتی ہے۔

سال کا بادشاہ معلوم کرنے کا طریقہ:۔ ۱۔ جنم لگن کا مالک۔ ۲۔ برس لگن کا مالک۔ ۳۔ منتھا کا مالک۔ ۴۔ تری راشی کا مالک۔ ۵۔ مالک وقت (دن میں سالِ نو شروع ہو تو سُورج کی راس کا مالک اور رات میں ہو۔ تو چندرماں کی راس کا مالک۔ ان پانچوں میں سے جو زیادہ طاقتور ہو۔ اور جس کی لگن پر زیادہ نگاہ ہو تو ان میں وہ سال کا بادشاہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ہر ایک کی لگن پر نگاہ ہو۔ تو ان میں سے جو زیادہ طاقتور ہوگا۔ وہی اس سال کا بادشاہ ہوگا۔ اگر کئی سیاروں کی طاقت برابر ہو تو جس لگن پر زیادہ نگاہ ہو اور اگر طاقت نگاہ اور حق یہ تینوں برابر ہوں۔ تو منتھا کا بادشاہ ہی سال کا مالک ہوگا۔

نقشہ مدّعا دشا

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام سیارہ	سُورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپتی	سینیچر	بُدھ	کیتو	شکر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴	۱۸	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دشا معلوم کرنیکا طریقہ:۔ تعداد سالہائے گذشتہ میں پیدائش کے نچھتر کی تعداد جمع کرکے ۲ منہا کریں باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی بچے تو سُورج کی دشا شروع میں ۱۸ دن تک رہے گی اور اگر دو میں تو چندرماں کی دشا ایک ماہ وغیرہ ہوگی [illegible]

سال کے بادشاہ کا پھل اگر سال کا بادشاہ ٦-۸-۱۲ خانہ میں ہو یا غروب ہو یا ادنیٰ طاقت رکھتا ہو تو اس سال کا نتیجہ خراب ہوگا۔ اگر وہ مکمل طاقت رکھ کر کسی شبھ خانہ میں شبھ سیاروں کے ساتھ بیٹھا ہو تو اُس سال کا نتیجہ بہت اچھا رہے گا۔

منتھا کا پھل جنم لگن سے پہلے نویں۔ دسویں اور گیارہویں خانہ میں پڑے تو اعلیٰ مرتبہ ملے۔ دُوسرے تیسرے۔ پانچویں خانہ میں پڑے تو زر و مال دستیاب ہوتا ہے۔ چوتھے۔ چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ بارہویں خانہ میں آجائے تو نتیجہ سال ناقص ہوگا۔ اسی طرح روشن لگن سے دیکھیں۔ اگر ہر دو طریق سے اچھی منتھا نکلے تو سال کا نتیجہ اچھا۔ اگر منحوس خانہ میں آجائے تو نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ اگر منتھا پر اس کے مالک یا کسی نیک سیارہ کی نگاہ ہو تو نتیجہ اچھا ورنہ برعکس ہوتا ہے۔

ورش میں گرہوں و منتھا کا بارہ گھروں میں پھل

	خانہ معات / سیارے	سُورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر، راہو، کیتو	منتھا
۱-	تن	بدن میں بیماری	خون کا بگاڑ	کسی ہتھیار سے چوٹ	چوپایوں کو فائدہ	اِنسان سُکھی رہے	کاروبار میں ترقی	مُنہ میں درد ہو	زر کا فائدہ
۲-	دھن	دھن کا نقصان	دھن کا فائدہ	بھائیوں کی طرف سے فکر	گیا ہوا زر ملنے کی اُمید	کاروبار میں ترقی	چوپایوں کو فائدہ	دشمنوں سے تکلیف	بیوپار میں فائدہ ہو
۳-	بھراتا	آرام ملے	روزگار میں ترقی	بہت لمبا سفر کرے	سُکھی رہے	جو کام کرے کامیابی ہو	عورت کا سُکھ ملے	دشمنوں پر غالب ہو	بھائیوں کا سکھ ہو
۴-	سکھ	ماں کو تکلیف	کاروبار میں ترقی	ماں کو سُکھ	سواری وغیرہ سے فائدہ	ماں کی طرف سے سُکھ ملے	ماں باپ کی خدمت کرنیوالا	ماں باپ کو تکلیف	ماں کو تکلیف ہو
۵-	ست	زر کا نقصان	لڑکی پیدا ہو	اولاد کی طرف سے تکلیف ہو	پُتر سُکھ ہو	عِلم میں خوب ترقی ہو	بچے سُکھی رہیں	جو کام کرے ناکام رہے	عِلم میں ترقی ہو
٦-	شترو	تندرست رہے	جسم میں ہر جگہ درد ہو	دشمنوں پر غالب رہے	مقدمہ بازی میں روپیہ صرف ہو	دشمن پر غالب ہو	دوستوں سے لڑائی ہو	دشمنوں کا ناش کرے	مقدمہ بازی میں زر کا نقصان
۷-	استری	عورت سے لڑائی جھگڑا	عورت کا سُکھ ملے	عورت بیمار ہو جائے	عورت بڑی خوبصورت ملے	دل خوش رہے	عیش سے زندگی بسر ہو	عورت کو موت کے برابر تکلیف ہو	استری کو دُکھ ہو
۸-	موت	جسم کو تکلیف ہو	اپنا گھر چھوڑنا پڑے	زر کا بے فائدہ نقصان ہو	بیمار رہے	صحت اچھی رہے	روزگار میں ترقی ہو	موت سے بڑا صدمہ ہو	بہت روگ ہو
۹-	دھرم	دھرم کا ناش کرے	اچھے کاموں کو کرنے والا	پاپ کرم میں خواہش رکھنے والا	دان کرنے والا ہو	سب کا پیارا ہوتا ہے	چالاک بڑی عقل والا	چوری کرنیوالا ہوتا ہے	تیرتھوں کا سفر کرے
۱۰-	کرم	راجہ کے سمان مجبوری	بڑا اچھا بولنے والا	باپ کو تکلیف	راج دربار میں عزت	بڑے نوکروں والا	سواری کرنیوالا سُکھی ہوتا ہے	ماں باپ بیمار ہو جائیں	راج دربار میں عزت
۱۱-	آمدن	آمدنی آگے سے زیادہ ہو	کہیں سے زر ملے	بیوپار سے دولت حاصل ہو	دوستوں سے دھن ملے	سواری سے فائدہ ہو	عورت سے زر کا فائدہ ہو	آمدن سے زیادہ خرچ	کہیں سے زر ملے
۱۲-	خرچ	آنکھوں میں بیماری ہو	ایک آنکھ کو بڑی تکلیف ہو	قید ہونے کا خطرہ ہو	زر کا بے فائدہ نقصان ہو	اچھے کاموں میں زر خرچ کرے	پرائی عورت کے پاس جائے	جسم کو بڑی تکلیف ہو	رُوپیہ چوری ہو جائے

ترتپا کی چکر تین خط طول اور تین عرض میں کھینچ کر ان کے گوشے آپس میں ملا دینے چاہئیں۔ درمیانی خط کو ورش لگن قرار دے کر بعد ازاں بالترتیب بارہ راشی کے ہندسے بھر دینے چاہئیں۔ گذشتہ برسوں میں ایک عدد جمع کر کے چار پر تقسیم کرو۔ جو باقی رہے راس کو جنم کنڈلی میں چندرماں کے گھر سے گن کر چندرماں کو ترتپا چکر میں لگا دو۔ پھر گذشتہ برسوں میں ایک جمع کر کے چار پر تقسیم کرو۔ جنم کنڈلی میں جس جس راشی پر باقی گرہ ہوں۔ ان راشیوں سے شمار کر کے بقیہ عدد کے بموجب ان گرہوں کو ترتپا چکر میں لگا دو۔ کیتو کو اُلٹا لگانا چاہئے۔ ثمرہ کا ۱۔ اگر چندرماں کا پاپی گرہوں سے ورُدھ ہو تو ثمرہ ناقص۔ اگر شُبھ گرہوں سے ورُدھ ہو تو ثمرہ نیک ہوگا۔

۱- **اقبال یوگ:** اگر کیندر اور پنپھر خانہ جات میں سبھی سیارگان ہوں تو یہ اقبال یوگ سال بھر راج سُکھ دیتا ہے۔
۲- **اندووار یوگ:**- اگر آپوکلم " " " " " اندووار " " خرابی دیتا ہے۔
۳- **اتصال یوگ**- دو سیارے آپس میں دیکھتے ہوں تیز رفتار سیارہ کم رفتار سیارہ سے چند انش پیچھے ہو تو یہ اتصال یوگ ان سیارگان کے متعلقہ کام میں کامیابی دیتا ہے۔
۴- **اصراف یوگ**- دو سیارے آپس میں دیکھتے ہوں تیز رفتار سیارہ کم رفتار سیارہ سے اگر ایک انش بھی آگے نکل جائے تو ان سیارگان کے متعلقہ کام میں نقصان پہنچاتا ہے۔
۵- **نگت یوگ** ہر دو سیارے آپس میں نہ دیکھتے ہوں لیکن ان کے درمیان کوئی تیسرا ان سے تیز رفتار سیارہ دونوں کو دیکھ کر اتصال کرے تو تیسرے شخص کے ذریعے کامیابی ہوتی ہے۔
٦- **یمیا یوگ** " " " " " " کم رفتار " " " " "
۷- **منواد** " :- اتصال یوگ ہونے پر اگر منگل یا سنیچر تیز رفتار سیارہ کو پُوری نظر بد سے دیکھے تو اس سیارہ کی طاقت کو چُرا کر کام ہونے میں رکاوٹ ڈال دیتا ہے۔ " " ہے۔
۸- **کمبول** " :- اتصال یوگ ہونے پر اگر چندرماں ہر دو سیارگان سے اتصال کرے تو پُوری کامیابی حاصل ہوتی ہے بصورت دیگر کم۔

ونیتپانش:- سُورج کے ۱۵- چندرماں کے ۱۲- منگل کے ۸- بُدھ کے ۷- برہسپتی کے ۹- شکر کے ۷- سنیچر کے ۹- اور راہو کیتو کے بھی ۹ ہیں- اپنے اپنے ونیتپانشوں کے اندر اندر اگر سیارے اتصال کریں تو جلد کامیابی (یعنی عین قرآن کے وقت) دکھاتے ہیں ورنہ دیر میں۔

چند چمتکارک یوگ: (۱) جنم میں سُورج لگن کا اور برس میں دھن ستھان میں آجائے تو دھن کا سکھ دیتا ہے۔ (۲) ایسا سنیچر دھن میں نقصان کرتا اور کام بگاڑتا ہے۔ (۳) سنیچر خانہ کے مالک سے درمیں یا ورش لگنیش ساتویں ہو تو بھائیوں سے لڑائی ہوتی ہے۔ (۴) جنم کے برہسپتی بُدھ و شکر کی راشیاں اگر ورش یا پانچویں آجائیں تو اولاد کا سُکھ دیتی ہے لیکن منگل و سنیچر کی جنم راشیاں ان خانوں میں اولاد کا کشٹ دکھاتی ہیں۔ (۵) چندرماں۔ برہسپتی یا شکر اپنے اُوچ (شرف) میں ہو کر لگن یا پنچم خانہ میں آجائے تو فرزند ہوتا ہے لیکن ایسا ورکی منگل فرزند ناش کرتا ہے (٦) جو خانہ اپنے مالک سیارہ و نیک سیارگان سے [illegible]

علم رمل

قرعہ تیار کرنے کا طریقہ عمل کی یکم (یعنی مارچ کی ۲۱ تاریخ) کو جب شب و روز یکساں ہوں اس روز آٹھ دھاتوں کو ملا کر آٹھ ٹکڑے برابر چورس تیار کر کے ان کے اوپر کے حصہ میں چار نقطے نیچے دو نقطے اور بغلوں میں تین تین نقطے کھدوالیں۔ چار چار ٹکڑوں کو دو آہنی سلاخوں میں پرو دیا جائے جو حرکت تو کر سکیں لیکن سلاخوں سے باہر نہ آ سکیں۔

قرعہ پھینکنے کا وقت ماہ چاند کی ۳-۵-۱۳-۲۱-۲۴-۲۵ تاریخ منگل شکروار اور سنیچر و گرہن کے روز اور بوقت دوپہر و آدھی رات قرعہ پھینکنا منع ہے دیگر وقت اچھا ہے ہاتھ میں پہلے لحیان شکل تیار کر و پاک و صاف ہو کر پروردگار کا خیال کر کے پانسہ یعنی قرعہ کو کسی صاف و چورس تختی پر پھینکیں۔ قرعہ پھینکنے کے بعد جو نشانات پڑیں ان میں ایک نقطہ کو نقطہ اور دو نقطوں کو خط خیال کریں۔ نقطہ (٠) کو فرد اور خط (—) کو زوج کہتے ہیں۔ آپس میں ضرب دیتے وقت فرد کے بالمقابل اگر فرد آئے تو اسے زوج اگر زوج کے بالمقابل زوج ہی آئے تو بھی زوج ہی لکھنا چاہیئے اور فرد اور زوج کے ضرب دینے سے فرد لکھیں۔

زائچہ تیار کرنا

فرض کیا کہ پانسہ کو تختی پر ڈالا۔ تو یہ شکل ظاہر ہوئی

(۴)	(۳)	(۲)	(۱)
٠	٠	٠	٠ ٠
٠	٠ ٠	٠ ٠	٠ ٠
	٠ ٠	٠ ٠	٠ ٠
٠	٠ ٠	٠	٠

یہاں پر نمبر ۱ کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں۔ اس لئے ان کو ایک خط کی شکل میں لے لیا اسی خانہ کے نیچے دوسری سطر میں دو فرد ہیں اس کو بھی زوج یعنی (—) کی شکل میں لکھ لیں اور بعد اس خانہ کے دوسری سطر میں ایک فرد ہے۔ اس کو نقطہ کی شکل میں لکھ لیں اسی طرح سے ان کا مجموعہ پہلی شکل تیار ہو گئی۔ (☷) اسی طرح سے دوسری اور تیسری اور چوتھی بھی تیار کرنے سے مندرجہ ذیل شکل بن جائے گی۔ اب ان چاروں شکلوں کے اوپر والے نشانات سے چھٹی اور اس سے بھی نیچے کے نشانات سے ساتویں اور آخری نشانات سے آٹھویں شکل تیار کریں۔ نمبر ۵ [illegible] نمبر ۶ [illegible] نمبر ۷ [illegible] نمبر ۸ [illegible] اس کے بعد پہلی دوسری کی ضرب سے نمبر ۹ [illegible] اور تیسری و چوتھی کی ضرب سے نمبر ۱۰ [illegible] تیار ہوئی۔ اسی طرح پانچویں چھٹی کی ضرب سے نمبر ۱۱ [illegible] اور ساتویں آٹھویں کی ضرب سے نمبر ۱۲ [illegible] اور نویں و دسویں کی ضرب سے نمبر ۱۳ [illegible] اور گیارہویں و بارہویں کی ضرب سے نمبر ۱۴ [illegible] اور تیرھویں اور چودھویں کی ضرب سے نمبر ۱۵ [illegible] اور پندرھویں اور پہلی کی ضرب سے نمبر ۱۶ [illegible] تیار ہو گئی اس طریقہ کو عمل میں لانے سے زائچہ تیار ہو جائے گا۔

زائچہ رمل

-۴ [illegible]	-۳ [illegible]	-۲ [illegible]	-۱ [illegible]
-۸ [illegible]	-۷ [illegible]	-۶ [illegible]	-۵ [illegible]
-۱۲ [illegible]	-۱۱ [illegible]	-۱۰ [illegible]	-۹ [illegible]
-۱۶ [illegible]	-۱۵ [illegible]	-۱۴ [illegible]	-۱۳ [illegible]

زائچہ کے ان سولہ خانہ جات میں بارہ خانہ جات (۱) بیت النفس (۲) بیت المال (۳) بیت الاقارب (۴) بیت الارض (۵) بیت الاولاد (۶) بیت المرض (۷) بیت النساء (۸) بیت الخوف (۹) بیت السفر (۱۰) بیت الرزق (۱۱) بیت البناء (۱۲) بیت الصدر ہے۔ وہی حالات دیکھے جاتے ہیں جو جنم کنڈلی و پرشن کنڈلی وغیرہ کے بارہ خانہ جات سے منسوب ہوں تیرھویں خانہ بیت السعی سے تکلیف۔ فکر۔ تدبیر۔ قیام روزگار۔ دشمن۔ سفر وغیرہ کا وچار ہوتا ہے یہ خانہ جات نمبر ۱-۵-۹ کا گواہ ہے۔ چودھویں خانہ بیت المطلوب سے سچ اور جھوٹ کا فیصلہ تمام منسوبات جو خانہ چہارم سے دیکھے جاتے ہیں۔ پندرھویں خانہ (قاضی الرمل) سے سچی و جھوٹی گواہی و تمام منسوبات جو خانہ ہفتم سے دیکھے جاتے ہیں خانہ جات نمبر ۳-۷-۱۱ کا گواہ ہے گر اس خانہ میں شکل طاق آئے تو زائچہ غلط۔ جفت آئے تو درست سمجھنا سولھویں خانہ (آئینۃ الرمل) سے کام کا انجام و تمام منسوبات خانہ دہم دیکھے جاتے ہیں خانہ جات نمبر ۴-۸-۱۲ کا گواہ ہے۔

نقشہ دوست و دشمن

نام	آتش	باد	آب	خاک
مساوی	خاک	آب	باد	آتش
دشمن	آب	خاک	آتش	باد
دوست	باد	آتش	خاک	آب

نام شکل	۱ لحیان	۲ قبض الداخل	۳ قبض الخارج	۴ جماعت	۵ فرج	۶ عقلہ	۷ انکیس	۸ حمرہ	۹ بیاضہ	۱۰ نصرۃ الخارج	۱۱ نصرۃ الداخل	۱۲ عتبہ خارج	۱۳ لقی	۱۴ عتبہ داخل	۱۵ اجتماع	۱۶ طریق
قسم شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تتو	آتش	خاک	آتش	خاک	باد	خاک	خاک	باد	آب	آتش	آب	آتش	آب	باد	باد	آب
نام مہینہ	رمضان	جمادی الاول	شعبان	ربیع الاول	ربیع الثانی	رجب	شوال	محرم	صفر	ذیقعد	رجب	جمادی الآخر	ربیع الاول	ذوالحجہ	ذوالحجہ	محرم
نیک و بد	نیک	نیک	بد	نیک و بد	نیک	بد	بد	بد	نیک	نیک	نیک	بد	بد	نیک	نیک و بد	نیک
خانہ شہادت	۸ ۱۳	۷ ۱۴	۵ ۶	۱۶	۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۵	۶	۷	۸	۱	۲	۹	۴
خارج وغیرہ	خارج	داخل	خارج	ثابت	[illegible]	[illegible]	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	[illegible]	داخل	ثابت	[illegible]
چر وغیرہ	دوسبھاؤ	دوسبھاؤ	دوسبھاؤ	ستھر	چر	چر	دوسبھاؤ	ستھر	ستھر	دوسبھاؤ	دوسبھاؤ	چر	دوسبھاؤ	ستھر	چر	چر
نر مادہ وغیرہ	نر	مادہ	نر	ہیجڑہ	ہیجڑہ	ہیجڑہ	مادہ	ہیجڑہ	ہیجڑہ	نر	مادہ	نر	ہیجڑہ	مادہ	ہیجڑہ	ہیجڑہ
رس	کڑوا	کڑوا ترش	کڑوا	[illegible]	میٹھا	[illegible]	[illegible]	میٹھا	کڑوا	کڑوا	[illegible]	کڑوا	[illegible]	میٹھا	میٹھا	[illegible]
شکل قد	لمبا	گول	لمبا	چورس	گول	گول	چورس	گول	چورس	لمبا	لمبا	[illegible]	گول	گول	[illegible]	گول
ملائم و سخت	ملائم	سخت	ملائم سخت	سخت	ملائم	ملائم	ملائم سخت	سخت	ملائم	سخت	ملائم	سخت	سخت	ملائم	ملائم	ملائم سخت
عمر	بچہ	بوڑھا	بچہ	بوڑھا	لڑکا	بوڑھا	بوڑھا	لڑکا	جوان	بچہ	جوان	بچہ	جوان	لڑکا	لڑکا	جوان
رہائش مقام	شہر جنگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ناچ گھر	[illegible]	دوکان	قصائی خانہ	باغ	شہر جنگل	مدرسہ باغیچہ	شہر جنگل	گاؤں	[illegible]	دوکان	کھیتی
دھات سونا وغیرہ	طلا	چاندی	سیسہ	دھات	طلا	لوہا	لوہا	سیسہ	نقرہ	کانسی	طلا	سیسہ	پیتل	طلا	[illegible]	نقرہ
اندھا وغیرہ	اندھا	چپٹا	تیز آنکھ	کانا	اندھا	چپٹا	تیز نظر	کانا	چپٹا	اندھا	تیز نظر	چپٹا	کانا	چپٹا	کانا	اندھا
دھات وغیرہ	دھات	مول	دھات	مول	جیو	مول	مول	جیو	مول	دھات	[illegible]	دھات	مول	جیو	جیو	مول
بوقت	حال	اچانک	حال	اچانک	مستقبل	اچانک	اچانک	مستقبل	ماضی	حال	ماضی	حال	ماضی	مستقبل	مستقبل	ماضی
دن رات کی طاقت	دن	رات	دن	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن	رات	دن	رات	دن رات	دن رات
نام مالک	برہسپت	سورج	کیتو	بدھ	شکر	سنیچر	سنیچر	منگل	چندرما	سورج	برہسپت	راہو	منگل	شکر	بدھ	چندرما
نام راس	متھن	سنگھ	کنبھ	کنیا	تلا	مکر	میکھ	برسچک	کرک	سنگھ	مین	مکر	میکھ	برکھ	متھن	کرک
جانب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب	مغرب	مغرب	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	شمال	مشرق	شمال	مغرب	جنوب	شمال
رنگت	زرد	بھوسلہ	سیاہ	زرد	[illegible]	[illegible]	سیاہ	رنگا رنگ	[illegible]	سفید	سیاہ	سرخ	سفید	سفید	سفید	سیاہ و سبز
تاثیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

شکلوں میں اوپر والا نشان آتشی۔ دوسرا بادی۔ تیسرا آبی۔ چوتھا خاکی ہوتا ہے۔

پوشیدہ سوالات

۱- زائچہ کے فرد (نقطہ جات) کا میزان کر کے ۱۶ پر تقسیم کرو۔ باقی بچے ہندسہ کی شکل ۱-۴-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ شکلوں میں سے کوئی ایک ملے تو اس شکل کے گواہ کو اس میں ملانے سے جو شکل پیدا ہو، اس کے متعلق سوال ہوگا۔

طریقہ نمبر ۲- الحیان و زائچہ میں تیرھویں شکل کی ایک شکل بنائیے۔ پہلی اور پانچویں سے دُوسری بنائیے۔ پھر ان دونوں سے ایک شکل نکال کر وہ شکل قدرتی طور پر جس خانہ سے متعلقہ ہو، اس خانہ کے منسوبات میں سے دل کی بات جانیں۔ (۲) اسی طرح جماعت و چودھویں اور چوتھی آٹھویں سے ایک شکل تیار کر کے سوال کی وجہ مانیں۔ (۳) انکیس و پندرھویں و ساتویں گیارھویں اشکال سے ایک شکل نکال کر سوال کا بھید جانیں۔ (۴) نصرۃ الخارج و سولھویں اور دسویں و چودھویں اشکال سے ایک شکل تیار کر و سوال پُورا ہوگا یا نہیں۔ ایسا جواب تلاش کریں۔

میری مٹھی میں کیا ہے؟ زائچہ میں حمرہ اور نقی میں سے ایک بھی شکل ہو تو مٹھی میں چیز ہے بصورت دیگر مٹھی خالی ہے۔ اگر یہ دونوں شکلیں زائچہ میں دو تین بار آئیں تو مٹھی میں بہت چیزیں ہیں۔ ۲- چوتھی اور چھٹی شکلیں اگر داخل ہو۔ تو بھی مٹھی میں کوئی چیز ہے۔ پانچویں چھٹی اور نویں شکلیں داخل ثابت ہوں تو داہنی ہیں۔ خارج ہوں تو بائیں مٹھی میں چیز ہے۔ پہلی شکل سے ملائم سخت، دُوسری سے رنگ تیسری سے رُوپ، چوتھی سے قد گول و لمبی وغیرہ۔ نویں سے ٹوٹی ہوئی وغیرہ۔ دسویں سے ذائقہ۔ بارھویں سے دھات وغیرہ قسم۔ ساتویں سے تعداد طاق و جفت کا وچار مطابق نقشہ معلوم کرنا چاہئے۔

روزگار: دُوسرے خانہ میں داخل شکل آئے تو روزگار جلد ملے۔ خارج شکل آئے تو روزگار ہونے کی کوئی صُورت نہیں۔ ثابت شکل ملے تو روزگار ہوگا مگر دیر بعد۔ اگر منقلب شکل پیدا ہو تو عرصہ بعد معمولی روزگار ہو۔

اولاد: اول و دسویں شکل کو آپس میں ضرب دو۔ جو شکل پیدا ہو۔ اس کو پھر چھٹی شکل سے ضرب دو۔ اب جو شکل تیار ہو اور وہ ان شکلوں سے مشابہت کھائے (…) تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر حسب ذیل شکلوں میں سے کوئی شکل پیدا ہو تو لڑکی (…) دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ ۱×۵ اور ۶×۷ کو ضرب دینے سے جو دو شکلیں آئیں۔ ان دونوں کو آپس میں ضرب دینے سے اگر آتش یا باد شکل پیدا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر آب یا خاک شکل بنے تو لڑکی پیدا ہوگی۔

حمل: اگر چھٹے خانہ میں داخل یا ثابت کی شکل ہو تو حمل ضرور ہے۔ اگر خارج ہے تو حمل نہیں ہے۔ اگر منقلب کی شکل آئے تو حمل ہے لیکن خارج ہونے یا اولاد ہو کر نہ رہنے کا شک ہے۔ ایسی ہی شکل ۱۳ اور ۷، کو چار سے یا دونوں کو ضرب دیں اور وہ شکلیں داخل یا ثابت ہوں تو حمل ضرور ہے اگر خارج یا منقلب ہو تو نہیں ہے۔

چوری: ساتویں خانہ میں داخل شکل آئے تو اشیاء مل جائیں گی خارج شکل آئے تو نہیں ملیں گی۔ اگر منقلب شکل آئے تو کچھ پتہ چلے مگر اشیاء ملنے کی اُمید نہیں۔ ثابت شکل نکلنے پر مل جائیگی مگر ذرا دیر بعد۔ اگر بارھویں خانہ میں شبہ داخل، نصرۃ الداخل، عتبہ داخل انکیس شکل ہو تو چیز گھر میں ہی گم ہوئی ہے۔ اگر جماعت، جامع آئے تو وہ چیز کہیں گڑھے میں ہے اور نقی عتبہ خارج، نصرۃ الخارج۔ لحیان۔ فرح قبض الخارج طریق اور عقلہ شکل آئے تو راستہ میں گم ہوئی ہے۔

بیماری: خانہ اول اور چھٹے کو آپس میں ضرب دو۔ اگر اس شکل کا مالک سنیچر یا بدھ ہو تو بیمار کے تندرست ہونے کی کوئی اُمید نہیں۔ انکے علاوہ اگر کوئی اور شکل آئے جسکے مالک دُوسرے گرہ ہوں تو بیمار تندرست ہوگا۔

پردیسی: پہلے اور نویں خانہ میں باد اور آتش کے نقطہ ہوں تو پردیسی زندہ ہے۔ اگر آب و خاک کے نقطہ ہوں تو وہ زندہ نہیں ہے۔

مقدمہ: پہلی ساتویں اور دسویں شکل لے لو۔ پہلی اور دسویں شکل کو جمع کرنے سے داخل یا ثابت شکل پیدا ہو تو دریافت کرنے والا فتحیاب ہوگا۔ داخل یا ثابت شکل آئے تو شکست کھائے۔ اگر دونوں جگہ خراب و نیک دونوں شکلیں آئیں تو صلحنامہ ہوگا۔

دلی مُراد بر آئے گی؟ ۱×۱۱ اور ۱×۱۴ کو ضرب کرنے سے جو دو شکلیں نمودار ہوں ان کو پھر آپس میں ضرب دیں۔ اگر یہ شکل اس خانہ سے ملتی ہے جس کے متعلق مراد کا سوال ہے تو مراد پوری ہوگی ورنہ نہیں۔

قیدی: بارھویں خانہ میں خارج شکل ہو تو قیدی رہائی پائے گا۔ داخل شکل ہوگی تو رہائی نہ پائے گا۔ اگر منقلب شکل نکلے تو چھوٹ کر پھر قید ہوگا۔

دولت؟ پہلی دُوسری اور گیارھویں شکل نیک آئے تو دولت ضرور ملے گی۔ اگر بد شکلیں آئیں تو نہیں۔ اگر ملی جلی آئیں تو تھوڑی بہت مل جائے گی۔

قسمت کے روزانہ حالات، سوالات اور اُن کے جوابات

بغیر قرعہ جب کسی سوال کا جواب دریافت کرنا چاہو تو پروردگار کا دھیان دل میں لا کر سانس بند کر کے کاغذ یا سلیٹ وغیرہ پر چار سطروں پر جس قدر چاہیں نقطہ جات ڈالیں۔ ہر ایک سطر کے نقطوں کو شمار کریں۔ اگر نقطہ ۹ سے زیادہ ہوں تو ۹ پر تقسیم کر کے اگر جفت ہوں تو خط کا نشان لکیر (–) طاق ہوں تو (۰) دیا جائے۔

. . . . (۹)

. . . . (۱۱)

. . . . (۱۴)

. . . . (۱۷)

پہلی سطر میں ۹ نقطے ہیں یہ طاق ہے۔ اس کا نشان (۰) ہے۔ دوسری میں گیارہ نقطے ہیں ۹ پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ رہے۔ اس کا نشان (–) تیسری سطر میں ۱۴ نقطے ہیں۔ ۹ پر تقسیم کرنے سے باقی ۵ بچے یہ طاق ہے اس کا نشان (۰) ہے۔ چوتھی سطر میں ۱۷ نقطے ہیں ۹ پر تقسیم کرنے سے ۸ بچے جس کا نشان (–) ہے اس کا مجموعہ شکل ہے۔ مندرجہ ذیل نقشہ میں اس شکل کے نیچے اور اپنے سوال کے مقابل جو حرف ملے۔ دوسرے صفحہ کے نقشہ میں اس حرف کے نیچے اور اس شکل کے مقابل جو جواب ملے گا وہی سوال کا جواب ہوگا۔

سوالات

نمبر	سوالات	۱ طریق	۲ قبض الداخل	۳ نقی	۴ اجتماع	۵ انکیس	۶ بیاض	۷ عتبہ داخل	۸ نصرۃ داخل	۹ نصرۃ خارج	۱۰ عتبہ خارج	۱۱ حمرہ	۱۲ عقلہ	۱۳ لحیان	۱۴ فرح	۱۵ قبض الخارج	۱۶ جماعت
۱	میری دلی مُراد پوری ہو جائے گی؟	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل
۲	میرا فلاں کام سرانجام ہو جائے گا؟	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف
۳	مجھے فلاں مقدمہ میں شکست ہوگی یا فتح؟	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب
۴	کیا میری پردیس میں ہمیشہ کے لئے رہائش ہوگی یا نہیں؟	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج
۵	مسافر گھر میں آجائے گا یا نہیں؟	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د
۶	میری گمشدہ چیز ملے گی یا نہیں؟	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر
۷	فلاں شخص میرا دوست سچا ہے یا نہیں؟	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س
۸	مجھے سفر کرنا پڑے گا یا نہیں؟	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش
۹	فلاں شخص ہم سے محبت رکھتا ہے یا نہیں؟	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص
۱۰	شادی میرے لئے مبارک ہوگی یا نہیں؟	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض
۱۱	فلاں شخص اور عورت کے درمیان کیا سلوک ہے؟	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط
۱۲	فلاں عورت کے حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی؟	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ
۱۳	فلاں بیمار صحت یاب ہوگا یا نہیں؟	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع
۱۴	فلاں شخص قید سے چھوٹ جائے گا یا نہیں؟	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف
۱۵	آج کا دن ہمارے لئے کس طرح گذرے گا؟	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق
۱۶	میرے خواب کا نتیجہ کیا ہے؟	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک

۰	·	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل
۱	....	دلی مراد چند یوم تک پوری ہوگی	لوگ قسمت کا عروج دیکھ کر جل جائیں گے	فائدہ ہوگا	دوسرے ملک سے اچھی دولت ملے گی	مسافر جلد واپس نہ آئے گا	کوشش کرو چیز مل جائے گی	یہ دوست نیک ہے	سفر کیلئے تیار رہو	اس محبت کا انجام درست نہ ہوگا	تکلیف کے بعد آرام و آسائش	تمہاری شادی خوبصورت شخص سے ہوگی	اسے لڑکا پیدا ہوگا اور خطاب ملے گا	بیمار کو صحت	قیدی خوشی کے ساتھ رہا ہوگا	آج کا روز تمہارے لئے خراب ہے	دوستوں کے ذریعہ بڑی خوشی ہوگی
۲	|.|.	تکلیف اور افسوس ہوگا	اگر تم اپنے ارادہ کو تبدیل کردو	یقیناً بدقسمت ہو	بےخوف چلے جاؤ فائدہ ہوگا	دوستوں سے فائدہ ہوگا	وہ واپس آنیکی ہمت نہیں رکھتا	نقصان ہوگا	تمہارا دوست کینہ ور ہے	سفر فائدہ مند ہے	صادق دل کی پاک محبت ہوگی	اس شادی میں کئی آفتوں کا سامنا ہوگا	لگاتار کوشش سے کامیابی ہوگی	اس کے لڑکی پیدا ہوگی	بیمار کی صحت میں شک ہے	اپنے دوستوں کی مدد سے قیدی بچے گا	آج کا دن خراب ہے
۳	.|.|	جو کام آج کے دن کرو ہوش سے کرو	کسی شخص کی ہمدردی ظاہر ہوتی ہے	قسمت پر شاکر رہو	تمہارے اب نیک دن آنیوالے ہیں	جس کی تلاش ہے مل جائے گا	سفر میں فائدہ ہوگا	مسافر واپس آجائے گا	دولت کی امید مت رکھو	حسب الحال دولت ہوگی	تمہارا مقصد کامیاب ہوگا	یہ محبت تبدیل ہونے والی ہے	یہ شادی کامیاب ہوگی	تمہاری شادی اچھے خاندان میں ہوگی	اس کے لڑکا پیدا ہوگا عمر دراز ہوگی	بیمار کو صحت ہوگی اور دیر تک جیتا رہیگا	باوجود تکلیف کے عزت حاصل ہوگی
۴	|..|	قیدی مرتا ہے اور اس کے دوستوں کو رنج ہوگا	ایسے دشمن ہیں جو تم کو دغا دینگے پریشانی ہوگی	ان کے درمیان دوستی ہوگی	ارادہ تبدیل کردو ورنہ تکلیف پاؤ گے	تمہاری قسمت اچھی نہیں ہے	تیری قسمت میں دولت ہے	گھر میں رہنے سے فائدہ ہوگا	مسافر جلد واپس نہ آئے گا	چوری شدہ مال دوست کے ذریعہ ملے گا	اس شخص کی دوستی پر بھروسہ نہ ہوگا	تم کو سفر مفید نہ ہوگا	وہ بھی تمہارا ہونا چاہتا ہے	اس شادی سے تمہیں آرام نہ ملے گا	تمہیں اچھا خاوند ملے گا	اس کے دو لڑکے پیدا ہوں گے	صحت نہ ہوگی
۵	.|||	اب بیماری رفع ہوگی مگر عمر کم ہے۔	بڑی مشکل سے اسے معافی ملیگی اور چھوٹیگا	تکلیف اٹھانے کے لئے تیار رہو	مراد دیر سے بر آئے گی	دوست کے ذریعہ مراد بر آئے گی	اس کام میں دیری ہے	اس کام میں فائدہ نہ ہوگا	پردیس میں دولت پاؤ گے	مسافر صحیح سلامت ہوگا	مال مسروقہ دستیاب نہ ہوگا۔ چور سزا پائیگا	اس شخص کی محبت سچی ہے	سفر میں فائدہ ہوگا	وقت کا انتظار کرو محبت بڑھے گی	اس شادی میں دیر نہ کرو	ایک دولتمند نوجوان تمہارا خاوند ہوگا	لڑکا پیدا ہوگا
۶	|.||	نیک اچھی خوبصورت عورت دولت کی بہتری کی ہے	بیمار مرجائے گا	قیدی مشکل سے چھوٹے گا	آج اس کا خیال ترک کردو	دشمن تکلیف پہنچانے کی کوشش کریں گے	اس وقت امید نہ رکھو	تمہاری ترقی ہوگی	اس کوشش کو ترک کردو	سفر میں فائدہ نہ ہوگا	مسافر دیر سے آئے گا	تمہارا نقصان ہوگا چور کو بڑی تکلیف پہنچیگی	اس شخص پر زیادہ اعتقاد نہ رکھو	گھر کے خطرے میں مت پڑو	اس دنیا میں تمہیں کوئی اچھی محبت نہیں کرتا	شادی جلد کرو تمہیں آرام ہوگا	دولتمند خاوند یا عورت ملیگی۔ مرد بد مزاج ہوگا
۷	|...	تم کو نیک روح عورت یا مرد ملے گا	اس کے ایک صاحب علم لڑکا پیدا ہوگا	بیمار کو آرام ہوگا	قیدی چھوٹ جائے گا	خبردار ہو تمہارا دشمن تم کو نقصان پہنچانیکو	تکلیف آنیوالی ہے	کام بن جائے گا	تمہارا ارادہ فضول ہے	پرماتما پر بھروسہ رکھو	تمہیں پردیس میں آرام ملے گا	مسافر جلد مع مال کے واپس ہوگا	کسی وقت تمہاری جائیداد مل جائیگی	یہ سچا احباب ہے	سفر کرنا مفید ہو	یہ صادق احباب ہے	اس سے شادی کرنا مبارک ہو
۸	..||	اگر تم اس سے شادی کرو تو اسکے ذریعہ فائدہ ہوگا	ایک دولتمند آدمی تمہارے لئے مقرر کیا ہے	لڑکی پیدا ہوگی	بیمار کی صحت میں شک ہے	قیدی مصیبت میں ہے آزادی مشکل ہے	آج کا دن اچھا ہے	دشمن کے ہاتھوں تنگ ہوگا	مراد بر آئے گی	بھلائی برائی سے تبدیل ہوگی	تمہیں کوئی کامیابی نہ ہوگی	تمہیں گھر میں رہنا فائدہ مند ہوگا	مسافر کے واپس ہونے میں شک ہے	تمہیں مال مسروقہ نہیں ملے گا	دوست نہیں بلکہ پوشیدہ دشمن ہے	گھر سے تم کامیاب ہوگے	اس کی تم سے محبت ہے
۹	||..	بہتر ہے تم اس محبت کو توڑ دو	اس شادی سے آرام ہوگا	یہ متوسط الحال ہے	خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا	بیمار صحتیاب ہوگا	قیدی آزاد ہوگا	دن خراب آنے والے ہیں	خوش قسمتی نزدیک ہے	مراد بر آئے گی	جس کام میں تم لگے ہو کامیاب ہوگے	تمہیں کم فائدہ ہوگا	پردیس میں حسب خواہش کامیابی ہوگی	مسافر کچھ عرصہ کے بعد واپس ہوگا	مال مسروقہ تمہیں جلد دستیاب ہوگا	یہ دوست بڑا نیک ہے	اپنے گھر میں فائدہ ہوگا
۱۰	|...	سفری ارادہ توڑ دو فائدہ کیصورت نہیں	یہ سچی محبت ہے	اس شادی سے بیکاری ہوجائیگی اور نقصان ہوگا	وہ دل کا امان ہے لیکن غریب	لڑکا پیدا ہوگا اور خوش نصیب ہوگا	بیمار کی صحت میں شک ہے	قیدی مر جائے گا	آج کا دن اچھا ہے	دن اچھے آئیں گے	اپنے ارادہ کو تبدیل کرو تمہیں فائدہ نہ ہوگا	تمہیں رنج و تکلیف ہوگی	تمہیں کچھ فائدہ نہ ہوگا	پردیس میں غیر عورت سے نقصان کا اندیشہ ہے	مسافر واپس نہ ہوگا	تم کو مال کبھی نہیں ملے گا	وہ دغاباز ہے بھروسہ نہ کرو
۱۱	||.|	تمہارے ساتھ سچی دوستی ہے	پرماتما تمہیں نیک مشورہ دے گا	اس محبت کو چھوڑ دو	اس شادی سے آرام ملے گا	تمہارا دوست پاگل ہو کر نقصان پہنچائے گا	اچھا لڑکا پیدا ہوگا	بیمار آرام پائے گا	قیدی کوئی دن کے بعد رہا ہوگا	دشمن سے خبردار ہو جاؤ	نہیں گھبرائیے	تم خاطر خواہ کامیاب ہوگے	توقع سے زیادہ فائدہ ہوگا	جیسی تم امید کرتے ہو جلدی مل جائے گا	کوئی غیر ملک کی عورت دولت بڑھائیگی	وہ شخص بیمار ہے ابھی واپس نہیں آسکتا	تمہاری جائداد تم کو ملے گی
۱۲	.||.	تم کو چوری کا مال نہیں ملے گا	تم کو چوری کا مال نہیں ملے گا	تمہارا سفر کرنا فضول ہے	تم ایسے آدمی سے پریم مت کرو وہ تمہارا بدخواہ ہے	اس شادی سے تکلیف ہوگی	ایک لائق شخص اور دولت ملے گی	کمزور لڑکی پیدا ہوگی	صحت ہوگی	قیدی آزاد ہوگا	صبر کرو چند روز میں تمہاری حالت درست ہو جائے گی	تمہیں روپے ملیں گے	مراد جلد بر آئیگی	بڑی کامیابی ہوگی	فائدہ میں دغا ہوگا	اپنی محنت پر بھروسہ رکھو گھر میں رہو	مسافر جلد واپس آجائے گا
۱۳	|||.	مسافر بخوشی جلد واپس آئے گا	اچانک تمہاری جائداد تمہیں مل جائیگی	سچی اور پاک محبت ہے یقین رکھیں	ہوشیار رہو سفر میں فائدہ ہوگا	یہ محبت تم پر جھوٹی ہے	تمہارے کاموں کو ناش کرے گا	تمہیں اچھا نیک دوست ملے گا	لڑکا پیدا ہوگا	بیمار صحتیاب ہوگا	قیدی رہا ہوگا	باوجود دشمنی کے تم اچھا کرو گے	شادی میں مدعو کئے جاؤ گے	اتنے پر بھی صبر کرو	مصیبتیں رفع ہوں گی	خوش ہو تمہارے اچھے دن آنیوالے ہیں	پردیس میں تم خوش رہو گے
۱۴	||..	تم اپنی جگہ قائم رہوگے	اس وقت وہ مہلت کے سبب کچھ نہیں	نہیں وہ نہیں ملے گا	وہ جھوٹ کہتا ہے	اس وقت کا سفر نقصان دہ ہے	یہ محبت سچی ہے اور قائم ہی رہے گی	اس شادی سے تکلیف ہوگی	شادی جلد ہوگی	خوبصورت لڑکی ہوگی	بیمار مر جائے گا	قیدی دیر تک جیل کی ہوا کھائے گا	بدبختی کی شکایت کا موقعہ نہیں ملیگا	رنج رفع ہوگا اور خوش نصیبی ہوگی	امید سے فائدہ ہے	اپنی نیک بختی پر بھروسہ نہ کرو	کامیابی کی امید ہے
۱۵	|.|.	حکم اس مقدمہ میں حاکم کی ضرور امداد ملیگی	تمہیں دوسری جگہ جانا پڑے گا	بیماری کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں مل سکتا	کوشش سے تمہاری دولت ملے گی	اس وقت حساب عزت کا خراب ہے	سفر میں نقصان نہ ہوگا	اس محبت کو چھوڑ دو	اس شادی کو ترک کرو	اس شادی سے آرام ملے گا	اس کے لڑکا پیدا ہوگا	بیمار کو صحت ہوگی	قیدی رہا ہوگا	قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے	جلدی خوشخبری سنوگے	تمہاری خواہش پوری ہوگی	تم اب بھی شان شوکت کیساتھ رہو گے
۱۶	||||	تمہاری قسمت اچھی ہے پرماتما سے دعا کرو	کچھ فائدہ نہ ہوگا	تمہاری قسمت میں بھٹکنا ہے	تمہیں پردیس جانا ہوگا	چوری گیا مال نہیں ملے گا	اس دولت پر بھروسہ مت رکھو	تمہیں سفر کرنا پڑے گا	یہ محبت تا زیست رہے گی	اس شادی سے فائدہ نہ ہوگا	بمشکل سے تمہارا شریک ملیگا	اس کے لڑکی پیدا ہوگی	بیماری سے صحت کی کم امید ہے	قیدی مرجائیگا	تم پر مصیبت آنے والی ہے	آج کا دن تمہارے لئے اچھا ہے	جو کچھ تمہارے پاس ہے اس پر صبر کرو

پرشن یعنی سوالوں کے جوابات دینے کا طریقہ!

۱۔ لگن میں ذات جسم کا حلیہ کلیش وغیرہ۔ عادت وخصلت۔ ۲۔ دُوسرے گھر سے دھات علم متعلقہ راستہ رُوپیہ نفع یا نقصان۔ ۳۔ گھر میں بھائی۔ بہن۔ نوکر۔ بیوپار۔ کوشش عزیز دوست۔ ۴۔ زراعت۔ دوائی۔ دفینہ جائداد۔ غار۔ سُرنگ کا حال۔ والدہ۔ دوست۔ رنج وراحت۔ گھر پہنچنا۔ ۵۔ حمل منتر کے علم کا حاصل کرنا عقل۔ ۶۔ دشمن۔ ماموں۔ روگ۔ مویشی۔ چور کا خوف۔ ۷۔ تجارت جھگڑا۔ عورت۔ پردیسی کی واپسی۔ بیمار کی موت۔ مُصیبت سے رہائی۔ سفر بیوپار۔ حالات چور۔ ۸۔ قلعہ۔ جائداد۔ عمر۔ مقابلہ دشمن۔ بیماری۔ ۹۔ باؤلی۔ کنواں۔ مندر۔ سفر۔ دھرم کا کام۔ بلندی قسمت۔ ۱۰۔ پُن جائے رہائش۔ والد۔ گورو۔ بارش۔ نوکری۔ روزگار پردیس جانا۔ عزت۔ بلندی مراتب۔ ۱۱۔ ہاتھی۔ گھوڑا۔ پالکی وغیرہ کی سواری۔ رُوپیہ کا لابھ۔ عمر۔ اولاد۔ ۱۲۔ تیاگ۔ بھوگ۔ جھگڑا۔ بُری چیز۔ خرچ۔ قرضہ۔ کھیتی کا کام دیکھا جاتا ہے۔

مُٹھی پرشن!

۱۔ مُٹھی میں کوئی چیز رکھ کر اگر کوئی پُوچھے تو لگن کے مطابق اس کا جواب دو۔ میکھ لگن ہو۔ تو لال رنگ کی چیز ہو۔ برکھ لگن ہو تو سفید رنگ کی۔ متھن ہو تو سبز رنگ کی۔ کرک ہو تو سفید رنگ کی۔ سنگھ ہو تو دھوئیں رنگ کی۔ برسچک ہو تو تانبے رنگ کی۔ دھن لگن ہو تو زرد۔ مکر اور کنبھ ہو تو کالی۔ اور مین لگن ہو تو زرد رنگ کی چیز مُٹھی میں کہہ دینا۔

۲۔ عام طور پر پرشن کی تین قسمیں ہیں۔ اوّل دھاتو۔ سونا۔ چاندی۔ پیتل۔ تانبہ وغیرہ۔ بلکہ مٹی کو بھی دھاتو کہتے ہیں۔ دوئم مول۔ جس کی جڑ زمین میں ہو۔ مثلاً درخت۔ جھاڑی۔ بیل۔ بُوٹے۔ سوئم جیو۔ جاندار کو کہتے ہیں جو چل پھر اور سانس لے سکتا ہو۔

۳۔ پرشن لگن میکھ۔ سنگھ۔ برسچک میں سُورج و منگل ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو دھات کا سوال ہوگا۔ اگر متھن۔ کنیا۔ مکر۔ کنبھ لگن ہو۔ بُدھ و شنیچر پڑے ہوں یا دیکھتے ہوں تو مول کا سوال۔ اور کرک۔ برکھ۔ تُلا۔ دھن۔ مین لگن میں چندرماں۔ برہسپتی و شکر پڑے ہوں یا دیکھتے ہوں تو جیو کا سوال سمجھیں۔

۴۔ کیندر یعنی ۱-۴-۷-۱۰ میں سُورج منگل طاقتور ہو کر بیٹھے ہوں تو دھات کا سوال ہوگا۔ بُدھ و شنیچر ہوں تو مول کا سوال ہوگا۔ چندرماں۔ برہسپت۔ شکر ہوں تو جیو کا سوال جانو۔ کونسا جیو۔ مثلاً انسان یا حیوان درندہ یا پرند اس کی ذات و رنگ معلوم کرنے کے لئے نقشہ کو مُلاحظہ فرمائیں۔ کونسی دھاتو ہے۔ یہ معلوم کرنے کیلئے گرہ یا لگن کی راشی کی جو مقررہ دھاتو ہے۔ جو کہ نقشہ میں خلاصہ طور پر درج ہے۔ دیکھ لی جائے۔ ایسے ہی اگلے صفحہ میں درج نقشہ کی مدد و دماغی قابلیت سے تنکے سے لیکر پہاڑ تک کی مول اشیا کو جانچ کر بتا سکتے ہیں

۵۔ لگن کا مالک اور گیارھویں خانہ کے مالک میں سے جو زیادہ طاقتور ہو۔ اس سے جتنے گھر میں چندرماں بیٹھا ہو۔ اس گھر کا سوال خیال کرو۔ نیز جہاں چندرماں بلوان ہو۔ اِس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو۔ اس گھر کا سوال خیال کرو۔ نیز جہاں چندرما بلوان ہو۔ اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو۔ اسی بھاؤ کو سمجھ کر سوال کرنے والے کے خیالات سمجھنے چاہئیں۔

سوالات و جوابات

جس خانہ میں مالک خانہ یا شبھ گرہ بیٹھے ہوں۔ یا دیکھتے ہوں۔ اس خانہ کی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پاپی گرہ بیٹھے دیکھتے ہوں تو اس گھر کا نقصان کرتے ہیں۔ جس گھر کا مالک ۶-۸-۱۲ خانہ میں بیٹھا ہو یا ۶-۸-۱۲ خانہ کا مالک جس گھر میں بیٹھا ہو۔ اس گھر کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جنم کنڈلی پرشن کنڈلی و برس کنڈلی میں سب جگہ اس کا وچار کرنا چاہئیے۔

کارج سِدّھی

۱۔ پرشن لگن کا مالک پرشن لگن کو اور خانہ سوال کا مالک خانہ سوال کو دیکھے یا لگن کا مالک اور خانہ سوال کا مالک ایک دُوسرے کو دیکھتے ہوں یا لگن کا مالک خانہ سوال کو دیکھے اور خانہ سوال کا مالک لگن کو دیکھے۔ یا ان گھروں میں بیٹھے ہوں۔ چندرماں کی پُوری نظر بھی ہو۔ تو کام میں پوری پوری کامیابی ہوگی۔ ۲۔ متھن۔ سنگھ۔ کنیا۔ تلا۔ برسچک اور کنبھ میں سے کوئی لگن ہو۔ نیک سیارہ اس میں بیٹھا ہو۔ یا دیکھے تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ برعکس ہونے سے ناکامیابی

سفر و پردیسی سوال ۱۔ میں سفر کروں گا یا نہیں۔ ۲۔ پردیسی راضی خوشی ہے یا بیمار ہے۔ (جواب) اگر دستھر لگن برکھ۔ سنگھ۔ برسچک کنبھ ہوں تو کہو۔ ۱۔ تم سفر نہیں کرو گے۔ گھر ہی رہو گے۔ ۲۔ پردیسی وہیں ہے اور راضی خوشی ہے۔ فکر نہ کریں۔ اگر اس وقت (چر لگن) میکھ۔ کرک۔ تلا یا مکر لگن ہو تو کہو کہ تم سفر ضرور کرو گے۔ ۲۔ پردیسی شخص بیمار ہے۔ اور ضرور مر جائے گا۔ ۳۔ گم شدہ چیز نہیں ملے گی۔ اگر اس وقت مین متھن۔ کنیا۔ دھن لگن ہو۔ تو اوسط درجہ کا یعنی درمیانہ پھل ملتا ہے اگر ان لگنوں کا پہلا نصف حصّہ ہو تو چر لگنوں کا پھل ہوگا۔ اور اگر پچھلا یا نصف حصّہ ہو۔ تو ستھر لگنوں کا پھل ہوتا ہے۔

اگر چوتھے یا دسویں خانہ میں نیک سیارگان ہوں۔ تو سفر نہیں ہوگا۔ بدسیارے ہوں۔ تو ضرور ہوگا۔ پرشن کے وقت اگر پنچم استھانوں میں کوئی گرہ پڑا ہو۔ تو مسافر جلد واپس آئے گا۔ اگر کیندر استھان میں گرہ ہوں اور وہ جلد تبدیل ہونے والے ہوں۔ یعنی جتنے دنوں میں تبدیل ہوں گے۔ اُتنے ہی دنوں میں مسافر واپس آئیگا۔ اگر ۲-۵-۱۱ میں چندرما ہو تو مسافر ضرور واپس آئے گا۔ اگر نویں بھاؤ کا سوامی کسی بھی راشی کے پندرہ انشوں کو بھوگ چکا ہو۔ اور چندرماں پرشن لگن سے ساتویں ستھان پر ہو تو مسافر راستہ میں آرہا ہے۔ پرشن کے وقت لگن چر ہو نوانشا بھی چر ہو اور لگن سے چوتھے استھان پر چندرماں ہو تو مسافر گھر یعنی منزل مقصود پر پہنچ گیا۔

شادی؟ اگر پرشن لگن سے ۲-۳-۶-۷-۱۰-۱۱ خانہ میں چندرماں ہو اور برہسپت دیکھے تو عورت ملے۔ اگر چندرماں پاپی گرہوں کے ساتھ ہو۔ یا پاپی گرہ دیکھتے ہوں تو بیاہ نہ ہو۔ اگر لگن سے ۳-۵-۶-۱۱ خانہ میں چندرماں ہو اور اس کو سُورج۔ بُدھ۔ برہسپت دیکھے تو بیاہ ہو۔ اگر کیندر اور ترکون میں شبھ گرہ ہوں پاپی نہ ہوں تو بیاہ ہوگا۔ اگر لگنیش ساتویں گھر میں اور ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا ہر دو آپس میں دیکھیں تو بیاہ ہوگا۔

حمل و اَولاد؟ لگنیش اور چندرماں کیندر یعنی ۱-۴-۷-۱۰ گھروں میں آپس میں اتصال کریں تو عورت کو حمل ہے۔ اگر ۳-۶-۹-۱۲ گھروں میں اتصال کریں یا لگنیش اور مالک خانہ پنجم آپس میں نہ دیکھیں تو عورت کو حمل نہیں ہے۔ اگر سوال کنندہ پُوچھے کہ عورت کو کتنے مہینے کا حمل ہے۔ تو لگن سے جتنے گھر میں شکر بیٹھا ہو۔ اُتنے مہینوں کا حمل ہوگا۔ اگر شکر نویں گھر کے اُوپر ۱۰-۱۱-۱۲ خانہ میں ہو تو پھر پانچویں گھر سے شکر کا شمار کر کے حمل کے مہینے جانو۔

حمل میں کیا ہے؟ اگر لگنیش اور پنچمیش یعنی مالک خانہ پنجم ۱-۳-۵-۷-۹-۱۱ اس میں بیٹھے تو حمل میں لڑکا ہوگا۔ اور ۲-۴-۶-۸-۱۰-۱۲ راس میں ہوں تو حمل میں لڑکی ہوگی۔ اگر لگنیش سُورج منگل۔ برہسپت میں سے کوئی ہو۔ اور وہ ۱-۳-۵-۷-۹-۱۱ راس ہو یا پانچویں گھر میں سُورج منگل۔ برہسپت ہوں۔ تو لڑکا ہوگا۔ اگر پانچویں گھر چندرماں۔ بدھ۔ شکر ہوں تو لڑکی پیدا ہوگی بوقت سوال تتھ۔ نچھتر۔ یوم اور نام کے ہندی حروف ان سب کو جمع کر کے ۷ پر تقسیم کرو۔ اگر باقی ۱-۳-۵ بچیں تو لڑکا پیدا ہو۔ اگر صفر ۲-۴-۶ بچیں تو لڑکی پیدا ہوگی۔

بیماری؟ لگن حکیم۔ خانہ ہفتم بیماری۔ چہارم دوائی اور دہم بیمار سمجھیں۔ اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں۔ تو حکیم مریض کو تندرست کر دیگا۔ اگر باقی گرہ ہوں۔ تو حکیم سے بیماری زیادہ ہوگی۔ اس لئے حکیم تبدیل کرلو۔ اگر چندرما ۴-۸ خانہ میں ہو۔ اور پاپی گرہوں کے درمیان میں ہو۔ تو مریض مرجائے گا۔ اگر چندرما کو طاقتور شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو جلد آرام آجاوے گا۔ اگر لگن میں چندرماں اور ساتویں گھر میں سُورج ہو تو مریض مرجاوے گا۔ اگر چھٹے گھر کا مالک پاپی گرہ ہو کر لگن میں بیٹھے اور جنم راس کو دیکھے تو مرجائے۔ اگر لگن اور دسویں گھر کے مالک ۴-۷ گھر کے مالک آپس میں دوست یعنی ایک دُوسرے سے ۳-۱۱-۵-۹ گھر میں ہوں تو مریض تندرست ہوجاوے۔ مگر ان گھروں کے مالک ایک دُوسرے سے ۱-۴-۷-۱۰ گھر میں واقع ہوں۔ تو بیماری بڑھیگی۔ اگر لگنیش طاقتور ہو اور کیندر میں کوئی شبھ گرہ اوچ راس کا ہو کر بیٹھا ہو یا ترکون یعنی ۵-۹ خانہ میں شبھ گرہ اُوچ کا ہو تو مریض کو جلد آرام ہوگا۔ اگر لگن چر ہو۔ تو بیماری کبھی ہٹ جاتی ہے۔ کبھی پھر ہو جاتی ہے۔ ستھر ہو تو بیماری متواتر ایک ہی لگی رہتی ہے۔ دسبھاؤ ہو۔ تو ایک بیماری چھوڑ دُوسری ہوتی ہے۔ ایسے سمجھو۔

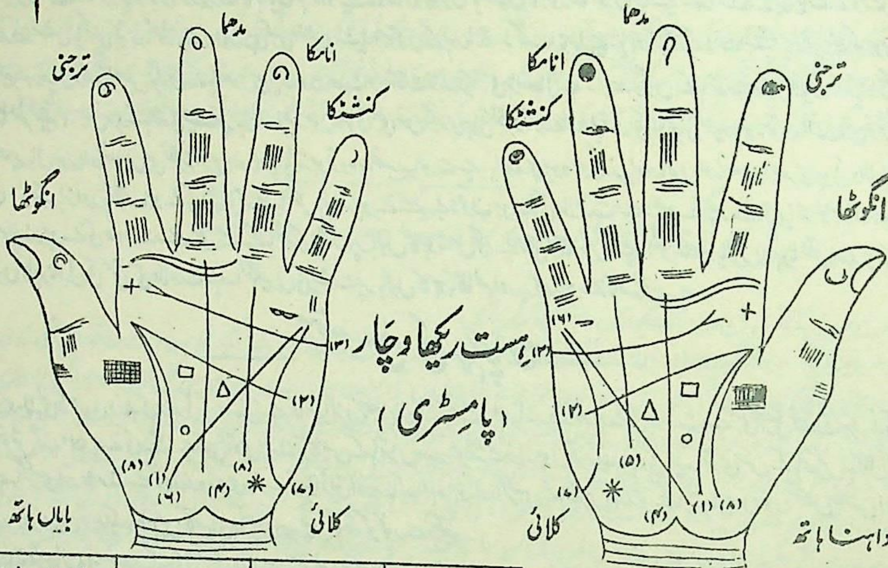
بلندیٔ مراتب؟ اگر گیارھویں گھر کے مالک سے لگنیش ۳-۵-۹-۱۱ گھر میں ہو اور آپس میں اتصال کریں۔ تو جلد مرتبہ ملے گا۔ اگر ۱-۴-۷-۱۰ گھر میں اتصال ہو۔ تو دیر سے ملیگا۔ اگر ہر دو گرہ کیندر میں ہو کر اتصال کریں اور گیارھویں گھر میں کرک یا برکھ راس کا چندرماں ہو تو اُمید پوری ہوگی۔ اگر گیارھویں گھر کا مالک غروب و پاپی گرہ کے ساتھ ہو۔ تو اُمید پوری ہو کر پھر نااُمیدی ہوجاوے۔ اگر گیارھویں گھر کا مالک شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا شبھ گرہ دیکھے تو مرتبہ ملے۔

خرید و فروخت؟ خرید کرنے والا لگنیش یعنی لگن کا مالک اور فروخت کرنے والا لابھیش یعنی گیارھویں گھر کا مالک ہوتا ہے۔ ان دونوں کی طاقت دیکھ کر سوال کا جواب دینا چاہئیے اگر لگنیش طاقتور ہو تو چیز خرید کرنے سے فائدہ ہوگا۔ اگر لابھیش طاقتور ہو تو چیز فروخت کر دینا چاہیئے کیونکہ آئندہ ارزاں نرخ ہوجاوے گا۔ اگر کمزور ہو۔ فروخت کرنے سے نقصان ہوگا۔

زمین؟ لگنیش اور چندرماں اور مالک خانہ چہارم آپس میں اتصال کریں۔ یا ایک ہی گھر میں تینوں ہوں تو زمین ضرور ملیگی اگر ساتھ ہی پاپی گرہ بھی بیٹھے ہوں یا دیکھتے ہوں تو زمین نہیں ملیگی

زراعت؟ اگر پرشن لگن میں پاپی گرہ ہوں تو زراعت کو چوروں کا خطرہ ہو۔ اگر یہ پاپی گرہ وکری یا زیادہ تیز رفتار ہوں تو تھوڑا سا نفع ہو۔ اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں تو زراعت سے اچھا نفع ہو۔ اگر چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ تو کسان زراعت کو چھوڑ کر بھاگ جاویگا۔ اگر ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں تو زراعت اچھی ہوگی۔ اگر پاپی گرہ ہوں زراعت کم ہو گر دسویں گھر کا مالک دسویں خانہ میں ہو اور ساتھ ہی شبھ گرہ ہی بیٹھے یا دیکھتے ہوں تو فصل بہت اچھی ہو۔

علم قیافہ ——— یعنی ——— علم سامدرک



کون	ترنجھ	گنگ	جال
داغ	چھتر	ٹاپو	

ہاتھ میں کچھ دیگر نشان

ہاتھ کے دونوں نقشے اُوپر دیئے گئے ہیں لیکن ہاتھ میں کئی قسم کے اور دُوسرے نشان بھی دیکھے جاتے ہیں۔ اِن میں سے آٹھ مشہور نشان یہ ہیں۔
(۱) داغ (۲) چھتر (۳) ٹاپو (۴) سم کون (۵) کون (۶) ترنجھ (۷) گنگ (۸) جال۔ اِن نشانوں کی تصویریں نقشہ میں دی ہوئی ہیں۔ اِس کی مدد سے عالم لوگ اِن نشانوں کی شکلیں سمجھ سکتے ہیں۔ اِن نشانوں میں سے چھتر۔ ٹاپو۔ سم کون۔ کون اور ترنجھ یہ پانچ شُبھ ہیں۔ داغ، گنگ، اور جال یہ تین اشُبھ ہیں۔ جو نشان جس ریکھا کے نزدیک ہو، یا درمیان ہو، وہ اُسی ریکھا کے پھل کو نیک و بد بنائے گا۔ اشُبھ نشان جس ریکھا کے نزدیک ہوں گے۔ اسی پھل میں بُرائی پیدا کریں گے۔ اسی طرح شُبھ نشان بھی اپنا پھل دکھائیں گے۔ اگر مندرجہ بالا نشانوں میں سے کوئی نشان کسی گرہ کے مقام پر ہو، تو اُس گرہ کے پھل پر بھی اس نشان کا اثر پڑے گا۔ مثلاً بد نشان اُس گرہ کے پھل اپنی بُرائی کو ظاہر کرے گا۔ اِسی طرح شُبھ نشان اس گرہ کے اشُبھ پھل میں سُدھار اور شُبھ پھل میں ترقی کرے گا۔
پرماتمانے جو کچھ نصیبوں میں لکھا ہے، وہی عملی طور پر انسان کی زندگی میں واقع ہوتا ہے اس کے بَرخلاف کچھ نہیں ہوسکتا۔ پرماتمانے انسان کے جسم کی شکل وشباہت اور اس کی ساخت و بناوٹ کے ایسے نشانات ڈھالے ہیں جس سے اس کی خاصیت اور ماہیئت بخُوبی معلوم ہوسکتی ہے۔ یہ قدرتی نقش ونگار جن کو پرماتمانے ہر ایک انسان کے جسم پر اس کی تقدیر کے موافق کھینچے ہیں تاکہ عقلمند ان کی خاصیت اس کے نقش ونگار سے واقف ہو جاوے۔ ہاتھ اور انگلیوں کی سیدھی وٹیڑھی لکیریں ہتھیلی کی بناوٹ، ناخنوں کے رنگ اور بناوٹ کے دیکھنے سے تقدیر معلوم ہوسکتی ہے۔
کلائی کی بناوٹ:۔ کلائی پر لائن یعنی ریکھا کا ہونا خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اگر تعداد میں فقط ایک ہی ریکھا ہو تو وہ اُس انسان کی عمر صرف ۳۰ سال ظاہر کرتی ہے۔ اور اگر دو لائن ہو جاویں تو اُس سے دوگنی عمر ظاہر ہوگی۔ اسی طرح سے جتنی ریکھائیں کلا پر ہو جاویں اُسے دوگنا کرتے جاویں۔ یعنی اگر چار ریکھائیں پڑ جائیں تو وہ ایکسو بیس (۱۲۰) سال کی عمر ظاہر کریں گی۔
ہاتھ سے پہچان:۔ سخت ہاتھ والا حکومت کرنے میں یاور ہوگا۔ نرم ہاتھ والا آرام طلب ہوگا۔ نرم اور پھیلے ہوئے ہاتھ سُست طبیعت اور مند بھاگ ہونے کی علامت ہے۔ سخت اور مضبوط ہاتھ والا صبر اور پھُرتی والا ہوگا۔ چھوٹا ہاتھ زندگی غلامی میں گذارنے کی علامت ہے۔ لمبے ہاتھ والا بچپن ہی کی لیاقت سے زندگی عمدہ بنانے والا ہوگا۔ لمبا۔ بدنُما اور سخت ہاتھ جلّاد۔ بے رحم اور بُری قسمت والا ہوگا۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے مطلب پرست اور منحُوس مانا گیا ہے۔ صاف اور عُمدہ ہاتھ عقل شرافت کو ظاہر کرتا ہے۔
ہاتھ کے چھ درجے:۔ رُوحانی ہاتھ۔ سپاٹ ہاتھ۔ متفرقہ ہاتھ۔ مثلثی ہاتھ۔ مربع ہاتھ۔ منطقی ہاتھ۔
رُوحانی ہاتھ:۔ جس کی انگلیوں کے جوڑ معلوم ہی نہ ہوں۔ اور ناخن کی پوری نوکیلی ہو۔ تو ایسا انسان جو قسمت کرے گی دیکھا جائے گا کے قول کا عادی ہوگا۔ سپاٹ ہاتھ:۔ جس کی انگلیوں کے درمیانی جوڑ موٹے اور سرے اُن کے گول ہوں تو ایسا انسان محنتی ارادہ کا پکا۔ جس بات پر اَڑے پیچھے نہ ہٹے۔ متفرقہ ہاتھ:۔ جس کا انگوٹھا چھوٹا

انگلیاں تراشی ہوئی سی ہوں ایسا شخص قدرتی عقل والا۔ سترمناک اور ڈرپوک ہوگا۔ مثلثی ہاتھ :جس کی انگلیوں نوکیدار اور جوڑ اُن کے ہوئے ٹھوں جسن پرستی پر مرمٹنے والا ہوگا۔ مُربع ہاتھ ، جس کی انگلیوں کے سرے چوڑے ہوں۔ حکومت کا خواہش مند ارادے کا پکا۔ منطقی ہاتھ، جس کا انگوٹھا لمبا انگلیوں کے جوڑ باہر کو یا موٹے ہوں، تو ایسا شخص معاملات کی جڑ تک پہنچنے والا ہوگا۔

ہاتھ دیکھنے کا طریقہ اور وقت :- مرد کا دایاں اور عورت کا بایاں ہاتھ دیکھنے کے علاوہ دونوں ہاتھوں کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ غذا کھانے کے بعد رات کے وقت نیز کم روشنی میں ہاتھ دیکھنا اور نہ ہی دکھانا چاہیئے۔ بعد ورزش یا کسی بوجھ اُٹھانے کے اور نہ ہی کسی منشی اشیاء استعمال کے بعد ہاتھ دکھانا چاہیئے۔ ہاتھ دیکھنے کے وقت سب سے پہلے عمر ریکھا کو دونوں ہاتھوں میں غور سے دیکھنا چاہیئے۔ ہاتھ کو غور سے دیکھو اور خیال رکھو کہ بعض لوگوں کے ہاتھوں میں بباعث محنت و مشقت زائد ریکھا بھی بڑھ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ دیکھنے میں زیادہ احتیاط رکھی جاوے۔

پشت ہاتھ دیکھنے کا طریقہ :- جس مرد کے ہاتھ کی پشت پر بال معلوم نہ ہوں، کوئی بھی نس اُبھری ہوئی نظر نہ آوے۔ اور پشت کی اونچائی زیادہ ہو، تو وہ انسان خوش قسمت ہوتا ہے۔ اور اگر کسی عورت کے ہاتھ کی پشت پر بال ہوں اور نسیں بھی نظر نہ آویں اور اونچائی نہ ہو تو وہ بدنصیب عورت ہے۔ یا جلدی بیوہ ہوگی۔ زیادہ بالوں اور نسیں اُبھری ہوئی والا ہاتھ غریبی کی علامت ہے۔ پشت پر زیادہ بال دھوکہ باز اور چالاک ہونے کی نشانی ہے۔ بالکل بال نہ ہونے سے بے وقوف ہونے کی علامت ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال یا نہ معلوم بال ہونے سے عقلمندی اور ریاست کی نہ تک پہونچنے اور آرام پسند ہونے کی علامت ہے۔ عورت کے ہاتھ کی پشت پر بالوں کا ہونا اس کی بے رحمی کو ظاہر کرتا ہے۔ انگوٹھے پر بالوں کا ہونا عقل مندی کا نشان ہے۔ انگلیوں کی گانٹھ یعنی جوڑوں پر بالوں کا ہونا دل کی سختی کی علامت ہے۔ انگلیوں کی پشت پر بالوں کا ہونا ظالم اور بدکار ہونے کا نشان ہے۔

ہتھیلی کی پہچان

جس کی ہتھیلی بھاری یا موٹی ہو۔ لالچی و معمولی درجہ کی زندگی کی نشانی ہے۔ لاغر یا کمزور ہتھیلی غریبانہ حالت و غریبانہ روزگار ہونے کی علامت ہے لمبی ہتھیلی فقط ظاہر کرنے کی طاقت ہی ظاہر کرتی ہے دیگر لمبی یا گول ہتھیلی حکمران و خوش گذران ہونے کی دلیل ہے۔ کوئی آدمی ایسا نہ ہوگا جس کے ہاتھ میں سیدھے یا ٹیڑھے خط نہ ہوں اگر بر تقدیر کوئی ایسا آدمی جس کے ہاتھ میں بالکل کوئی ریکھا نہ ہو، تو اول اس کی زندگی محال ہوتی ہے۔ اگر کسی اور علامت سے وہ زندہ رہ ہی جاوے تو بڑا فراق اور سفاک ظالم ہو۔ اور اگر کسی کے ہاتھ میں قدر شمار ریکھا بکثرت ہوں تو وہ شخص مفلس اور تنگ دست ہو، اور اگر ریکھا گہری اور چکنی اور دراز ہوں تو ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو۔ پس ہاتھ کو غور سے دیکھو۔

ہاتھ کی ہتھیلی کی رنگت سے پہچان :- سفید رنگ کی ہتھیلی والا سوار یعنی خود غرض و خود پسند ہو، دوسروں کے کام نہ آئے۔ سُرخ رنگ کی ہتھیلی والا دولت مند اور صاحب جائداد ہو۔ زرد رنگ طبیعت میں گرم مزاجی۔ غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات پیدا کرے۔ سیاہ رنگ طبیعت کا کف بلغمی۔ بزدل و دکھی رہے۔ منشی اشیا کا استعمال کرے۔ بھوسلا رنگ غریبی کی علامت ہے۔ سست دکائر ہو گلابی تنگ قسمت آور ہے۔ اقبال مند انصاف پسند دانا و عاقل ہو۔

ناخنوں سے پہچان :- ناخون ۹ مہینے میں پورا ہو جاتا ہے۔ اس لئے پھٹے ہوئے ناخنوں سے بیماری کے وقت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ ناخون گول ہونا علم و ہنر والا اور شرمسار ہونے کی علامت ہے۔ چوڑے ناخون پٹھوں کی بیماری کو ظاہر کرتے ہیں۔ چھوٹے ناخون تنگ دل لالچی اور جلد باز ہونے کی نشانی ہے اور بہت ہی چھوٹے ناخون کم عقلی کو ظاہر کرتے ہیں۔ لمبے ناخنوں سے پھیپھڑے کی بیماری یعنی تپ دق۔ دمہ چھاتی کی بیماری کا پتہ چلتا ہے۔ اگر لمبے ناخنوں میں نیلے پن کی جھلک دکھائی دے، تو جسم میں خون کی کمی و دل کی کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ پتلے جھکے ہوئے اور ٹیڑھے ناخنوں سے نازک حالت خراب معنوں میں ہونے کی نشانی ہے۔

ناخنوں کی رنگت سے پہچان :- سبز رنگ سے شریر فسادی۔ نیلا یا سفید رنگ سے خون کی کمی۔ بیمار۔ زرد رنگ سے دل کی بیماری۔ سیاہ رنگ سے عمر بھر کم دولت اور غرضیکہ سونے یا سکہ کا رنگ سے پریشانی کی علامت ہے۔

انگلیوں کی پوریوں سے پہچان

انگوٹھے کی دو اور باقی کی تین تین پوریاں ہوتی ہیں۔ انگلیوں کی پوریوں پر سیدھی اور کھڑی باریک لکیریں اوپر کی طرف اٹھی ہوئی خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اور اسی سے انسان کا بچپن، جوانی اور بڑھاپا کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مالی حالت کیا ہوگی۔

انگلیوں کی پوریوں سے تین باتوں سے حالات معلوم کر سکتے ہیں ،پہلی پوری ناخون والی سے عقل اور فہم اور علم روحانی یعنی بدھی و عادات۔ دوسری پوری سے دماغی اور جسمانی حالات تیسری سے بیوپار روزانہ یعنی بیوپار تجارت اور روزگار کی پہچان کی جاسکتی ہے۔ پوری اول لمبی مضبوط اور موٹی ہو تو اس کا دماغ اعلیٰ پایہ کا ہوگا۔ اور قانون قدرت کا قائل ہوگا۔ پوری نمبر ۲ لمبی اور مضبوط اور موٹی ہو تو اس کی خواہشات وسیع ہوں گی۔ ہر ایک کام سوچ سمجھ کر کریگا۔ پوری نمبر ۳ مذکورہ بالا پوریوں کی نسبت لمبی زیادہ اور موٹی ہوں تو دنیاوی آرام کا خواہشمند اور عیش پسند ہوگا۔

انگلیوں کی راشیاں :- انگلی نمبر اول جو کہ انگوٹھے کے ساتھ والی ہے۔ اس انگلی کی پہلی پوری کی راس میکھ۔ پوری نمبر ۲ پر برکھ۔ پوری نمبر ۳ متھن دوسری کنبھ اور تیسری پوری کی مین راس ہے۔ انگلی نمبر ۳ کی پہلی پوری کی کرک اور دوسری کی سنگھ تیسری کی کنیا راس ہے۔ انگلی نمبر ۲ کی پہلی پوری کی راس کر انگلی نمبر ۴ کی پہلی پوری کی تلا دوسری کی برسچک اور تیسری کی دھن راس ہے ٭

ہاتھ کے انگوٹھے سے علامات دریافت کرنے کا طریقہ

انگوٹھے کے ناخن والا حصہ اگر بڑا ہو تو بہادری اور جوانمردی کی علامت ہے مگر ایسا شخص متکبر و خود غرض ہوتا ہے۔ تجربہ بتلاتا ہے کہ اگر اس حصہ کے جوڑ میں عرض رو نشان مثل دانہ جَو کے ہو تو

بتلادو کہ آپ کی پیدائش چاندنی حصہ کی ہے اگر یہ جو پورا خوبصورت ہو تو وہ دولت مند خوش گذران ہو۔ اور اگر جو کسی جگہ سے ٹوٹا پھوٹا ہو تو ہمیشہ سفر میں رنج و تکلیف اٹھائے۔ دیگر اگر اس پورے میں ایک خط مانند (ا) کے سیدھا ہو تو وہ بڑا پرہیزگار، عابد، راست گو اور صاحب کمال ہو۔ انگوٹھے کا درمیانی پورے کا حصہ متعلق دانائی اور عقل مندی کے ہے۔ اور اگر نسبت دوسرے حصوں کے یہ حصہ بڑا ہو تو جان لو کہ یہ شخص بڑا دانا عقل مند بلکہ عالم فاضل اور لکچرار ہے۔ انگوٹھے کا سب سے نیچے کا حصہ نفس سے متعلق ہے۔ اگر یہ حصہ نسبت اوپر کے حصوں کے بڑا ہو تو جان لو کہ یہ شخص عورتوں سے زیادہ الفت رکھے

ہاتھ کی انگلیوں سے پہچان :- عموماً ہاتھ کی پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔ اور اگر تعداد میں چھ ہو جائیں تو کم عمر اور مند بھاگ ہوگا ورنہ لمبی عمر اور خوشحال ہوگا۔ اول انگلی کا نام ترجنی دوسری کا نام مدھما تیسری کا نام انامکا اور چوتھی انگلی کا نام کنشٹکا ہے۔ ہاتھ کی انگلیاں بالکل صاف اور بالکل ہی سیدھی ہوں تو خوش قسمتی کی علامت ہے۔ ترجنی حکومت کی انگلی ہے۔ اس سے ارادہ کی پختگی کا پتہ چلتا ہے۔ مدھما سنیاس علیحدگی گوشہ پسندی ظاہر کرتی ہے۔ انامکا خود دوستی۔ محنت کی عادت۔ ہنر مندی کی نشانی ہے۔ اور کنشٹکا بولنے کی طاقت۔ دماغی قابلیت ہونے کی علامت ہے۔ بشرطیکہ یہ سب بالکل سیدھی ہوں۔

ہاتھ کی ریکھاؤں کے بناوٹ کے حالات

ہاتھ کی ریکھائیں یوں تو بہت سی ہیں مگر اس وقت صرف آٹھ ریکھاؤں کے متعلق ذکر کرتے ہیں۔

(۱) آیو (۲) مستک (۳) انیتہ کرن (۴) ابھاگیہ (۵) اودیا (۶) اروگیہ یعنی تندرستی (۷) چندر رما (۸) معاون ریکھا۔ آیو ریکھا انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیان سے نکل کر کلائی کی طرف انگوٹھے کے نچلے حصے کی اونچائی کو گھیر کر کلائی تک آگئی ہے۔ اس سے آئندہ لاحق ہونے والی بیماریوں کی پہچان ہوتی ہے۔ یہ ریکھا لمبی اور مکمل کلائی تک ہو نہ گہری اور نہ ہی زیادہ فراخ ہو۔ دیکھنے میں خوبصورت رنگت میں گلابی ہو کہیں بھی کسی قسم کا داغ نہ ہو۔ اور دوسری ریکھاؤں سے جگہ بجگہ کٹی ہوئی نہ ہو۔ ایسی ریکھا رکھنے والے کی عمر دراز۔ تندرست سکھی۔ مضبوط ہونے کی علامت ہے بشرطیکہ بائیں ہاتھ میں بھی یہ ریکھا ایسی ہی ہو۔ اگر کم و بیش ہو جاوے تو اسے ناپ لینا چاہیئے۔ ایک ہاتھ میں اس ریکھا کا راستہ میں ہی ٹوٹ جانا طبیعت کے پریشان یعنی علیل رہنے کی علامت ہے۔ اور دونوں ہاتھوں میں اس ریکھا کا ٹوٹ جانا لازمی اور یقینی موت کی دلیل ہے۔ (۲) مستک ریکھا کا تعلق دماغی قوتوں عقل وغیرہ سے ہے۔ اس سے آدمی کی سمجھ بوجھ اور ذہانت کا حال معلوم ہوگا۔ یہ ریکھا انگوٹھا اور ساتھ والی انگلی کے درمیان اور آیو ریکھا سے اوپر کی ریکھا ہے۔ عمدہ خط دماغ سیدھا بے عیب نہ زیادہ لمبا اور نہ چھوٹا جو خط زندگی کے آغاز سے شروع ہو کر ہتھیلی کے دوسرے سرے سے ذرا دور ہی ختم ہو جاوے صحیح الدماغ۔ کامیاب اور ہمہ صفت موصوف ہوتا ہے اور ہتھیلی کے دوسرے کنارے تک پہنچا ہوا خط خود غرض ہونے کی دلیل ہے (۳) انیتہ کرن ریکھا اس ریکھا کا تعلق کیفیت نفس اور طبعی رجحان کے ساتھ ہے۔ اس سے انسان کے جذبات معلوم ہوتے ہیں۔ یہ چوتھی یعنی چھوٹی انگلی جس کا نام کنشٹکا ہے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ کی جڑ کے پاس بدھ کے استھان کے نیچے سے شروع ہو کر برہسپت کے استھان یعنی ترجنی کے نیچے پہنچتی ہے۔ اس ریکھا کے ذریعہ دل کی محبت کا پتہ چلتا ہے۔ یہ ریکھا لمبی اور صاف و باریک ہوتی اچھی ہے۔ شاخوں والی ہونے سے دل کی کمزوری ظاہر کرتی ہے۔ دل کی ریکھا کے خاتمہ پر دو شاخی ہونا بینائی میں فرق آنے کی دلیل ہے۔ نمبر۴ بھاگیہ ریکھا۔ یہ ریکھا بڑی اہم ہے۔ یہ ریکھا چار مقاموں سے شروع ہوتی ہے۔ اول کلائی سے شروع ہو کر ہتھیلی کے درمیان سے گذر کر سیدھی درمیانی انگلی کی جڑ کے پاس یعنی سینچر کے استھان پر ختم ہوتی ہے۔ دوئم آیو ریکھا کے پاس سے بھی شروع ہوتی ہے۔ سوئم چندرما کے استھان سے بھی نکلتی ہے چہارم منگل کے میدان سے بھی شروع ہوتی ہے۔ بعض ہاتھوں میں یہ ریکھا بالکل نہیں ہوتی۔ اس سے یہ مطلب نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ایسے آدمی کا بھاگیہ ہی خراب ہے۔ اس کے لئے سورج کی لائین کا اچھی طرح سے ملاحظہ فرما دیں۔ نمبر۵ سورج ریکھا جسے ودیا ریکھا اور بھاگیہ ریکھا کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہ ریکھا بھاگیہ کے اودے ہونے میں مدد دیتا ہے۔ اور انامکا کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ ریکھا باریک سیدھی اور صاف ہونی چاہیئے۔ ٹوٹی ہوئی لکیر یا مدھم لکیر بھاگیہ اور ودیا کی کمی ہونے کی نشانی ہے۔ صاف ریکھا سے پورا ودوان عالم فاضل و مشہور و معروف ہوتا ہے۔ نمبر۶ اروگیہ ریکھا۔ اس ریکھا سے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے انسان کی جسمانی صحت کا پتہ بتلاتی ہے۔ یہ ریکھا کلائی سے نکل کر سب سے چھوٹی انگلی کے نیچے بدھ کے استھان تک پہنچتی ہے۔ اس سے تندرستی ظاہر ہوتی ہے۔ اور اگر آدمی تندرست رہے گا، تو وہ کبھی بے کار نہیں رہے گا۔ بلکہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں لگا رہے گا۔ اس لئے شاستروں میں آیا ہے کہ ایسا انسان ہر وقت خوش و خرم ہی نظر آئے۔ نمبر۷ چندرماں کی ریکھا۔ نمبر۶ کے پاس مشرق کی جانب انگلی نمبر۴ کے نیچے ریکھا نمبر۳ سے نکل کر منگل اور چندرماں کے استھان کو گھیر کر نصف چاند کی مانند ریکھا والا جوتشی۔ وئید باکمال۔ انجنیر۔ ڈاکٹر۔ یوگی۔ راج ہونے کی دلیل پیش کرتا ہے۔ نمبر۸ معاون ریکھا عمر۔ یہ ریکھا جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ عمر ریکھا کی مددگار ہے۔ عمر ریکھا کی ہی مددگار نہیں، بلکہ انسان کی تمام عمر یا زندگی کی مدد ظاہر کرتی ہے۔ یہ ریکھا آیو ریکھا کے ساتھ ساتھ ہی چکر کاٹتی ہوئی کلا کے پاس جا کر ختم ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ ایسا آدمی ہر طرح سے سکھ پاتا ہے۔

ہاتھ کی چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں کی پہچان

بدھ کے استھان پر کنشٹکا یعنی سب سے چھوٹی انگلی کے نیچے کے کنارے پر شادیوں کے متعلق ریکھاؤں کی پہچان ہے۔ اس کے کنارے پر جس قدر بڑی اور صاف ریکھائیں ہوں گی اتنی ہی شادیاں ہوں گی۔ دو لکیروں سے زیادہ تعداد کی حالت میں عورتوں کی تعداد شادی کی تعداد لکیروں کی کل تعداد سے ایک کم یعنی تین لکیروں سے دو دفعہ شادی اور چار کے لئے تین دفعہ شادی ہونے کی دلیل ہے۔ شادی کی ریکھا کے اوپر نہایت باریک باریک ریکھا کے خطوط کے اوپر شاخی لکیریں لڑکیاں اول نر زیادہ اولاد دیکھنے کے لئے ہوگا۔ صاف و درست اور صحیح خط قائم اولاد۔ مدھم اور کٹے ہوئے خط مر جانے والی اولاد ظاہر کرتے ہیں۔ برہسپت کے سیدھے کھڑے بدھ کے استھان پر شادی ریکھا کے اوپر اولاد کی کل تعداد ظاہر کرتے ہیں۔ یہی خط دائیں ہاتھ کی انگوٹھے کی جڑ میں مرد کے تعلق سے اولاد اور بائیں ہاتھ سے عورت کی اولاد۔ منگل بدھ کے برج کے کنارہ پر مددگار اولاد چندر کے برج کے کنارہ پر عمر والی اولاد جو دیر پا زندہ رہے ظاہر کرتی ہے۔ بھائیوں کی ریکھا۔ ہاتھ کی کلائی سے اوپر اور انگوٹھے کے درمیان ہتھیلی کے کنارہ پر یہ ریکھا ہوتی ہیں۔ جو ریکھا موٹی اور گہری ہوں۔ اس قدر بھائی ہوں جس قدر باریک اور مدھم ہوں گی اس قدر ہمشیرہ ہوں گی۔ ٹوٹی پھوٹی ریکھاؤں سے بیماری لمبی اور نمایاں ہوں، تو بھائی بہن زندہ رہیں۔ اگر شکستہ ہوں تو اس قدر مرے ہوئے جاننے چاہیں۔ اور اگر ٹیڑھے ہوں، تو بھائیوں سے موافقت نہ رہے۔

ہاتھ کی انگلیوں پر کے نشانات کے حالات

یوں تو ہاتھ کے کسی حصے پر ستارہ کا نشان ہونے سے نحوست اور پریشانی کی علامت ہوتی ہے۔ مگر انگوٹھے کے زیرین ستارہ کا نشان ہو تو زن منکوحہ سے رنج۔ اور اگر ترجنی انگلی یعنی بسپت کے استھان پر ستارہ ہو تو عورتوں کی طرف رغبت رکھے۔ اور اگر مدھما انگلی یعنی سنیچر کے استھان پر ستارہ ہو تو نحوست و پریشانی سے بسر اوقات کے علاوہ تنگ دست ہو۔ آنامکا یعنی سورج کے استھان پر ستارہ ہو، تو دولت مندی ظاہر کرتا ہے۔ کنشٹکا یعنی بدھ کے استھان پر ستارہ ہو تو جنگ و جدل میں مارا جاوے۔ اس کے علاوہ بھی انگلیوں پر طرح طرح کے نشانات مثلاً سنکھ چکر۔ سیپ۔ جو وغیرہ کے نشانات ملتے ہیں۔

ریکھاؤں کے ذریعہ سے حالات۔ معلوم کرنے کا طریقہ

جو ریکھا مکمل طور پر مطابق نقشہ کے ہوں۔ شاستر کے فرمان سے اُن کا سَو سال کی عمر کا اندازہ لگا کر اُن کے ناپ سے، یا ہم حصے بنا لیں۔ مگر خیال رہے کہ اس زمانہ میں سَو سال کی عمر تو کوئی ہی گزارتا ہے۔ اِس لیے اندازہ کے لیے تقریباً ۷۵ سال کی عمر کا اندازہ لگائیں۔ ان حصوں میں ریکھا پر کوئی حصہ ٹوٹا ہوا یا زنجیر وغیرہ یا کراس کا نشان پایا جاوے، تو اُس حصۂ عمر میں ضرور جسمانی اور مالی تکلیف ہوگی۔ اسی طریقے سے ہر ایک لائین کو ناپ کر بُرے اور اچھے وقت کا پتہ آپ دریافت کر سکتے ہیں۔

اچھا یا بُرا سال دریافت کرنے کا طریقہ

اپنے جنم کے سال اپنے داہنے ہاتھ کی اُونگلی نمبر ۵ یعنی کنشٹکا کی پُوری اوّل یعنی ناخن والی پوری سے شمار کریں۔ انگلی کی تین پُوریاں ہوتیں ہیں۔ پانچوں اُنگلیوں کی پندرہ کی انگلی سے شمار کر کے جب پندرہ ہو جائیں، تو بائیں ہاتھ سے اسی طریقہ سے شمار کریں۔ جب وہاں سے بھی ختم ہو جاویں، تو پھر داہنے ہاتھ پر آ جاویں جس سال کا حال دریافت کرنا ہو تو وہ سال جس انگلی کی پوری پر ختم ہو اسی پوری پر جو تین کونا اور چکر کا نشان ہو تو وہ سال اچھا گزرے گا۔ اگر وہاں کوئی ٹوٹی ہوئی ریکھا ہو یا خراب نشان ہو، تو سال کا نتیجہ منحوس ہوگا۔ مثلاً آپ کا جنم سنہ ۱۸۹۲ء کا ہے۔ آپ داہنے ہاتھ کی پوریوں سے شمار کریں۔ آپ نے یہ سنہ ۱۹۳۱ء کا پھل دیکھنا ہے۔ تو یہ سال داہنے ہاتھ کی انگلی نمبر ۱ کی دوسری پوری پر آئے گا۔ اس پوری کے نشان کو دیکھ کر اچھے اور بُرے پھل کو دیکھ سکتے ہیں۔

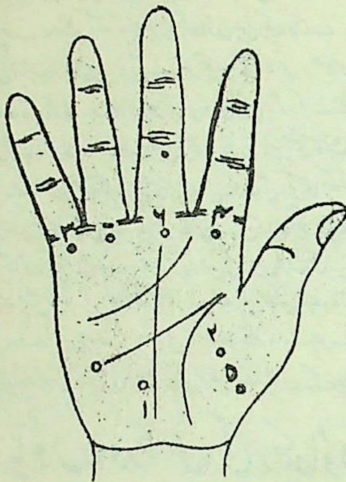
ہتھیلی پر خاص نشان جو مَرد کی صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک اثر دینگے

۱۔ اگر ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو تو دولت مند چراغ خاندان ہوتا ہے۔
۲۔ شیر کا نشان ہو تو بہادر۔ بے دھڑک۔ بے رحم کی علامت ہے۔
۳۔ سانپ کا نشان ہونے سے خزانہ کا مالک بنتا ہے۔
۴۔ ہاتھی کا نشان ہونے سے راجہ کی مانند ہوتا ہے۔
۵۔ کوا کا نشان ہونے سے فریبی ہوتا ہے۔
۶۔ گائے، بیل کا نشان ہونے سے زراعت میں فائدہ اٹھاتا ہے۔
۷۔ چولھا کا نشان ہونے سے چور۔ تنگ دست ہوتا ہے۔
۸۔ کمان کا نشان ہونے سے بہادر۔ دلاور ہوتا ہے۔
۹۔ پھول کا نشان ہو جانے سے دولت مند۔ عمدہ زندگی والا ہوتا ہے۔
10 جھنڈا کا نشان ہونے سے مذہبی علم میں مشہور یعنی کتھا واچک ہوتا ہے۔
۱۱۔ چھتر ہونے سے دولت مند ہوتا ہے۔
۱۲۔ پہاڑ کا نشان ہونے سے مانند وزیر ہوتا ہے۔
۱۳۔ گاؤں کا نشان ہونے سے رئیس ہوتا ہے۔
۱۴۔ پالکی کا نشان ہونے سے بہت ہی آرام کی زندگی بسر کرتا ہے۔
۱۵۔ آنکھ کا نشان ہونے سے دولت مند مگر فریب سے دھن کماتا ہے۔
۱۶۔ ناک کا نشان ہونے سے معمولی بیوپاری ہوتا ہے۔
۱۷۔ ترسول کا نشان ہونے سے زندگی اچھی عمدہ گزارتا ہے۔
۱۸۔ ڈھال کا نشان ہونے سے بزدل ہوتا ہے۔
۱۹۔ تلوار کا نشان ہونے سے دشمن پر غالب ہوگا۔
۲۰۔ گھوڑا کا نشان ہونے سے دولت مند اور صاحب جائداد ہوگا۔
۲۱۔ مندر ہونے سے پرہیزگار ہوتا ہے۔
۲۲۔ چوپٹ کا نشان ہونے سے صاحب اقبال ہوتا ہے۔
۲۳۔ قلم کا نشان ہونے سے میر منشی ہوتا ہے۔
۲۴۔ دائرہ کا نشان یا کنڈل کا نشان ہونے سے بہت امیر ہوگا۔
۲۵ موسل کا نشان ہونے سے کنجوس ہوتا ہے۔
۲۶۔ اُکھل کا نشان ہونے سے روٹی سے بھی تنگ ہوتا ہے۔
۲۷۔ درخت کا نشان ہونے سے جائداد کا مالک ہوتا ہے۔
۲۸۔ چوکی کا نشان ہونے سے تخت کا مالک ہوتا ہے۔
۲۹۔ رتھ گاڑی کا نشان ہونے سے راجہ مہاراجہ ہوتا ہے۔
۳۰۔ ترازو کا نشان ہونے سے بیوپاری یا آڑھتی ہوتا ہے۔

گریہ وِچار

ہاتھ میں سات گرہوں کے مقام قائم ہیں۔ ان میں سے چھ گرہوں کے مقام تو متواتر ایک ہی ایک ہیں لیکن منگل کے دو مقام ہیں۔ ان مقررہ مقاموں میں سے جو مقام اونچا اُٹھا ہوا ہو۔ کچھ بڑھا ہوا۔ اور سخت سا معلوم ہو۔ تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ اسی گریہ کی پردھانتا کی طاقت ہے۔ اس اٹھے ہوئے مقام کا پھل اس گریہ کے سبھاؤ کے انکول ہی ہوتا ہے۔

ہاتھ کی ریکھاؤں کا نقشہ



(۱) چاند (۵) شکر
(۲) منگل (۶) سنیچر
(۳) بدھ (۷) سورج

[illegible]ہ میں جو گرہوں کے مقام بتائے گئے ہیں، اُن کا کچھ بیان نیچے لکھا جاتا ہے۔

سُورج — انامکا انگلی کی جڑ میں نیچے کی طرف کا مقام ہوتا ہے۔ اس کے اُونچا ہونے سے مندرجۂ ذیل باتیں مانی جا سکتی ہیں۔ ترقی بڑھنے کی خواہش۔ ڈرائینگ کا کام۔ شاعری۔ خُوب صورتی کی محبت، پرتاپ، تیرتھ یاترا۔ دھرم۔ رچی۔ علم۔ عزت۔ طاقت۔ خوب صُورتی۔ دولت۔ والدین کا سکھ۔ رُوح کا مقام [illegible] سُورج کے مقام کو ہی دیکھ کر کیا جاتا ہے۔

چاند — کلائی کے نزدیک چندرماں کا مقام ہے۔ اِسے دیکھ کر ماتا کا سکھ۔ دِلی خیالات۔ عورت کا سکھ۔ دولت۔ قدرت سے پریم۔ شُبھ وِچار میں لگا رہنا اور راجہ کی خوشی کا وِچار کیا جاتا ہے

منگل — منگل کے دو مقام نقشہ میں دیئے گئے ہیں۔ اِن مقاموں کو دیکھ کر۔ بل۔ پراکرم۔ پیٹ کے روگ۔ خون خرابی۔ تندرستی۔ ماتا کا سکھ۔ زمین۔ فرزند اور کنبہ کی بابت دیکھا جاتا ہے۔

بُدھ — کنشٹکا انگلی کی جڑ میں بُدھ کا مقام ہے۔ اس مقام سے علم۔ عقل۔ بیوپار۔ سبھاؤ۔ شاعری۔ مسافری۔ وچاروں کی اُوتھل پتھل۔ زبان سے بولے ہوئے الفاظ کی طاقت۔ بدھی اور دوستوں کی بابت بھی وچار [illegible] کیا جاتا ہے۔

برہسپتی — ترجنی انگلی کی جڑ میں برہسپتی کا مقام ہے۔ اسے دیکھ کر۔ عزت۔ دھرم۔ مالک کی عزت۔ حوصلہ۔ انصاف کا درد جماع کی بابت دیکھنا۔ بڑا آدمی بننے کی خواہش۔ عقل۔ علم۔ وِچار گیان اور شانتی وغیرہ کی بابت [illegible]دیکھا جاتا ہے۔

شکر — شکر کا مقام انگوٹھے کی جڑ سے لے کر کلائی تک ہے۔ اس سے عورت کا سکھ۔ شادی۔ محبت۔ دل خوش رکھنا۔ سواری۔ کام باشنا۔ اور گہنے کی بابت دیکھا جاتا ہے۔

سنیچر — مدھما انگلی کی جڑ میں سنیچر کا مقام ہے۔ اسے دیکھ کر کلیش۔ دکھ۔ درد۔ عیب۔ جوآ۔ ناکامیابی۔ چُپ چاپ۔ تنہائی میں رہنا۔ اُوداسی۔ نراشپن اور برُے وچاروں کو ظاہر کرتا ہے۔ بیراگ سنیاس۔ کیا کروں کیا نہ کروں۔ اسس مقام کو دیکھ کر یہ بھی پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ جب مقررہ مقام اچھی طرح ابھرے ہوئے ہوئے ہوں۔ تو گرہ کا مقررہ پھل ٹھیک اپنی شکل میں سمجھنا چاہیئے۔ اگر کسی گرہ کا کوئی اُٹھاؤ نہ ہو، تو پھل کا پرشن ہی نہیں اٹھتا۔ اگر اسس مقام پر گڑھا۔ بہت اونچا اُٹھاؤ ٹیڑھاپن گانٹھ یا اسی طرح کی کوئی بیڈول نشان مقررہ قائم مقام پر ہو، تو جو باتیں گرہ سے جانی جاتی ہیں۔ وہ تمام باتیں الٹا اور برا اثر دکھانے والی ہوتی ہیں۔ ایسا سمجھنا چاہیئے۔

—— ○ ——

سنکھ چکر

ہاتھ کی اُنگلیوں کے آخری سِرے میں ناخنوں سے نیچے حصہ میں سنکھ اور چکر کی نشانیاں دیکھی جاتی ہیں۔ اگر دونوں ہاتھوں کی درمیانی انگلی میں سنکھ اور دوسری اُونگلی اور انگوٹھے میں چکر ہو، تو نہایت ہی شُبھ ہے۔ ایسے نشانات والے راج گدّی حاصل کرتے ہیں۔ اس کے پیچھے سنکھ جتنے زیادہ ہوں اور چکر جتنے کم ہوں، تو اُس شخص کو قسمت میں کمزور سمجھنا چاہیئے۔ اِن کے علاوہ ہتھیلی کے دوسرے حصوں میں اور اُنگلیوں کی دوسری پوریوں میں بھی سنکھ۔ چکر پائے جاتے ہیں۔ اُن کی تعداد کے مطابق پھل کا حساب لگایا جاتا ہے۔

سنکھ کی تعداد کا پھل :- اگر ایک ہو، تو عالم و فاضل۔ دو ہوں تو دارِدرّی۔ تین ہوں تو بذریعہ عورت دُکھی۔ چار ہوں تو راجہ کے برابر سُکھی۔ پانچ ہوں تو غیر ممالک میں فائدہ حاصل کرے چھ ہوں تو عالم فاضل۔ سات ہوں تو دارِدرّی۔ آٹھ ہوں تو جیون سُکھی ہو۔ نو ہوں تو بیچڑا۔ اگر دس ہوں تو راجہ یا یوگی ہووے۔

چکر کی تعداد کا پھل :- اگر ایک ہو تو چتر، دو ہوں، تو خوب صورت۔ تین ہوں، تو بلاسی۔ چار، دارِدرّی۔ پانچ، گیانی۔ چھ، چتر۔ سات، باغ باغیچوں میں شوق رکھنے والا۔ آٹھ، دارِدری۔ نو حکمران۔ اگر دس ہوں، تو خدمتگار۔

تِل

—— ○ ——

سیاہ و سُرخ دو قسم کے تل انسانوں کے جسم میں دیکھے جاتے ہیں۔ لال (سُرخ) تلوں کا ہونا نہایت فائدہ مند اور بھاگوان ہونے کا نشان سمجھا جاتا ہے۔ لیکن سیاہ رنگ کے تل میں یہ خاصیت نہیں ہے۔ سیاہ رنگ کے تل مقام بھید سے شبھ اور اشبھ دونوں قسم کے ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے، کہ تل جوڑا سے ہوتا ہے۔ اس کی تعداد ایسی ہوتی ہے، کہ جسے دو پر تقسیم کیا جا سکے۔ اگر کسی ایک مقام پر تل ہوگا تو اس کے جوڑ کا دوسرا تل بھی کسی عضو پر ضرور دکھائی دے گا۔ خاص کر جوڑے کا مقام مقررہ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً، اگر ایک تل ماتھے پر دائیں طرف ہو تو اس کا جوڑا پیٹ یا بازو پر ہوگا۔ یہ زن و مرد دونوں کے لئے خوشحال رہنے کے نشان ہیں۔ اگر ماتھے پر بائیں طرف ہو، تو بھی دوسرا تل پیٹ یا بازو پر ہوگا۔ یہ زن و مرد دونوں کے لئے آپس میں ان بن کے نشان ہیں۔ جن کی بائیں آنکھ کی بھوں پر تل ہوگا تو ان کی چھاتی پر بھی بائیں طرف تل دیکھا جائے گا۔ ایسے انسان کو بہت سے سفر کرنے پڑتے ہیں۔ اگر دونوں بھوؤں کے درمیان میں تل ہو تو اس کا جوڑا پیٹ کے درمیان ملے گا۔ ایسے انسان بکباد ی اور گھمنڈی دیکھے جاتے ہیں۔ ناک کے تل کا جوڑا ناف کے نزدیک ہوتا ہے۔ یہ نشان محبت و خوش مزاجی اور یار باش

ہونے کا سبب ہے۔ کنپٹی کے تل کا جوڑا پستان پر ملتا ہے۔ اگر یہ نشان دائیں طرف ہو تو شبھ۔ اگر بائیں طرف ہو تو اشبھ مانا جاتا ہے۔ کان کی جڑ کے آس پاس کے تل کا جوڑا پیٹ پر ہوتا ہے۔ یہ جگر اور انتڑیوں کی خرابی ظاہر کرتا ہے۔ ناک کی نوک کا جوڑا مقعد (گدا) پر ہوگا۔ یہ عمر کی کمی ظاہر کرتا ہے۔ گال یعنی رخسار کا جوڑا کلیجے پر ملتا ہے۔ یہ نشان دائیں اور بائیں دونوں طرف شبھ ہے۔ اوپر کے ہونٹ کے تل کا جوڑا جنگھاؤں میں دیکھا جاتا ہے۔ یہ نشان کنجوسی کا سائن بورڈ مانا گیا ہے۔ اگر نیچے کے ہونٹ پر تل ہو، تو اس کا جوڑا گھٹنے پر ہوگا۔ ایسے آدمیوں کو بیاہ شادیوں کے معاملہ میں نہایت دل چسپی ہوتی ہے۔ ترجنی اونگلی کا تل دھنوان ہونے کا۔ دشمن کی زیادتی اور جھگڑا فساد رہنے کا سبب ہوتا ہے۔ مدھما کا تل سکھ شانتی دینے والا ہوتا ہے۔ جن کی انامکا میں ہوگا وہ عزت والے۔ پراکرمی۔ دھنوان اور گیان وان بنیں گے۔ کنشٹکا کا تل اس بات کا ثبوت ظاہر کرتا ہے کہ وہ شخص دولت اور مکانات ہوتے ہوئے بھی سکھی نہ رہ سکے گا۔ انگوٹھے کا تل چترائی اور لوک بیوہار میں سمجھداری ظاہر کرتا ہے۔ دائیں آنکھ میں تل ہونا تیز عقلی کا نشان ہے۔ یہ جتنی بھی زیادہ گنتی میں ہوں، اتنے ہی اچھے ہیں۔ بائیں آنکھ میں تل ہونا یہ بتلاتا ہے کہ اس آدمی کو اپنا جیون مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے گذارنا پڑے گا۔ اگرچہ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی، تو بھی سکھ آرام سے زندگی بسر نہ کر سکے گا۔ گردن کا تل۔ شردھالو۔ ایشور بھگت اور پریم سے بولنے والا ظاہر ہوتا ہے۔ ٹھوڑی کا تل۔ کمزوری۔ ڈرپوک اور زنانہ پن کا نشان ہے۔ پاؤں کے تل انسان کو ایک جگہ بیٹھنے نہیں دیتے۔ اس شخص کو یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں دوڑنا پڑتا ہے۔ عورتوں کی ناک پر تل ہونا۔ ان کے سبھاگیہ کا نشان ہوتا ہے ایسی عورتیں پتی کی طرف سے خوش۔ جن کی دائیں طرف تل زیادہ ہوں، تو فرزند کی تعداد اور جن کی بائیں طرف تل زیادہ ہوں، تو دختر کی تعداد زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ گال پر تل ہونے سے عورت کی خواہش اور پریم سکھ کی ابھلاشا خاص طور سے پائی جاتی ہے۔ بازوؤں پر تل والے بہادر۔ پیٹ پر تل والے چٹورے۔ چھاتی پر تل والے اکرمی۔ پیٹھ پر تل والے پر شرمی۔ ترقی حاصل کردہ۔ چوتڑ پر تل والے بغیر حوصلہ دوسروں کا سہارا تکنے والے ہوتے ہیں۔ خفیہ مقاموں پر تل ہونا کام چیشٹا کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں۔ بارہ سے کم تعداد میں تل ہونا شبھ ہے۔ اگر اس تعداد سے زیادہ ہوں تو جسمانی اور روحانی مرض کے نشان سمجھنے چاہئیں۔ عام طور پر دائیں طرف کے تل بہ نسبت بائیں طرف کے زیادہ شبھ اور لابھ دینے ہوتے ہیں۔

پاؤں اور اس کی ریکھاؤں سے پھل وچار

شکر
برہسپتی
شنیچر
سورج
بدھ
عمر کی ریکھا
انتہ کرن ریکھا
منگل
دھن ریکھا

(۱) سیر پر کو دیکھتے ہوئے اگر پاؤں کا آکار موٹا اور لمبا ہو، تو وہ شخص مزدوری جیسا کام کرے بدھی مانی کا کام نہیں کر سکتا۔ (۲) پاؤں کا آکار اگر چھوٹا ہو، تو اس شخص کو چور یا لچا سمجھو۔ اگر کوئی اس پر بھروسہ رکھ کر کام کرے تو وہ پھنس جاتا ہے۔ اور اس کا سبھاؤ بھی گرم ہوتا ہے۔ (۳) پاؤں کا آکار اگر درمیانہ درجہ کا لمبا ہو، تو وہ شخص ہوشیار، چالاک اور بھاگوان ہوتا ہے۔ اور اچھے مزاج والا ہوتا ہے۔ (۴) اگر پاؤں کا آکار مدھم ہو۔ اور جسم کو دیکھتے ہوئے رنگ کچھ سیاہ ہو، تو وہ شخص والدین کا ناش کرتا ہے۔ (۵) اگر پاؤں چھوٹا ہو، اور رنگ بھی سیاہ ہو، تو چور یا ڈاکو ہووے۔ (۶) اگر پاؤں کا آکار درمیانہ لمبا ہو اور رنگ سرخی پر ہو، تو وہ شخص دھنوان ہوتا ہے (۷) اگر پاؤں کے نیچے ایک طرف گہری چیرے جیسی باریک ریکھائیں پڑی ہوئی ہوں، تو وہ شخص تکلیف حاصل کرنے والا ہوتا ہے (۸) اگر پاؤں میں چھ انگلیاں ہوں، تو وہ شخص چالیس برس کی عمر تک اچھی حالت میں رہتا ہے۔ اس کے بعد غریبی اپنا سایہ ڈالتی ہے۔ ایسا سمجھنا چاہیئے۔

پاؤں کے انگوٹھے کے پھل

اگر پاؤں کا انگوٹھا لمبا ہووے، تو وہ شخص بیوپاری بنے۔ (۲) اگر یہ انگوٹھا گول ہووے تو وہ شخص بدھی مان یا وکیل ہوتا ہے۔ (۳) اگر انگوٹھا کا آکار چھوٹا ہووے، تو وہ شخص وشواش گھاتی ہوتا ہے۔ (۴) اگر انگوٹھا مدھم درجہ کا ہووے، تو وہ شخص دھرماتما، اور دیالو ہوتا ہے۔ (۵) انگوٹھے کے ناخون کی طرف اگر دو عدد ریکھائیں ٹیڑھی ہوں، تو وہ شخص دھنوان ہوتا ہے۔ اور غریبوں سے محبت بھی رکھتا ہے۔ (۶) اگر انگوٹھے کے ناخون کی طرف ایک عدد ٹیڑھی ریکھا ہووے، تو وہ شخص مدھم حالت میں رہتا ہے۔ اور تنگدستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (۷) اگر پاؤں کے انگوٹھے کے عین ناخن کے نزدیک ٹیڑھی ریکھا ہو، تو وہ شخص لیش والا، اپنی زبان کا سچا، اور ماتا پتا پر ششٹ ہوتا ہے۔ (۸) اگر انگوٹھے کے نزدیک کی اونگلی خاص موٹی ہووے، تو وہ شخص عرصہ بیس برس کے بعد دھنوان ہوتا ہے۔ (۹) اگر انگوٹھے کے نزدیک کی اونگلی چھوٹی ہو، تو سمجھو کہ وہ شخص کسی کارخانہ میں کام کرتا ہے۔ اور اس کے گھر پیسہ دھیلا کی حالات مدھم رہتی ہے۔ (۱۰) اگر انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی پر چکر کا نشان ہو، تو وہ شخص ہوشیار ہوتا ہے۔ (۱۱) اگر یہاں دھنش جیسا نشان ہووے تو بڑا حکمران ہوتا ہے۔ (۱۲) اگر یہاں دھجا کا نشان ہووے، تو سادھو مہاتما پرش بنتا ہے۔

پاؤں کے اوپر اچھے و برے نشان :۔ اگر پاؤں کے نیچے دھجا۔ بان۔ تلوار۔ سوستھک۔ کمل کا پھول۔ پربت مچھ۔ پھل۔ پالکی۔ یا دھنش کا نشان ہو، تو وہ شخص بھاگوان بن جاتا ہے۔ اگر پاؤں کے نیچے ریکھاؤں کے نشانات ٹوٹے پھوٹے ہوئے ہوں۔ تو یہ برے ہوتے ہیں۔

پاؤں کے نیچے گرہوں کے پربتوں کا گیان :۔ انگوٹھا اور اس کی جڑ میں پربت کا پربت ہے۔ انگوٹھے کی ساتھ والی اونگلی، اور اس کی جڑ میں برہسپتی کا پربت ہے۔ اسی طرح اور گرہوں کے پربتوں کا بیان مندرجہ بالا نقشہ کی مدد سے جان لیویں۔ اس میں خاص بات یہ ہے۔ کہ منگل کا پربت دو جگہ ہے۔ ایک تو شکر کے پربت نیچے۔ دوسرا انیتا کرن کی ریکھا کے نیچے۔ بدھ کے پربت کی سیدھ میں نیچے کی طرف ہے۔ اس لئے پاؤں میں منگل کے دو پربت ہیں۔ جس گرہ کا پربت اٹھا ہوا اور اونچا ہوتا ہے۔ اس گرہ کا پھل اچھا ملتا ہے۔ جو کہ ہاتھ میں گرہوں کے مقام کا پھل لکھا ہوا ہے۔ پامشٹ کو چاہیئے۔ کہ ہاتھ کا ڈھانچہ انگلی۔ انگوٹھا۔ ناخون۔ بناوٹ۔ ہتھیلی۔ مقام گرہ ہاتھ کی ریکھائیں۔ بو تل۔ سنکھ۔ چکر۔ اور کلائی وغیرہ نشانات پر غور سے وچار کریں۔ اسی طرح وچار کرنے کے بعد جو پھلادیش کیا جائے گا۔ وہ بالکل ٹھیک ہوگا۔

علم ہیئت و نجوم

سورجگت (شمسی دُنیا)

ہمارے سورج کی روشنی برہم لوک تک ہی پہنچ سکتی ہے۔ برہم لوک سے نیچے۔ استیہ لوک اس سے نیچے۔ ۲۔ تپ لوک۔ اس سے نیچے۔ ۳۔ جن لوک اس سے نیچے۔ ۴۔ راشی لوک یا مہرلوک ہے۔ راشی لوک (مہرلوک) سے نیچے نچھتر گکشا ہے جو ہماری زمین سے چار عرب تیرہ کروڑ باسٹھ لاکھ باسٹھ ہزار چھ صد اٹھاون یوجن پر ہے۔ اس نچھتر گکشا سے نیچے سیارگان ہیں۔ سورجگت میں سورج وغیرہ۔ ستارے اور دھوم کیتو یعنی پونچھ والے ستارے شامل ہیں۔ جن کا مرکز سورج ہے۔ سیارگان اسکی گردگردش کرتے اور باہمی کشش کی وجہ سے اپنی اپنی جگہوں پر قائم آسمان میں نکلتے دکھائی دیتے ہیں۔ برہمانڈ ایک سنکھ ۸۷ پدم ۱۲ نیل ۸ کھرب ۴۴ کروڑ میل ہے۔ یعنی ہمارا سورج اتنے فاصلہ تک دکھائی دیتا ہے

سورج

سورج چوتھے آسمان کا مالک ہے۔ کائنات کو روشنی بخشتا ہے۔ یہ زمین سے ۱۰ کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور زمین سے تین ہزار گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر ۸۵۲۵۸۴ میل اور محیط ۲۶۲۱۸۸۲ میل ہے۔ یہ اپنی دھری پر ۲۵½ ایام میں دور پورا کرتا ہے۔

چاند

اس کا فلک اول ہے۔ اور زمین سے فاصلہ ۲۳۷۰۰۰ میل ہے۔ قطر ۲۱۵۳۔ اور محیط ۶۷۹۵ میل ہے۔ اور اپنی دھری پر ۲۷ دن ۷ گھنٹے ۴۳ منٹ ۱۱ سیکنڈ میں اپنا دور پورا کرتا ہے زمین کے گرد اس کا دور ۲۹ دن ۳۱ گھڑی ۵۰ پل میں پورا ہوتا ہے یہی چاند کا مہینہ ہے۔ چاند کا ایک یوم ۲۴ گھنٹے ۵۴ منٹ کا ہوتا ہے اس کی گردش سے نچھتر کا قیام ہوتا ہے چونکہ دیگر سیارگان کی نسبت یہ زمین سے بالکل قریب ہے۔ اس لئے خلقت پر اس کا اثر زیادہ پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نیک و بد کام میں چاند کی طاقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کام شروع کرتے ہیں یہی پترلوک ہے۔ اور ناکو پتروں کی آدھی رات اور اماوس کو دوپہر ہوتی ہے۔ یعنی ایک چاندر ماہ پتروں کا ایک دن ہوتا ہے۔ بدی ساڑھے پسیمتی کو ان کا آفتاب طلوع اور شدی ساڑھے پسیمتی کو غروب ہوتا ہے۔

منگل

اس کا فلک پانچواں ہے۔ اس کا سورج سے فاصلہ ۱۴۱۵۰۰۰۰۰ میل ہے۔ اور زمین سے کم از کم فاصلہ ۳۵۰۰۰۰۰۰ میل اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۲۳۴۰۰۰۰۰۰ میل ہے۔ اس کا قطر ۴۲۱۰ میل ہے۔ محیط اس کا ۱۲۸۸۰ میل ہے۔ یہ اپنے محور پر ۲۴ گھنٹے ۳۷ منٹ اور ۲۴ سیکنڈ میں ایک دور لگاتا ہے۔ ۶۸۷ دن میں سورج کے گرد ایک چکر کاٹتا ہے بعض اوقات گردش کرتا ہوا زمین کے قریب پانچ کروڑ میل کے فاصلہ پر آجاتا ہے۔ مدت سے امریکہ وغیرہ کے جیوتشی مریخ تک پہنچنے اور ان لوگوں سے بات چیت کرنے کی کوشش میں ہیں۔ وہاں پر بھی یہاں کی مانند دریا۔ سمندر۔ درخت و پہاڑ وغیرہ موجود ہیں۔ اسی لئے مریخ کو شاستروں میں بھومی پتر کہا گیا ہے۔ اڈمیس اور خوبس دو سٹ لائٹ اس کے گرد گردش کرتے بذریعہ دوربین دکھائی دیتے ہیں ڈیمس تیس گھنٹے ۱۷ منٹ پچپن سیکنڈ میں اور خوبس سات گھنٹے انتالیس منٹ چودہ سیکنڈ میں اس کے گرد گھوم جاتا ہے۔

بُدھ

یہ دوسرے فلک کا مالک ہے۔ اس کا سورج ۳۸۰۰۰۰۰۰ میل کا فاصلہ اور زمین سے کم از کم ۵۶۹۷۰۰۰۰۰ میل زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۱۲۸۹۵۲۰۰۰ میل ہے۔ قطر اس کا ۳۰۶۲ میل ہے اور محیط ۹۳۷۴ میل ہے۔ یہ اپنی دھری ۲۴ گھنٹے ۶ منٹ پر اپنا دور ختم کرتا ہے۔ سورج کے گرد اسے دور لگانے میں ۸۸ ایام خرچ ہوتے ہیں۔ یہ تمام سیارگان سے چھوٹا ہے

برہسپت

یہ چھٹے آسمان کا مالک ہے۔ سورج سے یہ ۵۲۰۲۶۰۰۰۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کا قطر ۸۸۳۹۰ میل ہے اور زمین سے کم از کم فاصلہ ۳۹۷۱۳۰۰۰۰ میل ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ سے فاصلہ ۵۷۶۶۴۳۰۰۰ میل ہے۔ اور اس کا قطر ۲۷۴۵۳۰ میل ہے۔ یہ اپنی دھری پر ۱۰ گھنٹے میں ایک دور ختم کرتا ہے۔ سورج کے گرد ۴۳۳۲½ ایام میں چکر کاٹتا ہے۔ تمام سیارگان سے بڑا ہے۔ اس کی چمک سوائے شکر کے تمام سیارگان سے تیز ہے۔ اس کے گرد آٹھ چاند (سٹ لائٹ) گھومتے ہیں۔ پہلا ایک دن اٹھارہ گھنٹے اٹھائیس منٹ چھتیس سیکنڈ۔ دوسرا تین دن تیرہ گھنٹے سترہ منٹ چون سیکنڈ میں۔ تیسرا سات دن تین گھنٹے اٹھاٹھ منٹ چھتیس سیکنڈ۔ چوتھا سولہ دن اٹھارہ گھنٹے پانچ منٹ سات سیکنڈ میں۔ پانچواں گیارہ گھنٹے ستاون منٹ اٹھائیس سیکنڈ۔ چھٹا دوسو چھیاسٹھ دن میں۔ ساتواں ۲۷۶½ دن میں چو گرد گھومتا ہے۔

شکر

یہ تیسرے فلک کا مالک ہے۔ سورج سے اس کا فاصلہ ۶۷۲۰۰۰۰۰ میل ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ کم از کم ۲۳۷۰۰۰۰ میل اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۱۶۰۲۱۰۰۰۰ میل ہے۔ قطر ۷۵۱۰ میل اور محیط ۲۴۰۳۱ میل ہے۔ یہ اپنی دھری پر ۲۳½ گھنٹہ میں ایک دور ختم کرتا ہے اس کو سورج کے گرد چکر لگانے میں ۲۲۵ ایام خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ یہ کبھی کبھی دن کے وقت دکھائی دیتا ہے

سنیچر

یہ ساتویں فلک کا مالک ہے۔ اس کا سورج سے فاصلہ ۸۸۵۴۷۰۰۰۰ میل ہے اور زمین سے فاصلہ کم از کم ۷۹۳۸۱۴۰۰۰ میل اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۹۷۴۴۰۰۰ میل ہے۔ قطر ۷۱۹۵۴ میل اور محیط ۲۳۵۴۰۶ میل ہے۔ یہ اپنی دھری پر ۱۰½ گھنٹہ میں، اور سورج کے گرد ۱۰۷۵۹½ ایام میں ایک چکر کاٹتا ہے۔ اس کے گرد چوڑی گول انگوٹھیاں جیسی اور نو چاند (سٹ لائٹ) ہیں۔ ۱۔ ماپس بائیس گھنٹے چھتیس منٹ میں۔ ۲۔ اینلیڈس ایک دن آٹھ گھنٹے چون منٹ میں۔ ۳۔ تتھر وایک دن اکیس گھنٹے اٹھارہ منٹ۔ ۴۔ ڈیونو۔ دودن سترہ گھنٹے بیالیس منٹ۔ ۵۔ رہیا۔ چار دن بارہ گھنٹے تیس منٹ۔ ۶۔ نیٹن۔ پندرہ دن تئیس منٹ اٹھارہ سیکنڈ۔ ۷۔ ہیرین۔ اکیس دن سات گھنٹے چھتیس منٹ۔ ۸۔ ایپٹس۔ اناسی دن بائیس منٹ میں۔ ۹۔ نوبے۔ پانچ صد تئیس دن پندرہ گھنٹے اور چھتیس سیکنڈ میں اس کے چوگرد گردش کر جاتا ہے۔

زمین

قطر (اکیوٹر خط استواء پر) ۷۹۱۲ میل ہے۔ محیط ۲۴۹۰۰ میل ہے۔ یہ اپنی دھری پر ۲۳ گھنٹہ ۵۶ منٹ میں دور پورا کرتی ہے۔ اسے سورج کے گرد چکر لانے میں ۳۶۵ ایام ۶ گھنٹہ ۹ منٹ ۹ سیکنڈ خرچ ہوتے ہیں۔ اس کو ایک سال کہتے ہیں۔ سورج کی روشنی زمین تک پہنچنے میں ۸ منٹ لگتے ہیں۔ بوجہ ان گنتی سورج اس کے شمالی (سمیرو) و جنوبی (کمیرو) قطبوں کے علاقہ جات میں چھ ماہ دن اور چھ ماہ رات ہوتی ہے۔ اسی بنا پر خط استواء (لنکا۔ یم کوٹی۔ سدھ پورا اور رومک میں سے ہوکر جانیوالا خط) کے شمالی و جنوبی حصہ جات میں دن رات کی کمی بیشی ہوتی ہے۔ بارہ یوجن دوری تک کے ہوا کے غلاف

تک لپٹی ہوئی ہے۔ بارہ یوجن سے اوپر پرواہ وایو ہے جس میں سیارگان مسافرت کر رہے ہیں۔ پرواہ وایو میں پہنچ گئی۔ کوئی بھی چیز ہماری زمین پر واپس نہیں آسکتی۔ کیونکہ بارہ یوجن کے ہوا کے دائرہ تک ہی زمین کی قوت کشش کمزور ہو جاتی ہے۔ قوت یوگ کے سوا اور کوئی طاقت ان فلکی طبعات سے آمدرفت کا رشتہ قائم نہیں کر سکتی۔ کھاری سمندر سے بجانب شمال بھورلوگ اجمبودویپ (براعظم ایشیا) پہاڑوں سمیت نو حصوں (۱۔بھارت۔ ۲۔کنر۔ ۳۔ہری۔ ۴۔کورو۔ ۵۔ہرمیہ۔ ۶۔رمیک۔ ۷۔بھدوترک۔ ۸۔کیتو مال۔ ۹۔الاورت) میں منقسم ہے۔ زمین کے حل میں پاتا لوک ہے۔ جنوب کی جانب آدھی زمین میں سات سمندر اور چھ جزیرے ہیں۔ ۱۔کھاری اور کھیر سمندر کے درمیان شاک دویپ (جزیرہ) کھیرا ور دوہی سمندروں کے درمیان۔ شامل۔ ۳۔ دوہی اور گھرت سمندروں کے درمیان کوش۔ ۴۔گھیرت اور اکشورس سمندروں میں کرونچ۔ ۵۔اکشورس اور مدیہ سمندروں میں گومیدک۔ ۶۔مدیہ اور سوادودک سمندروں میں پشکر نام کے جزیرہ ہائے ہیں۔ زمین کے اندر عین درمیان میں دڑوانل یعنی آگ ہے۔ ہمارے بھارت ورش کے ۹ حصے ۱۔ایندر۔ ۲۔کشیرو۔ ۳۔تامرپرن۔ ۴۔گبستیمت۔ ۵۔کماری۔ ۶۔ناگ۔ ۷۔سومیہ۔ ۸۔وارن۔ ۹۔گاندھرو نام کے ہیں۔

راہو و کیتو یہ سیارگان دیکھنے میں نہیں آتے۔ جب سورج یا چاند کو گرہن ہوتا ہے۔ اس وقت یہ سیارگان زمین کے سایہ میں سے ہو کر سورج اور چاند پر چھاپہ مارتے ہیں۔ یہی ان کے دیکھنے کا ایک خاص موقعہ ہوتا ہے۔ ان کا سورج کے گرد دورہ لگانے میں قریباً ۱۸ سال خرچ ہوتے ہیں۔ ان کی رفتار باقی سیارگان کے برعکس ہے۔

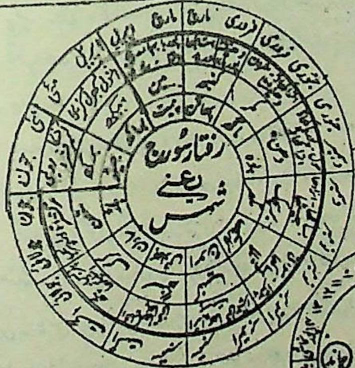
اندر پنچون آٹھویں فلک کا مالک ہے۔ یہ سورج سے ۱۹۲۱۸۱۰۰۰۰ میل ہے۔ اور زمین سے کم از کم فاصلہ ۱۶۹۰۴۱۸۰۰۰۰ اور زیادہ سے فاصلہ ۱۸۷۶۳۴۸۰۰۰۰ میل ہے۔ اس کا قطر ۳۶۹۲۰ اور محیط ۵۳۱۰۰۰ امیل ہے۔ اپنے محور پر دس گھنٹوں میں اور سورج کے گرد ۳۰۶۸۷ ایام میں یعنی ۸۴⅘ سال کے قریب اپنا دور پورا کرتا ہے۔ ۱۳ مارچ ۱۷۸۱ء کو پہلے پہل اس کا پتہ بذریعہ دوربین ہرشل نے لگایا۔

ورن یورینس نویں فلک کا مالک ہے۔ سورج سے ۳۰۱۰۹۶۰۰۰۰ میل اور زمین سے کم از کم فاصلہ ۲۷۰۱۷۳۵۰۰۰ میل اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۲۸۸۶۹۶۵۰۰۰ میل ہے قطر ۳۴۸۰۲ میل ہے سورج کا ایک چکر لگانے کے لئے اس کو ۶۰۱۸۶½ ایام یعنی ۱۶۴ سال ۸ ماہ خرچ ہوتے ہیں۔ ورن کے بعد ۲۳ دسمبر ۱۸۴۶ء کو لیوتیر نامی جیوتشی نے بذریعہ دوربین اس کا پتہ لگایا۔

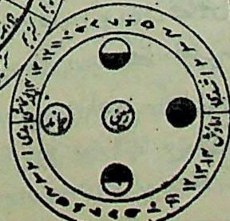
دھوم کیتو اپنے نیچ یعنی زمین کے نزدیک پہنچنے پر یہ دمدار ستارے کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ باقی سیارے سورج کے گرد مغرب سے مشرق کو گردش کرتے ہیں۔ لیکن یہ مشرق سے مغرب کو ۸۶۶ ۲۷ دن یعنی ۷۶ برس ۱۱ دن میں سورج کے گرد ایک چکر پورا کرتا ہے۔ ہیلی نامی جیوتشی نے سمت ۱۸۱۵ میں اس کی گنت کو درست ظاہر کیا۔ سمت ۱۹۶۷ میں اسی گنت کے مطابق پھر دیکھا گیا۔ سمت ۲۰۴۳ میں پھر اس کے ظاہر ہونے کی امید ہے۔

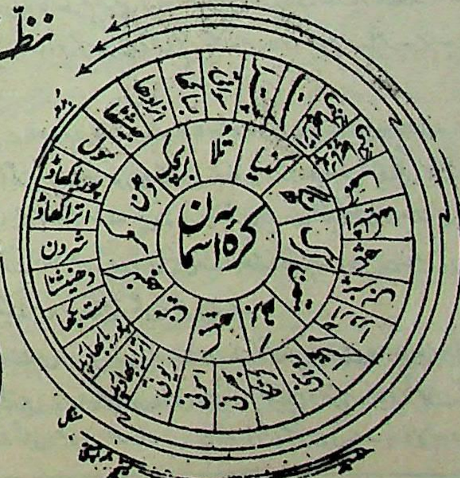
نوٹ :۔ منگل اور برہسپتی کے درمیانی راستے میں چار چھوٹے گرہوں ۱۔ویسٹو۔ ۲۔جونو۔ ۳۔سیریس۔ ۴۔پیلاس کا پتہ چلتا ہے۔ بغیر دوربین دکھائی نہیں دیتے۔

نقشہ اسمائے کواکب متحیرہ				قیام در برج و وقت ثمرہ نیک و بد				نام ایام ہفتہ		
نمبر شمار	نام گرہ ہندی	نام فارسی	نام انگریزی	قیام وقت فی راس	وقت آغاز ثمرہ	وقت اگر مکمل	اشیاء برائے ٹالنے اثر بد	نام ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	سورج	آفتاب شمس	سن	ایک ماہ	پہلے پانچ دن	شروع	وررم	اتوار	یک شنبہ	سنڈے
۲	چاند	مہتاب قمر	مون	سوا دو دن	تین گھڑی ،	آخیر	چاندی	سوموار	دوشنبہ	منڈے
۳	منگل	مریخ	مارس	۱½ ماہ	آٹھ دن ،	شروع	وررم	منگلوار	سہ شنبہ	ٹیوزڈے
۴	بدھ	عطارد	مرکری	۲۱ دن	سات دن ،	ہمیشہ	سونا	بدھوار	چہارشنبہ	وینڈنسڈے
۵	گورو	مشتری	جوپیٹر	بارہ ماہ	دو ماہ ،	وسط میں	موتی	ویروار	پنجشنبہ	تھرسڈے
۶	شکر	زہرہ	وینس	۲۷ دن	سات دن ،	وسط میں	چاندی	شکروار	جمعہ	فرائیڈے
۷	شنی	زحل	سیٹرن	۳۰ ماہ	چھ ماہ ،	اخیر	لوہا	سینچروار	ہفتہ شنبہ	سیٹرڈے
۸	راہو	راس	ڈریگن	۱۸ ماہ	تین ماہ ،	آخیر	لاج ورت	چاند کی پوزیشن (چندر پات) سورج گرہن کے وقت نظر آتی ہے۔		
۹	کیتو	ذنب	ایضاً	۱۸ ماہ	تین ماہ ،	آخیر	لاج ورت	راہو کی پونچھ یا زمین کا سایہ ہے۔ چاند گرہن لگتا ہے۔		



نظارۂ فلک
زمین و سیارگان





پرشن وچار

سب سے پہلے ہر ایک سائیل کو چاہیئے کہ اپنے اِشٹ دیوجی کے پوتر چرنوں میں دھیان لگا کر اور شردھا کے موجب بھینٹ رکھ کر جو بھی دل میں اُمنگ ہو وہ کسی علیحدہ کاغذ یا سلیٹ پر نوٹ کر لیوے پھر ذیل میں دیئے ہوئے ۳۶ پرشن پھلوں میں دیکھے کہ کون سے پرشن نمبر کا میرا سوال ہے۔ آیا نوکری پرشن ہے، یا شادی کا وغیرہ وغیرہ۔ پھر منہ درجہ ذیل چار زائچوں میں نمبروار کسی ایک ہندسے پر انگلی رکھے۔ پہلے آبی زائچہ میں، دوسری بار بادی زائچہ میں، تیسری دفعہ خاکی زائچہ میں، اور چوتھی دفعہ آتشی زائچہ میں انگلی رکھے۔ ان چاروں زائچوں میں جن جن ہندسوں پر نمبروار انگلی رکھی گئی ہو، اُن اُن ہندسوں کو جمع کرلو۔ پھر حاصل جمع کو نو پر تقسیم کر دو۔ جو ہندسہ باقی بچے اس کو نوٹ کرلو۔ پھر سائیل کے سوال کا پرشن نمبر دیکھو کہ کون سا ہے۔ اُس پرشن نمبر کے ۹ ہندسوں میں سے جہاں بھی وہ ہندسہ ملے وہی سائیل کا جواب ہوگا مثلاً سائیل کا سوال شادی کا ہے۔ ہوگی، یا نہ، اگر ہوگی تو کب۔ فرض کیا کہ سائیل نے ترتیب وار پہلے آبی زائچہ میں اُنگلی رکھی۔ جس خانہ کا نمبر ۸ ہے۔ پھر بادی زائچہ میں انگلی رکھی۔ جس خانہ کا نمبر ۵ ہے۔ پھر خاکی زائچہ میں انگلی رکھی۔ جس خانہ کا نمبر ۶ ہے۔ چوتھی دفعہ آتشی زائچہ میں انگلی رکھی جس کا کہ نمبر ۹ ہے۔ اب قانونِ قدرت کے موجب ان چاروں ہندسوں کو جمع کر لیا۔ ۸ + ۵ + ۶ + ۹ تو حاصل جمع = ۲۸ ہوئے۔ پھر ۹ پر تقسیم کیا۔ باقی صرف ایک بچا۔ اب ذیل میں دیکھیں کہ شادی کا پرشن نمبر کون سا ہے۔ دیکھنے سے معلوم ہوا، کہ شادی کا پرشن نمبر ۱۱ ہے۔ تو اُس گیارہویں نمبر کے جو ۹ خانوں میں علیحدہ علیحدہ پھل دیئے ہوئے ہیں اُن میں سے نمبر ۱ پر پھل دیکھا۔ وہاں لکھا ہے کہ شادی ہوگی، مگر ایک سال کے بعد ہوگی وغیرہ وغیرہ۔ نوٹ:- اگر ۹ پر تقسیم کرنے سے صفر باقی بچے تو وہی ۹ کا ہندسہ بچا ہوا سمجھنا چاہیئے۔

زائچہ آبی (۱)

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

زائچہ بادی (۲)

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

زائچہ خاکی (۳)

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

زائچہ آتشی (۴)

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دوست ملاپ پھل نمبر ۱

۱ - دوست جلدی ملے گا۔
۲ - دوست دھوکہ دینے والا ہے۔
۳ - دوست دیر سے ملے گا۔
۴ - دوست دھوکہ دے گا۔
۵ - دوست محنتی ہے۔
۶ - دوست خوف اور تکلیف میں ہے۔
۷ - دوست اچھا ہے، جلدی ملے گا۔
۸ - دوست مطلبی ہے۔
۹ - دوست دوسرے سے میل جول رکھتا ہے۔

سفر طے کرنے کا پھل نمبر ۳

۱ - سفر سے فائدہ ہوگا۔
۲ - سفر میں آمد و خرچ برابر ہوگا۔
۳ - سفر کے لئے مت جاؤ۔ نقصان ہوگا۔
۴ - سفر کے لئے کسی اچھے دن جانے سے فائدہ ہوگا۔
۵ - سفر عجیب شکل کا ہوگا۔
۶ - سفر میں شگن وچار کرنے سے فائدہ ہوگا۔
۷ - سفر آپ کے لئے تکلیف دینے والا ہے۔
۸ - سفر آرام سے طے ہوگا۔
۹ - سفر میں اچھی کامیابی ہوگی۔ لیکن خرچ ضرور ہوگا

سودا کے نفع یا نقصان کا پھل نمبر ۵

۱ - سودا میں اچھا نفع ملے گا۔
۲ - سودا میں بالکل لابھ نہ ہوگا۔
۳ - سودا میں سراسر نقصان ہوگا۔
۴ - سودا سے چوری یا نقصان کا ڈر ہے۔
۵ - سودا میں ساجھی یا بیوپاری دھوکا دے گا۔
۶ - سودا سے سوایا نفع ہوگا۔
۷ - سودا سے دیر پاکر نفع ہوگا۔
۸ - سودا خریدنا فائدہ مند نہیں۔ بلکہ بیچو۔
۹ - سودا کرنے سے زیادہ نفع ہے۔

مقدمہ کا پھل نمبر ۲

۱ - مقدمہ کا فیصلہ دیر میں ہوگا۔
۲ - مقدمہ میں جیت ہوگی۔
در حاکم درست فیصلہ نہ کرے گا۔
دونو مقدمہ میں صلح ہو جائے گی۔
گر گر مقدمہ میں زیادہ خرچ کرنے سے فتح ملے گی۔
چھ برس میں دُکھ زیادہ ہوگا۔
کا۔ نیلے دا
شہد رنگے ہوں ہار ہوگی۔
۲۴، ۲۵، ۲۶ صلح نہ ہوگی۔
جاننا چاہیئے۔ پنچایت کروائے گی۔

مویشی خریدنے کا پھل نمبر ۴

۱ - مویشی خریدنا فائدہ مند ہوگا۔
۲ - مویشی خریدنے سے نہ فائدہ نہ نقصان ہوگا۔
۳ - مویشی خریدنا فائدہ مند نہیں ہے۔
۴ - مویشی خریدنا ہی درست نہیں۔
۵ - مویشی خریدنے سے ضرور فائدہ ہوگا۔
۶ - مویشی کی خرید و فروخت آجکل درست نہیں۔
۷ - مویشی مت خریدو، ورنہ پچھتاؤ گے۔
۸ - مویشی سے دیر پاکر فائدہ ہوگا۔
۹ - مویشی خریدنے سے فائدہ نقصان برابر۔ مت خریدو۔

ملازمت کا پھل نمبر ۶

۱ - آپ کو ملازمت ضرور ملے گی۔
۲ - ملازمت دیر پاکر ملے گی۔
۳ - ملازمت نہ ملے گی، ہوشیار رہو۔
۴ - خرچ کرنے سے ملازمت ملے گی۔
۵ - ملازمت کے لئے کہیں اور فکر کرو، یہاں کچھ نہیں۔
۶ - ملازمت میں دشمن رکاوٹ کرے گا۔ گریھ دان کرو۔
۷ - ملازمت کسی دوسرے شخص کی مدد سے ملے گی۔
۸ - ملازمت ملنے میں بہت رکاوٹیں پیدا ہونگی۔
۹ - ملازمت نہ ملے گی۔

علمی امتحان کے متعلق پھل نمبر ۷

۱ - آپ کے پاس ہونے میں ابھی دیر ہے۔
۲ - آپ کو علم سے فائدہ نہ ہوگا۔
۳ - آپ کی دلی خواہشات علم کے متعلق پوری ہوں گی
۴ - آپ کو علم سے تھوڑا فائدہ ہوگا۔
۵ - آپ کو علم سے اچھا فائدہ ہوگا۔
۶ - آپ کو علم پاس کرنے میں تکلیف ہوگی۔
۷ - آپ اچھے درجہ میں پاس ہوں گے۔
۸ - آپ کو علم سے زیادہ فائدہ نہ ہوگا۔
۹ - آپ کو علم سے فائدہ نہ ہوگا۔

مسافر کے حالات کے متعلق پھل نمبر ۸

۱ - مسافر پردیس سے جلدی آوے گا۔
۲ - مسافر بیمار ہے آنے سے مجبور ہے۔
۳ - مسافر راستہ میں آرہا ہے۔
۴ - مسافر دور دراز سفر کرتا ہے۔
۵ - مسافر راستہ میں چوروں سے ٹھگا گیا۔
۶ - مسافر کا ارادہ ابھی آنے کا نہیں ہے
۷ - مسافر پردیس میں ہی خوش ہے۔
۸ - مسافر خرچ سے تنگ ہے، کس طرح آوے۔
۹ - مسافر کسی دوسرے کے بس میں ہے کیسے آوے۔

دشمن کے متعلق پھل نمبر ۹

۱ - دشمن دشٹ ہے۔ رعب میں نہ آوے گا۔
۲ - دشمن پر فتح ہووے گی۔
۳ - دشمن پر کسی دوست کی مدد سے فتح ہوگی۔
۴ - دشمن کمزور ہوگیا ہے، آپ ڈرو مت
۵ - دشمن کا ڈر ہے۔ بھروسہ مت کرو۔
۶ - دشمن کا ڈر کسی سرکاری کارروائی کے ذریعہ دور ہوگا۔
۷ - دشمن سے صلح ہو جائے گی۔
۸ - دشمن کی وجہ سے روپے پیسے کی بربادی ہوگی۔
۹ - دشمن خود صلح کرے گا۔

اولاد کے متعلق پھل نمبر ۱۰

۱ - اولاد ہوگی۔ بشرطیکہ عورت کی مرض کا علاج کروائے۔
۲ - لڑکی ہوگی۔
۳ - لڑکا ہوگا، مگر کم عمر والا۔
۴ - اولاد پیدا ہونے میں ابھی دیر ہے۔
۵ - عقلمند لڑکا پیدا ہوگا۔
۶ - اولاد نہ ہوگی۔
۷ - اولاد ہوگی، مگر بے عقل، یا بدصورت۔
۸ - اولاد کا سکھ پچھلی عمر میں ہے۔
۹ - اولاد کے لئے اپنے اشٹ دیو کی پوجا کرو۔ ہوجائے گی۔

شادی کے متعلق پھل نمبر ۱۱

۱ - شادی ایک سال کے بعد ہوگی۔
۲ - شادی شدہ عورت بدصورت یا جھگڑالو ہوگی۔
۳ - شادی ہونا ناممکن ہے۔
۴ - شادی ضرور ہوگی، اور جلدی ہوگی۔
۵ - شادی میں منگل گرہ رکاوٹ کرتا ہے، دان کر
۶ - شادی ہوگی۔ مگر گرہ کی بری نظر گذر جانے کے بعد۔
۷ - شادی کچھ خرچ کرنے سے ہوگی۔
۸ - شادی ہونے میں کچھ دیر ہے
۹ - شادی شدہ عورت باشعور ہوگی۔

گم شدہ اشیا کے متعلق پھل نمبر ۱۲

۱ - چیز جلدی ملے گی۔ چور عورت ہے۔
۲ - چیز ملے گی۔ مگر خرچ کرنے کے بعد۔
۳ - چیز کا پتہ مکمل ملے گا۔ لیکن مال نہ ملے گا۔
۴ - چور پختہ ہے، پتہ نہ ملے گا
۵ - چیز کسی کی مدد سے ملے گی۔
۶ - چیز چور نے کسی دوسرے کے سپرد کر دی ہے
۷ - چیز کا آدھا حصہ برباد ہو چکا ہے۔
۸ - چیز نہ ملے گی، امید نہ کرو۔
۹ - چیز مل جائے گی۔ کیونکہ چور نیا ہے۔

مریض کی حالت کے متعلق پھل نمبر ۱۳

۱ - مرض دیر تک رہے گی۔
۲ - مریض کو خراب گرہ لگا ہوا ہے۔ کچھ اپائے کرو۔
۳ - یہ مرض دیوتا کی ناراضگی کی وجہ سے ہوئی ہے
۴ - مریض کو جلدی آرام ہوگا
۵ - مریض کی جگہ بدل دو۔
۶ - مریض بدپرہیز ہے۔
۷ - مریض کو تھوڑے دنوں کی تکلیف ہے۔ فکر نہ کرو۔
۸ - مریض کو صحت خرچ کرنے سے ہوگی
۹ - مریض کو آرام ہونا ناممکن ہے۔

دلی خواہش کے متعلق پھل نمبر ۱۴

۱ - آپ کی دلی خواہش پوری ہوگی۔
۲ - آپ کی خواہش پوری ہونے میں ابھی دیر ہے۔
۳ - آپ کی دلی خواہش کا نتیجہ بد ہوگا
۴ - آپ اپنی دلی خواہش پورا کرنے کیلئے دوسرے کا بھروسہ نہ کرو
۵ - آپ کی خواہش پوری ہوگی۔ ڈرو مت
۶ - آپ کی دل کی دل ہی میں رہ جائے گی۔
۷ - آپ کو کسی برے آدمی سے واسطہ پڑ گیا ہے۔
۸ - آپ کی خواہش دیر پاکر پوری ہوگی۔
۹ - ڈر سچا ہے۔ انتظام کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

حمل کے متعلق پھل نمبر ۱۵

۱ - حمل کے پورے دن خیر و خوبی سے گزریں گے۔
۲ - حمل میں لڑکی ہوگی۔
۳ - حمل میں عقلمند لڑکا ہے۔
۴ - حمل سے مردہ لڑکی پیدا ہوگی۔
۵ - حمل گرتا ہوا نظر آتا ہے۔
۶ - حمل سے لڑکا پیدا ہوگا۔
۷ - حمل سے عمر دراز لڑکا پیدا ہوگا
۸ - حمل میں لڑکیوں کا جوڑا ہے۔
۹ - حمل میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔

قرض لینے اور دینے کے متعلق پھل نمبر ۱۶

۱ - قرض کا لین اور دین دونوں کام اچھے ہیں۔
۲ - قرض لینے سے پہلے جیسی محبت ہے۔ بعد میں نہ رہے
۳ - قرض لین دین کا نتیجہ اچھا نہیں
۴ - قرض لین دین سے آخر مشکل ہوگی
۵ - دریا سو کھویا، لیا سو کمایا۔
۶ - قرض لین دین میں نفع و نقصان برابر ہے۔
۷ - قرض لین دین میں کوئی حرج نہیں ہے۔
۸ - قرض لین دین کی و
۹ - قرض لین دین سے نفع و نقصان برابر

کھیتی کے متعلق پھل نمبر ۱۷

۱ - آپ کے لئے کھیتی میں فائدہ ہے۔
۲ - کھیتی نہ کرو۔ کال کا ڈر ہے۔
۳ - کھیتی سے نقصان ہوگا، کیونکہ فصل کو کیڑا لگنے کا ڈر ہے۔
۴ - کھیتی کرنے سے خواہش پوری ہوگی۔
۵ - کھیتی میں فائدہ ہوگا۔ مگر محنت سے۔
۶ - کھیتی میں فائدہ ہوگا۔ مگر ہوشیاری سے۔
۷ - کھیتی میں اولے پڑنے کا خطرہ ہے۔
۸ - کھیتی کو ہوا کے ذریعہ نقصان ہوگا
۹ - کھیتی مت کرو۔ آپ کو نقصان بہت ہوگا۔

کشتی لڑنے کا پھل نمبر ۱۸

۱ - کشتی میں فتح ہوگی۔ بشرطیکہ اپنے اشٹ دیو کو مناؤ
۲ - خبردار دوسرا فریق طاقتور ہے۔
۳ - لڑو مت جھگڑا فساد ہونے کا خطرہ ہے۔
۴ - لڑائی جھگڑا کرنا آپ کو برا ہے۔
۵ - ہوشیار ہو کر لڑو، جیت جاؤ گے۔
۶ - لڑنے سے کیوں گھبراتا ہے۔ فتح ہوگی۔
۷ - آپ کے کام میں دشمن رکاوٹ ڈالے گا، ہوشیار رہو۔
۸ - آپ کی ہار ہوگی۔
۹ - آپ کی جیت ہوگی۔

فرزند کو گود میں لینے کے متعلق پھل نمبر ۱۹

۱ - گود لینے سے نام رہے گا۔
۲ - یہ لڑکا وفادار نہیں ہے۔
۳ - لڑکا خرچ کروائے گا۔
۴ - لڑکا اچھا نہیں ہے۔
۵ - لڑکے کے ساتھ اچھی نبھے گی
۶ - ہوشیاری کے ساتھ لڑکا گود میں لینا۔
۷ - لڑکا محبت کرنے والا نہ نکلے گا۔
۸ - گھر میں ان بن رہے گی۔
۹ - لڑکا سکھ دینے والا نہیں ہے۔

روزگار کے متعلق پھل نمبر ۲۰

۱ - آپ کے لئے جلدی ہی اچھا روزگار ملے گا
۲ - زیادہ محنت کرنے سے روزگار ملے گا
۳ - کسی طرح کی ٹھیکیداری کرنے سے روزگا
۴ - آپ کو پانی، مٹی اور کوئلہ کے ذریعہ روز
۵ - اب اس بیوپار سے روزگار نہ ہوگا۔
۶ - روزگار میں دشمن نقصان دیں گے
۷ - آپ کے لئے روزگار ٹھیک ہو
۸ - کھوٹے گرہ کی دشا روزگار میں
۹ - روزگار کی [illegible]

گھر کو خوشحال بنانے والے مویشی

مہرشی پراشر نے جو گیان اپنے چیلے برہدرتھ کو دیا تھا۔ وہ ہم مختصراً درج کرتے ہیں۔

۱۔ گائے

کبھی گائے شبھ لکشن ہوتی ہیں تو کبھی شاستر میں اُن کے نیک و بد لکشن بتائے گئے ہیں۔ جیسے جن گائیوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی اُگدھلی ہوں دوکھی ہوں جو ہے جیسی ہوں وہ اچھی نہیں ہوتیں۔ جن کے سینگ ہلتے ہوں۔ جن کا رنگ کالا لال ملا ہوا گدھے کیطرح ہو جنکے منہ میں دس سات یا چار دانت ہوں۔ جن کا منہ لمبا بغیر سینگ کا ہو۔ جن کی پیٹھ جھکی ہوئی ہو جن کی گردن چھوٹی اور موٹی ہو۔ جن کا درمیانی حصّہ جو کی طرح درمیان سے بہت موٹا ہو۔ جن کے کُھر بہت پھٹ رہے ہوں۔ جن کی بھی کالے رنگ کی بہت لمبی ہو جن کے گٹے بہت چھوٹے یا بہت بڑے ہوں۔ جن کا تھوہی (مہن) بہت اونچا ہو جو سدا کمزور رہے جن کا کوئی رنگ نہ ہو۔ وہ شبھ نہیں ہوتیں۔

۲۔ بیل

مندرجہ ذیل لکشنوں والا بیل بھی اچھا نہیں ہوتا علاوہ ازیں جن کے پتالو موٹے یا بہت لمبے ہوں۔ جن کی چھاتی اور گالوں پر موٹی نسیں اُبھری ہوں۔ جن کی آنکھوں سے تو آنسو ٹپکیں اور ساتھ ہی پیشاب گرے جن کا نیلا رنگ لال ہو جن کے بلے سریکھے چشم ہوں وہ برہمن کو بھی رکھنے اچھے نہیں۔ باقی ورنوں کی تو بات کیا۔ جن کے ہونٹ تالو زبان کالے ہوں۔ مگر آلہ تناسل کا اگلا حصّہ اور سینگ موٹے ہوں۔ سینہ ننگا پیٹ اور باقی شریر کالا سفید ہو ایسے بیل باقی ساتھیوں کا ناش کرتے ہیں۔ جن کے جسم پر کالے پھول پڑ رہے ہوں۔ اور بلی سریکھی آنکھیں ہوں اور بوجھ پیچھے جوڑا ہوا ایسے پاؤں اٹھاوے جیسے کیچڑ میں پھنسے ہوں۔ جنکی گردن دُبلی ہو آنکھیں کنیری ہوں پیٹھ چھوٹی یا دبی ہوئی ہو وہ بوجھ اٹھا نہیں سکتے۔ موٹے خوبصورت تانبے رنگ کے ہوں۔ چھوٹی کوہان تانبے رنگ زنگی نان وتالو پتلے اونچے کان سندر پیٹ ناکھی چینگا تانبے رنگ ملے ہوئے کُھر سخت چھاتی بڑی کوہان جن کے ملائم بنکے اور بال اور جھاڑی۔ تانبے رنگ سینگ اور پتلی زمین تک پونچھ۔ آنکھوں کے کونے لال۔ گہرا سانس لیں مانند شیر کندھے پتلی رسی گلے میں سجا کر۔ سندو چال دائیں جانب بائیں طرف گھومی ہوئی بھوریاں ٹانگیں۔ مینڈھے کی ٹانگوں سریکھی ہوں۔ ایسے بیل شبھ ہوتے ہیں۔ دیدوریہ منی سریکھے نواری پھول سریکھے چشم آنکھوں کے باہر چاروں طرف سفید لکیر۔ پانی کے بلبلے سریکھے موٹے چشم وجسم۔ کُھر کا پچھلا حصّہ چھوٹا نہ ہو۔ ناک میں بل پڑے سریکھا منہ داہنا حصہ سفید نیل کمل یا لاکھ سریکھی چمک۔ اچھی پونچھ لمبے تالو۔ مینڈھے کا سا پیٹ۔ چھاتی اور چڈے تنگ سفید رنگ تانبے جیسے سینگ وآنکھیں۔ بڑا منہ بیل کو ہنس کہتے ہیں بڑا شبھ ہے۔ پونچھ زمین کو چھوئے۔ تانبے رنگ کے سینگ۔ سُرخ آنکھیں۔ کوہان چاروں پاؤں سفید بیل رکھنے والے کو دولت مند بنا دیتا ہے۔

۳۔ کتا

جس کتے کے تین پاؤں میں پانچ پانچ ناخن ہوں اور آگے کے داہنے پاؤں میں چھ ناخن ہوں۔ ہونٹ اور نتھنے کا اگلا حصّہ تانبے کی طرح سُرخ رنگا ہوا ہو۔ شیر کی طرح چال۔ زمین کو سونگھتا ہوا چلے۔ پونچھ بہت بالوں سے گھری ہوئی ہو۔ ریچھ کی سی آنکھیں دونوں کان لمبے اور ملائم ہوں۔ ایسا کتا اپنے مالک کے گھر کی لکشمی بڑھاتا ہے۔

۴۔ کتیا

جس کتیا کے تین پاؤں میں پانچ پانچ ناخن ہوں اور اگلے بائیں پاؤں میں چھ ناخن ہوں۔ جس کی آنکھوں کے باہر ہلتی پھول کی طرح سفید ریکھا ہو۔ پونچھ ٹیڑھی ہو۔ پنگل رنگ ہوں۔ لمبے کان ہوں۔ ایسی کتیا اپنے مالک کے راج کی رکشا کرتی ہے۔

۵۔ گھوڑا

گردن، آنکھیں لمبی۔ چھاتی چوڑی۔ تالو، ہونٹ، زبان تانبے کے رنگ کی۔ چمڑی ماتھے اور دُم کے بال باریک۔ سُم۔ چال رنگ ڈھنگ سُندر۔ کان ہونٹ، دُم چھوٹے۔ جانگھ گھٹنے والا گول۔ برابر سفید دانت والا گھوڑا دشمن کا ناش کرتا ہے۔ ٹھوڑی، گال منہ، ناکھی۔ کنپٹی۔ کمر۔ پیٹ۔ گھٹنے پتالو کہن گدا۔ دائیں کو پاؤں میں بھوریاں خراب اور اوپر کے ہونٹ۔ کان۔ پیٹھ۔ آنکھ کے اوپر دسوں دھر وزن پر پچھلے حصہ اگلے بازو۔ بائیں کوکھ اور ماتھے میں بھوریاں اچھی ہیں۔ دانتوں کی قطاروں میں درمیان کے دو دانت سدنش۔ سدنش کے دونوں جانب ایک ایک دانت۔ مدھیوں کے دونوں طرف ایک ایک دانت انیتہ کہلاتا ہے۔ دونوں داڑھوں کے درمیان کے چھ ہی دانت سفید رنگے ہوں تو ایک برس کا۔ کالے لال رنگے ہوں تو دو برس کا۔ سدنش گر کر پھر بنے ہوں تو تین برس کا۔ مدھیہ جنمیں تو چار برس کا۔ انتیہ جنمیں تو پانچ برس کا۔ کالے داغ اسدنشوں پر ہوں تو چھ برس۔ مدھیوں پر ہوں تو سات برس۔ انتیوں پر ہوں تو آٹھ برس کا۔ نیلے داغ ہوں تو ترتیب وار نو، دس، گیارہ۔ سفید داغ ہوں تو بارہ، تیرہ، چودہ۔ کانچ رنگے ہوں تو پندرہ، سولہ، سترہ۔ شہد رنگے ہوں تو اٹھارہ، انیس، بیس۔ سنکھ رنگے ہوں تو اکیس، بائیس، تیئیس برس کا۔ سدنش وغیرہ پر چھدر ہونے سے ۲۴، ۲۵، ۲۶ برس۔ ملنے سے ستائیس، اٹھائیس، انتیس۔ آمد گرنے سے تیس، اکتیس، بتیس برس کا گھوڑا جاننا چاہیئے۔

نقشہ تنخواہ یومیہ

کل یوم ماہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
مقدار تنخواہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ ۱ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عہ ۲ روپیہ	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سے ۳ روپیہ	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷
للعہ ۴ ″	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ ۵ ″	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
سے ۶ ″	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
معہ ۷ ″	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
سے ۸ ″	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
لعہ ۹ ″	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
عہ ۱۰ ″	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لعہ ۱۱ ″	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
عہ ۱۲ ″	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
عے ۱۳ ″	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
عہ ۱۴ ″	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
عے ۱۵ ″	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
عہ ۱۶ ″	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
عے ۱۷ ″	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
عہ ۱۸ ″	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳
عہ ۱۹ ″	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
عہ ۲۰ ″	۰	۱۱	۵	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۵
عہ ۲۱ ″	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۱۲	۰	۱۰	۱۰
عہ ۲۲ ″	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۸	۰	۱۱	۴
عے ۲۳ ″	۰	۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
عہ ۲۴ ″	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۹	۰	۱۲	۵
عہ ۲۵ ″	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
عہ ۲۶ ″	۰	۱۴	۸	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
عہ ۲۷ ″	۰	۱۵	۰	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
عہ ۲۸ ″	۱	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
عہ ۲۹ ″	۱	۰	۷	۰	۱۵	۵	۰	۱۵	۰
سہ ۳۰ ″	۱	۱	۲	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶
رسے ۳۱ ″	۱	۱	۹	۱	۰	۶	۱	۰	۰
سہ ۳۲ ″	۱	۲	۳		۱	۱	۱	۰	۶
سے ۳۳ ″	۱	۲	۱۰	۱	۱	۷	۱	۱	۰
للسے ۳۴ ″	۱	۳	۵	۱	۲	۲	۱	۱	۷
سہ ۳۵ ″	۱	۴	۰	۱	۲	۸	۱	۲	۱
سہ ۳۶ ″	۱	۴	۷	۱	۳	۲	۱	۲	۷
سہ ۳۷ ″	۱	۵	۲	۱	۳	۹	۱	۳	۱
سے ۳۸ ″	۱	۵	۹	۱	۴	۳	۱	۳	۷
سہ ۳۹ ″	۱	۶	۳	۱	۴	۱۰	۱	۴	۲
للعہ ۴۰ ″	۱	۶	۱۰	۱	۵	۴	۱	۴	۸
للعہ ۴۵ ″	۱	۹	۹	۱	۸	۰	۱	۷	۳
صہ ۵۰ ″	۱	۱۲	۷	۱	۱۰	۸	۱	۹	۱۰
صہ ۵۵ ″	۱	۱۵	۵	۱	۱۳	۴	۱	۱۲	۳
صہ ۷۵ ″	۲	۱۰	۱۰	۲	۸	۰	۲	۴	۲

زیادہ سے زیادہ کتنی کُنڈلیاں بَن سکتی ہیں؟

لیکھک ،۔ شکتی دھر شرما ایم ایس سی شاستری جیوتش آچاریہ

یہاں ہم "سیارگان کی پوزیشن کے مطابق کتنی کُنڈلیاں بَن سکتی ہیں"۔ اِس سوال کو سنچیہ کرم سنچیہ (PERMUTATION AND CONBINATION) کے حساب سے حل کر کے دکھاتے ہیں۔

حساب شروع کرنے سے پہلے فرض کیجئے کہ کُنڈلی میں میکھ لگن ہے۔ پہلے ہم اِس طرح کی سبھی کُنڈلیوں کی تعداد کا پتہ کریں گے۔ سُورج کی سبھی کُنڈلیوں کے مُطابق اس (میکھ لگن والی) کُنڈلی کی بارہ شکلیں بنیں گی۔ اِن بارہ کُنڈلیوں میں سے ہر ایک کنڈلی کی منگل کی پوزیشن کے مطابق بارہ بارہ شکلیں بنیں گی۔ اِس سُورج اور منگل دونوں گرہوں کی پوزیشن کے خیال سے ۱۲×۱۲ = ۱۴۴ قسمیں ہوں گی۔ اِن ۱۴۴ کنڈلیوں سے ہر ایک کنڈلی کی برہسپت کی پوزیشن کے خیال سے پھر بارہ بارہ قسمیں بنیں گی۔ اِس طرح سُورج منگل اور برہسپت کے خیال سے ۱۲×۱۲×۱۲ = ۱۷۲۸ قسمیں ہوں گی اِس طرح پر صاف ظاہر ہے کہ سُورج ۔ منگل۔ چاند۔ برہسپت۔ سنیچر اور راہو کی پوزیشن کے خیال سے میکھ لگن والی کنڈلیوں کی ۱۲^۶ قسمیں ہوں گی۔ کیتو راہو سے ہمیشہ ۱۸۰ ڈگری کے فاصلے پر رہتا ہے۔ یعنی راہو کی پوزیشن سے کنڈلی میں کیتو کی پوزیشن اپنے آپ ہی معلوم ہو جاتی ہے۔ اِس لیئے کیتو کی پوزیشن کے خیال سے اوپر کی کُنڈلیوں کی تعداد میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اِس لیئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سُورج۔ چاند۔ منگل۔ برہسپت۔ سنیچر۔ راہو اور کیتو کی پوزیشن کے خیال سے میکھ لگن والی کنڈلیوں کی تعداد = ۱۲^۶ ہو گی۔ بُدھ کا سُورج سے زیادہ سے فاصلہ (GREATEST LONGATION) ۲۸ ہوتا ہے اس لیے یا تو بُدھ سُورج کے خانے میں ہو سکتا ہے یا ایک خانہ آگے پیچھے۔ یعنی ہر ایک سُورج کی پوزیشن کے لیئے بُدھ کی تین پوزیشن ہو گی۔ اِس لئے اوپر دیئے گئے پوزیشنوں میں سُورج۔ چاند۔ منگل۔ برہسپت۔ بُدھ۔ سنیچر۔ راہو اور کیتو کی پوزیشن کے خیال سے میکھ لگن والی کنڈلیوں کی تعداد ۱۲^۶×۳ ہوں گی۔

شکر کا سُورج سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ ۴۸ (یعنی ۲ راشی سے کم) ہوتا ہے۔ اِس لئے شکر یا تو سُورج کے ساتھ ہو سکتا ہے یا دو خانے آگے یا پیچھے۔ اِس لئے ہر ایک سورج کی پوزیشن کے لئے شکر کی پانچ پوزیشن ہوں گی۔ اِس لئے سُورج ۔ چاند ۔ منگل۔ بُدھ۔ برہسپتی۔ شکر۔ سنیچر۔ راہو اور کیتو کی پوزیشن کے خیال سے میکھ لگن والی کُنڈلیوں کی تعداد = ۱۲^۶×۳×۵ ہو گی۔ یہی تعداد برکھ لگن اور دوسرے لگن والی کنڈلیوں کی ہو گی۔ اس لئے گرہوں کی پوزیشن اور لگن کے خیال سے کُنڈلیوں کی کل تعداد = ۱۲×۱۲^۶×۳×۵ = ۱۲^۷×۱۵ = ۵۳۷۴۷۷۱۲۰ ہو گی۔

اتپتی اندو شیکھر میں سیارگان کی پوزیشنوں کی تعداد ۴۴۷۸۹۷۶۰ دی ہے۔ ہر ایک سیارگان کی پوزیشن کے لئے لگن کے خیال سے بارہ کنڈلیاں بن سکتی ہیں۔ اِس لئے کنڈلیوں کی تعداد وہی ہے جو کہ اوپر کے پیرے میں حساب سے نکالی گئی ہے۔ یعنی اتپتی اندو شیکھر کے مطابق بھی کنڈلیوں کی تعداد = ۱۲×۴۴۷۸۹۷۶۰ = ۵۳۷۴۷۷۱۲۰ ہے۔

شری سودھاکر دویدی جی نے سیارگان کی پوزیشنوں کی تعداد ۷۴۶۴۹۶۰۰ = ۱۲^۶×۵×۵ دی ہے۔ اس کے فیکٹر (FACTORS) کو غور سے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ شری سودھاکر دویدی جی نے بُدھ کا سُورج سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ ایک راشی سے زیادہ مان لیا تھا۔ (MAXIMA–MINIMA) کے حساب سے یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ بُدھ کبھی بھی سُورج سے تیسرے خانے میں نہیں ہو سکتا۔ اِس لئے شری سودھاکر دویدی جی کا حل ٹھیک بھی نہیں مانا جا سکتا۔

اگر نچھتروں کے مطابق ۲۷ خانوں والی کُنڈلی فرض کی بجائے تو گرہوں اور لگن کے خیال سے کنڈلیوں کی تعداد ۶۵۹۰۰۲۲۵۱۷۸۹ ہو گی۔ اس بارے میں (GENERAL FORMULA) شری مارتنڈ پنچانگ سمت ۲۰۲۳ کے صفحہ نمبر ۶۷ پر دیکھیں۔

استری کلیان

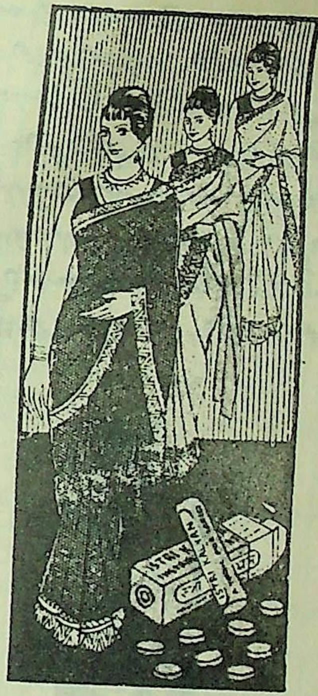
عورتوں کی ایک پسندیدہ دوائی

استری کلیان ہمارے یہاں کی نہایت اعلیٰ دوائی ہے یہ سنہ ۱۹۳۰ میں ایجاد ہوئی اور اس وقت سے لیکر آج تک اس دوائی کا ہزاروں عورتوں نے استعمال کیا اور اس کی تعریف کی۔ یہ دوائی ایک مشہور آیورویدک نسخہ سے تیار ہوتی ہے۔ جس کی بابت کہا جاتا ہے کہ بڑی محنت سے شمبھوجی مہاراج کی پوجا کرکے چندر ماں نے اسے حاصل کیا تھا۔

نسخہ یہ ہے:۔ کافور۔ دودھیاچ۔ ناگرموتھا۔ میٹھا چرائیتا۔ دارو ہلدی۔ گلو۔ دیودارو۔ ہلدی۔ اتیس۔ پیپرامول۔ چیتے کی جڑ کی چھال۔ وائڈرنگ۔ دھنیا۔ ترپھلا۔ چویہ۔ گج پیپر۔ سونٹھ۔ پیپر۔ کالی مرچ۔ سونا مکھی کی شدھ بھسم۔ جواکھار۔ سجی کھار۔ سینداھا نمک۔ کالا نمک۔ بڑ نمک۔ دتنی۔ تیج پتر۔ نسوتھ۔ دال چینی۔ بیج الائچی۔ اور بنس لوچن۔

یہ ۳۱ چیزیں ایک ایک تولہ بھسم فولاد دو تولے۔ مصری چار تولے۔ شدھ سلاجیت آٹھ تولے۔ اور شدھ گوگل آٹھ تولے۔ سب دوائیوں کو کوٹ پیسکر کپڑے میں چھان کرکے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ہر روز دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یاد رکھیئے سب دوائیں خاصکر شلاجیت اور بھسم فولاد اصلی اور بڑھیا ہونی چاہیئے۔ اشدھ اور بازاری دوائیوں سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوسکتا ہے۔

بھیشجیہ رتناولی بھاوپرکاش چرک وغیرہ پراچین گرنتھوں کے مطابق تو یہ نسخہ جسم کی کتنی ہی شکایتوں پر فائدہ مند ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ دوائی طاقت بڑھانے والی یعنی رسائن ہے۔ ہماری آزمائش کے مطابق اس دوائی کا اثر سپاری پاک۔ اشوکارشٹ وغیرہ دوائیوں سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس کے استعمال سے کمزوری یا کمزوری سے متعلق کمر درد جسم ٹوٹنا لاپرواہی بھوک لگنا۔ ہاضمہ کی کمی وغیرہ دیگر شکایتوں میں فائدہ مند ہے۔ اور تندرستی بڑھتی ہے۔ بھوک لگتی ہے۔ خون میں لال کنی بڑھتی ہیں۔ ٹٹی صاف آتی ہے۔ اور جسم میں تندرستی بڑھتی ہے مریض لاغر اور اپنی صحت کے فکرمند ہر عورت مرد کو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔



استری کلیان کا پورا کورس اس دوا کا پورا کورس چار شیشی کا ہے۔ ہر ایک شیشی میں ۱۵ دن کی خوراک ہوتی ہے۔ اس لئے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے اس دوائی کا پورا کورس یعنی چاروں شیشی ہی استعمال کرنی چاہئیں۔ دو شیشی میں بھی پورا فائدہ ہوسکتا ہے۔ لیکن جو شخص استری کلیان کا پورا کورس یعنی چار شیشی ایک ساتھ منگائیں گے انھیں یہ سہولت دی جاتی ہے کہ اگر انھیں پورا کورس استعمال کرنے سے پہلے ہی آرام ہو جائے۔ یا وہ کسی وجہ سے دوائی کا پورا کورس استعمال نہ کرنا چاہیں۔ تو بچی ہوئی دوائی ہمیں بھیجکر اس دوائی کی اصل قیمت واپس منگا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس دوائی کا لگاتار استعمال ضروری ہے۔ اس لئے پورا کورس ہی ایک ساتھ منگوالیں۔ بار بار دوائی منگوانے پر ایک تو ڈاک خرچ وغیرہ زیادہ لگتا ہے دوسرے دوائی کا استعمال بیچ میں ٹوٹ جانے کا ڈر رہتا ہے۔ اس لئے پورا کورس ایک ساتھ منگانا اچھا ہے۔

استری کلیان کا طریقہ استعمال اور قیمت استری کلیان کی ایک شیشی کی قیمت۔ ۲ روپے ۸۸ پیسے ہیں۔ چار شیشی یعنی پورے کورس کی قیمت ۱۱ روپے ۵۰ پیسے ہیں۔ وی۔ پی پارسل کے ذریعہ منگوانے سے ڈاک اور پیکنگ خرچ۔ سیل ٹیکس الگ لگتا ہے۔ اس دوائی کا طریقہ استعمال آسان ہے۔ جس کا پورا بیان الگ سوچی پتر میں دیا جاچکا ہے۔ جو دوائی کے ساتھ بھیجا جاتا ہے۔

اُستری کلیان :۔ حسب ذیل پتہ سے وی۔ پی پارسل کے ذریعہ منگوائی جاسکتی ہے۔ خط لکھتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط ہی لکھیں۔

پریم پیاری اگروال۔ نمبر ۶۵ بڈھلاڈہ (پنجاب)

نقشہ جات و تاریخہائے گزشتہ برائے استعمال عرائض نویسیاں و وکلا بابت سنہ ۱۹۶۶ء مطابق سمت ۲۰۲۲-۲۳ بکرمی

تاریخ انگریزی	جنوری سمت ۲۰۲۲ بکرمی	فروری سمت ۲۰۲۲ بکرمی	مارچ سمت ۲۰۲۳ بکرمی	اپریل سمت ۲۰۲۳ بکرمی	مئی سمت ۲۰۲۳ بکرمی	جون سمت ۲۰۲۳ بکرمی	جولائی سمت ۲۰۲۳ بکرمی	اگست سمت ۲۰۲۳ بکرمی پہلا ساون و دوسرا ساون	ستمبر سمت ۲۰۲۳ بکرمی	اکتوبر سمت ۲۰۲۲ بکرمی	نومبر سمت ۲۰۲۳ بکرمی	دسمبر سمت ۲۰۲۳ بکرمی
۱	پوہ شدی نومی	ماگھ شدی دسمی	پھاگن شدی نومی	چیت شدی دسمی ایکادشی	بیساکھ شدی ایکادشی	جیٹھ شدی ترودشی	ہاڑ شدی چودس	ساون شدی پورنماشی	بھادوں بدی ایکم	اسوج بدی دوج	کارتک بدی تیج	مگھر بدی چوتھ
۲	۱۰	۱۱	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	پورنماشی	دوسرا ساون بدی ایکم	۲	۳	۴	۵
۳	۱۱	۱۲-۱۳	۱۱	۱۳	۱۳-۱۴	پورنماشی	پہلا ساون بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶
۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	پورنماشی	ہاڑ بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵	۱۳	پورنماشی	۱۳	پورنماشی	جیٹھ بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۵	۷	۸
۶	۱۴	پھاگن بدی ایکم	۱۴	بیساکھ بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶	۶	۸	۹
۷	پورنماشی ماگھ بدی ایکم	۲	پورنماشی چیت بدی ایکم	۲	۳	۴	۴	۶	۷	۷-۸	۹	۱۰
۸	۲	۳-۴	۲	۳	۴	۵	۵	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۹	۳	۵	۳	۴	۵	۶	۶	۷	۹	۱۰	۱۱-۱۳	۱۲
۱۰	۴	۶	۴	۵	۶	۷	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳
۱۱	۵	۷	۵	۶	۷	۸	۸	۹	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴
۱۲	۶	۸	۶	۷	۸	۹	۹	۱۰-۱۱	۱۲	۱۳	اماوس	اماوس
۱۳	۷	۹	۷	۸	۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۳-۱۴	اسوج ۱۴	کارتک شدی ایکم	مگھر شدی ایکم و دوج
۱۴	۸	۱۰	۸	۹	۹	۱۱	۱۱	۱۳	اماوس	اماوس شدی ایکم	۲	۳
۱۵	۹	۱۱	۹	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	بھادوں شدی ایکم	۲	۳	۴
۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳	اماوس	۲	۳	۴	۴
۱۷	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴	دوسرا ساون شدی ایکم	۳	۴	۵	۵
۱۸	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۳	اماوس	اماوس	۲	۴	۵	۶	۶
۱۹	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۴	ہاڑ شدی ایکم	پہلا لوندیا ساون شدی ایکم و دوج	۳-۴	۵	۶	۷	۷
۲۰	۱۴	اماوس	۱۴	اماوس	اماوس	۲	۳	۵	۶	۷	۸	۸
۲۱	اماوس	پھاگن شدی ایکم	۱۴	بیساکھ شدی ایکم	جیٹھ شدی ایکم	۳	۴	۶	۷	۸	۹	۹
۲۲	ماگھ شدی ایکم	۲	اماوس	۲	۲	۴	۵	۷	۸	۹	۱۰	۱۰
۲۳	۲	۳	چیت شدی ایکم	۳	۳	۵	۶	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۱
۲۴	۳	۴	۲	۴	۴	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲
۲۵	۴	۵	۳	۵	۵	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳
۲۶	۵	۶	۴	۶	۶-۷	۸-۹	۹	۱۱	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴
۲۷	۵	۷	۵	۷	۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۳	۱۳	۱۴	پورنماشی
۲۸	۶	۸	۶	۸	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۴	۱۴	پورنماشی	پوہ بدی ایکم
۲۹	۷	—	—	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	پورنماشی	پورنماشی	مگھر بدی ایکم	۲
۳۰	۸	—	—	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	پورنماشی	اسوج بدی ایکم	کارتک بدی ایکم	۲	۳
۳۱	۹	—	—	۰	۱۲	—	۱۴	بھادوں بدی ایکم	۰		۰	۴

نقشہ جات و تاریخہائے گزشتہ برائے استعمال عرائض نویسیاں و وکلا بابت سنہ ۱۹۶۷ء

تاریخ انگریزی	جنوری سمت ۲۰۲۳ بکرم	فروری سمت ۲۰۲۳ بکرم	مارچ سمت ۲۰۲۳ بکرم	اپریل سمت ۲۰۲۳-۲۴ بکرم	مئی سمت ۲۰۲۴ بکرم	جون سمت ۲۰۲۴ بکرم	جولائی سمت ۲۰۲۴ بکرم	اگست سمت ۲۰۲۴ بکرم	ستمبر سمت ۲۰۲۴ بکرم	اکتوبر سمت ۲۰۲۴ بکرم	نومبر سمت ۲۰۲۴ بکرم	دسمبر سمت ۲۰۲۴ بکرم
۱	پوہ بدی پنچمی	ماگھ بدی ششٹمی	پھاگن بدی پنچمی	چیت بدی ششٹم	بیساکھ بدی اشٹمی	جیٹھ بدی نومی	ہاڑ بدی نومی	ساون بدی دسمی	بھادوں بدی دوادشی	اسوج بدی دوادشی	کارتک بدی چودس	مگھر بدی اماوس
۲	۶	۸	۷	۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳-۱۴	اماوس	مگھر شدی ایکم
۳	۷-۸	۹	۸	۹	۹	۱۱	۱۱	۱۲	۱۴	اماوس	کارتک شدی ایکم و دوج	۲
۴	۹	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۱۳	اماوس	اسوج شدی ایکم	۳	۳
۵	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	بھادوں شدی ایکم	۲	۴	۴
۶	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	اماوس	۲	۳	۵	۵
۷	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۳	۱۴	اماوس	ساون شدی ایکم و دوج	۳-۴	۴	۶	۶
۸	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۴	اماوس	ہاڑ شدی ایکم	۳	۵	۵	۷	۷
۹	۱۴	اماوس	۱۴	اماوس	اماوس	جیٹھ شدی ایکم	۲	۴	۶	۶-۷	۸	۸
۱۰	اماوس	ماگھ شدی ایکم	۱۴	چیت شدی ایکم	بیساکھ شدی ایکم	۲	۳	۵	۷	۸	۹	۹
۱۱	پوہ شدی ایکم	۲	اماوس	۲	۲	۳	۴	۶	۸	۹	۱۰	۱۰
۱۲	۲	۳	پھاگن شدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۱
۱۳	۳	۴	۲	۳	۴	۵	۶	۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲
۱۴	۴	۵	۳	۴	۵	۶	۷	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳
۱۵	۵	۶	۴	۵	۶	۷-۸	۸	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴
۱۶	۶	۷	۵	۶	۷	۹	۹-۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۴	پورنماشی
۱۷	۶	۷	۶	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴	پورنماشی	پوہ بدی ایکم
۱۸	۷	۸	۷	۸	۹	۱۱	۱۲	۱۳	پورنماشی	پورنماشی	مگھر بدی ایکم	۲
۱۹	۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۲	۱۳	۱۴	اسوج بدی ایکم	کارتک بدی ایکم	۲	۳
۲۰	۹	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۳	۱۴	پورنماشی	۲	۲	۳	۴
۲۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱-۱۲	۱۲	۱۴	پورنماشی	بھادوں بدی ایکم	۳	۳	۴	۵
۲۲	۱۱	۱۲-۱۳	۱۱	۱۳	۱۳-۱۴	پورنماشی	ساون بدی ایکم	۲	۴	۴	۵	۶
۲۳	۱۲	۱۴	۱۲	۱۴	پورنماشی	ہاڑ بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۴	۱۳	پورنماشی	۱۳	پورنماشی	جیٹھ بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵	۱۴	پھاگن بدی ایکم	۱۴	بیساکھ بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۶	پورنماشی	۲	پورنماشی چیت بدی ایکم	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲۷	ماگھ بدی ایکم و دوج	۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲۸	۳	۴-۵	۳	۴-۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۹	۴	—	۴	۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲-۱۳	۱۳
۳۰	۵	—	۵	۷	۷	۸	۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴
۳۱	۶	—	۶	—	۸	۰	۹	۱۱	—	۱۳	—	اماوس

نقشہ جات و تاریخہائے گزشتہ برائے استعمال عرائض نویسان و وکلا بابت ۱۹۶۸ء

تاریخ انگریزی	جنوری سمت ۲۰۲۴ بکرم	فروری سمت ۲۰۲۴ بکرم	مارچ سمت ۲۰۲۴-۲۵ بکرم	اپریل سمت ۲۰۲۵ بکرم	مئی سمت ۲۰۲۵ بکرم	جون سمت ۲۰۲۵ بکرم	جولائی سمت ۲۰۲۵ بکرم	اگست سمت ۲۰۲۵ بکرم	ستمبر سمت ۲۰۲۵ بکرم	اکتوبر سمت ۲۰۲۵ بکرم	نومبر سمت ۲۰۲۵ بکرم	دسمبر سمت ۲۰۲۵ بکرم
۱	پوہ شدی دوج	ماگھ شدی تیج	پھاگن شدی دوج	چیت شدی تیج	بیساکھ شدی چوتھ	جیٹھ شدی پنچمی	ہاڑ شدی پنچمی	ساون شدی سپتمی	بھادوں شدی نومی	اسوج شدی دسمی	کارتک شدی دوادشی	مگھر شدی دوادشی
۲	۳	۴	۳	۴	۴	۶	۶	۸	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳
۳	۴	۵	۴	۵	۵	۷	۷	۹	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴
۴	۵	۶	۵	۶	۶	۸	۸ - ۹	۱۰ - ۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	پورنماشی
۵	۶	۷	۶	۷	۷	۹	۱۰	۱۲	۱۳-۱۴	۱۴	پورنماشی	پوہ بدی ایکم
۶	۷	۸	۷	۸	۸	۱۰	۱۱	۱۳	پورنماشی	پورنماشی	مگھر بدی ایکم	۲
۷	۸	۹	۸	۹	۹	۱۱	۱۲	۱۴	اسوج بدی ایکم	کارتک بدی ایکم	۲	۲
۸	۸	۹	۹	۱۰	۱۰	۱۲	۱۳	پورنماشی	۲	۲	۳	۳
۹	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱ - ۱۲	۱۳	۱۴	بھادوں بدی ایکم	۳	۳	۴	۴
۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۲	۱۳	چودس - پورنماشی	پورنماشی	۲	۴	۴	۵	۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	ہاڑ بدی ایکم	ساون بدی ایکم دوج	۳	۵	۵	۶	۶
۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	۱۴	پورنماشی	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۷
۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	پورنماشی	جیٹھ بدی ایکم	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۸
۱۴	۱۴	پورنماشی	پورنماشی	بیساکھ بدی ایکم - دوج	۲	۴	۵	۶	۷	۷	۹	۹
۱۵	پورنماشی	پھاگن بدی ایکم	چیت بدی ایکم	۳	۳ - ۴	۵	۶	۷	۸	۸	۱۰	۱۰
۱۶	ماگھ بدی ایکم	۲ - ۳	۲	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۹	۱۱	۱۱
۱۷	۲	۴	۳	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲
۱۸	۳	۵	۴	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳ - ۱۴
۱۹	۴	۶	۵	۷	۸	۹	۹	۱۱	۱۲	۱۲	۱۴	اماوس
۲۰	۵	۷	۶ - ۷	۸	۹	۱۰	۱۰	۱۲	۱۳	۱۳ - ۱۴	اماوس	پوہ شدی ایکم
۲۱	۶	۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۱	۱۳	۱۴	اماوس	مگھر شدی ایکم دوج	۲
۲۲	۷	۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۴	اماوس	کارتک شدی ایکم	۳	۳
۲۳	۸	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	اماوس	اسوج شدی ایکم	۲	۴	۴
۲۴	۹	۱۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۴	بھادوں شدی ایکم	۲	۳	۵	۵
۲۵	۱۰ - ۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	اماوس	اماوس	۲	۳	۴	۶	۶
۲۶	۱۲	۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	ہاڑ شدی ایکم	ساون شدی ایکم	۳	۴ - ۵	۵	۷	۷
۲۷	۱۳	۱۴	۱۴	اماوس	اماوس	۱	۲	۴	۶	۶	۸	۸
۲۸	۱۴	اماوس	۱۴	بیساکھ شدی ایکم	جیٹھ شدی ایکم	۲	۳	۵	۷	۷ - ۸	۹	۹
۲۹	اماوس	پھاگن شدی ایکم	اماوس	۲	۲	۳	۴	۶	۸	۹	۱۰	۱۰
۳۰	ماگھ شدی ایکم	—	چیت شدی ایکم	۳	۳	۴	۵	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۱
۳۱	۲	—	۲	—	۴	—	۶	۸	—	۱۱	—	۱۲

شدھ ساہے سمت ۱۹۶۹ء

یوں تو چیت اور پوہ کو چھوڑ کر باقی سب مہینوں میں دیش بھید سے شادیاں کرلی جاتی ہیں لیکن ماہ ماگھ پھاگن بیساکھ جیٹھ باقی سب سے افضل ہیں۔ شادی مہورت میں دس دوش لتا۔ پات وغیرہ جو نیچے نقشے میں درج کئے گئے ہیں دیکھے جاتے ہیں۔ ان کے نیچے جن تاریخوں کے سامنے سیدھی لکیر کا نشان ہے وہ سمجھیں کہ اس دن یہ دوش نہیں ہے۔ ٹیڑھے نشان کے سامنے والی تاریخ کو وہ دوش ہے۔ بان دوش کا وچار سپشٹ سورج کے انشوں کے مطابق کیا جانا شاستر کی آگیا ہے۔ پروشٹوں پر سے بان کا وچار کرنا غلط ہے۔

نوٹ :۔ جہاں یوتی۔ ویدھ اور دگھدا دوشوں کے پریہار مل گئے ہیں۔ وہاں مہورت لگا دیئے گئے ہیں۔ مہورتوں میں کرانتی سامیہ۔ مہادوش کا وچار باریک حساب سے کیا گیا ہے۔ جہاں چھٹے اور آٹھویں گھر میں بیٹھے چندرما شکر و منگل کا پریہار مل گیا ہے۔ وہاں لگن لگا دیئے گئے ہیں۔

شُبھ کاموں کے لئے خراب دن :۔

(۱) شکر غروب اس سال شکر دو بار غروب ہوگا۔ پہلی مرتبہ چیت پروشٹا ۲۲ سے ۲۷ تک اور دوسری مرتبہ پوہ پروشٹا ۱۴ سے پھاگن پروشٹا ۸ تک شکر غروب رہے گا۔ (۲) برہسپت غروب اسوج پروشٹا ۹ سے کارتک پروشٹا ۵ تک برہسپت غروب رہے گا۔ (۳) ہاڑ پروشٹا ۲ سے ۳۱ تک مل کا مہینہ رہے گا۔ اس لئے اس درمیان میں کوئی شبھ کام نہیں ہو سکے گا۔

دیسی تاریخ (پروشٹا)	بیاہ نچھتر	لتا	پات	یوتی	وید	جامتر	بان	ایکارگل	اُپ گرہ	کرانتی سامیہ	[illegible]	لگن اور دان وغیرہ
ماگھ ۲	انورادھا	ہد منگل	ہد	۱	۱	۱	۱	ہد	۱	۱	۱	لگن برکھ۔ دھولی مکھ (چندر دان)
,, ۷	شرون	۱	۱	ہد بدھ	۱	۱	ہد چور	۱	۱	۱	۱	لگن برکھ
,, ۷	دھنیشٹھا	۱	۱	۱	۱	۱		۱	۱	۱	۱	لگن دھولی مکھ برشچک (انش ۱۵ تک)
,, ۱۴	اشونی	۱	ہد	۱	۱	۱	ہد آگ	ہد	ہد	۱	۱	لگن برکھ۔ (انش ۲۰ کے بعد)
,, ۱۵	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱		۱	ہد	۱	۱	لگن برشچک (چندر دان)
,, ۱۶	روہنی	۱	۱	ہد کیتو	۱	۱	ہد چور	۱	ہد	۱	۱	لگن گودھولی
,, ۲۷	سواتی	چاند بدھ	ہد	ہد کیتو	۱	۱	ہد روگ	۱	۱	۱	۱	لگن دھولی مکھ (شکر دان)
پھاگن ۹	اشونی	۱	۱	۱	۱	۱	ہد روگ	۱	ہد	۱	۱	لگن دھن (راہو دان) مکر (شکر دان)
,, ۱۰	اشونی	۱	۱	۱	۱	۱	ہد روگ	۱	ہد	۱	۱	لگن دھولی مکھ
,, ۲۴	سواتی	۱	۱	۱	۱	شکر شنیچر ہد	۱	۱	ہد	۱	ہد	لگن دھن۔ مکر
,, ۲۸	مولا	ہد منگل	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ہد	۱	۱	لگن دھولی مکھ
بیساکھ ۷	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	ہد چور	۱	۱	۱	۱	لگن مکر
,, ۸	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	ہد چور	۱	۱	۱	۱	لگن متھن۔ کرک۔
,, ۹	مرگشیرا	۱	۱	۱	۱	ہد منگل	۱	ہد	ہد	۱	۱	لگن متھن۔ کرک دھن (چندر دان)
,, ۱۴	مگھا	۱	ہد	۱	۱	۱	۱	۱	ہد	ہد	۱	لگن دھن
,, ۱۵	مگھا	۱	ہد	۱	۱	۱	ہد نرپ	۱	ہد	ہد	۱	لگن۔ متھن۔ کرک
,, ۱۶	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	ہد شکر	۱	۱	ہد	۱	۱	۱	لگن دھن
,, ۱۷	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	ہد شکر	۱	ہد چور	ہد	۱	۱	۱	لگن متھن
,, ۱۸	چترا	۱	۱	۱	۱	ہد شکر		ہد	۱	۱	۱	لگن۔ دھن۔ مکر
,, ۱۹	چترا	۱	۱	۱	۱	ہد شکر	ہد روگ	ہد	۱	۱	۱	لگن متھن۔ کرک
,, ۱۹	سواتی	۱	۱	۱	۱	ہد شنیچر	ہد روگ	۱	ہد	۱	۱	لگن مکر (شکر دان)
,, ۲۳	مولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ہد	۱	۱	لگن گودھولی۔ مکر
,, ۲۵	اترا کھاڑا	ہد چاند	ہد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ہد	لگن کرک (چندر دان)
,, ۲۶	شرون	۱	۱	۱	۱	۱	ہد چور	۱	ہد	۱	۱	لگن کرک (چندر دان) دھن (راہو دان)
جیٹھ ۲۷	دھنیشٹھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ہد	۱	۱	۱	لگن کرک (۱۰ گھنٹہ ۴ منٹ بعد (چندر دان)
جیٹھ ۴	روہنی	۱	ہد بدھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	لگن دھولی مکھ (منگل دان) مکر
,, ۵	مرگشیرا	۱	۱	۱	۱	ہد منگل	ہد نرپ	ہد	۱	۱	۱	لگن کرک دھن (۵ منٹ بعد (چندر دان)

ودھو پرویش یعنی دلہن کے گھر میں داخل ہونیکا مہورت

شادی ہونے سے پہلے ۱۶ دن کے اندر جفت ۲-۴-۶-۸-۱۰-۱۲-۱۴-۱۶ دنوں میں اور ۵-۷-۹ دنوں میں اتفاق نہ ہو سکے تو مرگشرا۔ پتروسو۔ میگھا۔ اتھوں۔ اترا ہست۔ چترا۔ سواتی۔ پنجزا سواتی۔ انورادھا۔ مولا۔ شرون۔ ریوتی۔ دھنیشٹھا نچھتروں میں اتوار اور منگلوار کو چھوڑ کر باقی سب دنوں میں دلہن کا داخل کرنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ ودھو پرویش دن میں اور راج پرویش رات میں اچھا نہیں گنا جاتا۔ مکان میں پرویش ان دنوں میں ہو سکتا ہے۔ وواہ کے بعد اگر پہلے ہاڑ میں کنیا خاوند کے گھر رہے تو اپنے آپ کو جیٹھ میں رہے تو اپنے جیٹھ کو اور پوہ میں رہے تو اپنے سسر کو نقصان دیتی ہے۔ اور بعد شادی پہلے چیت میں اپنے پتا کے گھر رہے تو پتا کو کشٹ دیتی ہے۔

مہورت مکلاوہ : پہلے سے دوسری بار خاوند کے گھر جانے کو مکلاوہ جانا کہتے ہیں۔ شادی کے ایک برس کے اندر تیسرے یا پانچویں برس۔ بیساکھ، ماگھ اور پھاگن ماہ میں سورج اور برہسپتی کی شدھی دیکھ کر شبھ وار برکھ متھن۔ کنیا۔ تلا میں دھن لگن میں اشونی۔ پشیہ ہست، اُبھجت تینوں اترا۔ روہنی۔ سواتی۔ پتروسو۔ شرون۔ دھنیشٹھا۔ ست بھکھا۔ مگھا۔ مولا۔ مرگشرا۔ ریوتی۔ چترا۔ انورادھا۔ نچھتروں میں شکر داہنے یا سامنے ہو تو مکلاوہ کرنا اچھا ہے لیکن شادی سے ۱۶ دن کے اندر جفت دنوں وگیارہوں دن آ کر لیجائے تو دار وغیرہ کوئی شدھی نہیں دیکھی جاتی۔

پہلی رسوئی کروانا : مکلاوے کے بعد شبھ دار تھوں میں شبھ لگن مرگشرا تینوں اترا پشیہ۔ کرتکا۔ جیشٹھا۔ شرون۔ دھنیشٹھا۔ ہست۔ ست بھکھا۔ روہنی۔ وشاکھا۔ ریوتی۔ نچھتروں میں خانہ ہفتم بلوان ہونے سے پہلے پہل کھانا پکوانا چاہیئے۔

پھر میکے جانا : مکلاوے کے بعد پھر میکے جانے کیلئے تینوں پوربا۔ بھرنی۔ مولا۔ اسکھا۔ آردرا۔ اشلیکھا کے سوائے باقی سب نچھتر اچھے ہیں۔ تیسری بار سسرال آنے کیلئے ہست۔ مرگشرا۔ شرون۔ اشونی۔ پشیہ۔ دھنیشٹھا۔ پتروسو۔ انورادھا۔ ریوتی۔ نچھتر اور شادی کے ماہ میں۔

نوٹ :۔ جن شدھ ساہوں میں دن کا لگن لکھا ہے۔ ان میں برات کو ایک روز پہلے لڑکی کے گھر پہنچ جانا چاہیئے تاکہ اس وقت شام کو چھوٹا ٹیکہ وغیرہ رسوم سر انجام ہو سکیں۔ دس مہادوشوں کیلئے ممنوع علاقہ جات (۱) لتا دوش مالوہ میں ممنوع ہے (۲) پات دوش کورو۔ کھشیتر۔ فیروز پور۔ بھٹنڈہ وغیرہ کا جنگلی علاقہ جنگی ناتھ پوری جنگل فیض آباد کے علاقہ میں ممنوع ہے (۳) ریوتی دوش اس کا رس دھارا مانا جاتا ہے لیکن اگر چندرما برکھ متھن کرک سنگھ کنیا راس ہو تو ان علاقہ جات میں بھی ممنوع نہیں ہوتا۔ (باقی ۱۰۹ پر)

شُدھ ساہے بابت سنہ ۱۹۶۹ء

دیسی تاریخ پروشٹہ	بیاہ نچھتر	لتا	پات	یوتی	ویدھ	جامتر	بان	ایکارگل	اُپ گرہ	کرانتی سامیہ	دگدھا ستھی	لگن اور دان وغیرہ
جیٹھ ۶	مرگیشرا	ا	ا	ا	ا	S منگل	S نرپ	S	ا	ا	ا	لگن کرک (۱۰ گھنٹہ - ایک منٹ تک)
،، ۱۱	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن دھولی مکھ (منگل دان)۔ دھن
،، ۱۳	اترا پھالگنی	ا	ا	S کیتو	S شکر	ا	S آگ	S	ا	ا	ا	لگن کرک - دھن - مکر -
،، ۱۶	سواتی	S سورج	ا	ا	ا	S شکر سنیچر	ا	ا	ا	ا	ا	لگن متھن - کرک - سنگھ
،، ۱۷	انورادھا	S برہسپت	ا	ا	ا	ا	S چور	ا	S	ا	ا	لگن دھن (۹ گھنٹہ ۴۷ منٹ سے ۱۰ گھنٹہ ۱۸ منٹ تک)
،، ۱۸	انورادھا	S برہسپت	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن کرک - سنگھ
،، ۱۹	مولا	S منگل	S	ا	ا	ا	S روگ	ا	ا	ا	ا	لگن - مکر
،، ۲۰	مولا	S منگل	S	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	لگن سنگھ (۱۲ گھنٹے ۷ منٹ تک)
،، ۲۲	شرون	ا	ا	ا	ا	ا	S آگ	ا	S	S	ا	لگن کرک (چندر دان) (۱۰ گھنٹہ - ۱۵ منٹ تک)۔ دھن
،، ۲۳	دھنیشٹھا	S چاند	ا	ا	ا	ا	S آگ	S	ا	S	ا	لگن متھن - کرک - دھن - مکر
،، ۲۶	اترا بھادرپدا	ا	ا	ا	ا	S کیتو	S چور	S	S	ا	ا	لگن متھن (۴ گھنٹہ - ایک منٹ بعد)
ساون ۴	اترا پھالگنی	ا	ا	S کیتو	ا	S راہو	ا	S	S	ا	S	لگن متھن (۴ گھنٹہ - ۱ منٹ بعد)
،، ۵	ہست	ا	F	ا	ا	ا	S نرپ	ا	ا	ا	S	لگن دھولی مکھ متھن
،، ۱۱	مولا	S سورج منگل	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	لگن دھولی مکھ
،، ۱۵	دھنیشٹھا	ا	ا	ا	S بدھ	S بدھ	S نرپ	S	ا	ا	ا	لگن گودھولی
،، ۱۷	اترا بھادرپدا	ا	ا	ا	ا	S کیتو برہسپت	ا	ا	S	ا	ا	لگن متھن
،، ۱۸	اترا بھادرپدا	ا	ا	ا	ا	S کیتو برہسپت	ا	ا	S	ا	ا	لگن کینا (چندر دان)
،، ۲۲	روہنی	S بدھ	ا	ا	ا	S منگل	S آگ	ا	S	ا	ا	لگن متھن
،، ۲۳	روہنی	S بدھ	ا	ا	ا	S منگل	ا	ا	S	ا	ا	لگن کینا (۱۰ گھنٹہ - ۴۱ منٹ تک)۔
،، ۲۳	مرگشیرا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	لگن متھن (۲ گھنٹہ - ۴۵ منٹ بعد)
،، ۲۴	مرگشیرا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	لگن کینا - دھولی مکھ - مین (برہسپت کا دان)
بھادوں ۳	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	S آگ	ا	ا	ا	ا	لگن متھن - کرک
،، ۴	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	S آگ	ا	ا	ا	S شکر	لگن کینا - دھولی مکھ
،، ۷	مولا	ا	ا	ا	S شکر	ا	S چور	ا	S	ا	S	لگن متھن (چاند کا دان)۔
،، ۹	اترا کھاڑا	S سورج	ا	ا	ا	S شکر	ا	ا	ا	ا	ا	لگن گودھولی - کرک (چاند کا دان)۔
،، ۱۰	اترا کھاڑا	S سورج	ا	ا	ا	S شکر	S روگ	ا	ا	ا	ا	لگن کینا
،، ۱۱	دھنیشٹھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن دھن
،، ۱۴	اترا بھادرپدا	ا	ا	ا	S برہسپت	S کیتو	ا	ا	ا	ا	ا	لگن کینا (۷ گھنٹہ ۵۹ منٹ تک) (چاند کا دان) گودھولی۔
،، ۱۹	روہنی	S شکر	S	ا	ا	ا	S روگ	ا	S	ا	ا	لگن کینا - متھن (۱ گھنٹہ - ۱۶ منٹ تک)۔
،، ۲۰	روہنی	S شکر	S	ا	ا	ا	S روگ	ا	S	ا	ا	لگن کینا (۸ گھنٹہ - ۴۲ منٹ تک)
،، ۲۰	مرگشیرا	ا	ا	ا	ا	S منگل	ا	S	S	ا	ا	لگن دھولی مکھ - کرک۔
،، ۲۱	مرگشیرا	ا	ا	ا	ا	S منگل	ا	S	S	ا	ا	لگن کینا۔
،، ۲۹	ہست	ا	ا	S بدھ	ا	ا	S روگ	ا	ا	ا	ا	لگن برشچک (۱۲ گھنٹے - ۳۷ منٹ کے بعد) کرک
کارتک ۱۹	مگھا	S شکر	ا	ا	ا	ا	S روگ	ا	ا	ا	ا	لگن دھولی مکھ کینا۔
،، ۲۰	مگھا	S شکر	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن برشچک - دھن
،، ۲۶	انورادھا	ا	ا	ا	ا	ا	S چور	ا	ا	ا	ا	لگن کینا
،، ۲۸	مولا	S برہسپت	ا	ا	ا	ا	S روگ	ا	ا	ا	ا	لگن کینا
مگھر ۵	اترا بھادرپدا	ا	S	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	لگن دھن - گودھولی۔
،، ۶	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	S نرپ	ا	ا	ا	ا	لگن کینا گودھولی - کینا (چندر دان) (۳ گھنٹہ ۲۰ منٹ تک)
،، ۱۰	روہنی	ا	ا	ا	ا	S سورج	S روگ	ا	S	ا	ا	لگن کینا
،، ۱۱	مرگشیرا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	ا	لگن کینا (۲ گھنٹہ ۳۶ منٹ تک)
،، ۲۰	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	S	لگن دھن
،، ۲۲	سواتی	ا	ا	ا	ا	S سنیچر	S آگ	ا	S	ا	ا	لگن دھن

بیاہ مہورت وچار

(۱) جنم کا مہینہ (جنم کی تتھ سے لے کر ۳۰ دن تک) جنم نچھتر۔ جنم کی تتھ صرف پہلی اولاد کے بیاہ میں منحوس خیال کی گئی ہے۔ باقی کیلئے نہیں (۲) پہلی اولاد کے لڑکے اور لڑکی کا آپس میں جیٹھ کے مہینہ میں بیاہ نہ کرو لیکن اگر لڑکا یا لڑکی میں سے صرف ایک ہی جیٹھا ہو تو ماہ جیٹھ میں بیاہ متوسط درجہ کا ہوتا ہے۔ لیکن جب سورج روہنی نچھتر میں آوے تو بیاہ کا دوش نہیں ہوتا (۳) لڑکے کے بیاہ کے بعد چھ ماہ تک سپنڈ (پردادا کی اولاد) میں لڑکی کا بیاہ یا سگائی پتری شرادھ نہ کرنا چاہیئے۔ اور اسی طرح سگے بھائی بہن کے بیاہ بھی ممنوع ہیں لیکن اگر چھ ماہ کے اندر دوسرا سمت شروع ہو جاوے تو بیاہ کا دوش نہیں رہتا لڑکی کے بیاہ کے چار دن بعد لڑکے کا بیاہ ہو سکتا ہے (۴) باپ کے مرنے پر ایک سال تک ماں کے مرنے پر چھ ماہ تک عورت کے مرنے پر ایک مہینہ تک اور سپنڈوں کے سوتک پاتک تک بیاہ نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر شانتی پاٹھ کرا یا جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔ سمت بدلنے پر بھی کوئی حرج نہیں رہتا۔ (۵) شادی یا سگائی کے لئے جنم سے پہلا۔ چوتھا۔ اٹھارہواں۔ سولہواں۔ انیسواں اور بائیسواں برس شاستر میں منع ہے۔ ان برسوں میں کی ہوئی لڑکے کی شادی سکھ نہیں دیتی۔

تریبل شدھی یعنی ساہا شودھنے کا طریقہ

لڑکے کی راس پر سورج کا اثر اگر لڑکے کی راس سے تیسرا۔ چھٹا۔ دسواں۔ گیارہواں راس میں سورج ہو تو وہ ساہا شبھ (اچھا) تصور کر لینا چاہیئے۔ (۲) اگر اس سے پہلا۔ دوسرا۔ پانچواں۔ ساتواں۔ نواں۔ سورج ہو تو ساہا پوجا کا ہوگا۔ (۳) اگر چوتھا۔ آٹھواں۔ بارہواں سورج ہو تو ساہا خراب ہوتا ہے۔

لڑکی کی راس پر برہسپتی کا اثر اگر لڑکی کی راس سے دوسرے۔ پانچویں۔ ساتویں۔ نویں۔ گیارہویں راس میں برہسپتی ہو تو ساہا شبھ خیال فرما دیں۔ (۳) اگر اس راس سے پہلے تیسرے۔ چھٹے۔ دسویں۔ برہسپتی ہو تو ساہا پوجا کا ہوگا۔ (۳) لیکن اگر چوتھے۔ آٹھویں۔ بارہویں ہو تو ساہا نہایت خراب ہوگا۔

مفصلاً جنم راشی میں برہسپتی ہو تو اولاد ٹھیک ہو۔ اگر دوسرے ہو تو دلہن دانی ہو۔ تیسرے خاوند پر بھاری ہو۔ چوتھے کھوٹی ہو۔ پانچویں برہسپتی ہو تو لڑکے والی چھٹے خاوند پر بھاری ہو۔ ساتویں اچھی قسمت والی۔ آٹھویں بے اولاد ہو۔ نویں برہسپتی ہو تو پتی ورتا ہو۔ دسویں بے اولاد ہو۔ اور بیوہ ہو۔ گیارہویں ہو تو دھن والی ہو اگر بارہویں ہو تو بے اولاد ہو۔

نوٹ :۔ اگر برہسپتی کرک میں اور دھن راشی کا ہو تو برا نہیں لگتا۔ برا بھی بھلا ہے۔

لڑکا اور لڑکی کی راس پر چندرماں کا اثر لڑکے اور لڑکی کی راس سے پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا۔ پانچواں۔ چھٹا۔ ساتواں۔ نوواں۔ دسواں۔ گیارہواں راس میں چندرما ہو تو پوجا کا۔ لیکن اگر ہر دو کی یا کسی ایک کی راس سے چندرما چوتھا یا آٹھواں ہو تو نہایت خراب ساہا ہوتا ہے۔ ان ہر دو صورتوں میں ساہا کی تاریخ مقرر نہیں ہونی چاہیئے ورنہ دونوں کو نقصان دہ ثابت ہوگی۔ منگل وچار جنم لگن میں یا جنم راشی سے جنم کا منگل ہو۔ گیارہویں۔ ساتویں۔ چوتھے یا آٹھویں ہو تو دو بیاہ ہوں۔ لڑکے کے ہوں تو عورت پر بھاری۔ اگر لڑکی کی ہو تو خاوند پر بھاری اگر دونوں کو ہو تو اچھا ہے۔

ضروری نوٹ مطابق طریقہ مندرجہ بالا شادی کی نیک تاریخ وساعت مقرر کرنی چاہیئے۔ اگر ساہا شبھ نہ ملے۔ پوجا کا ہی نکلے تو اسے ہی ضرور مقرر کر دیویں۔ پوجا کے ساہے میں بموجب شاستر جپ دان وغیرہ کرا لینا ضروری ہے۔ ورنہ لڑکے کی راس پر برہسپتی یا چندرما کا برا اثر ضرور پڑتا ہے۔ جس سے ہر دو کو یا کسی ایک کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے (۲) تلا راس والے لڑکے کے سب ساہے پوجا کے یا ناقص ساہے نکلتے ہیں۔ شاستر نے اس کے لئے دوسرا۔ پانچواں۔ اور سورج ۱۳ پروشسٹ کے بعد پوجا کے سورج والے ساہے کو ہی شبھ ساہا تصور کر لینا چاہیئے۔

نوٹ :۔ جن شدھ ساعتوں میں دن کا لگن لکھا ہوا ہے۔ ان میں برات کو ایک دن پہلے لڑکی والے کے گھر پہنچ جانا چاہیئے۔ تاکہ اس دن شام کے شانتی ڈھوٹا ٹکہ وغیرہ رسوم سرانجام (ہو سکیں۔ (۲) ساعتوں کے مہورتوں میں بان (بدھ پنچک) کا وچار اس موقعہ کے سپشٹ سورج کے انشوں کے مطابق کیا جانا شاستر کی اجازت ہے۔ پروشٹوں پر سے بان کا وچار کرنا غلط ہے۔

بواہ سنسکار میں گودھولی لگن کا وچار

سورج طلوع کے وقت اودے لگن ہوتا ہے۔ جس سنکرانتی میں سورج ہووے وہی اودے لگن ہوتا ہے اودے لگن سے چوتھا لگن ابھجیت لگن ہوتا ہے۔ اور ساتویں لگن گودھولی لگن ہوتا ہے۔ ابھجیت لگن گودھولی لگن بیاہ سنسکار میں پتر کے دینے والے ہیں۔ کلک کرانتی سامیہ ۱-۶-۸ ویں چندرماں یہ پانچواں گودھولک لگن میں منع ہیں۔ اور دوش شبھ دائیک ہیں۔ گودھولی سے آٹھویں اور لگن سے ساتویں منگل ہووے تو بر کا مرن ہوتا ہے۔ شنی وار میں سورج ساکشی یعنی سورج رہتے ہوئے گودھولی لگن شبھ ہے۔ اور گورو وار میں سورج کے است یعنی غروب ہونے پر گودھولی لگن ہوتا ہے۔

گودھولی لگن اشٹ سورج عکس سے یعنی سوریہ بمب سے نصف گھڑی پہلے اور آدھی گھڑی سورج غروب ہونے کے بعد گودھولی لگن کا وقت ہے یہ گودھولی لگن تمام شبھ کاموں اور دوسرے لگنوں کی عدم موجودگی میں کام لایا جا سکتا ہے۔

دس مہادوشوں کیلئے ممنوع علاقہ جات (۱) لتا دوش گجرات۔ کاٹھیاواڑ۔ اجین میں ممنوع ہے۔ (۲) پات دوش۔ کوروکشیتر۔ فیروزپور۔ بھٹنڈہ وغیرہ کا جنگلی علاقہ۔ بنگال۔ فیض آباد علاقہ میں ممنوع ہے (۳) یوتی دوش۔ گوڑ بنگالہ میں ممنوع ہے لیکن اگر چندرما، مثھن۔ کرک۔ سنگھ۔ کنیا۔ راس کا ہو تو ان علاقہ جات کو بھی ممنوع نہیں ہوتا۔ (۴) بیدھ ہر جگہ ممنوع ہے۔ (۵) جامتر دوش۔ دریائے جمنا کی وادی اور متھرا کے علاقہ میں ممنوع ہے۔ (۶) بان دوش گوڑ کے علاقہ میں ممنوع ہے۔ اس میں مرتیو بان ہر جگہ ممنوع ہے۔ (۷) ایکارگل دوش کشمیر میں ممنوع ہے (۸) اُپ کوروکشیتر اور آگرہ کے علاقہ میں ممنوع ہے۔ (۹) وگدا دوش۔ سب جگہ خصوصاً مدھیہ پردیش میں ممنوع ہے۔

مہورت جینو سنہ ۱۹۶۹ء

ماگھ ۷ - اتوار - شرون
" ۱۰ - بُدھوار - پوربا بھادر پدا
" ۱۶ - منگوار - روہنی (سام ویدیوں کے لئے)۔
" ۱۷ - بدھوار - مرگشیرا (۶ گھڑی - ۵۸ پل تک)۔
" ۲۴ - بدھوار - پوربا پھالگنی (۳ گھڑی ۳۰ پل تک)۔
پھاگن ۷ - منگوار - پوربا بھادر پدا (سام ویدیوں کے لئے)
بیساکھ ۹ - شکروار - اشونی - ابھیجت مہورت میں۔
بیساکھ ۹ - سوموار - مرگشیرا - ابھیجت میں۔
" ۲۴ - منگوار - اُترا کھاڑا ابھیجت میں (سام ویدیوں کے لئے)۔
جیٹھ ۶ - سوموار - آردرا ابھیجت میں۔
" ۲۰ - سوموار - مُولا - ابھیجت میں۔
" ۲۲ - بدھوار - شرون لگن ۴ (۱۰ گھنٹہ - ۱۵ منٹ تک)

نوٹ

ضرورت ہونے پر اچھے تیرتھ استھان میں چندرماں کا بل دیکھ کر جینو لیا جاسکتا ہے رشی تریپنی کے دن بھی جینو گورو کی اجازت سے لیا جاسکتا ہے۔

مہورت مکان بنانا سنہ ۱۹۶۹ء

ماگھ - ۱۷ - بدھوار - مرگشیرا (۶ گھڑی - ۵۸ پل سے ۲۲ گھڑی ۳۰ پل تک)
پھاگن - ۲۵ - سنیچروار - سواتی (۲ گھڑی - ۳۰ پل بعد)
بیساکھ - ۲۱ - سنیچروار - انورادھا ابھیجت مہورت میں۔
ساون - ۱۵ - بدھوار - دھنیشٹھا لگن کینا۔
" - ۱۶ - ویروار - ست بکھا (۱۵ گھڑی - ۴۱ پل تک)
بھادوں - ۱۰ - سوموار - اُترا کھاڑا ابھیجت میں
" - ۱۲ - بدھوار - ست بکھا لگن کینا
" - ۱۴ - شکروار - اُترا بھادر پدا - ابھیجت میں
مگھر - ۶ - ویروار - ریوتی - ابھیجت میں
" - ۱۳ - بدھوار - مرگشیرا لگن دھن

مہورت داخلہ مکان سنہ ۱۹۶۹ء

ماگھ ۱۵ - سوموار - روہنی
" ۱۷ - بُدھوار - مرگشیرا
" ۲۹ - سوموار - انورادھا
بیساکھ ۲۷ - شکروار - دھنیشٹھا (پُرانے گھر میں داخل ہونے کے لئے)
" ۲۸ - سنیچروار - ست بکھا
جیٹھ ۱۵ - بدھوار - چترا
" ۱۶ - ویروار - سواتی (پُرانے گھر میں داخل ہونے کے لئے)

مہورت مکلاوہ سنہ ۱۹۶۹ء

پھاگن ۲ - ویروار - مُولا
" ۳ - شکروار - اُترا کھاڑا
" ۸ - بدھوار - اُترا بھادر پدا
" ۹ - ویروار - ریوتی
" ۱۰ - شکروار - اشونی
" ۲۲ - بدھوار - اُترا پھالگنی
" ۲۳ - ویروار - ہست
" ۲۷ - سوموار - انورادھا
بیساکھ ۹ - سوموار - مرگشیرا
" ۱۱ - بُدھوار - پُنروسو
" ۱۲ - ویروار پُنروسو
" ۲۵ - بُدھوار اُترا کھاڑا
" ۲۶ - ویروار - شرون
" ۲۷ - شکروار - دھنیشٹھا (صبح ۱۰ گھنٹہ - ۴۰ منٹ سے ۱۲ گھنٹہ - ۵۵ منٹ تک)
مگھر ۵ - بدھوار - اُترا بھادر پدا
" ۶ - ویروار - ریوتی
" ۱۰ - سوموار - روہنی
" ۱۲ - بدھوار - مرگشیر
" ۱۴ - شکروار - پُنروسو
" ۲۰ - ویروار - ہست
" ۲۱ - شکروار - ہست
" ۲۶ - بدھوار - مُولا

سدھ ہورا مہورت

تمام کاموں کی شُدھی کے لیۓ شاستروں میں ہورا مہورت پھل دینے والا مانا جاتا ہے۔ سات گرہوں کی سات ہی ہورا ہیں۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں چوبیس ہورا بیتنے سے اگلے بار کے طلُوع سوُرج کے وقت اسی بار کی ہورا آجاتی ہے۔ ہرایک بار کو سوُرج نکلنے کے وقت اسی بار کے سوامی کی ہوتی ہے۔ ہورا کا وقت ڈھائی گھڑی یعنی ایک گھنٹے کا ہوتا ہے۔ دوسری ہورا اسی بار سے چھٹے وار کے سوامی کی ہوتی ہے۔ اِسی طرح دن رات میں ہرایک گھنٹہ کی ہورا سمجھنی چاہیۓ۔
مندرجہ ذیل نقشہ کے ذریعے ہرایک گھنٹہ کی ہورا بلامشکل سمجھ میں آجاۓ گی

وار	ہورا ۱	ہورا ۲	ہورا ۳	ہورا ۴	ہورا ۵	ہورا ۶	ہورا ۷	ہورا ۸	ہورا ۹	ہورا ۱۰	ہورا ۱۱	ہورا ۱۲	ہورا ۱۳	ہورا ۱۴	ہورا ۱۵	ہورا ۱۶	ہورا ۱۷	ہورا ۱۸	ہورا ۱۹	ہورا ۲۰	ہورا ۲۱	ہورا ۲۲	ہورا ۲۳	ہورا ۲۴
اتوار	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ
سوموار	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر
منگلوار	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر
بُدھوار	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی
ویروار	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت
شکروار	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم
سنیچروار	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل

ہورا (کشن وار) پھل

- سوُرج کی ہورا۔ ٹنڈر دینے۔ نوکری وراج کاریہ (سرکاری) چارج لینے دینے کے لیۓ فائدے مند ہوتی ہے۔
- چندرماں کی ہورا۔ سب کاموں کے لیۓ اچھی ہوتی ہے۔
- منگل کی ہورا۔ جنگ۔ جوا۔ سفر۔ قرض دینا۔ کسی قسم کی سوسائٹی میں جانا۔ مقدمہ کے کاموں میں اچھی ہوتی ہے
- بُدھ کی ہورا۔ پڑھائی کا شروع کرنا۔ خزانہ اکٹھا کرنا۔ نئی تجارت کرنا اور نئی کتاب تحریر کرنا۔ عرضی پیش کرنے کے لیے مفید ہوتی ہے۔
- ویر کی ہورا۔ شادی کے متعلق وچار۔ بڑے لوگوں سے ملاپ اور زر اکٹھا کرنا۔ نئی کتاب لکھنا۔ ایسے نیک شُبھ کاموں کے لیۓ شبھ ہے۔
- شکر کی ہورا۔ سفر۔ زیورات۔ نئے کپڑے پہننا۔ اور نیک کاموں کے لیۓ مفید ہے۔
- شنی کی ہورا۔ دھن اکٹھا کرنا۔ بھوُمی خرید مکان کی بنیا درکھنا۔ مشینری چالو کرنا۔ تمام ستھر یعنی جو ایک ہی جگہ ٹھہر کر کے جاسکیں۔ ایسے کاموں کے لیۓ شُبھ ہوتی ہے۔

ٹھیکہ داروں کو ٹنڈر دینے کے وقت ہورا کا وچار کرنا فائدے مند ہے۔ اس کے لیے سوُرج۔ چندرماں۔ بُدھ۔ ویر شکر کی ہورائیں شبھ ہیں۔

> **ہر قسم کی انگریزی سنسکرت ہندی میں لکھی ہوئی کتابیں**
> وید اُپنیشد۔ دھرم شاستر۔ کرم کانڈ بنیاۓ۔ میمانسا اتہاس۔ پُران جیوتش نیتی۔ ناٹک۔ ویاکرن۔ کوش سنگیت۔ شلپ۔ ایلو پیتھک وآیور ویدک وغیرہ بہترین مصنفین کی لکھی ہوئی دیدہ زیب کتب منگانے کے لیۓ مندرجہ ذیل دوکانوں کو آرڈر دیں۔ فوراً تعمیل ہوگی۔
> ۱۔ موتی لال بنارسی داس پبلشرز ۱۰۱-A بنگلو روڈ، دہلی
> ۲۔ موتی لال بنارسی داس نیپالی کھپرا سیلر چوک وارانسی۔
> ۳۔ موتی لال بنارسی داس ؍؍ اشوک پتھ پٹنہ

ہورا دیکھنے کی مثال

مان لو کہ آج منگلوار ہے اور آپ نے کسی بڑے عہدے والے آدمی سے ملنے جانا ہے تو اس واسطے مندرجہ بالا تحریر کے مطابق لائنوں میں ویر کی ہورا اچھی ہوتی ہے۔ ایسا لکھا ہے۔ اس دن ویر کی ہورا معلوم کرنا ہے کہ وہ کس وقت تک رہے گی۔ اوپر دیئے گئے نقشے میں منگلوار کے سامنے خانے میں دیکھا تو ساتویں چودھویں اور اٹھارہویں گھنٹے میں ویر کی ہورا ملی۔ اس لیے منگلوار کو بوکل سوُرج طلوع سے چھٹے و تیرھویں و سترھویں گھنٹے کے بعد ایک ایک گھنٹے تک کی ویر کی ہورا میں آپ کو بڑے عہدے دار آدمیوں سے ملنے کے لیۓ جانا فائدہ مند ہے۔ اِسی طرح اور دنوں میں اور کاموں کے لیۓ بھی سمجھ کر کام کرنا چاہیے۔

جس وار کو جو کام کرنا ہے وہ وار نہ ملے تو وہ کام اسی وار کی ہورا میں کرسکتے ہیں۔ جیسے دکھن (جنوب) میں ضروری جانا ہے مگر اس دن ویروار ہے۔ بدی دکھن کے لیۓ دشا سول کی وجہ سے سفر بُرا مانا جاتا ہے تو اس دن ویروار کی ہورا کو چھوڑ کر شکروار کی ہورا میں سفر کریں۔

جسم پر چھپکلی ۔ کوڑھ کرلی گرنے کا پھل

جگہ	پھل	جگہ	پھل	جگہ	پھل
سر	راج لابھ	بھوؤں کی بیچ کی جگہ	راجہ سے میل جول	بائیں بازو پر	ناش
ناک کی نوک	روگ	بائیں کان	بہت لابھ	نچلے ہونٹھ پر	عیش و عشرت کا لابھ
بائیں بازو	راجہ سے ڈر	چھاتی	بدقسمتی	دائیں کُھجا پر	راجہ کے برابر عزت
دونوں کہنیاں	اچھا سفر	ہاتھوں پر	کپڑے کا لابھ	پیٹھ پر	بُدھی ناش
کمر یا لک	گھوڑے کا لابھ	بائیں منی بندھ	عزت کی ہانی	ناکھی پر	بہت دھن کی پراپتی
پاؤں کے گٹے	قید	دائیں پاؤں پر	سفر	مُکھ پر	میٹھے بھوجن ملیں
پیشانی	پیارے آدمی کا ملنا	اوپر کے ہونٹھ پر (لب)	دھن کا ناش	پاؤں کے بیچ میں	استری ناخوش
دائیں کان	لمبی عمر	دونوں آنکھوں پر	دھن لابھ	پاؤں کے پچھلے حصے پر	مرتیو
گلا	دشمن کا خاتمہ	پیٹ پر	زیور کا لابھ	بالوں کے آخیری حصے پر	جنگ
ران (جانگھ) دونوں	شبھ	دونوں کندھوں پر	فتح	ناخن پر	اناج کا ملنا
دائیں منی بندھ (گھڑی باندھنے کی جگہ)	دلی فکر	دل پر	دھن کا لابھ	دائیں انگوٹھے پر	دھن لابھ

- اگر مردوں کے دائیں حصے پر گرے تو شبھ ہوتا ہے اور عورت کے بائیں حصے پر گرے تو شبھ ہوتا ہے۔
- جو پھل اوپر چھپکلی گرنے کا لکھا ہے وہی پھل گرگٹ کے چڑھنے کا ہوتا ہے۔ گرگٹ گرنے اور چھپکلی کے کسی انگ پر چڑھنے کا کچھ پھل نہیں ہوتا۔
- چھپکلی گرے تو شانتی کے لئے اشنان کپڑے سمیت کر کے شنکر کا پوجن کرے اور تل و پاتر کا دان کرے۔

(باقی صفحہ نمبر ۱۰۰ سے آگے)

نچھتر کے گھنٹہ منٹوں سے چندرما پشٹ کرنے کا طریقہ

بھبھوگ (भभोग) اور بھیات भयात کے منٹ بناؤ۔ بھیات کے منٹوں کو ۶۰ سے ضرب کر کے بھبھوگ (भभोग) کے کل منٹوں سے تقسیم کریں۔ ۳ حاصل بالترتیب انش۔ کلا۔ وکلا ملیں گے۔ ان میں اشٹ کال کے موجودہ نچھتر کی راشی۔ انش کلاواں کو نیچے دی گئی نچھتر راشی سارنی سے لے کر جوڑ لو بس یہی اشٹ کال کا پشٹ چندرماں ہوگا۔

بھبھوگ (भभोग) کیسے بنائیں؟

جس وقت چندرما پشٹ کرنا ہے۔ اُس وقت بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق جو نچھتر ہو اسے موجودہ نچھتر کہتے ہیں۔ موجودہ نچھتر سے پہلے نچھتر کو "گزرا نچھتر" کہتے ہیں۔ موجودہ نچھتر کے جنتری میں دیئے گئے گھنٹہ منٹوں میں ۲۴ گھنٹہ جوڑ کر (اگر موجودہ نچھتر کی بردھی ہو تو ۴۸ گھنٹہ جوڑ کر اور اگر موجودہ نچھتر کا کشیہ ہو تو اس میں بغیر جوڑے ہی) اُس میں سے گزرے نچھتر کے گھنٹہ منٹ گھٹانے پر بھبھوگ کے گھنٹہ منٹ بن جائیں گے۔

بھیات کیسے بنائیں؟

بھیات بنانے سے پہلے اپنے اشٹ کال (جس وقت چندرماں پشٹ کرنا ہے اس وقت) کے گھنٹہ منٹوں کو ٹھیک اس طرح لکھیں جیسے اس جنتری میں تتھی وغیرہ کے گھنٹہ منٹ لکھے گئے ہیں۔ یعنی دن کے ۱۲ بجے کے بعد کے گھنٹوں کو ۱۳-۱۴ وغیرہ رات کے ۱۲ بجے کے بعد سورج طلوع (جنتری میں دیئے گئے چنڈی گڑھ کے سورج طلوع) تک کے گھنٹوں کو ۲۵-۲۶ وغیرہ لکھیں۔ اگر آپ کا یہ اشٹ کال گزرے نچھتر کے وار سے ایک بار آگے کا ہو تو ۲۴ گھنٹہ دو بار آگے کا ہو تو ۴۸ گھنٹہ اس میں جوڑ کر گزرے نچھتر کے گھنٹہ منٹ گھٹانے سے بھیات کے گھنٹہ منٹ ملیں گے۔ مثال صفحہ نمبر ۱۰۹ پر دیکھیں۔

سفر پر جانے کے وقت اگر چھینک آجاوے تو اسکا ثمرہ ذیل میں دیکھو

عام طور پر لوگ خیال کرتے ہیں کہ سفر پر جانیکے وقت چھینک آنا منحوس ہے مگر مصنفان جیوتش نے مختلف ثمرہ اس کا تحریر فرمایا ہے جس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت چھینک آئے تو خیال کرے کہ کس طرف سے چھینک پڑی ہے۔ آیا پورب یا اگن کون وغیرہ سے اِسس کا ثمرہ معلوم کریں۔ اگر چھینک بائیں طرف یا پُشت پر ہو تو ثمرہ نیک ہوگا۔ اور دائیں طرف یا سامنے ہونا منحوس ہے۔ ہر گز کامیابی نہیں ہوگی۔

ثمرہ چھینک

یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
مشرق	دوست سے ملاقات	شبھ کاج ہو	نقصان ہو	زر ہاتھ آوے	نقصان ہو	بہت مبارک ہے	نقصان ہو
اگنی	کچھ فائدہ ہو	فائدہ ہو	کام شدھ ہو	نقصان ہو	مردہ کو دیکھے	اچھا پھل ملے	زر ہاتھ آوے
جنوب	مرنے کی خبر آوے	دکھ آگے آوے	نتیجہ نیک ہے	کام شدھ ہو	ہو	زر ہاتھ آوے	کچھ چیز ہاتھ آوے
نیرت	زر ہاتھ آوے	دوست کا ملاپ ہو	؍؍	طعام نفیس	جان کا خطرہ	دوست سے ملاپ	؍؍
مغرب	طعام لذیذ کھاوے	زر ہاتھ آوے	مردہ کو دیکھے	خطرہ جان ہو	سفر آگے آوے	زر ہاتھ آوے	مردہ کو دیکھے
بائب	فکر مند ہو	دولت ہاتھ آوے	دولت ملے	روپیہ ملے	زر ہاتھ آوے	کسی کو منتظر دیکھے	زر ہاتھ آوے
شمال	لڑائی فساد	اچھے کام میں برکت	مبارک ہے	روپیہ کا نقصان	نیک کام کا ظہور ہو	زر ہاتھ آوے	خوشی کا منہ دیکھے
ایشان	مراد دلی بر آوے	شبھ کاج ہو	بجز بد انجام ہو	مردہ کو دیکھے	سفر پیش آوے	غم و غصہ	کام پورا ہو

اعضائے انسان پر کے تل کی تاثیر

نام اعضاء	تاثیر	نام اعضاء	تاثیر
پیشانی	دولت مندی/خوش قسمتی	کمر	پریشانی و تنزل زندگی
پیشانی راست	عزت و مراتب	بغل	دوسروں کو تکلیف
پیشانی چپ	پریشانی و تنزل	بیضہ دائیں جانب	پریشانی و تکلیف
ٹھوڑی راست	دولت مندی اور راحت	؍؍ جانب چپ	عاشق مزاج عورتوں پر مائل ہے
ابرو	نقل و حرکت و مسافری	درمیان سینہ	خوش نصیبی و راحت
درمیان ابرو	خوش قسمتی	دل	تیز طبع، سیر و سیاحت
چشم راست	عورت سے محبت	پسلی	بزدل و کم ہمتی
؍؍ چپ	پریشانی و تنزلی	پیٹ	فضول گو، غذا کا شائق
رخسار راست	دولت و اقبال مندی	؍؍ کے درمیان	ڈرپوک، بزدل
؍؍	تنگدستی و افلاس	پشت	مسافری پردیس
ہونٹ بالا	عیاشی اور خود پسندی	دست راست	خزانچی۔ دولت کا مالک
؍؍ زیریں	تنگدستی و افلاس	ہتھیلی راست	عزت و حکومت
دہن	زندگی تھوڑی	؍؍ چپ	فضول خرچی
گردن	فائدہ مند اور راحت	پشت دست راست	کفایت شعاری، مطلب پرست
بازو راست	عزت و مراتب	؍؍ ؍؍ چپ	فضول خرچی
؍؍ چپ	خون خرابہ و فتنہ انگیزی	پاؤں کا تلوا	سفر میں بہت رہے۔
ناک	خوش قسمت	ران زانو	تیز طبع، زبان دراز
پیشانی راست	پریشانی و تنزل زندگی	پاؤں راست	بڑا عقلمند، ماہر فن
		پاؤں چپ	پاؤں اخراجات، نقل و حرکت

مثال:- ۲۲ر جنوری سنہ ۱۹۶۹ء کو صبح ۵ گھنٹہ ۳۰ منٹ پر نچھتر کے گھنٹہ منٹوں سے چاند پشٹ کرنا ہے۔ اس وقت موجودہ نچھتر پوربا بھادرپدا اور گزرا نچھتر ست بکھا ہے۔ موجودہ نچھتر پوربا بھادرپدا کے ۱۳ گھنٹہ۔ ۲۲ منٹ میں ۴۲ گھنٹہ جوڑ کر اُس میں سے گزرے نچھتر ست بکھا کے ۱۳ گھنٹہ۔ ۴۷ منٹ گھٹائے تو باقی ۴۳ گھنٹہ۔ ۳۵ منٹ بھبھوگ ہوا۔ اپنے اشٹ کال ۵ گھنٹہ۔ ۳۰ منٹ (یعنی ۲۹ گھنٹہ۔ ۳۰ منٹ) میں سے گزرے نچھتر ست بکھا کے ۱۳ گھنٹہ۔ ۴۷ منٹ گھٹانے پر ۱۵ گھنٹہ۔ ۴۳ منٹ بھیات ہوا۔ بھیات کے منٹوں کو ۴۰ سے ضرب کرکے (۹۴۳×۴۰=۳۷۷۲۰) اسے بھبھوگ کے تگُونے منٹوں (۱۴۱۵×۳=۴۲۴۵) سے تقسیم کرنے پر حاصل ۸ انش ہوئے۔ باقی ۳۷۶۰ کو ۶۰ سے ضرب کرکے پھر ۴۲۴۵ سے تقسیم کرنے پر حاصل ۵۳ کلا ہوئی۔ اس طرح باقی ۶۱۵ کو پھر ۶۰ سے ضرب کرکے ۴۲۴۵ سے تقسیم کرنے پر حاصل ۹ وکلا ہوئی۔ ان ۸ انش۔ ۵۳ کلا۔ ۹ وکلا میں موجودہ نچھتر پوربا بھادرپدا کے ۱۰ راشی ۲۰ انش (جو نیچے دی گئی نچھتر۔ راشی۔ سارنی سے لئے گئے ہیں) جوڑنے سے ۱۰ راشی۔ ۲۸ انش۔ ۵۳ کلا۔ ۹ وکلا چندر شپشٹ ہوا۔

نچھتر۔ راشی۔ سارنی

نچھتر	راشی	انش	کلا	نچھتر	راشی	انش	کلا
اشونی	۰	۰		سواتی	۶	۶	۴۰
بھرنی	۰	۱۳	۲۰	وشاکھا	۶	۲۰	۰
کرتکا	۰	۲۶	۴۰	انورادھا	۷	۳	۲۰
روہنی	۱	۱۰	۱۰	جیشٹھا	۷	۱۶	۴۰
مرگشیرا	۱	۲۳	۲۰	مولا	۸	۰	۰
آردرا	۲	۲۶	۴۰	پورباکھاڑا	۸	۱۳	۲۰
پنروسو	۲	۲۰	۰	اتراکھاڑا	۸	۲۶	۴۰
پکھ	۳	۳	۲۰	شرون	۹	۱۰	۰
اشلیکھا	۳	۱۶	۴۰	دھنیشٹھا	۹	۲۳	۲۰
مگھا	۴	۰	۰	ست بکھا	۱۰	۶	۴۰
پوربا پھالگنی	۴	۱۳	۲۰	پوربا بھادرپدا	۱۰	۲۰	۰
اترا پھالگنی	۴	۲۶	۴۰	اترا بھادرپدا	۱۱	۳	۲۰
ہست	۵	۱۰	۰	ریوتی	۱۱	۱۶	۴۰
چترا	۵	۲۳	۲۰				

بقیہ صفحہ ۱۰۳ (۴) بدھ ہر جگہ ممنوع ہے۔ (۵) پات دوش دریائے جمنا کی وادی اور متھرا کے علاقہ جات میں وچارا جاتا ہے (۶) بدھ پنچک کوڑے کے علاقہ میں ممنوع ہے۔ اس میں مرتیوان سب جگہ ممنوع ہے۔ (۷) ابجا کل دوش کشمیر میں ممنوع ہے (۸) اُپ گرہ کورد کشیترا اور آگرہ کے علاقہ میں ممنوع ہے۔ (۱۰) دگھرا دوش سب جگہ خصوصاً مادھیہ پردیش میں ممنوع ہے۔

نوٹ:- مندرجہ بالا مہورتوں میں انگریزی تاریخ آدھی رات سے بدل کر طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع آفتاب تک جتنے پرویشٹے مانے جاتے ہیں ایسی رکھی گئی ہے۔

جیوتش چمتکار

صاحبان:- ہمارے جیوتش کاریالیہ میں (۱) جنم پتری۔ برش پھل ٹیوے وغیرہ دلی محنت وکوشش سے نہایت عمدہ تیار کیے جاتے ہیں (۲) جنم پتری میں عمر، اولاد، شادی، نوکری، تجارت عمر بھر میں قسمت کے نشیب وفراز درج کیے جاتے ہیں (۳) جنم پتری بنوانے کی فیس دس روپے سے پانچ صد روپے تک مطابق محنت چارج کی جاتی ہے (آیو سپشٹ) (عمر کتنی ہے) دریافت کرنے کی فیس معمولی اصحاب سے صرف دس روپے ہے لیکن صاحب جائداد اور امیر ورئیس صاحبان سے کم سے کم پچاس روپے لی جاتی ہے۔ (۵) جو فرزند ارجمند ہندوستان کے بیرونی ممالک۔ برما۔ چین۔ افریقہ۔ امریکہ۔ یورپ۔ آسٹریلیا وغیرہ میں پیدا ہوئے ہوں وہاں کے وقت کے مطابق ان کا ٹھیک لگن لگانے وسیارگان کی پوزیشن لگانے کی فیس سات روپے ہیں (۶) ورش پھل میں ایک سال کے مکمل حالات درج کیے جاتے ہیں۔ فیس پانچ روپے سے پچاس روپے تک بمطابق محنت چارج کی جاتی ہے (۷) جنم پتری ورش پھل میں پھلا دیش گرہوں کے نیک وبد حالات حسب خواہش ہندی۔ سنسکرت وغیرہ زبانوں میں درج کیے جاتے ہیں (۸) تیزی۔ مندی خرید وفروخت کے سپیشل سنہری چانس پہلی مرتبہ گیارہ روپے ملنے پر دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی فیس چارج نہیں کی جاتی۔ صرف نفع کا دسواں حصہ دھرم سے لیا جاتا ہے۔ خاص واقفیت حاصل کرنے کے لیے پراسپیکٹس طلب فرمائیں (۹) شادی کا مبارک وقت شدھ ساہا بنانے اور لڑکے لڑکی کی کنڈلی ملانے کی فیس کم سے کم پانچ روپے ہے (۱۰) ٹیوہ فیس ڈھائی روپے اور چھوٹی پتری پانچ روپے رکھی گئی ہے۔

قابل نوٹ قواعد قوانین کاریالیہ: جنم پتری۔ ورش پھل۔ ٹیوہ جات کا کام رنگین وخوب صورت فارموں پر بڑے پریم سے کیا جاتا ہے (۱) عموماً آرڈر پیشگی ملنے کی تاریخ سے ایک ماہ (۳۰ یوم) بعد کی تاریخ تک مکمل کرکے واپس بھیجدیا جاتا ہے۔ ورش پھل وٹیوہ جات جلدی ہی بھیجے جاتے ہیں۔ اگر ایک ماہ تک کام مکمل نہ ملے تو خریدار ہم سے وجہ دریافت کریں۔ (۲) آرڈر کے ساتھ آدھی یا پوری فیس پیشگی آنا لازمی ہے۔ بغیر فیس پیشگی آئے کام شروع نہیں کیا جاتا (۳) جنم پتری تیار کرانے کے لیے جنم کا سال۔ ماہ تاریخ وقت پیدائش۔ پیدائشی مقام ضلع ضرور لکھنا چاہیئے یا ٹیوہ ارسال کرنا چاہیئے۔ صاحبان اپنا پورا پتہ خوشخط لکھ کر بھیجیں ورنہ جواب سے محروم رہیں گے۔

ہمارے دفتر میں ہمیشہ نمبروار کام کرکے بھیجا جاتا ہے۔ گراہکوں کو جلدی نہ گھبرانا چاہیئے کیونکہ نمبروار کام کرکے دینے میں کچھ دیر ہو سکتی ہے (۱) بذریعہ کارڈ پر پرشن پوچھنے والوں کو کارڈ لکھنے کے وقت پانچ روپے فیس بذریعہ منی آرڈر بھیجنا ضروری ہے نیز اگر کسی کو بھی روحانی یا دُنیاوی تکلیف ہو تو ہمارے سے خط وکتابت کریں۔ تکلیف رفع کرنے کے لیے خاص اپائے بتائے جاتے ہیں (۲) واپسی جواب دینے کے لیے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجنا چاہیئے۔ ورنہ جواب سے محروم رہیں گے۔ ہمارے ساتھ ملنے کے خواہشمند اصحاب کو چاہیئے کہ بذریعہ جوابی کارڈ ہمارے ملنے کی تاریخ مقرر کرلیں۔ بغیر اطلاع آئے ممکن ہے ہم نہ مل سکیں اور آپ کو مایوس ہونا پڑے۔ برش پھل بنوانے والوں کو چاہیئے کہ اپنا پیشہ اور جو جو باتیں پرشن میں خاص دریافت کرنے کی ہوں وہ نوٹ کرکے بھیجیں تاکہ ان باتوں پر وچار کرکے خاص طور سے پھل لکھا جاوے۔

نوٹ:- ہمارے ساتھ جیوتش کے متعلق خط وکتابت ہندی بھاشا میں ہونا چاہیئے تاکہ جواب میں دیر نہ ہو۔

گھر بیٹھے پرشن پوچھنے کے قواعد

آپ اپنے جنم کا سمت۔ مہینہ۔ دن۔ اشٹ۔ گھڑی۔ پل جنم کنڈلی کی نقل بھیجیں اگر جنم کنڈلی نہ ہو تو اپنی اندازاً عمر۔ پیشہ اور پرشن کرنے کا دن ٹایم لکھ کر بھیجیں۔ خط وکتابت جہاں تک ہو سکے ہندی بھاشا میں کریں تو جواب جلدی ہی مل جائے گا۔ ایک پتر میں دو پرشن سے زیادہ نہ لکھنے چاہیئیں۔ فی پرشن دو روپے آٹھ آنے کے حساب سے پیشگی بھیجنا چاہیئے۔ جیوتش سے متعلق کنڈلی ملان وغیرہ میں کوئی جھگڑا پڑ جاوے تو اس کا شنکا دُور کرنے کے لئے بموجب شاستر پرمان جواب دیا جا سکتا ہے جس کی فیس کام کے مطابق ہی مبلغ گیارہ روپے تک پیشگی لی جاتی ہے۔ بیوپار کے بیچ تجربے شدہ چانس برش میں کبھی کبھی آتے ہیں۔ ہر سال آنے والے سونا چاندی باجرہ روئی وغیرہ کے دو چار چانس پوچھنا ہو تو پیشگی گیارہ روپے بھیجیں اور منافع میں سے دسواں حصہ بھیجنے کی دھرم سے پرتگیا کریں۔

اشیرباد اس جنتری کی شدھ پریس کاپی لکھنے میں کھرڑ نواسی ڈاکٹر مکندن لال شرما کی سپتری اور میری پتر بدھو سو بھاگیہ وتی شریمتی پرکاش وتی نے پُوری طرح سے سہایتا کی ہے۔ اس لیے اُنھیں میرا آشیرباد ہے۔

(راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ جیوتش آچاریہ)

آپ کا شبھ چنتک راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ کورالی ضلع انبالہ پنجاب

آنکھوں کا بیمہ

سندر آنکھیں ہی ہمارے جیون کا سہارا ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ بڑھاپے میں بھی ہماری آنکھیں سُندر اور تندرست رہیں تو مندرجہ ذیل مہارشی چرک کے بتلائے سستے اور بلا نقص تِرپھلا رسائن کا استعمال کیا کریں۔ اگر آپ پڑھنے لکھنے کا کام کرتے ہیں تو ضرور ہی اس کا استعمال کرتے رہیں۔ آپ ڈاکٹروں کی قیمتی دوائیاں اور موتیا بند وغیرہ کے آپریشن سے بچے رہیں گے۔ اس کا استعمال کرنا مانو آنکھوں کا بیمہ کرنا ہے۔

(۱) ترپھلا رسائن۔ اچھی ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ان تینوں کے سُوکھے چھلکوں کو الگ الگ کوٹ چھان کر چُورن بنا دیں۔ یہ تینوں چورن وزن میں برابر ہونے چاہئیں۔ پھر ان چورنوں کے برابر مصری ملا کر کانچ کے برتن میں رکھیں۔ پھر اس کے بعد گائے کا خالص گھی تول کر اتنا ملا دیں کہ چورن خشک نہ رہے۔ پھر اس میں شُدھ شہد اگر سردی ہو تو گھی سے کچھ زیادہ اور اگر گرمی ہو تو کچھ کم ملا کر ایک جان کر کے رکھ دیویں۔ بس ترپھلا رسائن بن گئی۔ یہ رسائن روزانہ رات کو سوتے وقت ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ دودھ سے لیا کریں۔ اگر گئو دودھ ملے تو بہت اچھا ہے۔ اس کے لگاتار استعمال سے بل ویریہ میں بھی ترقی ہوتی ہے۔ شریر تندرست رہتا ہے۔ بڑھاپا تکلیف دہ نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ ہرڑ۔ بہیڑہ اور آملہ پرانے نہیں لینا۔

نوٹ:۔ ایک ماہ بعد ایک بار اس کا چار پانچ دن تک استعمال کرنا چھوڑ دیا کریں۔ ۳۵ برس کی عمر کے بعد کبھی کبھی رات کو مندرجہ ذیل دوائی آنکھوں میں ڈالتے رہنا۔ آنکھوں کی بینائی کو پوری طرح بچائے رکھتا ہے۔ اگر موتیا بند۔ دُھند۔ غُبار وغیرہ کی شکایت معلوم دے تو رات کو روزانہ بھی ڈال سکتے ہیں۔ دھیان رہے کہ تندرست آنکھوں میں یہ نہیں ڈالنی چاہیئے۔

دوائی:۔ ۱ ماشہ ہری گلو کا رس۔ ۱ ماشہ شُدھ کنول کا شہد۔ ایک ماشہ شیشہ سندھیا نمک۔ تینوں کو چھوٹی کھرل میں گھوٹ کر شیشے میں بھر رکھے۔ رات کو رتی بھر سرمچوں سے لگا کر آنکھوں میں ڈالا کریں۔ آنکھوں کی حفاظت کیلئے مندرجہ ذیل اُپدیش دھیان میں رکھیں۔

(۱) دھول۔ دُھوپ۔ دُھواں و تیز روشنی سے آنکھوں کو بچاؤ (۲) سُورج طلوع و غروب کے وقت یا بہت کم یا بہت زیادہ روشنی میں مت پڑھیں (۳) روشنی آنکھوں کے سامنے کر کے یا لیٹ کر یا جھک کر یا بہت نزدیک سے مت پڑھو۔ آنکھ سے کم از کم ۱۳ انچ دُور رکھ کر پڑھنا چاہیئے (۴) ہمیشہ صبح منہ میں تازہ پانی بھر کر آنکھوں پر کم از کم ۲۱ چھپکے ٹھنڈے پانی سے آہستہ آہستہ مار کر منہ کا پانی نکال دینا چاہیئے۔ اسی طرح شام کو بھی کریں (۵) نظر کی کمزوری سے بچنے کے لئے دھول یا دھوپ کے کام میں رنگین چشمہ لگانا چاہیئے۔ صاف تولیہ سے ہی آنکھیں صاف کریں (۶) سورج گرہن کے وقت بھول کر بھی سورج کی طرف مت دیکھو۔ اگر ضرورت ہو تو گاڑھے کالے شیشے کے ذریعہ دیکھیں (۷) بھوجن کے بعد گیلی ہتھیلی پر انگوٹھا رگڑ کر تین بار آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی کُئی قسم کی تِمر (اندھیرا) وغیرہ وغیرہ بیماریاں نہیں ہوتیں (۸) گندہ جل۔ بدبو۔ گیس سیمکا گندھک وغیرہ کا دھواں۔ ٹٹی پیشاب کی بھاپ آنکھوں کو نقصان دہ ہے (۹) باریک یا چمکدار چیز آنکھوں پر زور دیکر دیکھنے سے اور لال مرچ کے استعمال سے نظر کمزور ہوتی ہے (۱۰) ریل گاڑی میں انجن کی طرف منہ کر کے باہر مت جھانکو آنکھوں کے لئے خطرناک ہے (۱۱) بادام۔ مکھن۔ مصری۔ گائے کا گھی۔ دودھ۔ گاجر۔ تازی سبزی۔ شہد۔ آملہ۔ منقہ۔ سندھیا نمک۔ جَو۔ مونگ۔ کریلا۔ کالی مرچ۔ ان کا استعمال آنکھوں کی روشنی کے لئے لابھ دایک ہے۔ کیلا کھا کر اوپر سے چھوٹی الائچی کھانے سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے۔ وایو کا یک اُڑد وغیرہ کی دالوں میں کالی مرچ مت بھولو (۱۲) چندرماں ہریالی۔ درختوں کی ہریاول۔ صاف آسمان اور صاف جل کی دھارا کو دیکھنا۔ ہری گھاس پر ننگے پاؤں گھومنا۔ گلاب یا ترپھلا جل سے آنکھوں کو دھونا اور ناک کے راستے پانی پینا۔ پاؤں کے تلیوں میں شُدھ سرسوں کا تیل ملنا اور تندرست آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا۔ بھوجن کے بعد ہمیشہ سونف کھانا نظر بڑھانے کے اُپائے ہیں (۱۳) رات کو زیادہ بھوجن اور ثقیل خوراک سے بچو اور رات کو منجن سے یا داتن سے دانت صاف کر کے سوؤ (۱۴) نیم ببول وغیرہ کی داتن سے دانت صاف رکھو۔ گندے دانتوں سے بھی نیتر روگ ہوتے ہیں (۱۵) دوسرے کی سُرمہ دانی اور سلائی کا استعمال آنکھوں کو نقصان دہ ہے۔ گاڑھے اندھیرے میں سے تیز روشنی میں اور تیز روشنی میں سے گاڑھے اندھیرے میں یکایک آنا جانا نظروں کو کمزور کرتا ہے (۱۶) آنکھوں کی کچھ قدر ہو تو نہانے کے وقت روزانہ بالٹی میں صاف ٹھنڈا پانی بھر کر اس جل میں منہ ڈبو کر آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔ ۲۱ دفعہ کرو (۱۷) کبھی کبھی پیٹ کا ناغہ کرنا اور ضرورت پڑنے پر پیٹ صاف کرنا اور پندرہ دن میں اچھی نسوار سے دماغ صاف رکھنا چاہیئے۔ دُکھتی آنکھوں سے پڑھنا اور ان کو رگڑنا نہیں چاہیئے (۱۸) ناتجربہ کار ڈاکٹروں کو آنکھیں نہ دکھلاویں اور نہ ہی ان کی دوائی ڈالیں (۱۹) اگر آنکھ میں کچھ گر پڑے تو بالٹی میں بھرے ٹھنڈے پانی میں کئی بار آنکھیں کھولو اور بند کرو۔ رگڑو مت۔ شُدھ شہد ڈالو (۲۰) چھوٹے بچوں کی آنکھوں میں ہمیشہ خالص سرسوں کے تیل کا کاجل ڈالنا ہی کافی ہے (۲۱) ہمیشہ صبح و شام آنکھیں دھو کر سیدھے کھڑے ہو کر آنکھوں کے ڈیلوں کو بائیں دائیں نیچے اوپر ترچھے گھماویں۔ یہ ہے آنکھوں کی کسرت۔ پندرہ بار کرنے سے آنکھیں طاقتور ہوتی ہیں۔ یہ تجربہ شدہ ہے (۲۲) شیر شاسن کرو تو پانچ منٹ تک۔ وشیش کرنا ہو تو سرانگاسن ہی کریں۔ اس کے بعد شُدھ سرسوں کے تیل یا بادام روغن کی نسوار لینا اور کان میں ڈالنا لابھ دایک ہے (۲۳) ٹٹی۔ پیشاب۔ جمائی چھینک وغیرہ کا آنا مت روکو۔ اور ادھک مٹھن و بھنگ وغیرہ نشیدار چیزوں سے بچو (۲۴) حجامت یا شیو کرا کر اسی وقت سرسوں کا تیل لگا دیں تین منٹ بعد جل، دہی یا صابن سے صاف کریں۔

بیوپاریوں کیلئے تیزی. مندی کی انوکھی کتاب

اِس جنتری کے مصنف راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ جی کورالی کی تیار کردہ ارگ مارتنڈ ہندی۔ اُردو۔ گورمکھی کتاب جس میں روئی۔ سُوت۔ کپڑا۔ اُون۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا و دیگر سب قسم کی دھاتوں۔ اور کھانڈ۔ رَس۔ کس۔ الائچی۔ کالی مرچ۔ مصالحہ۔ مونگ پھلی۔ کریانہ۔ جواہرات۔ گھی۔ تیل۔ سرسوں، باجرہ۔ السی گیہوں۔ چاول۔ کھل۔ تبولہ۔ لکڑی۔ رنگ وغیرہ وغیرہ ہر طرح کی چیزوں کی تیزی مندی کے سب سے بڑھیا عمدہ سنہری چانس دل کھول کر لکھے گئے ہیں۔ جن لوگوں کے ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی جیوتشی لوگ نہیں بتاتے تھے۔ یہ سب تیزی مندی کے تجربے میں آئے ہوئے سِدھ گپت بھید ۲۵ سال کی معلومات کے بعد لکھے گئے ہیں۔ ایسا گرنتھ سنسار بھر میں کسی بھی زبان میں نہیں ملے گا۔ آخر میں لکشمی حاصل کرنے کے لیے سِدھ پریوگ بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔ جن کے کرنے سے قسمت اور غریب بھی لکشمی حاصل کرکے ہر قسم کے سُکھ اور آنند کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ بیوپاریوں کی تو یہ زندگی ہے۔ نیز علم جوتش کے متعلق بھی ہر قسم کتب دستیاب ہوسکتی ہیں۔

آیورویدک یعنی حکمت کے چند ایک اپنے چھپے ہوئے ہندی بھاشا میں جدید بے مثال گرنتھ

گنگ نیتی ندان تشخیص کی بہترین اور لاجواب کتب سرل ہندی بھاشہ میں پہلی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت =/۶ چھ روپے۔

میگھ دِنود ھ مصنف میگھ منی جین۔ اس کتاب میں مصنف نے اپنے تجربے کرنے کے بعد ہر قسم کی بیماری کے آزمودہ نسخہ جات دیئے ہیں۔ آسان زبان ہونے کی وجہ سے ہر ایک شخص اپنے گھر میں اسے پڑھ کر فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ اس میں دیئے گئے نسخہ جات کی ادویات آسانی سے بازار سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔ قیمت =/۶

چرک سنگھتا ہندی ترجمہ سہت مصنف جے دیوجی وِدیا النکار ہر دو حصہ میں مکمل۔ قیمت =/۳۰ روپیہ

بھیشجیہ رتناولی ہندی ترجمہ سہت مصنف جے دیوجی وِدیا النکار۔ قیمت =/۱۲ روپے

بھاوپرکاش نگھنٹو ہندی ترجمہ سہت مصنف وشوناتھ پرنسپل پیلی بھیت آیورویدک کالج۔ قیمت =/۱۸

آدھنک چکتسا شاستر (ہندی) مصنف شری دھرم دت ویدآیورویدک آچاریہ قیمت =/۳۶ روپے

رس رتن سمچے ہندی ترجمہ سہت مصنف پنڈت دھرمانند شاستری۔ قیمت =/۱۰

رس ترنگنی ہندی ترجمہ سہت مصنف وید نریندر ناتھ مترا قیمت =/۱۰ روپے

ملنے کا پتہ:-

پبلشرز موتی لال بنارسی داس بک سیلرز ۴۴ UA بنگلو روڈ جواہر نگر دہلی ۷

ساٹھ سال کی مشہور و معروف دوکان

ہم نے اپنا کاروبار دہلی میں اپنی نئی بلڈنگ بنگلو روڈ جواہر نگر دہلی میں چالو کر دیا ہے۔ ہمارے ہاں بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس دہلی۔ یوروپ وغیرہ ہر جگہ کی چھپی ہوئی انگریزی سنسکرت، ہندی کی دھارمک، اتہاسک، ویدو ویدانت، ویاکرن۔ درشن۔ جیوتش۔ کرم کانڈ۔ پران۔ اتہاس اور ہر قسم کی آیورویدک و دیگر کتابیں بڑی رعایت سے ملتی ہیں جس کتاب کی ضرورت ہو فوراً اس پتہ پر لکھیں۔

نیز اگر آپ اپنی ترقی اور کاروبار کا اشتہار ہمارے مارتنڈ پنچانگ اور جنتری وغیرہ میں دینا چاہیں تو نیچے لکھے پتے پر اس کے متعلق خط و کتابت کریں۔

موتی لال بنارسی داس بکسیلرز اینڈ پبلشرز 41 U A بنگلو روڈ جواہر نگر۔ دہلی 7

ہمارے مشہور و معروف مارتنڈ عالم جنتری اردو مارتنڈ پنچانگ ہندی اور دیگر کتب مندرجہ ذیل پتوں سے بھی مل سکتے ہیں

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز چاوڑی والان دہلی
دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی
گوئل اینڈ کمپنی دریبہ کلاں دہلی
رتن اینڈ کمپنی دریبہ کلاں دہلی
پنجابی پستک بھنڈار دریبہ کلاں دہلی
نرائن داس جے دیال دریبہ کلاں دہلی
مہر چند اینڈ سنز کھاری باؤلی دہلی
گردھاری لال شوک پستکالیہ کھاری باؤلی دہلی
اگروال بک ڈپو کھاری باؤلی دہلی
آرگ اینڈ کمپنی کھاری باؤلی دہلی
گوئل برادرس صدر بازار دہلی
آدرش پستک بھنڈار کوتوالی بازار انبالہ شہر
ماسٹر رام جی لال جین اینڈ سنز انبالہ شہر
رام کرشن اینڈ سنز کوتوالی بازار انبالہ شہر
مہر سنگھ اینڈ سنز بازار مائی سیوان امرتسر
بنسل بک ڈپو کالکا
جواہر سنگھ کرپال سنگھ بازار مائی سیوان ״
پنڈت تیرتھ رام جوتشی ״ ״ امرت سر
نہال چند دیال چند جالندھر شہر
پریتم بک اسٹال لدھیانہ
بابو رام شو بھاش چند سنگرور

جنک پستک بھنڈار سنگرور
ٹھاکر داس بھاردواج اینڈ کمپنی منگل ٹاؤن شپ
مہر چند ہری چند جین روپڑ
کرم چند منشی رام ابوہر
جوہت رائے کشوری لال ابوہر
ہماچل بک ڈپو لوئر بازار شملہ
شندر داس اینڈ سنز لوئر بازار شملہ
گردھاری لال رکھی رام سبا تھو شملہ
پریم پرکاشن احمد گڑھ
موہن لال سوہن لال برنالہ
بھائیاں دی ہٹی برنالہ
خالصہ بک سٹور ״
گپتا نیوز ایجنسی صدر بازار نابھہ
جگت رام موہنکا منڈی کالانوالی (حصار)
سریندر سٹیشنری مارٹ پٹیالہ
دت برادرز پٹیالہ
رام داس سنگھ اینڈ سنز پٹیالہ
اے۔ این سہگل آر سی سہگل پٹیالہ
ہیمسو بک ڈپو پٹیالہ
ارجن دیو سندھی اینڈ سنز پٹیالہ
راجہ رام۔ کیدار ناتھ بازار جی واڑہ ہردوار

نصیب چند دھرمپال نواں شہر دوآبہ
رام کرشن رگھو ناتھ نیا بازار اجمیر
آریہ برادرز پرانی منڈی اجمیر
پورن چند رانگی رام مانسہ منڈی
منشی بہادر چند اینڈ کمپنی جموں توی
سردار پریتم سنگھ ہنس تھیوگ
ارجن داس آتما رام راماں منڈی
پنڈت کرشن دت اوما دت بھاردواج جیوتشی بلاسپور (H-P)
پنڈت بھگوت رام روپ رام سرسہ
جوشی پستکالیہ سرسہ
مہیش بک ہاؤس جودھپور
شادی رام حکم چند سنام منڈی
جوتی رام بشارام سنام منڈی
بھگوان داس ہیمراج سنام منڈی
موتی لال جیٹھو لال بمبئی
جوالا پرشاد موہن لال رام پورہ پھول
جوتی رام پچھمن داس مکتسر
بھارت بک ڈپو کالکا
بنارسی داس اینڈ برادرز لکھنؤ
بھاٹیہ ویر پستک بھنڈار روہتک

جے امراؤ سنگھ اینڈ سنز ہانسی
بمبئی پستک بھنڈار کانپور
مہر چند اینڈ سنز موگا
جوتی پرشاد پربھات کما موگا
بال مکند اینڈ سنز سولن
فرینڈز بک ڈپو کوٹ کپورہ
چودھری بک ڈپو کیتھل
روشن لال اینڈ کمپنی کیتھل
مٹھن لال گوئل کیتھل
پرکاش بک ڈپو کیتھل
منگل سنگھ کرپال سنگھ انندپور صاحب (ہوشیار پور)
پرکاشا سنگھ شمشیر سنگھ پٹیالہ
ناتھو رام ورما اینڈ سنز کورالی
موہن نیوز ایجنسی کوٹہ
ہندی پستکالیہ حیدرآباد
بھارگو برادرز ہردوار
راج بک ڈپو کرنال
پچھمن داس مصرا کورالی
شری درگا پریس سولن
پنجاب بک ڈپو کیتھل
کرم چند منشی رام ابوہر
جین اینڈ کمپنی مالیر کوٹلہ

بھگوان داس ہیم راج سنام منڈی۔ ہریانہ جنرل سٹور انبالہ کینٹ۔ چتر سنگھ جیون سنگھ امرت سر۔ بمبئی پستک بھنڈار کانپور۔ جنرل بک ڈپو جالندھر شہر۔ سوہن سنگھ۔ نام گڑھ

ضروری اطلاع راج جیوتشی پنڈت مکند بلبھ جیوتش آچاریہ کورالی کی جنتری و پتری خریدتے وقت نقلی جنتری سے بچیں اور خیال رکھیں کہ اصلی جنتری کورالی اردو کا نام مارتنڈ عالم جنتری اور ہندی کا نام شری مارتنڈ پنچانگ ہے جس کے پبلشرز موتی لال بنارسی داس بک سیلرز بنگلو روڈ جواہر نگر ہیں۔

پبلشرز موتی لال بنارسی داس بک سیلرز 41 U A بنگلو روڈ جواہر نگر دہلی 7